

جلد نمبر

RMPIInternational.TK

مسند امام احمد بن حنبل

ترجمہ محمد

حدیث نمبر: ۲۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتب رحمانیہ

پتہ: سمنٹر، عسکری، اسلام آباد
فون: 042-37224228-37355743

F - BOOKS RELEASER

THE REAL MUSLIMS PORTAL

وَقَالَ الْكَمَلُ السُّنُّوَلُ الْفُجْدُ وَلَا وَفَانَا كَبْرُكَ سَنَةِ قَانَتْهُمَا
اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو سہرا اور جس منع کریں اس باز آجاؤ

مسند امام احمد بن حنبل

رحمۃ اللہ علیہ
مترجم

جلد نمبر

مؤلف

حَضْرَةُ اِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ
(المتوفى ٢٤١ هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۰۰۰۱ تا حدیث نمبر: ۲۱۳۹۸

RMPInternational.TK

مکتبہ رحمانیہ



ایف آر اسٹور عرف سٹریٹ، اند و پائلڈ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جميع حقوق ملكیت بحق ناشر محفوظ ہیں

RMPInternational.TK

نام کتاب: مُسند امام احمد بن حنبلؒ (جلد نہم)

مترجمہ: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (اوارہ)

RMPInternational.TK

مُسْتَدْرَکُ الْبَصَرِیِّیْنَ

۹ حضرت ابوہریرہ سلمیؓ کی احادیث
۲۸ حضرت عمران بن حصینؓ کی مرویات
۸۳ حضرت معاویہ بن حیدہؓ کی مرویات
۹۵ حضرت معاویہ بن حیدہؓ کی مزید احادیث
۱۰۱ ایک دیہاتی صحابیؓ کی حدیث
۱۰۱ بنو حنیم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت
۱۰۲ حضرت سلمہ بن محققؓ کی مرویات
۱۰۵ حضرت معاویہ بن حیدہؓ کی اور حدیث
۱۰۵ حضرت ہر ماس بن زیاد باہلیؓ کی حدیثیں
۱۰۶ حضرت سعد بن اطولؓ کی حدیث
۱۰۶ حضرت سرہ بن جندبؓ کی مرویات
۱۵۲ حضرت عرفجہ بن اسعدؓ کی احادیث
۱۵۳ ابوالسلیح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں
۱۵۵ ایک صحابیؓ کی روایت
۱۵۶ متعدد صحابہؓ کی حدیثیں
۱۵۷ حضرت معقل بن یسارؓ کی مرویات

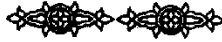
RMPInternational.TK

- ۲۳۲ حضرت علامہ بن حفصہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۳۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۳۳ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۲۳۶ حضرت عبداللہ بن مغفل مزی رضی اللہ عنہ کی مرویات
- ۲۳۶ چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات
- ۲۳۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۳۹ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۰ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۰ نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۱ حضرت جصاص بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۲ حضرت سیدنا انور رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۵۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۲ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۵۳ حضرت قیسہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۶ حضرت عقبہ بن غزو ان رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۷ حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۵۸ حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۲ حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۵ حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۶۸ حضرت رافع بن عمرو مزی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۶۹ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

- ۲۶۹ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں
- ۲۷۲ حضرت ابو عقیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں .. **RMPInternational.TK**
- ۲۷۴ حضرت حنظلہ بن حدیم رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ حضرت ابو عادیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ حضرت مرہد بن ظہیران رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۷۷ حضرت عمرو فہمی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۷۸ حضرت احسان بن مسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۷۹ حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۱ حضرت جریر بن محمد رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۱ حضرت حابس تمیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۳ حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۳ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۸۴ بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۸۶ حضرت قرہ بن دعووس النمری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۷ حضرت طفیل بن سہمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۸۸ حضرت ابو حرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت
- ۲۹۰ ایک شخص صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۲۹۱ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

- ۲۹۱ قبیلہ قمیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۹۲ بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۲۹۳ حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۲۹۷ حضرت نبیثہ ہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۰۰ حضرت جحفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۰۱ حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۰۲ حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۰۳ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۳ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۵ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۶ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۷ ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۷ حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۰۸ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۰۸ حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۰۹ حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۰۹ حضرت جارد و عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۱۱ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۱۲ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت
- ۳۱۳ حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۱۴ حضرت ششاش غبری رضی اللہ عنہ کی حدیث
- ۳۱۵ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں
- ۳۱۸ حضرت رجاء رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

۳۱۹	حضرت بشیر بن خصاصیہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیثیں	❁
۳۲۱	حضرت ام عطیہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی حدیثیں	❁
۳۲۶	حضرت جابر بن سمرہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	❁
۳۸۵	حضرت خباب بن ارت <small>رضی اللہ عنہ</small> کی مرویات	❁
۳۹۵	حضرت ذی النضرہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیث	❁
۳۹۶	حضرت ضمہ بن سعد <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیث	❁
۳۹۸	حضرت عمرو بن لہویہ <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حدیث	❁



بصری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مرویات

أول مسند البصريين

حَدِيثُ أَبِي بَرُزَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضي الله عنه

حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

(٢٠٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ لِي الْحَوْضَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَبِي بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ فَأَنَّهُ لَقَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ عَنْ الْحَوْضِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ فَمَنْ كَذَبَ بِهِ فَلَا سَقَاةَ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ٢٠٠٢].

(۲۰۰۱) عبد اللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبد اللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوثر کے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(۳۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْقَدَاةِ بِالْمُسْتَيْنِ إِلَى الْإِمَامَةِ [انظر: ۲۰۰۰۳، ۲۰۰۰۵، ۲۰۰۱۹، ۲۰۰۳۱، ۲۰۰۳۲، ۲۰۰۳۴، ۲۰۰۴۹].

(۲۰۰۲) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔
(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِدَّةِ بِأَلْفَيْهِ إِلَى السُّتَيْنِ وَالسُّتَيْنِ إِلَى أَلْفَيْهِ [راجع: ۲۰۰۲]۔
(۲۰۰۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

مُسْتَدَلِّ البَصَرَيْنِ ۱۰ مُسْلِمُ الْاَمْرِ مِنْ بِلِ الْاَمْرِ

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَآخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَاقَقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَلْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيَةِ لَا تَصْحَبْنَا رَاحِلَةً أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (۲۵۹۶)، وابن حبان (۵۷۴۳)]. [انظر: ۲۸، ۲۰۰۲].

(۲۰۰۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی ﷺ نے فرمایا اس باندی کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي أَبُو الْيَمَانِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الْيَتَى تَذْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَذْحِضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَيَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ بِالْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءُ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّتَيْنِ إِلَى الْيَمَانَةِ [صححه البخاری (۵۴۱)، ومسلم (۴۶۱)، وابن حبان (۵۵۴۸)، وابن خزيمة: (۳۴۶)]. [راجع: ۲، ۲۰۰۲].

(۲۰۰۵) ابو یمنہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جیسے تم ”اولی“ کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی ﷺ عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكَيْعٌ قَالَا تَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا أَنْفَعُ بِهِ قَالَ اغْرُلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [صححه مسلم (۲۶۱۸)، وابن حبان (۵۴۱)]. [انظر: ۲۳، ۲۰۰۲، ۲۷، ۲۰۰۳، ۲۳، ۲۰۰۴].

(۲۰۰۶) حضرت The Real Muslims Portal اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز

سکھا دیجے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنَّنَا سَمِعُ جَعْلَاجَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ رُفَيْعِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخْرَقٍ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ فَقَامَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا قَوْلٌ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ فِيمَا خَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَفَّارَةٌ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [انظر: ۲۰۰۵۰].

(۲۰۰۷) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زندگی کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی ﷺ یوں کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے بھی نہیں سنا؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ أَبُو بَرزَةَ بِالْأَهْوَازِ عَلَى جَرَفٍ نَهْرٍ وَقَدْ جَعَلَ اللَّحَامَ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يُصَلِّي فَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تَنْكُصُ وَجَعَلَ يَتَأَخَّرُ مَعَهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَقُولُ اللَّهُمَّ اخْرِ هَذَا الشَّيْخَ كَيْفَ يُصَلِّي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَرَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتًّا أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَبَسُّمَهُ فَكَانَ رُجُوعِي مَعَ ذَاتَيْهِ أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ تَرْكِهَا فَتَنَزَّعَ إِلَى مَا لَفَظَهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ وَصَلَّى أَبُو بَرزَةَ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ [صححه البخاری (۱۲۱۱)].

وابن حزمہ: (۸۵۵)، والحاكم (۲۵۵/۱)۔ [انظر: ۲۰۰۲۹].

(۲۰۰۸) ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ اہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں تھام رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو رسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سنی ہے، میں چھ، سات یا آٹھ غزوات میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی ﷺ کے معاملات اور آسانوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

(۲۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ أَبُو الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَهْلِيَاءِ الْعَرَبِ فَضَرَبُوهُ وَسَبُّوهُ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ مَا ضَرَبُوكَ وَلَا سَبُّوكَ [صححه مسلم (۲۵۴۴)]، وابن حبان (۷۳۱۰)۔ [انظر: ۲۰۰۳۶، ۲۰۰۳۷].

(۲۰۰۹) حضرت ابو بَرزہ سَلَمٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا چٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفَوِّ فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْفِتَنِ [انظر: ۲۰۰۷۶، ۲۰۰۱۱].

(۲۰۱۰) حضرت ابو بَرزہ سَلَمٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنبَأَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفَوِّ فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْهُوَى [مكرر ما قبله].

(۲۰۱۱) حضرت ابو بَرزہ سَلَمٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُصَيَّرَةِ بْنِ أَبِي بَرزَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغَفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا مَا آتَا قَلْبُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ

[اخرجه الطيالسي (۹۲۵). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره فهي زيادة منكورة]. [انظر: ۲۰۰۴۴].

(۲۰۱۲) حضرت ابو بَرزہ سَلَمٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۱۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَطْرُفٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ كَانَ أَهْبَضُ النَّاسِ أَوْ أَهْبَضُ الْأَحْيَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيفُ وَيَبْنُو حَنِيْفَةً

(۲۰۱۳) حضرت ابو بَرزہ سَلَمٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ لوگ یا قبیلہ ثقیف اور بنو حنیفہ تھے۔

(۲۰۱۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ يَغْنِي ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ قُلُوبَهُ لَا تَقَاتِبُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ

وہذا اسناد حسن۔

(۲۰۰۱۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۰۰۱۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ سَمِعَ أَبَا بَرَزَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِذَا اسْتُرْجِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [إخرجه الطيالسي (۹۲۶)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوي. [انظر: ۲۰۰۲۰، ۲۰۰۴۳].

(۲۰۰۱۵) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۱۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَّغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَقْدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَلْفِدُ جُلَيْبِيًّا فَالْتِمِسُوهُ فَالْتِمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةٌ ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ فَرَفَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِهِ فَمَا كَانَ لَهُ سِرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَتِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَفَنَهُ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [انظر: ۲۰۰۲۲، ۲۰۰۴۸].

(۲۰۰۱۶) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی غزوے میں معروف تھے، جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی ﷺ نے فرمایا لیکن مجھے جلیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو مرتبہ ہر آئے، پھر جب اسے نبی ﷺ کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی ﷺ کے

دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چار پائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي طَالُوتِ الْعَبْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ وَخَرَجَ مِنْ عِنْدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَعِيشُ حَتَّى أُخْلَفَ فِي قَوْمٍ يُعْمَرُونِي بِصُحْبَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَكَ هَذَا لَدُ خَدَّاحَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوْضِ فَمَنْ كَذَبَ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۲۷۴۹)].

(۲۰۱۷) ابوطالوت کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب عید اللہ بن زیاد کے پاس سے نکلے تو تخت غصے میں تھے، میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ میرا یہ خیال نہیں تھا کہ میں اس وقت تک زندہ رہوں گا جب کسی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو مجھے نبی ﷺ کا صحابی ہونے پر طعنہ دیں گے، اور کہیں گے کہ تمہارا محمدی یہ لنگڑا شخص ہے، میں نے نبی ﷺ کو حوض کوثر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس کا پانی نہ پلائے۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ أَبُو هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرزَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَفَنِّيَانِ وَأَحَدُهُمَا يُحِبُّ الْآخَرَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ حَوَارِيُّ تَلُوحُ عِظَامُهُ زَوَى الْحَرْبُ عَنْهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُفْتَرَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ هُمَا قَالَ فَقَالُوا فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْكُسْهُمَا رَكْسًا وَدَعْهُمَا إِلَى النَّارِ دَعَا [اخرجه البزار (۲۰۹۳)۔ اسنادہ ضعیف جدا]۔

(۲۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ کسی سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے، نبی ﷺ کے کان میں دو آدمیوں کی آواز آئی جو گانا گارہے تھے اور پہلا دوسرے کو جواب دے رہا تھا (اس کا ساتھ دے رہا تھا) اور وہ کہہ رہا تھا کہ میرے جگری دوست کی ہڈیاں ہمیشہ چمکتی رہیں، اس نے جنگ کو لمبا ہونے سے پہلے سمیٹ لیا کہ اسے قہر ل جائے، نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو، یہ دونوں کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں فلاں آدمی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! ان پر عذاب نازل فرما اور انہیں جہنم کی آگ میں دھکیل دے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا يُحِبُّ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا [راجع: ۲۰۰۲]۔

(۲۰۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَكِينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ أَبُو الْمُنْهَالِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ وَإِنِّي أُلْذِنِي يَوْمَئِذٍ لِقَرُطَيْنِ وَإِنِّي غُلَامٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ ثَلَاثًا مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتَرْجَعُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَّوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَكَفَرَهُ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۲۰۰۱۵].

(۲۰۰۳) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمْنَى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَهُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَرْزَةَ حَدَّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ أَحَدُكَ بِمَا سَمِعْتُ أَذْنِي وَرَأَتْ عَيْنَايَ أَبْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرٍ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّاهُ مِنْ قِبَلٍ وَجْهَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا ثُمَّ اتَّاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَقَالَ وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتُ مِنْذُ الْيَوْمِ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونِ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي فَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَذِيهْمُ هَكَذَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَافِيهِمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ لِإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَالَهَا ثَلَاثًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادُ قَالَ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ إِصْحَاحُ الْحَاكِمِ (۱۴۶/۲). قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: ضَعِيفٌ (النسائي: ۱۱۹/۷). قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ لغيره دون: ((حتى يخرج آخرهم)). [انظر: ۲۰۰۴۶، ۲۰۰۴۷].

(۲۰۰۵) شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو بزرہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ قام آدمی

(٢٠٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِسَاةَ ابْنِ نَعِيمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ
جُلَيْبِيًّا كَانَ أَمْرًا يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ يَمُرُّ بِهِنَّ وَيَلَا عِيَهُنَّ فَقُلْتُ لَا مَرَأِي لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ جُلَيْبِيٌّ فَإِنَّهُ
إِنْ دَخَلَ عَلَيْكُمْ لَا فَعَلَنَّ وَلَا فَعَلَنَّ قَالَ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَ لَا حِدِيهِنَّ أَيْمَ لَمْ يَزُوجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ هَلْ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
زُوجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ يِعْمُ وَكَرَامَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَنَعَمْ عَنِي فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أُرِيدُهَا لِنَفْسِي قَالَ فَلِمَنْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِحُلَيْبِيٍّ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَاوِرُ أُمُّهَا فَآتَى أُمُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ابْنَتَكَ فَقَالَتَ يِعْمُ وَنَعْمَةُ عَنِي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يَخْطُبُهَا لِنَفْسِهِ إِنَّمَا يَخْطُبُهَا لِحُلَيْبِيٍّ فَقَالَتَ
أَجْلَيْبِيٍّ إِنْهُ أَجْلَيْبِيٍّ إِنْهُ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَزُوجْهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لِيَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ بِمَا قَالَتْ أُمُّهَا قَالَتْ الْجَارِيَةُ مِنْ خَطِيئِي إِلَيْكُمْ فَأَخْبَرَتْهَا أُمُّهَا فَقَالَتَ أَتُرَدُّونَ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ أَذْفَعُونِي فَإِنَّهُ لَنْ يُضَيِّعَنِي فَاَنْطَلَقَ أَبُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ شَأْنُكَ بِهَا فَزُوجْهَا جُلَيْبِيًّا قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ
لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَقَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا صَحَابِيَهُ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفَقِدُ فُلَانًا وَنَفَقِدُ فُلَانًا قَالَ انْظُرُوا هَلْ
تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لِكُنِّي أَلْفَقِدُ جُلَيْبِيًّا قَالَ فَاطْلُبُوهُ فِي الْقَتْلَى قَالَ فَطَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ
سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُوَ ذَا إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ
وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ وَخَفِرَ لَهُ مَا لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ غَسَلَهُ قَالَ ثَابِتٌ لَمَّا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمٌ اتَّفَقَ مِنْهَا وَحَدَّثَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ثَابِتًا قَالَ هَلْ تَعْلَمُ مَا دَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ حَسْبُ عَلَيْهَا الْخَيْرُ صَبًا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا كَدًّا كَدًّا قَالَ لَمَّا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمٌ اتَّفَقَ مِنْهَا قَالَ أَبُو الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَ بِهِ فِي الدُّنْيَا أَحَدٌ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ مَا أَحْسَنَهُ مِنْ حَدِيثٍ [صححه مسلم (۲۴۷۲)].

[وابن حبان (۴۰۳۵)]. [راجع: ۲۰۰۱۶].

(۲۰۰۲۲) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلیب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، میں نے اس سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کر دوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی ﷺ کو اس سے مطلع نہ کر دیتے، کہ نبی ﷺ کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، اس نے کہا زہے نصیب یا رسول اللہ! بہت بہتر، نبی ﷺ نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جلیب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ سے کر لوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی ﷺ تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی ﷺ اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کرتے ہوئے کہہ دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی ﷺ کو جلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

ہاں یہ صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی ﷺ کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی ﷺ کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی ﷺ کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کر دیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی ﷺ نے جلیب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو نبی ﷺ نے لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی ﷺ نے فرمایا لیکن مجھے جلیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو تین مرتبہ دہرائے، پھر جب اسے نبی ﷺ کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی ﷺ نے

اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی ﷺ کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ شُعَيْبٍ ابْنُ الْحَبَابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَارِثِ جَاهِرًا الرَّاسِيَّ ذَكَرَ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَذْرِي لَعَنَى أَنْ تَمُتْ وَيُتَمِّتُ وَابْقَى بَعْدَكَ فَحَدَّثَنِي بِشَيْءٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَنَا نَسِيتُ ذَلِكَ وَأَمَرَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ [راجع: ۲۰۰۰۶]۔

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ کے جانے کے بعد میں زندہ رہ سکوں گا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے کئی باتیں فرمائیں جنہیں میں بھول گیا اور فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عِيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ يَوْمًا آمِشِي فَإِذَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَوَجِّهًا فَطَلَعْتُهُ يَرِيدُ حَاجَةً فَبَجَعْتُ أَخْنَسُ عَنْهُ وَأَعَارِضُهُ فَرَأَى فَأَشَارَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ يُصَلِّي بِكَثِيرِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ مَرَاتِبًا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَأَرْسَلَ يَدِي ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرَفَعُهُمَا بِحِمَالٍ مِنْكِبِهِ وَيَضَعُهُمَا وَيَقُولُ عَلَيْكُمْ هَذَا فَاصْبِرْ ثَلَاثَ مَرَاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَشَأْ الَّذِينَ يُغْلِبُهُ وَ قَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بِرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَقَدْ كَانَ قَالَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بِرَيْدَةَ [انظر: ۲۰۰۲۵، ۲۳۳۵۱]۔

[۲۳۴۴۱]۔ [صححه ابن خزيمة: (۱۱۷۹)، قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔

(۲۰۰۲۳) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن میں ٹھٹھا ہوا نکلا تو دیکھا کہ نبی ﷺ نے ایک جانب چہرے کا رخ کیا ہوا ہے، میں سمجھا کہ شاید آپ قضاء حاجت کے لئے جا رہے ہیں، اس لئے میں ایک طرف کو ہو کر نکلنے لگا، نبی ﷺ نے مجھے دیکھ لیا اور میری طرف اشارہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلنے لگے، اچانک ہم ایک آدمی کے قریب پہنچے جو نماز پڑھ رہا تھا اور کثرت سے رکوع و سجود کر رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اسے ریاکار سمجھتے ہو؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا اور کندھوں کے برابر اٹھانے اور نیچے کرنے لگے، اور تین مرتبہ فرمایا اپنے اوپر درمیانہ راستہ لازم کرلو، کیونکہ جو شخص دین کے معاملے میں سختی کرتا ہے، وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ لَا بِرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ [سبائی فی مسند بریدة: ۳۳۴۱]۔

(۲۰۰۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي الْحَكِيمِ النَّبَّاسِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلًا أَخَشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ النَّفْسِ فِي بَطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضَلَّاتِ الْهَوَى [راجع: ۲۰۰۱۰]

(۲۰۰۳۷) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن کا تعلق پیٹ اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور گمراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

(۲۰۰۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَقَالَ انْظُرْ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَأَعِزَّهُ عَنْ طَرَفِهِمْ [راجع: ۲۰۰۰۶]

(۲۰۰۳۷) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۰۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ وَيزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عَفْصَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ يَزِيدُ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كَانَتْ رَاحِلَةً أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مَنَاعٌ لِقَوْمٍ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَنْبَيْهِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَضَاقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَأَبْصَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ تَقُولُ حُلْ حُلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا أَوْ الْعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْحَكُنِي نَاقَةً أَوْ رَاحِلَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا أَوْ عَلَيْهِ لَعْنَةُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۰۰۴]

(۲۰۰۳۸) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اونٹنی تھی جس پر کسی آدمی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑوں کے درمیان چلنے لگے تو راستہ تنگ ہو گیا، اس نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈانٹا اور کہنے لگی اللہ! اس پر لعنت فرما، نبی ﷺ نے فرمایا ہمارے ساتھ کوئی ایسی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ شَيْخًا بِالْأَنْوَازِ يُصَلِّيُ الْقَصْرَ وَلِجَامٍ دَائِيَةٍ فِي يَدِهِ فَجَعَلَتْ تَتَأَخَّرُ وَجَعَلَ يَنْكُصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنَ الْخَوَارِجِ يَسْتَبُهِهُ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ إِنِّي لَدُ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَشَهِدْتُ أَمْرَهُ وَتَبْيِيرَهُ فَكُنْتُ أَرْجِعُ مَعِيَ دَائِيَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدْعَاهَا فَتَأْتِي مَا لَفَهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ كُمْ صَلَّى قَالَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَبُو بَرْزَةَ [راجع: ۲۰۰۰۸]

(۲۰۰۳۹) ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک بزرگ کو دیکھا جو ہوا زہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے، انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے لگے، اچانک ان کا جانور ایڑیوں کے بل پیچھے جانے لگا، وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچھے ہٹتے رہے، یہ دیکھ کر خوارج میں سے ایک آدمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کو رسوا کر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تمہاری بات سنی ہے، میں چھ،

سات یا آٹھ غزوات میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی ﷺ کے معاملات اور آسانوں کو دیکھا ہے، میرا اپنے جانور کو ساتھ لے کر واپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھاگتا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور مجھے پریشانی ہو، اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے (مسافر ہونے کی وجہ سے) نماز عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، دیکھا تو وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَنٍ صُمُعَةَ عَنْ أَبِي الْوَاظِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ أَوْ أَنْتَفِعَ بِهِ قَالَ اغْرُلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۰۰۶]۔
(۲۰۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرادے یا جس سے مجھے فائدہ ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّوَمِّ قَبْلَهَا وَالْعَدِيْبِ بَعْدَهَا [راجع: ۲۰۰۰۲]۔
(۲۰۰۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِمَا بَيْنَ السُّتَيْنِ إِلَى الْيَمَانَةِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ [راجع: ۲۰۰۰۲]۔

(۲۰۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز میں ساتھ سے لے کر سو آیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔
(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ عَبْدُ الْعَزْزِيِّ بْنُ خَطْلٍ وَهُوَ مَتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكُعْبَةِ [انظر: ۲۰۰۰۶، ۲۰۰۰۴۱]۔
وَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ فَقَالَ امِطْ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ

(۲۰۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبدالعزی بن خطل غلاف کعبہ کے ساتھ چٹا ہوا تھا تو (نبی ﷺ کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور میں نے ہی نبی ﷺ سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(۲۰۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ قَالَ لِي أَبِي انْطَلِقْ إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ لَأَنْطَلِقُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ لِي ظِلُّ عَلُوٍّ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ

الْحَرُّ لَسَالَهُ أَبِي حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي
الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَذْخَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْقَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدًا إِلَى رَجُلِهِ فِي
أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَبَيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَعِجِبُ أَنْ يُوَخَّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي
تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ التَّوَمَّ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ
يَعْرِفُ أَحَدًا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَتَوَرَّأُ بِالسُّتَنِ إِلَى الْمَاءِ [راجع: ٢٠٠٢].

(۲۰۰۳۳) ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جسے تم ”اولیٰ“ کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجَلًا مَنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَبِي قَالَ رُوِيَ مُسَاوِرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَمَلِيُّ (۲۰۳۵) مساور بن عبید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے کسی کورجم کی سزا دی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم میں سے ایک آدمی کو یہ سزا تھی جس کا نام ماعز بن مالک تھا۔

(٢٠٠٣) حَدَّثَنَا عَمَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَاِزِيعِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَتَّى مِنْ أَهْلِياءِ الْقَرْبِ فِي شَيْءٍ لَا يَنْدِرِي مَهْدِيُّ مَا هُوَ قَالَ فَسَبَّوْهُ وَضَرَبُوهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنَّكَ أَتَيْتَ أَهْلَ عَمَّانَ مَا سَبَّوكَ وَمَا ضَرَبُوكَ [راجع: ٢٠٠٠٩].

(۲۰۰۳۶) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو عرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا پٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ تمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(٢٠٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا جَابِرُ أَبُو الْوَاِزِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرَزَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَهْبَاءِ الْعَرَبِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله]

(۲۰۰۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۳۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ الْيَمَانَةِ إِلَى السُّتَيْنِ وَكَانَ يُنْصَرِفُ حِينَ يُنْصَرِفُ وَبَعْضُنَا يَعْرِفُ وَجْهَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۰۰۲]

(۲۰۰۳۸) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کو تھائی رات تک مؤخر فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے فحش کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطَيْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْمَعَ الْغَوَاقِقَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ قُلُوبَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ فِي بَيْتِهِ [انظر: ۲۰۰۱۴]

(۲۰۰۳۹) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جو زبان سے ایمان لے آئے ہو لیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو شخص ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے عیوب تلاش کرتا ہے اور اللہ جس کے عیوب تلاش کرنے لگ جاتا ہے، اسے گھر بیٹھے رسوا کر دیتا ہے۔

(۲۰۰۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْوَاظِعِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ قَالَ أَمِطِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ [راجع: ۲۰۰۰۶]

(۲۰۰۴۰) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ہی نبی ﷺ سے یہ بھی پوچھا تھا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو میں کرتا رہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کہ یہی تمہارے لئے صدقہ ہے۔

(۲۰۰۴۱) قَالَ وَقُلْتُ عَبْدُ الْعَزْزِيِّ بْنُ حَظَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكُفَّةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ النَّاسُ آمِنُونَ غَيْرَ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ بْنِ حَظَلٍ [راجع: ۲۰۰۳۳]

(۲۰۰۴۱) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس وقت عبدالعزی بن حظل غلاف کعبہ کے ساتھ چنا ہوا تھا تو (نبی ﷺ کے حکم سے) میں نے ہی اسے قتل کیا تھا، اور فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے فرمایا تھا عبدالعزی بن حظل کے علاوہ تمام لوگ مامون ہیں۔

(۲۰۰۴۲) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ آبِلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ عَرْضُهُ كَعَطُولِهِ لِيهِ مِيزَابَانِ يَنْتَقِعَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مِنْ وَرَقِي وَالْآخَرُ مِنْ ذَهَبٍ أَخْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَأَبْرَدُ مِنَ الْخَلِّجِ وَأَبْيَضُ مِنْ

الَّذِينَ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِيهِ أَهَارِيقُ عَذَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ [صححه ابن حبان (۶۴۵۸)،
والحاكم (۷۶/۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن.

(۲۰۰۴۲) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میرا ایک حوض ہوگا جس کی مسافت اتنی ہوگی جتنی ایلہ اور صنعاء کے درمیان ہے، اور اس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں برابر ہوں گی، اس میں جنت سے دو پرنا لے بیٹے ہوں گے جن میں سے ایک چاندی کا اور دوسرا سونے کا ہوگا، اس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا، جو شخص ایک مرتبہ اس کا پانی پی لے گا وہ جنت میں داخل ہونے تک پیسا ساندہ ہوگا اور اس کے کٹورے آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے۔

(۲۰۰۴۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْيَنْهَالِ الرِّيَّاحِيِّ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ وَإِنَّ فِي أَدْنَى يَوْمَيْهِ لَقُرْطَيْنِ قَالَ وَإِنِّي لَعَلَّامٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ إِنِّي أَحْمَدُ لِلَّهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ لَا يَمَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَانٌ هَاهُنَا يَقْبَلُ عَلَى الدُّنْيَا وَلَفَلَانٌ هَاهُنَا يَقْبَلُ عَلَى الدُّنْيَا يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ حَتَّى ذَكَرَ ابْنُ الْأَزْرَقِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لِهَذِهِ الْعِصَابَةِ الْمُلْكِيَّةُ الْخَمِيسَةُ بَطُونُهُمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ وَالْخَمِيسَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ لِي عَلَيْهِمْ حَقٌّ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا فَعَلُوا فَلَانًا مَا حَكَمُوا فَعَلُوا وَاسْتَرْجَمُوا فَرَجَمُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَّوْا لَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راجع: ۲۰۰۱۵].

(۲۰۰۴۳) سیار بن سلالہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میرے کانوں میں بالیاں تھیں، میں نے عرض کیا، حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے لگے میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ قریش کے اس قبیلے کو ملامت کرتا رہتا ہوں، یہاں فلاں فلاں آدمی دنیا کی خاطر قاتل کرتا ہے یعنی عبد الملک بن مروان، حتیٰ کہ انہوں نے ابن ازرق کا بھی تذکرہ کیا، پھر فرمایا میرے نزدیک اس گروہ میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کا پیٹ مسلمانوں کے مال سے خالی ہو اور اس کی پشت ان کے خون سے بوجھل نہ ہو، نبی ﷺ نے فرمایا ہے حکمران قریش میں سے ہوں گے، جب ان سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کرے اس پر اللہ کی، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(۲۰۰۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بَرَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ مَا آتَا فَلْتَهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَهُ [راجع: ۲۰۰۱۲].

(۲۰۰۴۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قبیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی بخشش فرمائے، یہ بات میں نہیں کہہ رہا، بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہی یہ بات فرمائی ہے۔

(۲۰۰۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ أَبُو طَالُوتَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ أَنَّ عُمَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ قَالَ لَأَبِي بَرَزَةَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ قَطُّ يَعْنِي الْخَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَفَاةَ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ۲۰۰۱۷].

(۲۰۰۴۵) عبید اللہ بن زیاد نے ایک مرتبہ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے حوض کوثر کے حوالے سے نبی ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دوسرے نہیں، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(۲۰۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَيُونُسُ قَالَا قَتَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ يُونُسُ الْحَارِثِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ لَيْتَ أَنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَرَزَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوَارِجِ قَالَ أَخْبَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ قَدْ سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَرَأَيْتُهُ عَيْنًا أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَابِيرٍ فَقَسَمَهَا وَتَمَّ رَجُلٌ مَطْمُومُ الشَّعْرِ أَدَمٌ أَوْ أَسْوَدُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السَّجُودِ عَلَيْهِ نَوْبَانِ أَهْيَاضَانِ فَجَعَلَ يَأْتِيهِ مِنْ قِبَلِ يَمِينِهِ وَيَتَعَرَّضُ لَهُ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَقَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رَجُلَانِ هَذَا مِنْهُمْ هَذِهِمْ هَكَذَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرِّمَّةِ ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرَجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الذُّجَالِ لِإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۰۲۱].

(۲۰۰۴۶) شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی ﷺ کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیا اے ابو بزرہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی ﷺ کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔

ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ﷺ کے سامنے آیا، نبی ﷺ نے اسے کچھ نہیں دیا، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی ﷺ نے کچھ

نہیں دیا، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! اللہ! آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی ﷺ کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے، غالباً یہ بھی ان ہی میں سے ہے، اور ان کی شکل و صورت بھی ایسی ہی ہوگی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے، یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا، ان کی علامت سر منڈانا ہوگی، یہ لوگ ہر زمانے میں نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص بھی نکل آئے گا، جب تم انہیں دیکھنا تو انہیں قتل کر دینا، تین مرتبہ فرمایا اور یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں، تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۰۰۴۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَزْهَرِيُّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمْنِي أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكرر ما قبله].
(۲۰۰۴۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ كِسَانَةَ بْنِ نَعْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ جُلَيْبًا كَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِأَحَدِهِمْ أَيْمٌ لَمْ يَزُوجْهَا حَتَّى يَعْلَمَ أَلِلْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةً أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ زَوْجِي ابْتَنَكَ فَقَالَ يِعْمٌ وَنَعْمَةٌ عَنِّي فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَنْتُ لِنَفْسِي أُرِيدُهَا قَالَ فَلِمَنْ قَالَ لِحَبْلَيْبٍ قَالَ حَتَّى أَسْتَأْمَرَ أَتْمَهَا فَاتَّاهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ ابْتَنَكَ فَاتَتْ يِعْمٌ وَنَعْمَةٌ عَنِّي زَوْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِرِيدِهَا لِنَفْسِهِ فَاتَتْ فَلِمَنْ قَالَ لِحَبْلَيْبٍ فَاتَتْ حَلْقِي أَجْلَيْبٍ ابْنَةُ مَرَّتَيْنِ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا أَرْوُجُ جُلَيْبًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُوهَا لِإِيَابِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْ الْفَتَاةَ لِأَتْمَهَا مِنْ خِدْرِهَا مِنْ خَطْبِي إِلَيْكَمَا فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْ فَتَرُدُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ أَذْهَبُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُضِغُّنِي فَاتَتْ أَبُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَأْنُكَ بِهَا فَرَزَوْجَهَا جُلَيْبًا فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزَى لَهُ وَالْأَمَةُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَقْفِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَقْفِدُ فَلَانًا وَنَقْفِدُ فَلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ لِكُنِّي أَقْفِدُ جُلَيْبًا فَانْظُرُوهُ لِي أَقْتُلِي فَانْظُرُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلْتُمْ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلْتُمْ هَذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ ثُمَّ حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ مَا لَهْ سَرِيرٌ غَيْرُ سَاعِدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

حُفِرَ لَهُ نَمٌّ وَضَعَهُ فِي لَحْدِهِ وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا [راجع: ۲۰۰۱۶].

(۲۰۰۳۸) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جلیب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفرق مہیا کرتا تھا، میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیب کو نہیں آنا چاہئے، اگر وہ آیا تو میں ایسا ایسا کر دوں گا، انصار کی عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نبی ﷺ کو اس سے مطلع نہ کر دیتے، کہ نبی ﷺ کو تو اس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چنانچہ نبی ﷺ نے ایک انصاری آدمی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو، اس نے کہا زہ نصیب یارسول اللہ! بہت بہتر، نبی ﷺ نے فرمایا میں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کر رہا، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر کس کے لئے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جلیب کے لئے، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں لڑکی کی ماں سے مشورہ سے کر لوں، چنانچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نبی ﷺ تمہاری بیٹی کو پیغام نکاح دیتے ہیں، اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، اس نے کہا کہ نبی ﷺ اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیب کے لئے پیغام دے رہے ہیں، اس نے فوراً انکار کر دیا کہ وہ نے کہا دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی ﷺ کو جلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رشتے سے انکار کر دیا تھا، ادھر وہ لڑکی اپنے پردے میں سے سن رہی تھی۔

باہم صلاح و مشورے کے بعد جب وہ آدمی نبی ﷺ کو اس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگی کہ کیا آپ لوگ نبی ﷺ کی بات کو رد کریں گے، اگر نبی ﷺ کی رضامندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کر دیں، یہ کہہ کر اس نے اپنے والدین کی آنکھیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم سچ کہہ رہی ہو، چنانچہ اس کا باپ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنانچہ نبی ﷺ نے جلیب سے اس لڑکی کا نکاح کر دیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہو کر نکلے۔

جب جنگ سے فراغت ہوئی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم کسی کو غائب پارہے ہو؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی ﷺ نے فرمایا لیکن مجھے جلیب غائب نظر آ رہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آدمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلیب رضی اللہ عنہ نے ان ساتوں کو قتل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اس نے سات آدمیوں کو قتل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر دیا، یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں، یہ جملے دوسرے دہرائے، پھر جب اسے نبی ﷺ کے سامنے اٹھایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے اپنے بازوؤں پر اٹھالیا، اور تدفین تک نبی ﷺ کے دونوں بازو ہی تھے جو ان کے لئے جنازے کی چارپائی تھی، راوی نے غسل کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۰۴۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ لَسَأَلْنَاهُ عَنْ وَقْفِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَرْجِعُ الرَّجُلُ إِلَى أَفْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيْثُ وَالْمَغْرِبُ قَالَ سَيَّارٌ نَسِيتُهَا وَالْعِشَاءَ لَا يَبَالِي بَعْدَ تَأْخِيرِهَا إِلَى

لَيْلِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْعَدِيدَ بَعْدَهَا وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ وَجْهَ جَلِيلِهِ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِينَ إِلَى الْمِائَةِ قَالِ سَيَّارٌ لَا أَذْرِي فِي إِيَّاهُ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ فِي كَلْعَتَيْهِمَا [راجع: ۲۰۰۰۲]۔

(۲۰۰۳۹) سيار ابو منہال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نبی ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز طہر اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص مدینہ میں اپنے گھر واپس پہنچتا تو سورج نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جو فرمایا وہ میں بھول گیا، اور نبی ﷺ عشاء کو مؤخر کرنے کو پسند فرماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پسند نہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کر سو آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۰۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِهْمَلٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ رُفْعِ بْنِ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ بِأَخْوَافٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ قَارَأَ أَنْ يَقُومَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقُولُ الْآنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ لِهَذَا خَلَا قَالَ هَذَا كَلَامًا مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [صححه الحاكم (۱/۵۳۷)]۔ قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۸۵۹)۔ قال شعب: اسنادہ صحيح۔

(۲۰۰۵۰) حضرت ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ زعمی کے آخری ایام میں جب کوئی مجلس طویل ہو جاتی تو آخر میں اٹھتے ہوئے نبی ﷺ یوں کہتے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ایک مرتبہ ہم میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے بھی نہیں سنا؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مجلس میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۰۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْوَيْصِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا أَبُو بَرزَةَ فَقَالَ أَبُو بَرزَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْبَيْعَانِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۴۵۷، ابن ماجہ: ۲۱۸۲)]۔

(۲۰۰۵۱) ابو الوضی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ سفر میں تھے، ہمارے ساتھ حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بالغ اور مشتری کو اس وقت تک (بیع منع کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَيَْادٍ فِي الْحَوْضِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيُّ قَالَتْهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلَكَ

عَنْ الْحَوْضِ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاةَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [راجع: ۲۰۰۰۱]۔

(۲۰۰۵۲) عبد اللہ بن بریدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد کو حوض کوثر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو عبید اللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوثر کے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جو اس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

حَدِثَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۰۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ أَتَيْكُمْ قَرَأَ سَبْحَ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَتِهَا [صححه مسلم (۳۹۸) وابن حبان (۱۸۴۵)] [انظر: ۲۰۰۵۴: ۲۰۰۱۱، ۲۰۰۱۳، ۲۰۰۲۰، ۲۰۰۲۲]

(۲۰۰۵۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم میں سے سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ لَقَدْ كَرِهَ

(۲۰۰۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ رِجَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ [انظر: ۲۰۰۶۸]

(۲۰۰۵۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حیا تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رِجَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِي الْمَأْمُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَتَلَى جَنْبٍ [صححه البعاري (۱۱۱۷)، وابن عزيمة: (۹۷۹ و ۱۲۵۰)، والحاكم (۳۱۵/۱)].

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے یواسیر کی شکایت تھی، میں نے نبی ﷺ سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھو، اور اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو پہلو کے بل کھڑے ہو کر پڑھ لیا کرو۔

(۲۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ يُعْمُونَ السَّمَنَ يُعْطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُواهَا [صححه ابن حبان (۷۲۲۹)، والحاكم (۴۷۱/۳)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۲۲۱ و ۲۲۲۰۲).

(۲۰۵۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بہترین زمانہ میرا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا اور پھر اس کے بعد والوں کا، پھر ایک قوم آئے گی جس کے افراد خوب موٹے ہوں گے اور موٹاپے کو پسند کرتے ہوں گے، وہ کسی نے کہنے سے پہلے ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ لِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا أَسْنَدُهُ غَيْرَ وَكِيعٍ

(۲۰۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار آدمی کا مالکنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنامی ہوگا۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْزِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَاءَ لَقَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ وَكِيعٌ جَاءَتْ بَنُو تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبَشِّرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَّرْتَنَا فَأَعْظِمْنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَبَاءُ حَتَّى مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ أَقْبَلُوا الْبَشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَبِلْنَا [انظر: (۲۰۱۱۷، ۲۰۱۲۷، ۲۰۱۵۲)].

(۲۰۶۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے لی، اب کچھ عطا فرمائیے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تم کو خوشخبری تو دے دی، اب تم کو بھی خوشخبری دے دوں گا، یہ سن کر نبی ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد میں کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ نے تو

خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا لَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَيْرُ هَذِهِ الْأَمَةِ الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثَ فِيهِمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ الَّذِينَ بُعِثَ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَنْلُرُونَ وَلَا يُوَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْشَأُ فِيهِمُ السَّمَنُ [صححه مسلم (۲۰۳۵)] . [انظر: ۲۰۱۹۵].

(۲۰۰۶۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو مت مانے کی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پا عام ہو جائے گا۔

(۲۰۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِرْيَافَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [اعرجه الطيالسي (۸۵۰)] . قال شعيب: صحيح وهذا اسناد محتمل للتحسين. [انظر: ۲۰۰۷۰، ۲۰۱۴۶۵].

(۲۰۰۶۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۰۶۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا لَا يَغْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ لَقَالَ لَا أَفْطَرُ وَلَا صَامَ (۲۰۰۶۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناعہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ناعہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۰۶۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَخَذَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاهُمْ أَفْلَانًا ثُمَّ أَلْرَعَ بِهِنَّ فَاخْتَقَ النَّبِيُّ وَارَقَ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه مسلم (۱۶۶۸)] ، وابن حبان (۴۵۴۲) .

(۲۰۰۶۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(۲۰۰۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَى رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ [انظر: ۲۰۱۰۳].

(۲۰۰۶۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشرکین میں سے ایک آدمی ”جس کا تعلق بنو عقیل سے تھا“ کے ذریعے میں دو مسلمان واپس لے لیے۔ (وضاحت آ رہی ہے)

(۲۰۰۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي فَلَاةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ الْخُرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طَوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ فَبَجَاءَ فَقَالَ أَصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [صححه مسلم (۵۷۴)، وابن عزيمة: (۱۰۵۴) و (۱۰۶۰)، وابن حبان (۲۶۵۴)]. [انظر: (۲۰۱۰۹، ۲۰۱۰۲، ۲۰۲۰۲)].

(۲۰۰۶۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے عمر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گھر چلے گئے، ایک آدمی ”جس کا نام ”خرباق“ تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے“ اٹھ کر گیا اور ”یا رسول اللہ“ کہہ کر پکارا، نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی ﷺ واپس آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی ﷺ نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سہو کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۰۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ حَدَّثَنَا فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ بَعْلَى ابْنُ مُنِيَّةٍ أَوْ ابْنُ أُمَيَّةٍ رَجُلًا لَقَعَهُمَا يَدُ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَانْتَزَعَ نَبِيَّتَهُ وَقَالَ حَجَّاجٌ لِيَبْتِغِيَهَا عَتَصَمًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَحَدِكُمَا أَخَاهُ كَمَا يَقْضُ الْفُحْلُ لَا دِيَّةَ لَهُ [صححه البخاری (۶۸۹۲)، ومسلم (۱۶۷۳)، وابن حبان (۵۹۹۹)]. [انظر: (۲۰۰۸۳، ۲۰۱۴۲)].

(۲۰۰۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یعلیٰ بن مویہ یا امیہ کا کسی آدمی سے جھگڑا ہو گیا، ان میں سے ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کانٹے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کا شتا ہے جیسے سائہ، اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْنُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةٌ فَقَالَ عِمْرَانُ أَخَذْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّثَنِي عَنْ صُحُفِكَ [راجع: (۲۰۰۵۵)]. [صححه البخاری (۶۱۱۷) ومسلم (۳۷)].

(۲۰۰۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے وقار و سکیف پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے مجھوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَبَرِيدٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُمَى لَأَكْثَرُنَا، فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أُنْجَحْنَا [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۳۴۹۰، الترمذی: ۲۰۴۹)]. [انظر: ۲۰۱۰۴].

(۲۰۰۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۰۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِرَاةَ الْعُجَلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۰۶۲] (۲۰۰۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۰۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَبَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي أَخَذْتُكَ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ فِيهِ يُحَرِّمُهُ [صححه مسلم (۱۲۲۶)، وابن حبان (۳۹۳۸)]. [انظر: ۲۰۰۸۰، ۲۰۰۸۱، ۲۰۰۸۲].

(۲۰۰۷۱) (مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں، شاید اللہ تمہیں سے فائدہ پہنچائے، اور وہ یہ کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۰۷۲) وَأَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ أَمْسَكَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُهُ عَادَ إِلَيَّ (۲۰۰۷۲) اور نبی ﷺ پہلے مجھے سلام کرتے تھے، جب میں نے داغنے کے ذریعے علاج کیا تو نبی ﷺ رک گئے، پھر جب میں نے اس چیز کو ترک کر دیا تو نبی ﷺ پھر مجھے سلام کرنے لگے۔

(۲۰۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَرِيدِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سِيلَ أَوْ قِيلَ لَهُ أَيْعَرَفَ أَهْلُ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلٌّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسَّرَ لَهُ [صححه البعاری (۷۵۵۱)، ومسلم (۲۶۴۹)، وابن حبان (۳۳۳)].

(۲۰۰۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُهْدَمَ بْنَ مَضْرَبٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَاءَنِي زُهْدَمُ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قُرْنِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْدُرُونَ وَلَا يُؤْفُونَ وَيُظْهَرُ فِيهِمْ السَّمَنُ [صححه البخاری (۲۶۵۱)، ومسلم (۲۵۳۵)]. [انظر: ۲۰۰۷۵، ۲۰۱۴۸].

(۲۰۰۷۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو مت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پاجام ہو جائے گا۔

(۲۰۰۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ يَقُولُ جَاءَنِي زُهْدَمُ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قُرْنِي فَذَكَرَ مِنْهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ قَالَ فَبَاءَ إِلَى إِحْدَاهُمَا قَالَ فَجَعَلْتُ تَنْزِعُ بِهِ عِمَامَتَهُ وَقَالَتْ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ امْرَأَتِكَ قَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَقْلَ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [صححه مسلم (۲۷۳۸)، وابن حبان (۷۴۵۷)، والحاكم (۶۰۲/۴)]. [انظر: ۲۰۰۷۵، ۲۰۲۲۸].

(۲۰۰۷۶) مطرف کہتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں، ایک مرتبہ وہ اپنی ایک بیوی کے پاس آئے تو وہ ان کا عمامہ اتارتے ہوئے پوچھنے لگی کہ آپ اپنی دوسری بیوی کے پاس سے آرہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آرہا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

مسند البصريين ۳۳ مسند احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ عِمْرَانُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْحَنَاتِيمِ أَوْ قَالَ الْحَنَتِيمِ وَخَاتِمِ اللَّهَبِ وَالْعَرِيرِ [انظر: ۲۰۲۲۲، ۲۰۲۲۳].

(۲۰۰۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے حنتم، سونے کی انگلی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُطَرِّفٍ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يُعْنَى شَعْبَانَ فَقَالَ لَا قَالَ فَقَالَ إِذَا أَطْفَرْتُ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شَكَ الَّذِي شَكَ فِيهِ قَالَ وَأَطْنَهُ قَالَ يَوْمَيْنِ [صححه البخاری (۱۹۸۳)، ومسلم (۱۱۶۱)]. [انظر: ۲۰۱۲۳، ۲۰۱۳۸، ۲۰۲۱۲، ۲۰۲۱۳، ۲۰۲۲۰، ۲۰۲۲۱، ۲۰۲۳۰، ۲۰۲۵۰، ۲۰۲۸۹].

(۲۰۰۷۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِالْكُوفَةِ فَصَلَّى بِنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَجَعَلَ يَكْبُرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكَلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ عِمْرَانُ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۷۸۴)، ومسلم (۳۹۳)، وابن خزيمة: (۵۸۱)]. [انظر: ۲۰۰۸۱].

(۲۰۰۷۹) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَدَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي مَرَجِهِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي إِنِّي كُنْتُ أُحَدِّثُكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي وَاعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَإِنَّ عِشْتَ فَأَنْتُمْ عَلَيَّ وَإِنْ مِتُّ فَحَدِّثْ إِنَّ شَيْئًا [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۰) مطرف بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفا میں مجھے بلا بھیجا، میں حاضر ہوا تو فرمایا میں تم سے ہر سال ۵۰ احادیث سنا کر بتا رہا ہوں، چنانچہ سے ہو سکتا ہے کہ میرے بعد اللہ تمہیں فائدہ پہنچائے، اور یہ بات بھی

اپنی معلومات میں شامل کر لو کہ نبی ﷺ مجھے سلام کرتے تھے، جب تک میں زندہ رہوں، اسے مخفی رکھنا اور جب مر جاؤں تو اگر تمہارا دل چاہے تو بیان کر دینا۔

(۲۰۰۸۱) وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يُنْزَلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۰۸۱) اور یاد رکھو! نبی ﷺ نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، لب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَدْ كَرَّ مِثْلُهُ وَقَالَ لَا تُحَدِّثُ بِهِمَا حَتَّى أَمُوتَ [راجع: ۲۰۰۷۲].

(۲۰۰۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا تَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَتَرَاعَ يَدُهُ مِنْهُ فَسَقَطَتْ نَيْبَتَاهُ فَبَدَّهَا فَانْتَزَعَتْ نَيْبَتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضِمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ [راجع: ۲۰۰۶۷].

(۲۰۰۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کانٹے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑالے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے ساڑ۔

(۲۰۰۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ هِيَاجَ بْنَ عِمْرَانَ أَتَى عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ إِنَّ أَبِي قَدْ نَذَرَ لَيْنِ قَلْبَرٍ عَلَى غُلَامِهِ لِيَقْطَعَ مِنْهُ طَائِقًا أَوْ لِيَقْطَعَ يَدَهُ فَقَالَ قُلْ لِأَبِيكَ يَكْفُرُ عَنْ يَمِينِهِ وَلَا يَقْطَعُ مِنْهُ طَائِقًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمِثْلَةِ ثُمَّ أَتَى سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ [انظر: ۲۰۰۸۶].

(۲۰۰۸۴) ہیاچ بن عمران ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے والد نے یہ منت مانی ہے کہ اگر میرا غلام میرے قابو میں آ گیا تو میں اس کے جسم کا کوئی عضو کاٹ کر رہوں گا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی ﷺ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلاً کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر وہ سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۲۰۰۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

النَّصَارَ أَعْتَقَ رُؤُوسًا سِتَّةً عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاغَلَطَ لَهُ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاغَرَعَ بَيْنَهُمْ قَاعَتَقَ النَّبِيُّ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ [قال

الألبانی: صحيح (النسائی: ۶۴/۴)]. [انظر: ۲۰۱۰۷، ۲۰۱۸۰، ۲۰۱۹۳، ۲۰۲۴۵، ۲۰۲۵۳، ۲۰۲۵۴].

(۲۰۰۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے۔

(۲۰۰۸۶) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانُ الْمُعْنَى قَالَا تَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَاهُمْ عَنْ هِشَاخِ بْنِ عِمْرَانَ الْهَرَجِيِّ أَنَّ غُلَامًا لِلَّيْهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ إِنْ قَدَّرَ عَلَيْهِ أَنْ يَقْطَعَ يَدَهُ قَالَ فَقَدَّرَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ فَقَالَ أَقْرِءْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُكُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ أَقْرِءْ أَبَاكَ السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُكُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ غُلَامِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو

داود: ۲۶۶۷)]. قال شعيب: اسنادہ حسن والمرفوع منه صحيح. [انظر بعده]، [راجع: ۲۰۰۸۴].

(۲۰۰۸۷) ہیاخ بن عمران کہتے ہیں کہ ان کے والد کا غلام فرار ہو گیا، انہوں نے اللہ کے نام پر یہ منت مان لی کہ اگر انہیں اس پر قدرت مل گئی تو وہ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے، بعد میں وہ غلام ان کے قابو آ گیا چنانچہ انہوں نے مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیج دیا، انہوں نے فرمایا اپنے والد سے جا کر میرا سلام اور یوں کہو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کاٹے کیونکہ نبی ﷺ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، پھر انہوں نے مجھے حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۲۰۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هِشَاخِ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۰۸۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۸۸) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ قَالَ فَلَمَّا أَذْبَرَ دَعَاهُ قَالَ لَكَ آخِرُ فَلَمَّا أَذْبَرَ دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: ضعيف (ابو

داود: ۲۸۹۶، الترمذی: ۲۰۹۹)]. [انظر: ۲۰۱۵۷].

(۲۰۰۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا

ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد رقم ہے۔

(۲۰۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ يَزِيدُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنَائِمِ

(۲۰۰۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے حتم میں پینے اور ریشم پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۰۹۰) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا قَتَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ فِيهَا الْقُرْآنَ قَالَ عَفَّانُ وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْهَا وَلَمْ يَنْسُخْهَا شَيْءٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

(۲۰۰۹۰) اور یاد رکھو! نبی ﷺ نے حج اور عمرے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس

حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا، اب جو آدمی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔

(۲۰۰۹۱) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ تَبَارَكَ

وَتَعَالَى وَيَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صحيحه الحاكم (۲/۷۱)]. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صحيح (ابو داود:

۲۰۰۹۱) [انظر: ۲۰۱۶۲].

(۲۰۰۹۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے

مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے اور حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ نازل ہو جائیں۔

(۲۰۰۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ قَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ قَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ

[صحيحه البعاری (۵۱۹۸)، وابن حبان (۷۴۵۵)]. [انظر: ۲۰۰۹۲، ۲۰۱۶۹].

(۲۰۰۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی

نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَمٌ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ لَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۴) حَدَّثَنَا الْحَقَّافُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۰۰۸۶]

(۲۰۰۹۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِغَارَ [انظر: ۲۰۱۸۸، ۲۰۱۷۱، ۲۰۲۲۹، ۲۰۲۴۷]

(۲۰۰۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (خپلے

بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

(۲۰۰۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْرَهَا الْعَدُوُّ

وَقَدْ كَانُوا أَصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَتْ مِنَ الْقَوْمِ غَفْلَةً قَالَ فَرَكِبَتْ

نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتْ الْمَدِينَةَ فَارَادَتْ أَنْ تَنْحَرَهُ

نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنِعَتْ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ بَنَسَمًا جَزَيْتُهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا نَذْرَ لِبَنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [قال

الآلبانی: صحيح (النسائی: ۲۹/۷)]

(۲۰۰۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی ﷺ کی

اونٹنی بھی چرائی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ

اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی ﷺ کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا

لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم

جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۰۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَيْطَانَ

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا

بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ قَالَ وَقَالَ آلا وَإِنَّ مِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ يَنْذَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ أَنْفَهُ آلا وَإِنَّ مِنَ الْمُثَلَّةِ أَنْ

يَنْذَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَحُجَّ مَا شَاءَ فَلْيُهِدْ هَذِيًّا وَلْيُرَكِّبْ [انظر: ۲۰۰۹۸، ۲۰۱۱۸، ۲۰۱۸۰، ۲۰۱۹۲، ۲۰۲۳۸]

(۲۰۰۹۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثله کرنے سے منع

فرماتے تھے، یاد رکھو! مثله کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی منت مانے، اور یہ بھی کہ انسان پیدل

حج کرنے کی منت مانے، ایسے آدمی کو چاہئے کہ ہدی کا جانور ساتھ لے کر جائے اور اس پر سوار ہو جائے۔

(۲۰۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ [مكرر ما قبله].

(۲۰۰۹۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ اپنے خطاب میں ہمیں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثله کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ لَعَنَتِ امْرَأَةٌ نَافَلَةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَخَلَّوْا عَنْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْتَعُ الْمَنَازِلَ مَا يَعْزُضُ لَهَا أَحَدٌ نَافَلَةً وَرَقَاءً [صححه مسلم (۲۵۹۵)، وابن حبان (۵۷۴۱)]. [انظر: ۲۰۱۱۱].

(۲۰۰۹۹) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہوگئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگا تھا۔

(۲۰۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِالْكُوفَةِ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَبَّرَ بِنَا هَذَا الْكَبِيرِ حِينَ يَرْكَعُ وَحِينَ يَسْجُدُ لَكَبِيرِهِ كُلَّهُ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ لِي عُمَرَانُ مَا صَلَّيْتُ مِنْذُ حِينَ أَوْقَالَ مِنْذُ كَذَا وَكَذَا أَهْبَةٌ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِي صَلَاةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راجع: ۲۰۰۷۹].

(۲۰۱۰۰) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے کافی عرصے سے اس نماز سے زیادہ نبی ﷺ کی نماز سے مشابہہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۲۰۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَفَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَنًا وَقَالَتْ أَنَا حُبْلَى فَلَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهَا فَقَالَ أَحْسِنِ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأَخْبِرْنِي فَقَعَلَ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَّتْ عَلَيْهَا لِئَانْهَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجَمْنَاهَا ثُمَّ تَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتُ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (۱۶۹۶)]. [انظر: ۲۰۱۶۸، ۲۰۱۴۵].

(۲۰۱۰۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی ﷺ نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی ﷺ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ!

آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَصَّ رَجُلٌ رَجُلًا فَأَنْتَرَعَتْ نَبِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضِمَ يَدَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ

(۲۰۱۰۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کانٹے والے کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جیسے ساڑھ۔

(۲۰۱۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ فَأَسْرَ الرَّجُلُ وَأَخَذَتْ الْعَضْبَاءُ مَعَهُ

قَالَ لَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَاقٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قِطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَاؤِكَ ثَقِيفٌ قَالَ وَقَدْ كَانَتْ ثَقِيفٌ قَدْ أَسْرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا قَالَ وَإِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ

أَفَلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ لَدَى الرَّجُلَيْنِ وَخَبَسَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحِيلِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمَشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهَا وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ فِيهِ قَالَ وَأَسْرُوا امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَرَاخُوا إِلَيْهَا بِأَنْبِيَتِهِمْ قَالَ

لَقَامَتْ الْمَرْأَةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَ مَا نَوْمُوا فَجَعَلَتْ كُلَّمَا أَتَتْ عَلَى بَعِيرٍ رَغَا حَتَّى أَتَتْ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَاتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ فَرَكَبَتْهَا ثُمَّ وَجَّهَتْهَا قِبَلَ الْمَدِينَةِ قَالَ وَتَذَرْتُ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا

لَتَسْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ عُرِفَتْ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَذَرِهَا أَوْ أَتَتْهُ فَأَخْبَرْتَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمَا جَزَنُهَا أَوْ

بِسْمَا جَزَنِيهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَسْحَرَنَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَاءَ لِنَذِيرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَقَالَ وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَكَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ بَنِي عُقَيْلٍ وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِيهِ وَكَانَتْ الْعَضْبَاءُ دَاجِنًا لَا تُنَمَّعُ مِنْ حَوْضٍ وَلَا نَبْتٍ قَالَ عَفَّانُ

مُجَرَّسَةً مُعَوَّدَةً [صحیحہ مسلم (۱۶۴۱)، وابن حبان (۴۸۵۹)]۔ [راجع: ۲۰۰۶۵]۔

(۲۰۱۰۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عضاء نامی اونٹنی دراصل بنو عقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیوں بنو عقیل کی جرأت کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنو عقیل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ قید کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاح کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیے میں اس شخص کو دے دیا اور عضاء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں ”عضاء“ بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صحیح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے برابر دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُمَى فَاحْتَوَيْنَا لَمَّا أَفْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحْنَا [راجع: ۲۰۰۶۹]۔

(۲۰۱۰۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۱۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ قَتَّى سَأَلَ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ لَعَدَلْ إِلَى مَجْلِسِ الْعُوقَةِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَأَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوا عَنِّي مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَإِنَّ الْآمَامَ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ [انظر: ۲۰۱۰۶، ۲۰۱۱۲، ۲۰۱۱۹، ۲۰۲۰۱]۔

(۲۰۱۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے ایک نوجوان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ مجلس عودہ کی طرف متوجہ ہوئے اور

فرمایا کہ یہ نو جوان مجھ سے نبی ﷺ کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کرلو، نبی ﷺ نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دور کعتیں ہی پڑھی ہیں، اور مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دور کعتیں ہی پڑھاتے رہے۔

(۲۱.۶) وَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيْنِ فَإِنَّا سَفَرٌ ثُمَّ غَزَا حَنِينًا وَالطَّائِفَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى جِعْرَانَةَ فَأَعْتَمَرَ مِنْهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ ثُمَّ غَزَوْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَجَّجْتُ وَأَعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ يُونُسُ إِلَّا الْمَغْرِبَ وَمَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّوْا بِمَارِئِيهِ قَالَ يُونُسُ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا [صححه ابن خزيمة: (۱۶۴۳) وقد صححه الترمذی. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابو داود: ۱۲۲۹، الترمذی: ۵۴۵). قال شعيب: اسناده ضعيف ولبعضه شواهد]. [راجع: ۲۰۱۰۵].

(۲۰۱۰۶) گذشتہ حدیث یونس بن محمد سے اس اضافے کے ساتھ منقول ہے کہ البتہ مغرب میں قصر نہیں فرماتے تھے، پھر فرما دیئے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو رکعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔

اس کے بعد نبی ﷺ غزوہ حنین اور طائف کے لئے تشریف لے گئے تب بھی دو دور کعتیں پڑھتے رہے، پھر ہرانہ گئے اور ماہ ذیقعدہ میں وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا (تب بھی ایسا ہی کیا) پھر میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی تو انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی ان کے ابتدائی دور خلافت میں ایسے ہی نماز پڑھی، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چار رکعتیں پڑھنے لگے تھے۔

(۲۱.۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ اعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِالرَّقِيقِ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَعْتَقَ الثَّانِي وَارْقَ أَرْبَعَةً [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۰۱۰۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا اور مرنے والے کے متعلق فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں۔

(۲۱.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ فَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه مسلم (۹۵۳) وقال الترمذی: حسن صحيح غريب (۱۰۳۹)]. [انظر: ۲۰۱۳۲، ۲۰۱۳۱، ۲۰۱۳۲، ۲۰۱۳۳]

(۲۰۱۰۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صف میں بنائیں، میں دوسری صف میں تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۲۰۱۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهِلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۰۰۶۶]

(۲۰۱۰۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، لوگوں کے توجہ دلانے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر بیٹھے بیٹھے سو کے دو سجود کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۱۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشَكُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلُّ مِيسِرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۰۰۷۳]

(۲۰۱۱۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا اہل جہنم، اہل جنت سے ممتاز ہو چکے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل کرتے رہو، کیونکہ ہر شخص وعی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہو۔

(۲۰۱۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهِلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَمَعَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَلُّوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُّوها فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ لَكَائِي أَنْظُرْ إِلَيْهَا الْآنَ تَمِشِي فِي النَّاسِ مَا يَغْرِضُ لَهَا أَحَدٌ يَعْنِي النَّاقَةَ [راجع: ۲۰۰۹۹]

(۲۰۱۱۱) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اونٹنی ملعون ہو گئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹنی کو منزلیں طے کرتے ہوئے دیکھا لیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگاتا تھا۔

(۲۰۱۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَجَلَسْنَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَنُيْ مِنْ الْقَوْمِ فَسَأَلَهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَزْوِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَجَاءَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا

فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَأَلَنِي عَنْ أَمْرِ قَارِذُتْ أَنْ تَسْمَعُوهُ أَوْ كَمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَجَّجْتُ مَعَهُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَشَهِدْتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفَرٌ وَاعْتَمَرْتُ مَعَهُ ثَلَاثَ عُمَرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَحَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَجَّجَاتٍ فَلَمْ يُصَلِّا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَا إِلَى الْمَدِينَةِ [راجع: ٢٠١٠]..

(۲۰۱۲) ابو نضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران ؑ ہماری مجلس سے گزرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کر ان سے نبی ﷺ کی نماز سفر کے متعلق پوچھا تو وہ ہماری مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ یہ نوجوان مجھ سے نبی ﷺ کی نماز سفر کے متعلق پوچھ رہا ہے، لہذا تم بھی اسے اچھی طرح محفوظ کر لو، نبی ﷺ نے جب بھی کوئی سفر کیا ہے تو واپسی تک دو دور کعتیں ہی پڑھی ہیں، حج کے موقع پر بھی وہی تک، اور مکہ مکرمہ میں فسخ مکہ کے موقع پر نبی ﷺ اٹھارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دور کعتیں ہی پڑھاتے رہے، پھر فرمادیتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہو کر اگلی دو دور کعتیں خود ہی پڑھ لو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں، میں نے ان کے ساتھ تین مرتبہ عمرہ بھی کیا ہے، اس میں بھی انہوں نے دو دور کعتیں پڑھیں۔

پھر میں نے حضرت صدیق اکبر ؓ اور حضرت عمر ؓ کے ساتھ غزوات، حج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی، انہوں نے بھی دو دور کعتیں پڑھیں یہاں تک کہ مدینہ واپس آ جاتے۔

(٢٠١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَعَرَسُوا فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يَسْتَقِظُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ وَابْتَسَطَ أَمْرُ إِنْسَانًا قَادَنَ فَصَلُّوا الرَّكَعَتَيْنِ فَلَمَّا حَانَتِ الصَّلَاةُ صَلُّوا [انظر: ٢٠١٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣]

(۲۰۱۱۳) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۱۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْحُمَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَا يُمْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ قَالَ لَا أَفْطِرُ وَلَا صَامَ [راجع: ۲۰۰۶۳].

(۲۰۱۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا نغمہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے نغمہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(٢١١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ

أَنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَ نَجِيهَا [راجع: ۲۰۰۳].

(۲۰۱۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا تم میں سے سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی ﷺ نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدُّهْمَاءِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِالذَّجَالِ فَلْيَنْأَمْنَهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَلَا يَزَالُ بِهِ لِمَا مَعَهُ مِنَ الشُّبُهَةِ حَتَّى يَتَّبِعَهُ [صححه الحاكم ۵۳۱/۴]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۳۱۹). [انظر: ۲۰۲۱۰].

(۲۰۱۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص خروج دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھتا جائے گا، اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْزَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِلُوا الْبَشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالَ قَالُوا قَدْ بَشَرْتَنَا فَأَعْطَيْنَا قَالَ أَقْبِلُوا الْبَشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ قَالَ قُلْنَا قَدْ قَبِلْنَا فَأَخْبِرُونَا عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ كَيْفَ كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي اللَّوْحِ ذِكْرَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَآتَانِي آتٍ فَقَالَ يَا عُمَرَانُ انْحَلَّتْ نَاقَتُكَ مِنْ عِقَالِهَا قَالَ فَخَرَجْتُ إِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي أَثَرِهَا فَلَا أَذْرَى مَا كَانَ بَعْدِي [صححه البخاری (۳۱۹۱)، وابن حبان (۶۱۴۰)]. [راجع: ۲۰۰۶۰].

(۲۰۱۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، تم کوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کرلو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا، اب ہمیں یہ بتائیے کہ اس معاملے کا آغاز کس طرح ہوا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ ہر چیز سے پہلے تھا اور اس کا عرش پانی پر تھا، اور اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز لکھ دی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسیثناء میں ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے عمران! تمہاری اونٹنی کی رسی کھل گئی ہے، میں اس کی تلاش میں نکل پڑا، تو مرے اور اس کے درمیان سراب حائل ہو چکا تھا، اب مجھے معلوم نہیں کہ میرے پیچھے کیا ہوا۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ ثُبْتُ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَعْرَمَةَ جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ غُلَامًا لِي

أَبُو قَتَادَةَ قَالَ إِنِّي أَتَا عَائِشَةَ أَنَّ أَطْعَمَ يَدَهُ فَقَدْ جَاءَ فَهُوَ الْآنَ بِالْجَسْرِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا تَقْطَعْ يَدَهُ وَحَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِنَّ عَبْدًا لِي أَبَى وَإِنِّي نَذَرْتُ إِنَّ آتَا عَائِشَةَ أَنْ أَطْعَمَ يَدَهُ قَالَ فَلَا تَقْطَعْ يَدَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمَ فِينَا أَوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُنْطَلَةِ

[راجع: ۲۰۰۹۷]

(۲۰۱۱۸) ایک مرتبہ سورہ حسن کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرا ایک غلام بھاگ گیا تھا، میں نے یہ منت مان لی کہ اگر وہ مجھے نظر آ گیا تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، اب وہ ”جر“ میں ہے، حسن نے کہا کہ اس کا ہاتھ مت کاٹو، کیونکہ ایک آدمی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی یہی کہا تھا کہ میرا غلام بھاگ گیا ہے، میں نے یہ منت مانی ہے کہ اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، انہوں نے فرمایا اس کا ہاتھ مت کاٹو کیونکہ نبی ﷺ، ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور شلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَأَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ يَا هَلِي الْأَهْلِي الْبَلَدِ صَلُّوا أَوْ بَعَا فَإِنَّا سَفَرٌ [راجع: ۲۰۱۰۵]

(۲۰۱۱۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ اٹھارہ دن تک رہے، میں بھی ان کے ساتھ تھا لیکن لوگوں کو دو دور رکتیں ہی پڑھاتے رہے اور اہل شہر سے فرمادیتے کہ تم اپنی نماز مکمل کر لو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

(۲۰۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَّهُ رَأَى أَبَا يُونُسَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهِلَبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [راجع: ۲۰۱۰۳]

(۲۰۱۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مشرکین میں سے ایک آدمی ”جس کا تعلق بنو عقیل سے تھا“ کے ذریعے میں دو مسلمان واپس لے لیے۔

(۲۰۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْفَقْفَقِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْبَغْدَادِيَّ عَلَى خُرَّاسَانَ قَالَ فَجَعَلَ عِمْرَانُ يَمْنَاهُ فَلَقِيَهُ بِالْبَابِ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ يُعْجِبُنِي أَنَّ الْفَكَ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ عِمْرَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ۲۰۹۲۹، ۲۰۹۳۲، ۲۰۹۳۴، ۲۰۹۳۷]

(۲۰۱۲۱) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْوَهَابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةً دُكِّرَنِي صَلَاةً صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخَلِيفَتَيْنِ قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُوَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَقُلْتُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ مَنْ أَوَّلُ مَنْ تَرَكَهُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَبَّرَ وَضَعَفَ صَوْتَهُ تَرَكَهُ [راجع: ۲۰۰۷۹]

(۲۰۱۲۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ایسی نماز تھی جسے پڑھ کر مجھے نبی ﷺ اور حضرات شیخین کی نماز یاد آگئی، راوی کہتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ان کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو میں نے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے ابو نجید! سب سے پہلے اس کس نے ترک کیا؟ انہوں نے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے، جبکہ وہ بوڑھے ہو گئے اور ان کی آواز کمزور ہو گئی۔

(۲۰۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لغيرِهِ هَلْ صُمْتُ سِرَّارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ أَوْ أَفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸]

(۲۰۱۲۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۱۲۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ أَسْرَهَا الْعَدُوُّ وَكَانُوا يُرِيدُونَ يَبْلُغُوا عِشَاءً فَأَتَتْ الْإِبِلَ تُرِيدُ مِنْهَا بَعِيرًا تَرَكَهُ فَكُلَّمَا دَنَتْ مِنْ بَعِيرٍ رَعَا فَتَرَكَهُ حَتَّى أَتَتْ نَاقَةً مِنْهَا فَلَمْ تَرُغْ لَوَكَيْتَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَجَتْ فَقَدِمَتْ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا رَأَاهَا النَّاسُ قَالُوا نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُضْبَاءُ قَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَخْرَجَهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَتَجَانِي عَلَيْهَا قَالَ بِنِسْمَا جَزَيْتِيهَا لَا نَذَرُ لَابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا تَذَرُ لِي مَفْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راج: ۲۰۱۰۳]

(۲۰۱۲۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی ﷺ کی اونٹنی بھی چرائی تھی، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر مجھ سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی ﷺ کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

لَا غُطْنَا قَالَ فَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ أَنْ يَتَغَيَّرَ قَالَ ثُمَّ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمْ اأَبْلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَيْمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبَلْنَا [راجع: ۲۰۱۱۷].

(۲۰۱۲۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی تم قبول کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْأَحْقَافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ حُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْوَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَا أَسْقَامٍ كَثِيرَةٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتِي فَأَعَادَ قَالَ صَلَاتُكَ فَأَعَادَ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاتِكَ قَالِمًا وَصَلَاةَ الرَّجُلِ مُضْطَجِعًا عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ فَأَعَادَ [صححه البخاری (۱۱۱۵)، وابن حبان (۲۵۱۳)، وابن حزيمة: (۱۲۳۶ و ۱۲۴۹)]. - [انظر: ۲۰۱۴۱، ۲۰۱۴۲، ۲۰۱۴۳، ۲۰۱۴۴].

(۲۰۱۲۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے بیک وقت بہت سی بیماریوں کی شکایت تھی، میں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَذَرْنِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [انظر: ۲۰۱۹۷].

(۲۰۱۲۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غصے میں مت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي زَيْنَبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى الْقَشِيرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّكُمْ قَرَأْتُمْ بِسْمِ اللَّهِ الْأَعْلَى قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ آتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَ جَنَّتِهَا [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۰۱۳۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سبح اسم ربك الاعلیٰ والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا تم میں سے سبح اسم ربك الاعلیٰ کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی ﷺ نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۱۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَالِبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ
فَقَامَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۱۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

(۲۰۱۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَغْنَى النَّجَاشِيُّ [راجع: ۲۰۰۶۳]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۰۱۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَلَانًا لَا يَقْطُرُ نَهَارًا قَالَ لَا أَفْطُرُ وَلَا صَامَ [راجع: ۲۰۰۶۳]

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ فلاں آدمی تو ہمیشہ دن کو روزے کا ناغہ کرتا ہی نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ناغہ کیا اور نہ روزہ رکھا۔

(۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْغَنَوِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَيْ مُطَرِّفُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنِّي لَوْ هُنْتُ حَدَّثْتُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مَتَابِعِينَ لَا أُعِيدُ حَدِيثًا ثُمَّ لَقَدْ زَادَنِي بَطْنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ بَعْضِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدْتُ كَمَا شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا سَمِعُوا يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ مَا مَعِيَ كَمَا يَقُولُونَ وَلَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُمْ لَا يَأْتُونَ عَنِ الْخَيْرِ فَآخِافُ أَنْ يُشَبَّهَ لِي كَمَا شَبَّهَ لَهُمْ فَكَانَ أَحْيَانًا يَقُولُ لَوْ حَدَّثْتُكُمْ أَنِّي سَمِعْتُ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ صَدَقْتُ وَأَحْيَانًا يَغْزِمُ يَقُولُ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا [انظر: ۲۰۱۳۵].

(۲۰۱۳۷) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا مطرف! بخدا! میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں چاہوں تو مسلسل دو دن تک تمہیں نبی ﷺ کی احادیث سناؤں تو ان میں ایک بھی حدیث مکرر نہ ہوگی، پھر میں اس سے دور اس لئے جاتا ہوں کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم ”میں بھی جن کی طرح نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور میں بھی جن کی طرح سنتا تھا“ ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جو اس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہہ رہے ہوتے ہیں، میں جانتا ہوں کہ وہ اپنی طرف سے صحیح بات پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے، مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں مجھے بھی ان کی طرح شبہ نہ ہو جایا کرے، اس لئے حضرت عمران رضی اللہ عنہ کبھی کبھار یوں کہتے تھے کہ اگر میں تم سے یہ حدیث بیان کروں کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے تو میرا

خیال ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں، اور کبھی کبھی چٹکی کے ساتھ یوں کہتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کو اس طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔
(۲۰۱۳۵) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغُفَوِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي هَالِيَةُ الْأَعْوَرُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ هُوَ ابْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَدْ حَدَّثْتُ بِهِ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فَاسْتَحْسَنَهُ وَقَالَ زَادَ فِيهِ رَجُلًا [راجع: ۲۰۱۳۴]۔
(۲۰۱۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۱۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَالِبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءِ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَسْرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأَصِيبَتْ مَعَهُ الْعَضْبَاءُ فَاتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوُثَاقِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي بِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ إِعْطَا مَا لَكَ لَكَ فَقَالَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفٍ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِيمًا رَجِيمًا فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَمْ تَعَلَّ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ إِنِّي جَانِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَكَلِمَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ قَالَ فَفَدَى بِالرَّجُلَيْنِ وَأَسْرَتْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَصِيبَتْ مَعَهَا الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْوُثَاقِ فَانْفَلَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوُثَاقِ فَاتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَعَا فَتَرْكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرَعْ قَالَ وَنَاقَهُ مَنُوكَةٌ فَفَعَدَتْ فِي عَجْزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَلَبَدَرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ فَتَلَدَتْ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا تَشَحَّرَتْهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَأَاهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ تَلَدْتُ إِنَّ أَنْجَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهَا تَشَحَّرَتْهَا فَاتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِسْمًا جَزَتْهَا إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا تَشَحَّرَتْهَا لَا وَلَاءَ لِنَذِيرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا نَذِيرٍ لِمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ [راجع: ۲۰۱۰۳]۔

(۲۰۱۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عصباء نامی اونٹنی دراصل بنو عقیل میں سے ایک آدمی کی تھی اور حاجیوں کی سواری تھی، وہ شخص گرفتار ہو گیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑ لی گئی، نبی ﷺ اس کے پاس سے گزرے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا، نبی ﷺ ایک گدھے پر سوار تھے اور ایک چادر اوڑھ رکھی تھی، وہ کہنے لگا اے محمد ﷺ، کیا تم مجھے اور حاجیوں کی سواری کو بھی پکڑ لو گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیوں بنو عقیف کی جرأت کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنو عقیف نے نبی ﷺ کے دو صحابہ قید کر رکھے تھے، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ میں تو مسلمان ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم نے اس وقت یہ بات کہی ہوتی

جب کہ تمہیں اپنے اوپر مکمل اختیار تھا تو فلاح کلی حاصل کر لیتے۔

پھر نبی ﷺ آگے بڑھنے لگے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! ﷺ میں بھوکا ہوں، مجھے کھانا کھلائیے، پیاسا ہوں، پانی پلائیے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہاری ضرورت ہے (جو ہم پوری کریں گے) پھر ان دو صحابیوں کے فدیے میں اس شخص کو دے دیا اور عشاء کو اپنی سواری کے لئے رکھ لیا، کچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر شب خون مارا اور وہاں کے جانور اپنے ساتھ لے گئے، انہی میں ”عشاء“ بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کر لیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چپکے سے نبی ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئی اور یہ منت مان لی کہ اگر صبح سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذبح کر دے گی، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی، اور نبی ﷺ کی اونٹنی کو ذبح کرنا چاہا لیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اسے برا بدلہ دیا، پھر فرمایا ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

(۲۰۱۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عُمَرَانُ إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ بِالْحَدِيثِ الْيَوْمَ لِيَنْفَعَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ أَعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمَّادُونَ وَأَعْلَمُ أَنَّ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلُوا اللَّهَ جَالًا وَأَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشِيرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَضَى لَوَجْهِهِ ارْتَأَى كُلُّ امْرِئٍ مَبْلَعًا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْتَبِيَ [صححه مسلم (۱۲۲۶)].

(۲۰۱۳۷) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا میں آج تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں کل کو نفع پہنچائے گا، یاد رکھو! کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سب سے بہترین بندے اس کی تعریف کرنے والے ہوں گے، اور یہ بھی یاد رکھو! کہ اہل اسلام کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جہاد کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دجال سے قتال کرے گا، اور یاد رکھو! کہ نبی ﷺ نے عشرۃ ذی الحجہ میں اپنے چند اہل خانہ کو عمرہ کرایا تھا، جس کے بعد کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا ہو، اور نبی ﷺ نے بھی اس سے منع نہیں فرمایا، یہاں تک کہ دنیا سے رخصت ہو گئے، ان کے بعد ہر آدمی نے اپنی اپنی رائے اختیار کر لی۔

(۲۰۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لَعَنِيهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ أَوْ أَفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں

The Real Muslims Portal

اللَّهُ لَقَدْ أَفْلَحَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَخَبِيرُ الْإِنْسَانِ أَشَدُّ مِلَّةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لَهَا لَجَمَعَ لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسُوقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا كَثِيرًا وَجَعَلُوهُ فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرٍهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمِينَ وَاللَّهِ مَا رَزَأْنَاكَ مِنْ مَالِكَ شَيْئًا وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ سَقَانَا قَالَ فَاتَتْ أَهْلَهَا وَلَقَدْ احْتَسَبَتْ عَنْهُمْ فَقَالُوا مَا حَسَبِكَ يَا فُلَانَةُ فَقَالَتْ الْعَجَبُ لِقَبِيضِي رَجُلَانِ فَلَمَّهَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ فَفَعَلَ بِمَا بِي كَذَا وَكَذَا لِلَّذِي قَدْ كَانَ قَوْلُ اللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ مَنْ بَيْنَ هَذِهِ وَهَذِهِ قَالَتْ بِأَصْبُعَيْهَا الْوُسْطَى وَالسَّابِقَةَ فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ يَبْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَوْ إِنَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدُ يُغَيِّرُونَ عَلَى مَا حَوَّلَهَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يُصَيِّبُونَ الضَّرْمَ الَّذِي مَيَّ فِيهِ فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أَرَى أَنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا فَهَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ طَاعَةٌ مَا قَدْ خَلُّوا فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخاري (۳۴۴)]

ومسلم (۶۸۲)، وابن حبان ((۱۳۰۱))، وابن عزيمة: (۱۱۳ و ۲۷۱ و ۹۸۷ و ۹۹۷)۔

(۲۰۱۳۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب سفر میں ایک شب رات بھر چلے رہے اور رات کے آخری حصے میں ایک جگہ ٹھہر کر سو رہے، کیونکہ مسافر کو کچھ رات کا سونا نہایت شیریں معلوم ہوتا ہے، صبح کو آفتاب کی تیزی سے ہماری آنکھ کھلی پہلے فلاں شخص پھر فلاں پھر فلاں اور چوتھے نمبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور یہ قاعدہ تھا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب راحت میں ہوتے تو تا وقتیکہ خود بیدار نہ ہو جائیں کوئی جگہ نہ تھا کیونکہ ہم کو علم نہ ہوتا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کیا واقعہ دکھائی دے رہا ہے، مگر جب عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور آپ نے لوگوں کی کیفیت دیکھی تو چونکہ دلیر آدمی تھے اس لئے آپ نے زور زور سے کبیر کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے، لوگوں نے ساری صورت حال عرض کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ حرج نہیں ہے یہاں سے کوچ کر چلو۔

چنانچہ لوگ چل دیئے اور تھوڑی دور چل کر پھر اتر پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اذان کبھی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علیحدہ کھڑا دیکھا اس شخص نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے شخص! تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے غسل کی ضرورت تھی اور پانی موجود نہ تھا (اس لئے غسل نہ کر سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیمم کر لو کافی ہے۔

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے چل دیئے (چلتے چلتے راستہ میں) لوگوں نے پیاس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتر پڑے، اور ایک شخص کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی معیت میں بلا کر حکم دیا کہ جاؤ پانی کی تلاش کرو، ہر دو صاحبان چل دیئے، راستہ میں انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جو پانی کی دو مشکیں اونٹ پر لادے ہوئے ان کے درمیان میں پاؤں لٹکا کر بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ پانی کہاں ہے؟ عورت نے جواب دیا کہ کل اس وقت میں پانی پرتھی اور ہماری جماعت پیچھے ہے، انہوں نے

اس سے کہا کہ ہمارے ساتھ چل! عورت بولی کہاں؟ انہوں نے جواب دیا رسول اللہ ﷺ کے پاس! عورت بولی کون رسول اللہ ﷺ؟ وہی جن کو لوگ صابی کہتے ہیں، انہوں نے کہا وہی، ان ہی کے پاس چل! چنانچہ دونوں صاحبان عورت کو حضور ﷺ کے پاس لے آئے اور پورا قصہ بیان کر دیا۔ آپ ﷺ نے مشکوں کو نیچے اتروا دیا اور برتن منگوا کر اس میں پانی گرانے کا حکم دیا، اوپر کے دھانوں کو بند کر دیا اور نیچے کے دھانے کھول دیئے اور لوگوں میں اعلان کر دیا کہ اپنے جانور کو پانی پلاؤ اور خود بھی پیو اور مشکیں بھی بھر لو۔ چنانچہ جس نے چاہا اپنے جانور کو پلایا اور جس نے چاہا خود پیا اور سب کے بعد آپ ﷺ نے اس شخص کو جسے نہانے کی ضرورت تھی پانی دیا اور فرمایا کہ اسے لے جاؤ اور نہالو، اور وہ عورت یہ سب واقعہ دیکھ رہی تھی، اللہ کی قسم تمام لوگ پانی پی چکے حالانکہ وہ مشکیں ویسی ہی بلکہ اس سے زائد بھری ہوئی تھیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ پانی کے بدلے اس عورت کے لیے کچھ کھانا جمع کر دو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کے لیے بہت سا آٹا، کھجوریں اور ستوجع کر کے ایک کپڑے میں باندھ کر اس کو اونٹ پر سوار کرا کے اس کے آگے رکھ دیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ تجھے معلوم ہے کہ ہم نے تیرے پانی کا کچھ نقصان نہیں کیا لیکن خدا نے ہم کو سیراب کر دیا، اس کے بعد وہ عورت اپنے گھر چلی گئی اور اس کو دیر ہو گئی تھی لہذا اس کے گھر والوں نے کہا کہ اے فلاںی تجھے دیر کیوں ہو گئی؟ اس نے جواب دیا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا، مجھے دو آدمی ملے اور مجھے اس شخص کے پاس لے گئے جس کو لوگ صابی کہا کرتے ہیں اور اس نے ایسا ایسا کیا، لہذا وہ یا تو آسمان وزمین میں سب سے بڑا جادوگر ہے اور یا وہ خدا کا سچا رسول ہے، اس کے بعد مسلمان آس پاس کے مشرک قبائل میں لوٹ مار کیا کرتے لیکن جس قبیلہ سے اس عورت کا تعلق تھا اس سے کچھ تعرض نہیں کرتے تھے، ایک دن اس عورت نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے خیال میں یہ لوگ تم سے عداوت عرض نہیں کرتے کیا تم مسلمان ہونا چاہتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دے دیا اور سب کے سب مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

(۲۰۱۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرْنَدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا وَصَلَاتُهُ نَائِمًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا [راجع: ۲۰۱۲۸]۔

(۲۰۱۴۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَصَى بَدْرَ رَجُلٍ فَاتَّزَعَ بَدَهُ فَتَدَرَّتْ ثِيَابُهُ أَوْ ثِيَابُهُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ أَحَدِكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْفَعْلُ لَا دِيَةَ لَكَ [راجع: ۲۰۰۶۷]۔

(۲۰۱۴۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو کھینچا تو کاٹنے والے

کے اگلے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھگڑالے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے اسے باطل قرار دے کر فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو اس طرح کاٹا ہے جیسے سائبر، تمہیں کوئی دیت نہیں ملے گی۔

(۲۰۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ وَقَدْ تَفَارَتْ بَيْنَ أَصْحَابِهِ السَّيْرُ رَفَعَ يَدَيْهِ لِيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ حَتَّى بَلَغَ آخِرَ الْأَيَّامِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ أَصْحَابُهُ بِذَلِكَ خَفُوا الْمَطْلَى وَعَرَفُوا أَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَأَشَّبُوا حَوَلَهُ قَالَ اتَّذَرُونَ أَيْ يَوْمَ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ يَوْمَ يَنَادَى آدَمُ فِتْنَادِيهِ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا آدَمُ ابْعَثْ بَعْثًا إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ بَسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ وَتِسْعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ فَلَابَسَ أَصْحَابُهُ حَتَّى مَا أَوْضَعُوا بِضَاحِكَةً فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ ااعْمَلُوا وَابْشَرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثُرَتْهُمَا بِأَجُوجَ وَمَاجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَبَنِي إِبْلِيسَ قَالَ فَاسْرَى عَنْهُمْ ثُمَّ قَالَ ااعْمَلُوا وَابْشَرُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَحِيرِ أَوْ الرُّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ اللَّذَابَةِ [صححه الحاكم (۵/۵۶۷) وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۱۶۹)].

[راجع: ۲۰۱۲۵]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مختلف رفتار سے چل رہے تھے، نبی ﷺ نے بلند آواز سے یہ دو آیتیں پڑھیں تو یہ آیت نازل ہوئی ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی عظیم چیز ہے“ صحابہ رضی اللہ عنہم کے کان میں اس کی آواز پہنچی تو انہوں نے اپنی سواروں کو قریب کیا اور نبی ﷺ کے گرد آکر کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے پوچھا تم جانتے ہو وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم رضی اللہ عنہ سے پکار کر کہے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ نکالو، وہ پوچھیں گے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نو سونانوے جہنم کے لئے نکال لو، یہ یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رونے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا تم عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، تم ایسی دو قوموں کے ساتھ ہو گے کہ وہ جس چیز کے ساتھ مل جائیں اس کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے یعنی یاجوج ماجوج، اور بنی آدم میں سے ہلاک ہونے والے اور شیطان کی اولاد، اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وہ کیفیت دور ہو گئی، نبی ﷺ نے پھر فرمایا عمل کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، تمام امتوں میں تم لوگ اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے۔

(۲۰۱۳۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ فَلَمْ يَكُنْ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَسْرَى عَنْ الْقَوْمِ وَقَالَ إِلَّا كَثُرَتْهُمَا

(۲۰۱۳۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جُهَيْنَةَ حُبْلَى مِنَ الزَّانَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَالِقَمُهُ عَلَيَّ قَالَ قَدْ عَا وَرَيْتَهَا فَقَالَ أَحْسِنِ إِلَيْهَا إِذَا وَضَعْتَ فَالَتَيْنِ بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَكُشِّتَ عَلَيْهَا فَيَا بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فُرِجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُيسَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسَعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ الْفَضْلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱].

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی ﷺ نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی ﷺ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي مِرَاةٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ لِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى [راجع: ۲۰۰۶۲].

(۲۰۱۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَجَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۱۳۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حیا تو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرْمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَرْثُومٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قُرْبَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَا أَفْرِى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَأْتِي أَوْ يَجِيءُ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ فَلَا يُؤْفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشَوْنَ فِيهِمُ السَّمَنُ [راجع: ۲۰۰۷۴].

(۲۰۱۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو منت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی،

خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پامام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعَمِلْنَا بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةُ تَنْسَخُهَا وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ [صححه البخاری (۴۵۱۸)، ومسلم (۱۲۲۶)].

(۲۰۱۴۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی ﷺ کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی ﷺ نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِفْعُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حَمَةٍ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۸۸۴)، الترمذی: (۲۰۵۷)]. [انظر: ۲۱۷۲، ۲۰۲۵۴].

(۲۰۱۵۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(۲۰۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْبِيُّ عَنْ أَبِي فَلَاةٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَا مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ [انظر: ۲۰۰۸۶].

(۲۰۱۵۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ ہمیں اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلاً کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۱۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْزَرٍ الْمَازِلِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبَشِرُوا قَالُوا بَشَرْتَنَا فَأَعْطَانَا قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ حَتَّى مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ [راجع: ۲۰۱۱۷].

(۲۰۱۵۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو تميم کے کچھ لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے بنو تميم! خوشخبری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخبری تو دے دی، اب کچھ عطاء بھی کر دیجئے، یہ سن کر نبی ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ بدل گیا، تھوڑی دیر بعد یمن کا ایک قبیلہ آیا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ بنو تميم نے تو خوشخبری قبول نہیں کی، تم قبول کر لو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کر لیا۔

(۲۰۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْأَلَةُ النَّبِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ [راجع: ۲۰۰۵۹].

(۲۰۱۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مالدار آدمی کا مالگنا قیامت کے دن اس کے چہرے پر بدنامی دھبہ ہوگا۔

(۲۰۱۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةً مَضْبُورَةً مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [صححه الحاكم (۴/۲۹۴)]. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: (صحيح (ابو داود: ۳۲۴۲)). [انظر: ۲۰۲۰۹].

(۲۰۱۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جھوٹی قسم کھائے، اسے چاہئے کہ اپنا مکان جہنم کی آگ میں بنالے۔

(۲۰۱۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ أُمِّي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَتَكَبَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ قَالَ فَقَامَ عِكَّاشَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَتْ بِهَا عِكَّاشَةٌ

(۲۰۱۵۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جہنم میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو دماغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لکھتے، پرندوں سے قال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ یہ سن کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے، نبی ﷺ نے فرمایا تم ان میں شامل ہو، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ سے دعاء کر دیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، نبی ﷺ نے فرمایا اس معاملے میں عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

(۲۰۱۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَجَاءٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّوَّارِ الْقُدَوِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ إِنَّهُ يُقَالُ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنْهُ وَقَارًا لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَعْفٌ فَقَالَ لَهُ عُمَرَانُ أَحَدَلْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَدَّثَنِي عَنْ الصُّحُفِ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۱۵۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے وقار و سکیف پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے محققوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۱۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ الشُّدُسُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ شُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ الشُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راجع: ۲۰۰۸۸].

(۲۰۱۵۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے، اس کی وراثت میں سے مجھے کیا ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں چٹا حصہ ملے گا، جب وہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا تمہیں ایک چٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا یہ دوسرا چٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(۲۰۱۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّعَيْفِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ السُّكَّانِ الْحَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ۲۰۰۷۶].

(۲۰۱۵۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جنّت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۱۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَحَدَنَا آخِذٌ بِيَدِ صَاحِبِهِ لَمَرَوْنَا بِسَائِلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاحْتَبَسَنِي عِمْرَانُ وَقَالَ لِفُفٍ نَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا قَرَعَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ انْطَلِقْ بِنَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَسَلُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [قال الترمذی: حسن ليس بذلك. وقال الألبانی: حسن الترمذی: ۲۹۱۷]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

[انظر: ۲۰۱۸۶].

(۲۰۱۵۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا چلو، کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ غریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيْتَ يُعَذَّبُ بِكُفٍّ فَقَالُوا كَيْفَ يُعَذَّبُ الْمَيْتُ بِكُفٍّ الْحَيُّ فَقَالَ عِمْرَانُ قُلْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۶۰) امام محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں لوگ اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میت کو اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ میت کو اہل محلہ کے رونے کی وجہ

سے کیسے عذاب ہوتا ہے؟ حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہی ہے۔

(۲۰۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عِصَامٍ أَنَّ شَيْخًا حَدَّثَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَبْرِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ وَبَعْضُهَا وَبَرٌّ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف الاسناد (الترمذی: ۳۳۴۲)] [انظر: ۲۰۱۶۰، ۲۰۱۷۷، ۲۰۲۱۵، ۲۰۲۱۶]

(۲۰۱۶۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ الفجر کے لفظ ”والشفع والوبر“ کا معنی پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جہت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانٌ لَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ طَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ [راجع: ۲۰۱۶۱، ۲۰۱۶۲]

(۲۰۱۶۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ ان کا آخری حصہ دجال سے قتال کرے گا۔

(۲۰۱۶۳) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلَهُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عَظِيمِ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: ۱۳۴۲]. [قال شعيب: استاده صحيح]. [انظر: ۲۰۲۳۲، ۲۰۲۳۳]

(۲۰۱۶۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۱۶۴) حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ [انظر: ۲۰۱۶۵، ۲۰۲۵۱، ۲۰۲۵۲]

(۲۰۱۶۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۱۶۵) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ

(۲۰۱۶۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۱۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ لَا يَقُومُ فِيهَا إِلَّا إِلَى عَظِيمِ صَلَاةٍ [صححه ابن خزيمة: ۱۳۴۲]، وابن حبان (۶۲۵۵). قال الألبانی: صحيح الاسناد (ابو داود: ۳۶۶۳)

(۲۰۱۶۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں رات کے وقت اکثر بنی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے (اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(۲۰۱۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَوْنٍ وَهُوَ الْقَعْلِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَامَّةُ دُعَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَغْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ

(۲۰۱۶۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اکثر نبی ﷺ کی دعاء یہ ہوتی تھی اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، جان بوجھ کر کیے، چھپ کر کیے، علانیہ طور پر کیے، نادانی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

(۲۰۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَالِبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُمْلَى مِنْ زِنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَالِقَمُهُ عَلَى قَدْعَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْتَهَا لَقَّاهُ أَحْسِنُ إِلَيْهَا إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَلْيَنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشَكَّتْ عَلَيْهَا يَابِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرَجَمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَصَلَّى عَلَيْهَا وَلَقَدْ رَجَمْتَهَا فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُيِّمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوُيْعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۱۰۱]۔

(۲۰۱۶۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی ﷺ نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح کپڑے باندھ دیئے گئے اور نبی ﷺ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا ہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الطَّعْكَارِيِّ قَالَ جَاءَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بَعَيْنٍ حَدِيثٍ فَأَغْضَبْتُهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَنَكَّرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَتَنَكَّرْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ [راجع: ۲۰۰۹۲]۔

(۲۰۱۶۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے یہاں سے اپنی بیوی کے پاس گئے، اس نے کہا کہ آپ

نے نبی ﷺ سے جو حدیث سنی ہے وہ ہمیں بھی سنا ہے؟ انہوں نے کہا وہ تمہارے حق میں اچھی نہیں ہے اس پر وہ ناراض ہو گئی، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ قَتَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرُّشَكُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَحْدَثَ شَيْئًا فِي سَفَرِهِ فَتَعَاهَدَ قَالَ عَفَّانُ فَتَعَاهَدَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْكُرُوا أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِمْرَانُ وَكُنَّا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ بَدَأْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ لِقَامَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيًّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَاقْبَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّابِعِ وَقَدْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَقَالَ دَعُوا عَلِيًّا دَعُوا عَلِيًّا إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي [صححه ابن حبان (۶۹۲۹) والحاكم (۱۱۰/۳) وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۷۱۲). قال شعيب: اسناده ضعيف].

(۲۰۱۷۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے لشکر کا ایک دستہ کسی طرف روانہ کیا اور ان کا امیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقرر کر دیا، دوران سفر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ نئی باتیں کیں، تو چار صحابہ رضی اللہ عنہم نے یہ عہد کر لیا کہ یہ چیز نبی ﷺ سے ضرور ذکر کریں گے، ہم لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضری دیتے اور انہیں سلام کرتے تھے۔

چنانچہ اس مرتبہ بھی وہ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا، پھر دوسرے، تیسرے اور چوتھے نے باری باری کھڑے ہو کر یہی کہا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی ﷺ چوتھے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اس وقت تک نبی ﷺ کے رخ انور کا رنگ بدل چکا تھا، اور تین مرتبہ فرمایا علی کو چھوڑ دو، علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا محبوب ہے۔

(۲۰۱۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْتَهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۰۹۵]۔

(۲۰۱۷۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۱۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِفْعُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راجع: ۲۰۱۵۰].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہر پلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(۲۰۱۷۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِلنَّاسِ فَقَرَاءَ لِقَطْعِ أُذُنِ غُلَامٍ لِلنَّاسِ أَغْنِيَاءَ فَاتَى أَهْلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَاسٌ فَقَرَاءَ فَلِمَ تَجْعَلُ عَلَيْهِ شَيْئًا

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فقراء کے ایک غلام نے مالداروں کے کسی غلام کا کان کاٹ دیا، اس غلام کے مالک نبی ﷺ کی خدمت میں آئے، اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! ہم تو ویسے ہی فقیر لوگ ہیں، آپ اس پر کوئی چیز لازم نہ کریں۔

(۲۰۱۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَغْبَدٍ لَهُ فَافْتَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ النَّبِيُّ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَوْ لَمْ يَنْفَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَجَعَلْتُهُ رَأْيِي [صححه مسلم (۱۶۶۸)]. [انظر: ۲۰۲۴۴].

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا نَهْيٌ [انظر: ۲۰۱۸۲].

(۲۰۱۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی ﷺ کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی ﷺ نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(۲۰۱۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ فُضَالَةَ رَجُلٍ مِنْ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الطُّغَايِدِيُّ قَالَ عَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ عَزْلٍ لَمْ نَرَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ وَقَالَ رُوْحُ بَهْدَادٍ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

(۲۰۱۷۶) ابو جہاد عطاردی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو انہوں نے نقش و نگار والی ایک ریشمی چادر اپنے اوپر لی ہوئی تھی، جو ہم نے اس سے پہلے ان پر دیکھی تھی اور نہ اس کے بعد دیکھی، وہ کہنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنا انعام فرماتا ہے تو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کی مخلوق پر نظر بھی آئے۔

(۲۰۱۷۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سُمِلَ قَنَادَةُ عَنْ الشَّفْعِ وَالْوَكْرِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عِصَامٍ الضَّبِّيُّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا طَفْعٌ وَمِنْهَا وَكْرٌ [راجع: ۲۰۱۶۶]۔

(۲۰۱۷۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۃ الفجر کے لفظ والشفع والوکر کا معنی پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جنت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۱۷۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ قَابَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الثَّوْلِيِّ قَالَ غَدَوْتُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ يَوْمًا مِنَ الْأَيَّامِ فَقَالَ يَا أَبَا الْأَسْوَدِ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْذِبُونَ فِيهِ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ أَوْ مَضَى عَلَيْهِمْ فِي قَدَرٍ لَقَدْ سَبَقَ أَوْ لَيْمَّا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَّعِدْتُ عَلَيْهِمْ بِهِ الْعُجَّةَ قَالَ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَلِمَ يَكْذِبُونَ إِذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ لَوَاحِدَةٍ مِنَ الْمُنْزِلَتَيْنِ يَهْتِنُهُ لِعَمَلِهَا وَتَصْدِيقِ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَلَا تَهْمَهَا فُجُورُهَا وَتَقْوَاهَا [الشمس: ۷-۸]۔

(۲۰۱۷۸) ابوالاسود دلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فرمایا اے ابوالاسود! قبیلہ جہینہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ لوگ آج جو عمل کرتے ہیں اور اس میں محنت و مشقت سے کام لیتے ہیں، اس کا ان کے لئے فیصلہ ہو چکا ہے اور پہلے سے تقدیر جاری ہو چکی ہے یا آئندہ فیصلہ ہوگا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیمات کے مطابق ہوگا اور اس کے ذریعے ان پر حجت قائم کی جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ پہلے سے اس کا فیصلہ ہو چکا اور تقدیر جاری ہو چکی، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر لوگ عمل کیوں کرتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو دوسم سے کسی ایک مرتبے کے لئے پیدا کیا ہے، اس کیلئے وہی عمل آسان کر دیتا ہے، اور اس کی تصدیق قرآن کریم میں اس ارشاد سے بھی ہوئی ہے وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَلَا تَهْمَهَا فُجُورُهَا وَتَقْوَاهَا

(۲۰۱۷۹) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي السَّمِطُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَمِيِّ أَنَّهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْسًا أَوْ ابْنَ عُبَيْسٍ فِي أَنَاسٍ مِنْ بَنِي جُشَمٍ أَتَوْهُ فَقَالَ لَهُ أَخَذَهُمْ إِلَّا تَقْبَلُ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةً قَالَ لَعَلِّي قَدْ قَاتَلْتُ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةً قَالَ إِلَّا أَخَذْتُكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَرَاهُ يَنْفَعُكُمْ فَأَنْصَرُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُلَانٍ مَعَ فُلَانٍ قَالَ لَصَقْتُ الرِّجَالَ وَكَانَتِ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ الرِّجَالِ ثُمَّ لَمَّا رَجَعُوا قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ هَلْ أَخَذْتُ قَالَ لَمَّا هَزِمَ الْقَوْمُ وَجَدْتُ رَجُلًا بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ أَسْلَمْتُ فَقَتَلْتُهُ قَالَ تَعَوَّذًا بِذَلِكَ حِينَ غَشِيَهُ الرُّمْحُ قَالَ هَلْ شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ تَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ فَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُلَانٍ مَعَ فُلَانٍ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ لَحْمِي مَعَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَهَلْ أَخَذْتُ قَالَ لَمَّا هَزِمَ الْقَوْمُ أَذْرَكْتُ رَجُلَيْنِ بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالَ إِنَّا مُسْلِمَانِ أَوْ قَالَ أَسْلَمْنَا فَقَتَلْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَقْبَلَ النَّاسُ إِلَّا عَلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهِ لَا اسْتَغْفِرُ لَكَ أَوْ كَمَا قَالَ لَمَاتَ بَعْدَ قَتْلِهِ عَشِيرَتُهُ فَأَصْبَحَ قَدْ نَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ دَفَنُوهُ وَحَرَسُوهُ ثَلَاثَةَ الْأَرْضِ ثُمَّ قَالُوا لَعَلَّ أَحَدًا جَاءَ وَأَنْتُمْ يَوْمًا فَأَخْرَجَهُ فَدَفَنُوهُ ثَلَاثَةَ يَوْمٍ حَرَسُوهُ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ ثَلَاثَةَ لَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ الْقَوْمُ أَوْ كَمَا قَالَ [إعرجه ابن ماجة (۳۹۳۰) قال شعيب: استاده ضعیف].

(۲۰۱۷۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس بنو حزم کے کچھ لوگوں کے ساتھ عکس یا ابن عکس آیا، ان میں سے ایک نے ان سے کہا کہ آپ اس وقت تک قتال میں کیوں شریک نہیں ہوتے جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا شاید میں اس وقت تک قتال کر چکا ہوں کہ فتنہ باقی نہ رہا، پھر فرمایا کیا میں تمہارے سامنے نبی ﷺ کی ایک حدیث بیان نہ کروں؟ میرا خیال نہیں ہے کہ وہ تمہیں نفع دے سکے گی، لہذا تم لوگ خاموش رہو۔

پھر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا فلاں آدمی کے ساتھ فلاں قبیلے کے لوگوں سے جہاد کرو، میدان جہاد میں مردوں نے صف بندی کر لی، اور عورتیں ان کے پیچھے کھڑی ہوئیں، جہاد سے واپسی کے بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرے لیے بخشش کی دعاء کیجئے، اللہ آپ کو معاف فرمائے، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم سے کوئی گناہ ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ جب دشمن کو شکست ہوئی تو میں نے مردوں اور عورتوں کے درمیان ایک آدمی کو دیکھا، وہ کہنے لگا کہ میں مسلمان ہوں، یہ بات اس نے میرے نیزے کو دیکھ کر اپنی جان بچانے کے لئے کہی تھی اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا، نبی ﷺ نے اس کے لئے استغفار نہیں کیا۔

ایک حدیث میں دو مردوں کو قتل کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں اسلام کے علاوہ اور کس چیز پر لوگوں سے

(٢٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَفْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٠٨٥].

(۲۰۱۸۰) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کروائے، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا۔

(٢٠٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ الْعَوَازُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَيْطَانَ عَنْ
الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ لَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ
وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ قَالَ قَالَ الْآ وَإِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ أَنْ يَنْذِرَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُمَ أَنْفُهُ [راجع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۱۸) حضرت عمران ؑ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مشلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یاد رکھو! مشلہ کرنے میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ناک کاٹنے کی منت مانے۔

(٢٠٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهَا وَلَمْ يَنْزُلْ فِيهَا نَهْيٌ [راجع: ٢٠١٧٥].

(۲۰۱۸۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج تہج کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اس پر عمل کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال تک اس سے منع نہیں فرمایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی حکم نازل ہوا۔

(٢٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِي لَقَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا تَصَلُّونَ عَلَى الْمَيِّتِ [راجع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۱۸۳) حضرت عمران علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(٢٠١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاسَى قَدْ مَاتَ فَمُوتُوا فَصَلُّوا

عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ نَأْتَيْنَا فَصَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا نَصَفْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۱۰۸]

(۲۰۱۸۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے پیچھے پائیس، پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔

(۲۰۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَخْرَجِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ مَا مِيسَتْ لِرَجُلٍ بِمِيسَةٍ مِّنْهُ بَابُغْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۸۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے نبی ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی ہے، کبھی اس سے اپنی شرمگاہ کو نہیں چھوا۔

(۲۰۱۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خُوَيْمَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ إِنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ قَرَأَ ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ لَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راجع: ۲۰۱۵۹]

(۲۰۱۸۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی آدمی کے پاس سے گزرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ”اِنَّ اللّٰهَ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاٰجِعُونَ“ کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۱۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَزَّرْ لِي غَضَبٌ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۲۹/۷) اسنادہ ضعیف جدا]. [انظر: ۲۰۲۲۷]

(۲۰۱۸۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۸۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ لِي الْإِسْلَامَ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنِّي [قال الترمذی: حسن صحيح. وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۸۲، ابن ماجه: ۳۹۳۷، الترمذی: ۱۱۲۳، النسائی: ۱۱/۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع] [راجع: ۲۰۰۹۵]

(۲۰۱۸۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیوانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا مَهْدِيُّ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا غِيلَانُ عَنْ مُكَرَّبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ صُنْتُ سُرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸]۔

(۲۰۸۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو سُلَيْمَانَ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيُّ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عَشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۵۱۹۵، الترمذی: ۲۶۸۹). قال شعیب: اسنادہ قوی]۔

(۲۰۹۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے ”السلام علیکم“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا دس، دوسرا آیا اور اس نے ”السلام علیکم ورحمة الله“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی جواب دیا، اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا بیس، پھر تیسرا آیا اور اس نے ”السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته“ کہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی جواب دیا اور جب وہ بیٹھ گیا تو فرمایا تیس (نیکیاں)

(۲۰۹۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْرُهُ

(۲۰۹۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْأَلَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷]۔

(۲۰۹۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور منکر کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۹۳) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ أَبِي بِرَجُلٍ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْلَاهُ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ النَّبِيُّ وَارَقَ أَرْبَعَةً [راجع: ۲۰۰۸۵]۔

(۲۰۹۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ

اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۱۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا تَنَا حَدَّثَنَا عَنْ زَيْدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ خَلْفَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِفْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ دَخَرَنِي هَذَا صَلَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۷۹]۔

(۲۰۱۹۳) مطرف بن شحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۱۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا تَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ بَهْزٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَتَمِّي الْقُرُونِ الَّتِي بُعِثَ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَذْكَرَ الثَّلَاثِ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذَرُونَ وَلَا يُؤْفُونَ وَيَعْوَنُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشَوْنَ فِيهِمُ السَّمَنُ [راجع: ۲۰۰۶۱]۔

(۲۰۱۹۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے، پھر اس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو مت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی، خیانت کرے گی، امانت دار نہ ہوگی، گواہی دینے کے لئے تیار ہوگی گو کہ اس سے گواہی نہ مانگی جائے، اور ان میں موٹا پامام ہو جائے گا۔

(۲۰۱۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي فِلَالَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْنِي عَلَى وَهْيِ حَامِلٍ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ يُحَسِّنَ إِلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَلَمَّا وَضَعَتْ جِئَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَشَكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُو بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتُ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَاذَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۱۰۱]۔

(۲۰۱۹۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے بدکاری کا اعتراف کر لیا، اور کہنے لگی کہ میں امید سے ہوں، نبی ﷺ نے اس کے سر پرست کو بلا کر اس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ

بچے کو جنم دے چکے تو مجھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اس عورت کے جسم پر اچھی طرح پڑے باندھ دیے گئے اور نبی ﷺ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، یہ دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ستر اہل مدینہ پر تقسیم کر دی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہو جائے، اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کر دیا؟

(۲۰۱۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۹/۷) إسناده ضعيف جدا] (۱۴۱۹ھ) حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَمِينٍ (۲۰۱۹۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۱۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَغَضِبَ عِمْرَانُ فَقَالَ لَا أَرَأَيْي أَخَذْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ وَقَوْلُكَ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا قَالَ فَجَفَاهُ وَارَادَ أَنْ لَا يُحَدِّثَهُ فَبَقِيَ لَهُ إِنَّهُ كَمَا تَحِبُّ [انظر: ۲۰۲۰۰]۔

(۲۰۱۹۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا خیاہ ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ خیاہ سے ضعف ہوتا ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہما نے غصے سے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(۲۰۲۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۱۹۹]۔

(۲۰۲۰۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ مَسْجِدُنَا

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذْتُ بِلِحَايِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ لَكَانَ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَأَبُو بَكْرٍ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُثْمَانُ سِتِّ سِينِينَ أَوْ ثَمَانٍ ثُمَّ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بِعِنْيِ أَرْبَعًا [راجع: ۲۰۱۰۵]

(۲۰۲۰۱) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے، میں ان کی طرف بڑھا اور ان کی سواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ حج کے لئے نکلے تو نبی ﷺ ایسی تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کیا، اس کے بعد وہ مٹی میں چار رکعتیں پڑھنے لگے۔

(۲۰۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رُكْعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ أَفْصَرَتِ الصَّلَاةُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ قَالَ فَصَلَّى رُكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۶۶]

(۲۰۲۰۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر یا عصر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا، اور سلام پھیر کر گر چلے گئے، ایک آدمی ”جس کا نام ”خرباق“ تھا اور اس کے ہاتھ کچھ زیادہ ہی لمبے تھے“ اٹھ کر گیا اور ”یا رسول اللہ“ کہہ کر پکارا، نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں، نبی ﷺ واپس آئے اور لوگوں سے پوچھا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نبی ﷺ نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کر سب کے دو سجدے کیے اور سلام پھیر دیا۔

(۲۰۲۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَبَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيْكُمْ قَرَأَ أَوْ أَتَيْكُمْ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجِيهَا [راجع: ۲۰۰۵۳]

(۲۰۲۰۳) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا تم میں سے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کس نے پڑھی ہے؟ ایک آدمی نے کہا میں نے نبی ﷺ نے فرمایا میں سمجھ گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۰۲۰۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رِبَاعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

(۲۰۲۰۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اسلام میں جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت

نہیں ہے۔

(۲۰۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَاكُمُ النَّجَاشِيَّ لَقَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۱۰۸]۔

(۲۰۲۰۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَرَوْحٌ قَالَ تَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَسْنَا فَلَمْ نَسْتَطِعْ حَتَّى أَتَقَلَّنَا خَرَّ الشَّمْسُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَقُومُ دَهْشًا إِلَى ظَهْرِهِ قَالَ قَامَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْكُنُوا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَمِيزْنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاءٍ فَادَّانَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ الْإِمَامُ فَصَلَّيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا نَعْبُدُهَا لِي وَلِقِيهَا مِنَ الْقَدِيدِ لَالِ إِنِّي نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ الرِّبَا وَبَقْلِهِ مِنْكُمْ [صححه ابن خزيمة: (۹۹۴)، وابن حبان (۱۶۶۱)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۴۳)]۔ قال شعيب: صحيح

دون: ((إنها كم.....)) وهذا اسناد رجاله ثقات [راجع: ۲۰۱۱۳]۔

(۲۰۲۰۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پہنچے تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو شیش پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا ہم اسے کل آئندہ اس کے وقت میں دوبارہ نہ لوٹائیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ تمہارا رب تمہیں سو دے منع کرے اور خدا سے قبول کر لے؟

(۲۰۲۰۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ رَعِمَ الْحَسَنُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَسْرَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۱۱۳]۔

(۲۰۲۰۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمِّي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ لَا يَكْتُوبُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَنْتَكِرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (۲۱۸)]۔

(۲۰۲۰۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لکاتے، پرمندوں سے قائل نہیں لیتے اور اپنے

رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۰۲۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَاءُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ مُصْبُورَةٍ فَلْيَتَّبِعُوا بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۰۱۰۴]۔

(۲۰۲۰۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی بات پر ناحق جھوٹی قسم کھائے، اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی آگ میں بنالے۔

(۲۰۲۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي ذَهْمَاءِ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالذَّجَالِ فَلْيُنَا مِنْهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ يَتَّبِعُهُ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ بِمَا يَتَّبِعُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ [راجع: ۲۰۱۱۶]۔

(۲۰۲۱۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خروج و جال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور ہی رہے (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھا جائے گا، اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(۲۰۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ كَانَ يُسَمَّى فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ تَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْرٍ بِرَّ مَا دُومَ حَتَّى مَضَى لَوْجُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ ضَرَبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ وَكَتَبَ عَلَيْهِ صَحَّحَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا ضَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَمْ يَرْضَ الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْهُ يَزِيدُ

(۲۰۲۱۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کبھی جو کی روٹی سے سالن کے ساتھ سیراب نہیں ہوئے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۰۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجَوْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سِرَارِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ [راجع: ۲۰۰۷۸]۔

(۲۰۲۱۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ

بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلِمَانُ وَأَشْكُ فِي عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عِمْرَانُ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ سِرَارِ

(۲۰۲۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان سے پوچھا اے عمران! کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لیتا۔

(۲۰۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ لَقَالَ بُشَيْرٌ لَقُلْتُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا وَإِنَّ مِنْهُ عَجْزًا لَقَالَ أَحَدُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجِيبَنِي بِالْمَعَارِضِ لَا أَحَدُكَ بِحَدِيثٍ مَا عَرَفْتُكَ لَقَالُوا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ طَيِّبُ الْهَوَىٰ وَإِنَّهُ قَلَمٌ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى سَكَنَ وَحَدَّثَ

(۲۰۲۱۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابونجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَقْفَانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا قَتَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَقْفَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ عِصَامٍ الضَّبْيِيُّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ الضَّبْيِيِّ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ لَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَتَرٌ [راجع: ۲۰۱۶۱]۔

(۲۰۲۱۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے سورۃ النجر کے لفظ ”والشفع والوتر“ کا معنی منقول ہے کہ اس سے مراد نماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(۲۰۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ لَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸]۔

(۲۰۲۱۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بیٹہ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأَرْجُونَ وَلَا أَلْبَسُ الْمُعْصِفَرَّ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكْثَفَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَأَوْمَأَ الْحَسَنُ إِلَى جَنْبِ قَمِيصِهِ وَقَالَ آلا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا لَوْنٌ لَهُ آلا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ لَا رِيحٌ لَهُ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۴۰۴۸، الترمذی: ۲۷۸۸). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ولا البس القميص المكثف بالحرير)) فقد صح ما يخالفه وهذا اسناد رجاله ثقات].

(۲۰۲۱۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں سرخ زمین پوش پر سواری نہیں کروں گا، عصا سے رنگے ہوئے کپڑے یا ریشم کے کف والی قمیص نہیں پہنوں گا، اور فرمایا یاد رکھو! مردوں کی خوشبو کی مہک ہوتی ہے، رنگ نہیں ہوتا، اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ ہوتا ہے، مہک نہیں ہوتی۔

(۲۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يَذْكُرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۰۵۵].

(۲۰۲۱۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حیاء سراسر خیر ہی ہے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ لَمْ يَنْتَهِرْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

(۲۰۲۱۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کا کسی دوسرے پر کوئی حق ہو اور وہ اسے مہلت دے دے تو حقدار کو روزانہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۰۲۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَوْفَعِيرُهُ هَلْ صُمْتُ مِنْ سُرَرِ شُعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ لِذَا أَفْطَرْتُ لَصُمْتُ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۲۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو اس کی جگہ دو دن کے روزے رکھ لینا۔

مُسْنَدُ الْبَصَرِيِّينَ ۷۷ مُسْلِمُ الْأَمْرِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمَئِذٍ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا قَالَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْيَاسِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّعْتَمِ وَلَيْسَ الْحَرِيرُ وَالنُّعْتَمُ بِالذَّهَبِ [قال

الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۷۳۸، النسائی: ۱۷۰/۸) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعیف]۔ [راجع: ۲۰۰۷۷]

(۲۰۳۴) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے عتَم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَبِثٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّعْتَمِ وَعَنِ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ لَيْسَ الْحَرِيرِ [راجع: ۲۰۰۷۷]۔

(۲۰۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے عتَم، سونے کی انگوٹھی اور ریشم سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ يَسَّارٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بِزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ وَأَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ

(۲۰۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی، اور جنت میں جھانک کر دیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مَسُورًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ وَالرَّجُلِ قَاعِدٌ لَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ [راجع: ۲۰۱۲۸]۔

(۲۰۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے، بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو حُسَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ مَنْ

هُم يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتُونُ وَلَا يَنْطَرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه مسلم (۲۱۸)].

(۲۰۲۲۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو داغ کر علاج نہیں کرتے، تعویذ نہیں لگاتے، پرندوں سے فال نہیں لیتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲۰۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْزَمِي مَعْصِيَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتَهُ كَفَّارَةٌ الْيَمِينِ [راجع: ۲۰۱۸۷].

(۲۰۲۲۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی نافرمانی یا غصے میں منت نہیں ہوتی، اور اس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

(۲۰۲۲۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشَّخِيرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَقْلَ سَائِرِ أَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ۲۰۰۷۶].

(۲۰۲۲۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین ہوں گی۔

(۲۰۲۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا شِفَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ اتَّهَبَ لَهَبَةٍ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۰۹۵].

(۲۰۲۲۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ میں اچھے جانور وصول کرنا، یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے (حیلے بہانوں سے) بچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۲۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرٍ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ لِإِذَا أَفْكَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۳۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو ایک دو دن کے روزے رکھ لیتا۔

(۲۰۲۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكُفَى لَا كُتُوبَنَا فَلَمْ يُفْلِحْ وَلَمْ يَنْجَحْ [انظر: ۲۰۲۴۸].

(۲۰۲۳۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ حَسَنُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيْلَهُ عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ صَلَاةٍ [بَعْنَى الْمَكْتُوبَةِ الْفَرِيضَةِ قَالَ عَفَّانُ عَامَّةً يُحَدِّثُنَا لَيْلَةً عَنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ الصَّلَاةِ]. [راجع: ۲۰۱۶۳].

(۲۰۲۳۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں رات کے وقت اکثر نبی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے اور بعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے (صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے)۔

(۲۰۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ قَامَ عَنِ الصُّبْحِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاسْتَقِظَ فَأَمَرَ لَأَذْنَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْتَبَهَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتْ ثُمَّ أَمَرَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۰۱۱۳].

(۲۰۲۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو ترکی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور لوگوں نے دو سہیلیں پڑھیں، پھر انہوں نے فرض نماز ادا کی۔

(۲۰۲۳۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ حُصَيْنًا أَوْ حُصَيْنًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَعَبْدُ الْمُطَلِّبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ كَانَ يُطْعِمُهُمُ الْكَبْدَ وَالسَّمَامَ وَأَنْتَ تَنْحَرُهُمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَقُولَ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ فِينِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعِزِّمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي قَالَ لَأَنْطَلِقَ فَاسَلَّمَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُكَ فَقُلْتَ لِي قُلِ اللَّهُمَّ فِينِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعِزِّمْ لِي عَلَى أَرْشِدِ أَمْرِي فَمَا أَقُولُ أَلَا قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا عِلِمْتُ وَمَا جَهَلْتُ

(۲۰۲۳۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حصین نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ! آپ سے بہتر اپنی قوم کے لئے تو عبدالمطلب تھے، وہ لوگوں کو جگر اور کوبان کھلایا کرتے تھے اور آپ ان ہی کو ذبح کر دیتے ہیں، نبی ﷺ نے اسے مناسب جواب دیا، اس نے کہا کہ آپ مجھے کیا پڑھنے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر مشغول عطا فرما۔

وہ شخص چلا گیا اور اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ آیا اور کہا کہ پہلے میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے یہ کہنے کے لئے فرمایا تھا کہ اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور سب سے زیادہ بھلائی والے کام پر چنگی عطا فرما، اب میں کیا کہا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اب تم یوں کہا کرو کہ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور علانیہ، غلطی سے اور جان بوجھ کر، واقف ہو کر یا نادان ہو کر سرزد ہونے والے تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْنِي الدُّجَالَ

(۲۰۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دجال بازاروں میں کھانا کھاتا اور چلتا پھرتا ہوگا۔

(۲۰۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ أُنْشِدُ اللَّهَ وَجَلًّا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَدَّةِ شَيْئًا لَقَدْ رَجُلٌ لَقَّاهُ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَاهُ الْفُلْكَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَذْرى قَالَ لَا فَزَيْتُ

(۲۰۳۶) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس شخص کو قسم دیتا ہوں جس نے نبی ﷺ سے دوا کی وراثت کے متعلق کچھ سنا ہو کہ وہ ہمیں بتا دے؟ یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے اسے ایک تہائی دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تجھے کچھ معلوم نہیں۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَتَلَمِيذَانِ عَنْ حَرْبٍ قَالَ لَقَّاهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غِلَاظُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ صَلَاةَ خَلْفِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَمَّا كَانَ إِذَا سَجَدَ كَثُرَ وَإِذَا رَفَعَ كَثُرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَثُرَ لَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ لَقَّاهُ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا قَبْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۰۷۹]۔

(۲۰۳۷) مطرف بن فحیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ سجدے میں جاتے اور سر اٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ﷺ جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(۲۰۳۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعُطُنَا فَيَاْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُسْلَةِ [راجع: ۲۰۰۹۷]۔

(۲۰۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْفَةَ لَيْسَ فِيهِ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِرَجُلٍ يَقُصُّ لِقَاءَ عِمْرَانَ ابْنًا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ۲۰۱۵۹].

(۲۰۳۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آدمی کے پاس سے گذرے جو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنارہا تھا، تلاوت سے فارغ ہو کر اس نے لوگوں سے مانگنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ابنا للہ وانا الیہ راجعون کہا اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں گے جو قرآن کو پڑھ کر اس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(۲۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّنَنَ ثُمَّ قَالَ اتَّبِعُونَا قَوْلَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا تَضِلُّوا (۲۰۳۴۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قرآن کریم نازل ہوا اور نبی ﷺ نے سنتیں متعین کی ہیں، پھر فرمایا کہ ہماری اتباع کرو، خدا کی قسم! اگر تم نے ایسا نہ کیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

(۲۰۳۴۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ دَعَلْنَا عَلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ لَمِنَا بُشَيْرٌ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنْ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرٌ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوْ قَالَ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةٌ وَوَقَارٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَحْفًا فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ وَأَعَادَ بُشَيْرٌ مَقَالَتَهُ حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَفَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ أَحَدُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَرَّضَ فِيهِ لِحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِنَّهُ مِنَّا فَمَا زِلْنَا حَتَّى سَكَنَ [انظر: ۲۰۲۵۲]. [صححه مسلم (۲۳۷)].

(۲۰۳۴۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا ہمیشہ خیر ہی لاتی ہے، یہ حدیث ان سے سن کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیا سے کمزوری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے صحیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، لوگ کہنے لگے اے ابو نجید! یہ اچھا آدمی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے لگے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے لگے۔

(۲۰۳۴۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ عَلَى عَصِدٍ رَجُلٍ خَلْقَهُ أَرَاهُ قَالَ مِنْ صُفْرِ فَقَالَ وَبَحَكَ مَا هَلِيهِ قَالَ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا

إِنِّهَا لَا تَرِيدُكَ إِلَّا وَهَذَا اِبْنُهَا عَنْكَ فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحَتْ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٦٠٨٥)،

والحاكم (٢١٦/٤). وقال البوصيري: ((هذا اسناد حسن)). قال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ٣٥٣١)].

(۲۰۲۳۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے بازو میں ہتھیل (تانبے) کا ایک کڑا دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا ارے بھی! یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ بیماری کی وجہ سے ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس سے تمہاری کمزوری میں مزید اضافہ ہی ہوگا، اسے اتار کر پھینکو، اگر تم اس حال میں مر گئے کہ یہ تمہارے ہاتھ میں ہو، تو تم کبھی کامیاب نہ ہو گے۔

(۲۰۲۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْخَوَّاسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۲۴۴) وَأَيُّوبَ وَهَشَامَ وَحَبِيبَ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[راجع: ۲۰۱۷۴]

(۲۰۲۴۵) وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ وَقَتَادَةَ وَبِسْمَكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَقَّقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقِّ وَأَعْتَقَ الثَّانِي [راجع: ۲۰۰۸۵]

(۲۰۲۳۳-۲۰۲۳۴-۲۰۲۳۵) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر

دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے

درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کروایا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّلَاحِ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَمِّيَّيْنِ أَنَّ يَعْلَى بْنَ سُهَيْلٍ مَرَّ

بِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ لَهُ يَا يَعْلَى أَلَمْ أَتُبَا أَنْتَ بَعْتَ دَارَكَ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ بَلَى قَدْ بَعْتُهَا بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ فَإِنِّي

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَقْدَةَ مَالٍ سَلَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا تَالِفًا يَتْلِفُهَا

(۲۰۲۳۶) یعلیٰ بن سہیل ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس گزرے، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اے

یعلیٰ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے اپنا گھر ایک لاکھ میں فروخت کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! ایک لاکھ میں بیچا ہے، انہوں

نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مال کی گرہ بیچ دے، اللہ اس پر کسی مہلک چیز کو مسلط کر دیتا ہے جو

اسے تباہ کر دیتی ہے۔

(۲۰۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نَهْيَةَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ۲۰۰۹۵]

(۲۰۲۳۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۰۲۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكُفَى لَأَتَكُونَا فَمَا أَفْلَحْنَا وَلَا أُنْجَحْنَا وَقَالَ عَفَّانُ لَكُمْ يُفْلَحُنَّ وَلَمْ يُنْجَحُنَّ [راجع: ۲۰۲۳۱].

(۲۰۲۳۸) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فرمایا ہے، لیکن ہم داغنے رہے اور کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔

(۲۰۲۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ تَوَلَّى فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ كَصَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجَنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۰۲۳۹) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے صفیں بنالیں، پھر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، ہمیں یوں محسوس ہوتا تھا کہ اس کا جنازہ سامنے ہی پڑا ہوا ہے۔

(۲۰۲۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا غِيلَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَهُوَ شَاهِدٌ هَلْ صُمْتُ مِنْ سُرُرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راجع: ۲۰۰۷۸].

(۲۰۲۵۰) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے روزے ختم ہو جائیں تو دو دن کے روزے رکھ لینا۔

(۲۰۲۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجِمَ [راجع: ۲۰۱۶۴].

(۲۰۲۵۱) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے۔

(۲۰۲۵۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ۲۰۲۴۱].

(۲۰۲۵۲) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حیا سراسر خیر ہی ہے۔

(۲۰۲۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْلَاهُ سِتَّةَ رَجُلَةٍ لَهُ فَبَجَّاءَ وَرَكْنَهُ مِنَ الْأَعْرَابِ فَأَخْبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ قَالَ أَوْفَعَلْ ذَلِكَ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَا صَلَّيْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَافْرَعْ بَيْنَهُمْ فَأَعْقَبَ مِنْهُمْ النَّبِيُّ وَرَدَّ أَرْبَعَةً إِلَى الرَّقِ [راجع: ۲۰۰۸۵]

(۲۰۲۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے مرتے وقت اپنے چھ کے چھ غلام آزاد کر دیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا، اس کے ورثاء نے آ کر نبی ﷺ کو بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر ہمیں پہلے پتہ چل جاتا تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھتے، پھر نبی ﷺ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی، پھر جن دو کا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام ہی رہنے دیا۔

(۲۰۲۵۴) حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَآثَرُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِفْعُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ هَبْنٍ أَوْ حُمَلٍ [راجع: ۲۰۱۵۰] (۲۰۲۵۳) حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بد یا کسی زہریلے جانور کے ڈنک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبُهَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرْعَةَ يُحَدِّثُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبُهَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَلَفْتُ هَكَذَا وَنَشَرْتُ أَصَابِعَ يَدَيْهِ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا أَلَدَى بَعَثَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ يَعْنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْإِسْلَامِ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ هَذِهِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ [قال الألبانی: حسن الاسناد (النسائی: ۴/۵ و ۸۲)].

[انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۹۰، ۲۰۲۹۹]

(۲۰۲۵۵) حضرت معاویہ بن ہزیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی اگلیاں کھول کر کہا) قسم کھا لی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۲۵۶) أَخْوَانُ نَصِيرَانِ لَا يَهْتَمُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ):

[۲۰۳۶]۔ [انظر: ۲۰۲۶۷، ۲۰۲۷۲، ۲۰۲۹۱، ۲۰۳۰۰، ۲۰۳۱۲، ۲۰۳۱۶]۔

(۲۰۲۵۶) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۵۷) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تَطْعُمُهَا إِذَا أَكَلْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اُخْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبُ الْوُجْهَ وَلَا تَقْبَحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا لِي الْبَيْتِ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۲۱۴۲ و ۲۱۴۳]

[۲۱۴۴، ابن ماجہ: ۱۸۵۰]۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔ [انظر: ۲۰۲۶۲، ۲۰۲۷۳، ۲۰۲۸۳، ۲۰۳۰۴]۔

(۲۰۲۵۷) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع خلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۵۸) ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ فَلَا تَارِكَنَا وَمَشَاءَ وَعَلَى وَجْهِكُمْ [قال الترمذی، حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۹۲ و ۲۴۲۴ و ۳۱۴۳]۔ قال شعيب: اسنادہ حسن۔

[انظر: ۲۰۲۷۱، ۲۰۲۸۴، ۲۰۳۰۹]۔

(۲۰۲۵۸) پھر تین مرتبہ فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۵۹) تَوَفُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أَمَةً أَنْتُمْ آخِرُ الْأَمَمِ وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [حسنہ الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ۴۲۸۷۶، الترمذی: ۳۰۰۱]۔ [انظر: ۲۰۲۶۴، ۲۰۲۷۸، ۲۰۲۸۲، ۲۰۳۰۸]۔

(۲۰۲۵۹) قیامت کے دن تم لوگ کامل سترامتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۰) تَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَوَاهِكُمْ الْفِدَامُ أَوَّلُ مَا يَعْرُبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَعْلَهُ قَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ فَقَالَ إِلَى هَاهُنَا تُحْشَرُونَ [انظر: ۲۰۲۷۵، ۲۰۲۷۹، ۲۰۲۹۳، ۲۰۳۰۲]۔

(۲۰۲۶۰) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگادی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۶۱) حَدَّثَنَا مُهَنَّادُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو حَنِبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي لَرَّعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغِمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرُ وَجَاءَ عَصْرٌ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَلَاةُ قَالَ أَيْ بَنِيَّ أَيْ أَبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا غَيْرَ أَبِ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوا إِذَا مِتُّ أَنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدْعُونِي فَعَمَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ اَهْرُسُونِي بِالْمَهْرَاسِ يَوْمِيءُ بِيَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ ثُمَّ اَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ رِيحٌ لَعْلَى اُحْضِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ فَاِذَا هُوَ فِي قُبْضَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنِ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ اُنَى رَبِّ مَخَافَتِكَ قَالَ فَتَلَقَّاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا [اخرجه الدارمی (۲۸۱۶)]. قال شعيب:

صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۰۲۷۷، ۲۰۲۹۵، ۲۰۳۰۳، ۲۰۳۰۳].

(۲۰۳۶۱) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گزرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نبل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی عطا فرمادی۔

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تُضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَقْبَحَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۳۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۳۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرْعَةَ سُوَيْدُ بْنُ حُجْبَرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَخَاهُ مَالِكًا قَالَ يَا مُعَاوِيَةَ إِنَّ مُحَمَّدًا أَخَذَ جِيرَانِي فَأَنْطَلِقُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ قَدْ عَرَفَكَ وَكَلَّمَكَ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ دَعْ لِي جِيرَانِي فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْلَمُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا فَقَالَ أَمَ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتَخْلُفُ إِلَى غَيْرِهِ وَجَعَلْتُ أَجْرَهُ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُ فَقَالُوا إِنَّكَ وَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْمُرُ بِالْأَمْرِ وَتَخَالِفُ إِلَى غَيْرِهِ قَالَ فَقَالَ أَوْ قَالُوا أَوْ قَالُوا لَئِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ وَمَا ذَاكَ إِلَّا عَلَى وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ

مِنْ شَيْءٍ أَرْسَلُوا لَهُ جِيرَانَهُ [صححه الحاكم (۶۴۲/۳). قال الألبانی: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۶۳۱، النسائی: ۶۷/۸)]. [انظر: ۲۰۲۶۶، ۲۰۲۶۸، ۲۰۲۹۸].

(۲۰۲۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے بھائی مالک نے ان سے کہا کہ معاویہ! محمد (ﷺ) نے میرے پڑوسیوں کو پکڑ لیا ہے، تم ان کے پاس جاؤ، وہ تمہیں پہچانتے اور تم سے بات کرتے ہیں، میں اپنے بھائی کے ساتھ چلا گیا، اس نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو چھوڑ دیجئے، وہ مسلمان ہو چکے ہیں، نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، (میرا بھائی) اکھڑے پن کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور آہستہ سے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں اپنی چادر گھسیتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم کیا کہہ رہے تھے؟ (وہ خاموش رہا) لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَنْتُمْ تُولُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۲۵۹] (۲۰۲۶۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَالِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ أُمَّةً لَوْ لَمْ لَا تَفْرُقْ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُوْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَلَانَا أَخَذُوهَا مِنْهُ وَشَطْرُ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا جَلَّ وَعَزَّ لَا يَحِلُّ لَالٍ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [صححه ابن خزيمة: (۲۲۶۶)، والحاكم (۳۹۸/۱). قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۱۵۷۵، النسائی: ۲۵/۵)]. [انظر: ۲۰۲۹۴، ۲۰۲۹۷].

(۲۰۲۶۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَوْ عَمَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَ أَخَذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَ أَخَذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ لَيْنُ قُلْتُ ذَاكَ

إِنَّهُمْ لَكِرْعُمُونَ أَتَكَ تَنْهَى عَنِ النَّفَى وَتَسْتَغْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَامَ أَخُوهُ أَوْ ابْنُ أُخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا أَوْ قَالْتُمْكُمْ وَلَيْنَ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلِّي وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راجع: ۲۰۲۶۳]

(۲۰۲۶۲) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دوسرے مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۳۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدٍ غَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶]

(۲۰۲۶۷) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ يَزِيدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ قَوْمِي فِي تَهْمَةٍ فَحَبَسَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَامَ تَحْبِسُ جِيرَانِي فَصَمَّتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَى عَنِ الشَّرِّ وَتَسْتَغْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ بَيْنَهُمَا بِالْكَلَامِ مَخَافَةَ أَنْ يَسْمَعَهَا فَيَدْعُو عَلَى قَوْمِي دَعْوَةً لَا يَفْلِحُونَ بَعْدَهَا أَبَدًا فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَّى قَامَتْهَا فَقَالَ قَدْ قَالُوا مَا أَوْ قَالَتْهَا مِنْهُمْ وَاللَّهِ لَوْ لَعَلْتُ لَكَانَ عَلَيَّ وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ خَلُّوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راجع: ۲۰۲۶۳]

(۲۰۲۶۸) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دوسرے مرتبہ اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ

ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ سَمْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَأَلَهُ مَوْلَاهُ فَضْلٌ مَالِهِ فَلَمْ يَعْطِهِ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَفْرَعًا [وقد حسنه الترمذی. قال

الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۱۳۹، السنائی: ۸۲/۵). [انظر: ۲۰۲۷۶، ۲۰۲۸۵، ۲۰۳۰۶].

(۲۰۳۶۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ الْقَوْمَ ثُمَّ يَكْذِبُ لِيُضْحِكَهُمْ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ [صححه الحاكم

(۴۶/۱). وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۹۹۰، الترمذی: ۲۳۱۵). [انظر: ۲۰۳۰۵].

[۲۰۳۳۳، ۲۰۳۱۴].

(۲۰۳۷۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جموئی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(۲۰۳۷۱) حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي قَرْظَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ عِدَّةَ أَصَابِعِي عَلَيْهِ أَنْ لَا أَتَيْتُكَ أَزَانًا عَلَقَانُ وَعَلَّقِي كَفِّهِ فَبَالِدِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَلْدَى بَعَثَكَ بِهِ قَالَ الْإِسْلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسَلِّمَ قَلْبُكَ لِلَّهِ تَعَالَى وَأَنْ تُوجِّهَ وَجْهَكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَتُصَلِّيَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ [راجع: ۲۰۲۵۰]

(۲۰۳۷۱) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرجہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قائم کر دو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(۲۰۳۷۲) أَخْوَانٌ لِيَصِيرَ إِنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشْرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۰۲۵۶].

(۲۰۳۷۲) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۷۲) قُلْتُ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَمْتَ وَلَا تُضْرِبُ الْوَجْهَ

وَلَا تَقْبَحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۷۳) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(۲۰۲۷۴) قَالَ تُحْشَرُونَ هَاهُنَا وَأَوْمًا بِيَدِهِ إِلَى نَحْوِ الشَّامِ مُشَاةً وَرُكْبَانًا وَعَلَى وَجْهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].
(۲۰۲۷۴) پھر فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۷۵) تُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَى أَقْوَامِكُمُ الْفِدَامَ وَأَوَّلُ مَا يُعْرَبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَحْذُهُ [راجع: ۲۰۲۶۰].
(۲۰۲۷۵) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی۔

(۲۰۲۷۶) وَقَالَ مَا مِنْ مَوْلَى يَأْتِي مَوْلَى لَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ شُجَاعًا يَنْهَسُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي بِالْمَوْلَى ابْنُ عَمِّهِ [راجع: ۲۰۲۶۹].
(۲۰۲۷۶) اور نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن فیصلہ سے پہلے اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا، جو اسے ڈستار ہے گا۔

(۲۰۲۷۷) قَالَ وَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرُ وَجَاءَ آخَرُ فَلَمَّا احْضُرَ قَالَ لَوْلِيهِ أَمِّي أَبِ كُنْتُ لَكُمْ فَلَوْلَا خَيْرُ أَبٍ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِي وَإِلَّا أَخَذْتُ مَالِي مِنْكُمْ أَنْظَرُوا إِذَا أَنَا مِتُّ أَنْ تَحْرُقُونِي حَتَّى تَدْعُونِي حَمَامًا ثُمَّ اهُرْسُونِي بِالْمِهْرَاسِ وَأَذَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حِذَاءَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفْعَلُوا وَاللَّهِ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا ثُمَّ اذْرُونِي فِي يَوْمٍ رَاحَ لَعَلِّي أَضِلُّ اللَّهُ تَعَالَى كَذًا قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ مَهْنَى أَبُو شَيْبَةَ عَنْ حَمَادٍ أَضِلُّ اللَّهُ لَفْعَلُوا وَاللَّهِ ذَاكَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فِي قُبْضَةِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَهُ قَالَ مِنْ مَخَافِكَ قَالَ قَتَلَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا [راجع: ۲۰۲۶۱].

(۲۰۲۷۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کوئلے کو ہاون دے دے اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے

(یا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دیتا، شاید اس طرح میں اللہ کو نیک مل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی حلائی فرمادی۔

حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا فِيمَا سَمِعْتُهُ قَالَ وَاسْمِعْتُ الْجَرِيرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتُمْ تَوَفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مِصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلِكُلِّ يَوْمٍ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَإِنَّهُ لَكَاطِيطٌ [راجع: ٢٠٢٥٩].

(۲۰۲۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے اور جنت کے دو کواڑوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے لیکن ایک دن وہاں بھی ریش لگا ہوا ہوگا۔

(۲۰۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَرَبِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَلْوَاهِكُمُ الْفِدَامَ وَإِنْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْأَدَمِيِّ فِعْذُهُ وَكَفَّهُ [راجع: ۲۰۲۶]۔

(۲۰۲۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے

٢٠٢٨. حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرْعَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَسْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئِي عَلَى قَالٍ تَطْعُمُهَا إِذَا طَعِمْتُ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتُ وَلَا تَضْرِبُ الْوُجْهَ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [انظر: ٢٠٢٧].

(۲۰۲۸۰) حضرت معاویہؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر اپنی بیوی کا کیا حق بنتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم کھاد تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلقی اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَمَرُ قَالَ أُمَّكَ
قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الْإِنْفَرَبُ
فَالْأَقْرَبُ [صحيحه الحاكم (٤/١٥٠)]. وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ٥١٣٩، الترمذی:

۱۸۹۷ء)۔ [انظر: ۲۰۳۰۷]۔

نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی ﷺ نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قرہمی رشتہ داروں کے ساتھ۔
(۲۰۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
تُوفُونَ سَيِّئِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَحْكَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۵۹].

(۲۰۲۸۲) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کسلن تم لوگ کامل سترامتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(۲۰۲۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ خَرْتُكَ أَنْتَ خَرْتُكَ الْيَوْمَ غَيْرَ أَنْ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَقْبَحَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَأَطْعِمَ إِذَا طَعِمْتَ وَأَكْسُ إِذَا اكْتَسَمْتَ كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا [راجع: ۲۰۲۵۷].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے کس حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ، البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قلعہ تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(۲۰۲۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَ تَأْمُرُنِي قَالَ هَاهُنَا وَنَحَا بَيْتِهِ نَحْوُ الشَّامِ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ وَرَجَالًا وَرُكْبَانًا وَتَجْرُونَ عَلَى وَجْهِكُمْ [راجع: ۲۰۲۵۸].

(۲۰۲۸۴) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چہروں کے بل۔

(۲۰۲۸۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ لِمَسْأَلَةٍ مِنْ فَضْلِهُ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا هَؤُلَاءِ دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ كَفْلُهُ الْيَوْمَ مَنَعَهُ [راجع: ۲۰۲۶۹].

(۲۰۲۸۵) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا بچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا۔

(۲۰۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ تَسْأَلُ أَمْوَالَنَا قَالَ يَتَسَاءَلُ الرَّجُلُ فِي الْجَانِحَةِ أَوْ الْفَتَى لِيُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعْفَ [انظر: ۲۰۳۱۰].

(۲۰۲۸۶) حضرت معاویہ بنی ہاشم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ

میں ایک دوسرے کا مال مانگتے رہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا مال مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(۲۰۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاَهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَبْتَهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَعْتَبَ مِنْهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰۱۷، ابن ماجہ: ۱۹۲۰، الترمذی: ۲۷۶۹ و ۲۷۹۴)]. [انظر: ۲۰۲۸۸، ۲۰۲۸۹، ۲۰۲۹۶].

(۲۰۲۸۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا لقمہ حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(۲۰۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَزِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَعْتَبَ مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَيْضًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيهِ فَوَضَعَهَا عَلَى فَرْجِهِ [راجع: ۲۰۲۸۷].

(۲۰۲۸۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى خَلَعْتُ أَكْفَرَ مِنْ عَدَدِ أَوْلَادِي وَضَرَبْتُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُغْرَى أَنْ لَا آيَتِكَ وَلَا آيِي دِينِكَ وَإِلَيَّ قَدْ جِئْتُ أَمْرًا لَا أَغْفِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِلَيَّ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ رَبُّنَا إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَكُلَّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُعَرِّمٌ [راجع: ۲۰۲۹۰].

(۲۰۲۹۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی) یاں کھول کر کہا (تم کھائی تھی) کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو مجھے بتائیے کہ اللہ

تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابلِ احترام ہے۔

(۲۰۲۹۱) أَخَوَانٍ نَّصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بِشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقُ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶]

(۲۰۲۹۱) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۲۹۲) مَا لِي أَمْسِكُ بِحُجَزٍ كُمْ عَنْ النَّارِ إِلَّا إِنِّي رَبِّي ذَائِعٌ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَغْتُ عِبَادِي وَأَنَا قَائِلٌ لَهُ رَبِّ قَدْ بَلَغْتُهُمُ إِلَّا فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن وقال الألباني: صحيح (ابن ماجه ۲۲۴)]

(۲۰۲۹۲) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بتلائے گا اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچا دیں۔

(۲۰۲۹۳) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَذْعُورُونَ وَمُقَدَّمَةٌ أَفْوَاحُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنْ أَوَّلَ مَا يَبِينُ وَقَالَ يَوَاسِطُ يَتَرَجَّمُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ عَلَى فَعِيلِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَاتَّبَعْنَا نَعْمِينَ بِكُنْكَ [راجع: ۲۰۲۶۰]

(۲۰۲۹۳) قیامت کے دن جب تم لوگ جوش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو گے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۲۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي كُلُّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ لِي كُلُّ أَرَبَعِينَ إِبْنَةً لَوْ لَا تَفَرَّقُوا إِبِلَ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مَوْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا لَوْنًا آخِلَهَا وَشَطَرَ إِبِلِهِ عَزَمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لَالٍ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ۲۰۲۶۵]

(۲۰۲۹۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائِمہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود بخود زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس

کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَبَزِيدٌ قَالَ أَبَانَا بَهْزُ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا لَا وَوَلَدًا وَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ دِينًا قَالَ يَزِيدُ فَلَبِثْتُ حَتَّى ذَهَبَ عُمَرُ وَبَقِيَ عُمَرُ نَذَرَ فَعَلِمَ أَنْ لَمْ يَبْقَ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بَنِيهِ قَالَ يَا بَنِيَّ أَيُّ أَبٍ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرُهُ يَا أَبَانَا قَالَ قَوْلَ اللَّهِ لَا أَدْعُ عَبْدٌ رَجُلًا مِنْكُمْ مَا لَا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا أَخَذَهُ مِنْهُ أَوْ تَفْعَلُنَّ مَا أَمَرُكُمْ بِهِ قَالَ فَأَخَذَهُ مِنْهُمْ مِيثَاقًا قَالَ أَمَا لَا فَوَإِذَا مِتُّ فَخَذُونِي فَالْقُرُونِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَدَقُّونِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدِهِ عَلَى فِعْلِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُونِي فِي الرِّيحِ لَعَلِّي أُضِلُّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعِلَ بِهِ ذَلِكَ وَرَبُّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ قَالَ فَبِئْسَ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَعَرَضَ عَلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلْتُكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي لَا سَمْعَنَ الرَّاهِبَةِ قَالَ يَزِيدُ أَسْمَعُكَ رَاهِبًا فَبِئْسَ عَلَيْهِ قَالَ بَهْزُ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنَ وَقَتَادَةَ وَحَدَّثَانِيهِ فَبِئْسَ عَلَيْهِ أَوْ قَتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ شَكٌّ يَحْيَى [راجع: ۲۰۲۶۱]

(۲۰۲۹۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نوازا رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کو تلے کو ہاون دے دے اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! تیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی تولد قبول فرمائی۔

حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَدُّ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی مزید احادیث

(۲۰۲۹۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ أَحْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتُ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ قَالَهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْصَى مِنَ النَّاسِ [راجع: ۲۰۲۸۷]۔

(۲۰۲۹۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا کتنا حصہ چھپائیں اور کتنا چھوڑ سکتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ رہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک ممکن ہو کہ وہ تمہاری شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تنہا بھی تو ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(۲۰۲۹۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَهُزُّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ أِنَّهُ لَبُؤٌ لَا يَمُوتُ إِلَّا عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مَوْجِعًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَلَانَا أَخْلَوْهَا مِنْهُ وَحَظَرُ مَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَحِلُّ لَالٍ مُعْتَمِدٍ مِنْهَا شَيْءٌ [راجع: ۲۰۲۶۵]۔

(۲۰۲۹۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائرہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی، اور زکوٰۃ کے اس حساب سے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا، جو شخص ثواب کی نیت سے خود ہی زکوٰۃ ادا کر دے تو اسے اس کا ثواب مل جائے گا اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو ہم اس سے جبراً بھی وصول کر سکتے ہیں، اس کے اونٹ کا حصہ ہمارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اور اس میں سے آل محمد ﷺ کے لئے کچھ بھی حلال نہیں ہے۔

(۲۰۲۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنَّنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَخَاهُ أَوْ عَمَّهُ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بَمَا أُخْلُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ جِيرَانِي بَمَا أُخْلُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بَمَا أُخْلُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ لَيْنٌ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ زَعَمَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَنْهَى عَنِ الْغَنَى وَيَسْتَعْلِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ لَقَامَ أَخُوهُ أَوْ ابْنُ أَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَقَالَ أَمَا لَقَدْ فَلْتَمَوْهَا أَوْ قَالَ لَالِكُمْ وَلَيْنٌ كُنْتُ أَفْعَلُ ذَلِكَ إِنَّهُ لَعَلِّي وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ غُلُولًا عَنْ جِيرَانِي [راجع: ۲۰۲۶۳]۔

(۲۰۲۹۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے والد یا چچا نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کو کیوں پکڑا گیا ہے؟ نبی ﷺ نے اس کی بات سے اعراض کیا، دوسرے اسی طرح ہوا پھر والد یا چچا نے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جا رہا تھا اور میں میں اپنی چادر گھسیٹتا ہوا جا رہا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ سمجھتے کہ آپ ایک کام کا حکم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا لوگ ایسی بات کہہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر مجھ پر ہوگا، ان پر تو کچھ نہیں ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(۲۰۲۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ أَوْلَادٍ أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَّ دِينَكَ وَجَمَعَ بِهِزُ بَيْنَ كَفِّهِ وَقَدْ جُنْتُ امْرَأًا لَا أَغِيقُلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَتَخْلِيَتْ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ [راجع: ۲۰۲۵۵]۔

(۲۰۲۹۹) حضرت معاویہ بنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میں نے اتنی مرتبہ (اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر کہا) قسم کھائی تھی (کہ آپ کے پاس نہیں آؤں گا، اب میں آپ کے پاس آ گیا ہوں تو) مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور اس کے لئے یکسو ہو گیا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یاد رکھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔

(۲۰۳۰۰) أَخْوَانٍ يَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا وَتَفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۲۵۶]۔

(۲۰۳۰۰) یہی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کو چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۰۱) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجْرَتِكُمْ عَنِ النَّارِ إِلَّا إِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ دَاعِيٌّ وَإِنَّ سَائِلِي هَلْ بَلَغْتُ عِبَادَةَ وَإِنِّي لَأَبْلُ رَبِّ إِنِّي قَدْ بَلَغْتُهُمْ فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ [راجع: ۲۰۲۹۲]۔

(۲۰۳۰۱) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمرؤں سے پکڑ پکڑ کر جہنم سے بچا رہا ہوں، یاد رکھو! میرا پروردگار مجھے بتلائے گا اور مجھ سے پوچھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان تک پیغام دیا تھا، یاد رکھو! تم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک یہ بات پہنچا دیں۔

(۲۰۳۰۲) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوْنَ مُقَدَّمَةً أَمْوَالِكُمْ بِالْفِدَامِ ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُبَيِّنُ عَنْ أَحَدِكُمْ لِقَابَهُ وَقَفُّهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَأَيْنَمَا تُحْسِنُ يُكْفِكَ [راجع: ۲۰۲۶۰]۔

(۲۰۳۰۲) قیامت کے دن جب تم لوگ پیش ہوں گے تو تمہارے منہ پر مرہ لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز بولے گی، وہ ران ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا یہ ہمارا دین ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو گے وہ تمہاری کفایت کرے گا۔

(۲۰۳۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ حَكِيمٍ بِنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَوْلَا فَكَّانَ لَا يَدِينُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دِينًا قَلْبَتْ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنْهُ عُمَرُ أَوْ بَقِيَ عُمَرُ تَذَكَّرَ قَلْبُهُ أَنَّ لَنْ يَنْتَبِرَ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا بِهِ فَقَالَ أَيْ أَبِ تَعَلَّمُونِي قَالُوا خَيْرُهُ يَا أَبَانَا قَالَ وَاللَّهِ لَا أَدْعُ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّي إِلَّا أَنَا أَخِذْهُ مِنْهُ وَلْتَفْعَلَنَّ بِي مَا أَمَرَكُمْ قَالَ فَأَخَذَ مِنْهُمْ مِثْقَالَ وَرَثِي فَقَالَ أَنَا لَا فَإِذَا أَنَا مَثُ قَالَتُورِي لِي النَّارَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَمًا قَدْ لُغُونِي قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ عَلَى لَبْعِهِ ثُمَّ أَذْرُونِي فِي الرِّيحِ لَعَلِّي أَصِلُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَثَ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِئَ بِهِ لِي أَحْسَنَ مَا كَانَ لَقَطُ فَعَرَضَ عَلَيَّ رَثِي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّنَا قَالَ إِنِّي أَسْمَعُكَ لَرَاهِبًا فَيُحِبُّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۲۶۱].

(۲۰۳۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جسے اللہ تعالیٰ نے خوب مال و دولت اور اولاد سے نوازا رکھا تھا، وقت گذرتا رہا حتیٰ کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آ گیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات مانگو گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک مجھے آگ ہی میں رہنے دینا، پھر اس کو تلے کو ہاون دستے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری راکھ کو سمندر میں بہا دینا، شاید اس طرح میں اللہ کو نہ مل سکوں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اسی طرح کیا، لیکن وہ اسی لمحے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے پوچھا کہ اے ابن آدم! تجھے اس کام پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگار! حیرے خوف نے، اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی برکت سے اس کی تولد قبول فرمائی۔

(۲۰۲۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَمْدَةَ الْقُسَيْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِسْأَلَا مَا نَأْتِي مِنْهُمْ وَمَا نَلْزَمُ قَالَ حَرْتُكَ أَنْتَ حَرْتُكَ أَنْتَ شِئْتَ لِي أَنْ لَا تُضْرِبَ الْوُجْهَ وَلَا تَلْبَحَ وَأَطِيعُ إِذَا أُطِيعْتُ وَأَخْسُ إِذَا اخْتَسَيْتُ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا لِي الْبَيْتِ كَيْفَ وَلَقَدْ أَلْفَضِي بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۰۲۰۷].

(۲۰۳۰۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی عورتوں کے کس حصے میں آئیں اور کس حصے کو چھوڑیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری بیوی تمہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہاں سے چاہو آؤ، البتہ جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنؤ تو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر نہ مارو، اسے گالیاں مت دو، اور اسے قطع تعلق اگر کرو تو صرف گھر کی حد تک رکھو، یہ کیسے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(۲۰۲۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَبِئْسَ لِلدَّيِّ بُحْدٌ فَكَيْدٌ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَبِئْسَ لَهُ [راجع: ٢٠٢٧٠].

(۲۰۳۰۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(٢٠٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْتَهُ لَمْ يَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِ عِنْدَهُ لِيُتَمَتَّعَ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّذُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ [راجع: ٢٠٢٦٩].

(۲۰۳۰۶) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص سے اس کا چچا زاد بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانگے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا جو اس کے زائد حصے کو چبا جائے گا۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَمَرُ قَالَ أَمَّاكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمَّاكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَمَّاكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْإِقْرَبَ لِلْأَقْرَبِ [راجع: ٢٠٢٨١].

(۲۰۳۰۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے یہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی ﷺ نے یہی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی ﷺ نے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَلَيْتُمْ سَبْعِينَ أَلْفًا آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٢٩].

(۲۰۳۰۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل سترامتوں کی شکل میں ہو گے اور سب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

(٢٠٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَأْمُرُنِي خِرْلِي فَقَالَ بَيْنِي وَنَعْوِ الشَّامَ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَعْشُورُونَ رَجَالًا وَرُكْبَانًا وَتَجْرُونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راجع: ٢٠٢٥٨].

(۲۰۳۰۹) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے، تم میں سے بعض سوار ہوں گے، بعض پیدل اور بعض چروں کے ٹل۔

(٢٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بَهْزٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَسْأَلُ أَمْوَالَنَا قَالَ يَسْأَلُ أَحَدُكُمْ لِي الْجَائِعِيَةِ وَالْفَقِيرَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرِبَ اسْتَعْتَفَ [راجع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۳۱۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال مانگتے رہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا انسان اپنی قوم میں صلح کرانے کے لئے کسی دُغم یا نشان کا تاوان مانگ سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہے تو وہ اپنے آپ کو سوال کرنے سے بچائے۔

(۲۰۳۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجَوْنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ أَبِي بَهْزٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي الْجَنَّةُ بَعْرُ اللَّبَنِ وَبَعْرُ الْمَاءِ وَبَعْرُ الْعَسَلِ وَبَعْرُ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَقُّقُ الْأَنْهَارُ مِنْهَا بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (۷۴۰۹)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۵۷۱).

قال شعيب: اسنادہ حسن.

(۲۰۳۱۱) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں دودھ کا سمندر ہو گا، پانی کا، شہد کا اور شراب کا سمندر ہو گا، جس سے نہریں پھوٹیں گی۔

(۲۰۳۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ أَشْرَكَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِسْلَامِهِ

[راجع: ۲۰۲۵۶]

(۲۰۳۱۲) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں مبتلا ہو جائے۔

(۲۰۳۱۳) حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالشَّيْءِ سَأَلَ عَنْهُ أَهْدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قَالُوا أَهْدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ وَإِنْ قَالُوا صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ خُذُوا

(۲۰۳۱۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی چیز لائی جاتی تو آپ ﷺ اس کے متعلق یہ سوال کرتے کہ یہ ہدیہ ہے یا صدقہ؟ اگر لوگ کہتے کہ ہدیہ ہے تو نبی ﷺ اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے اور اگر لوگ کہتے کہ صدقہ ہے تو اپنے ساتھیوں سے فرما دیتے کہ یہ تم لے لو۔

(۲۰۳۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَبِلَ الْبُذَى يُعَدُّتُ الْكُذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمُ وَبِلَ لَهُ وَبِلَ لَهُ [راجع: ۲۰۲۷۰].

(۲۰۳۱۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۳۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَرَفَعَ كَفَّيْهِ حَتَّى حَادَّتَا أَوْ بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ كَانَهُمَا مِرْوَحَتَانِ

(۲۰۳۱۵) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، نبی ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو اپنے دونوں ہاتھ کانوں کی لونگ بلند کیے، گویا کہ وہ دوپٹے ہوں۔

(۲۰۳۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ بَقَرٍ قَالَ فَتَقَلَّ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ حَكَ خِمْتُ تَقَلَّ يَنْعَلِهِ

(۲۰۳۱۶) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے گائے کی کھال کے جوتے پہن رکھے تھے، پھر آپ ﷺ نے بائیں جانب تھوکا اور اس جگہ کو اپنی جوتی سے مل دیا۔

(۲۰۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَعْرَابِيٌّ لَنَا قَالَ رَأَيْتُ نَعْلَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفَةً [انظر: ۲۰۵۸۸، ۲۰۸۶۳] (۲۰۳۱۷) مطرف بن شخیر کہتے ہیں کہ ہمیں ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے تمہارے نبی ﷺ کے جوتے چمڑے کے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ

بنو تميم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت

(۲۰۳۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَأَحْسَنَ الْفَنَاءِ عَلَيْهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قُنْزِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ قُنْزُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا [انظر: ۲۲۶۸۵]

(۲۰۳۱۸) بنو تميم کے ایک آدمی کی اپنے والد یا چچا سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ہم نے ان سے نبی ﷺ کے رکوع و سجود کی مقدار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اتنی دیر جس میں بندہ تین مرتبہ ”سبحان الله و بحمده“ کہہ سکے۔

حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعَبِّقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت سلمہ بن محقق رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۳۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةٍ أَمْرًا يَهُدِيهِ لِرَفْعِهِ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَبِهِ لَهْ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِهِ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۱۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى بَيْتٍ فَلَدَامَهُ قِرْبَةً مُعَلَّقَةً فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ دَبَّاهُهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکینہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمِعَهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعَبِّقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فَاسْتَسْقَى إِذَا قِرْبَةً فِيهَا مَاءٌ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِدِيمُ طَهُورُهُ دَبَّاهُ [راجع: ۱۶۰۰۳].

(۲۰۳۲۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مکینہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا عَشِيَ جَارِيَةً أَمْرًا يَهُدِيهِ لِرَفْعِهِ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِهِ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَبِهِ مِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راجع: ۱۶۰۰۶].

(۲۰۳۲۲) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو

نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لِأَمْرَائِهِ فَوَلَّعَ بِهَا فَلَذَّكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمْتُهُ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِي غَزْوَةٍ [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۳) حضرت سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَّكَرَ مَعَهَا [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۶۰۰۶]

(۲۰۳۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قُرْبَةٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَدَعَا مِنْهَا بِمَاءٍ وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ سَلُّوها أَلَيْسَ قَدْ دُبِغَتْ فَقَالَتْ بَلَى فَآتَى مِنْهَا لِحَاجِيهِ فَقَالَ ذَكَاهُ الْإِدِيمُ دِبَاغُهُ [انظر: ۱۶۰۰۳]

(۲۰۳۳۶) حضرت سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ غزوہ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گزرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۳۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُعْتَبِرِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَآتَى عَلَى بَيْتٍ فَدَامَهُ قُرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَالَ الشَّرَابُ فَبِيعِلَ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ ذَكَاهُا دِبَاغُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳]

(۲۰۳۳۷) حضرت سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ غزوہ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس سے گزرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا

ہے، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطْءَ جَارِيَةَ أَمْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَبِهِ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسِيَّتُهَا مِثْلُهَا [وإن كانت طاعته فبِهِ له وعليه لسيئتها مثلاً]. [قال النسائي: لا تصح هذه الأحاديث. وقال الخطابي: منكر. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۴۶۰، النسائي: ۱۲۴/۶)].

(۲۰۳۲۸) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی ﷺ نے اس کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردستی یہ حرکت کی ہو تو وہ باندی آزاد ہو جائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہر مثل لازم ہو جائے گا، اور اگر یہ کام اس کی رضامندی سے ہوا ہو تو وہ اس کی باندی ہی رہے گی، البتہ مرد کو مہر مثل ادا کرنا پڑے گا۔

(۲۰۳۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُتَعَارِقِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعُوَةَ الرَّاسِبِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَلَبِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَلَمَةَ وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ وَقَالَ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا فَاغْوَمُهَا وَاغْوَسَ التَّلْعُ فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَيْهِمَا حَتَّى يُعْلَمَ أَتَاهُمَا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفَحَتِي كُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَ وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ رَفَقَتِكَ وَدَعَا لِمَنْ بَعْدَكُمْ

(۲۰۳۲۹) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ قربانی کے دواؤں بیجے، اور فرمایا اگر انہیں کوئی بیماری لاحق ہو جائے (اور یہ مرنے کے قریب ہو جائیں) تو انہیں ذبح کر دینا اور ان کے نعل کو ان ہی کے خون میں ڈبو کر ان کی پیشانی پر لگا دینا تاکہ یہ واضح رہے کہ یہ دونوں قربانی کے جانور ہیں، اور تم یا تمہارے رفقاء میں سے کوئی بھی اس میں سے کچھ نہ کھائے، بلکہ بعد والوں کے لئے اسے چھوڑ دینا۔

(۲۰۳۳۰) حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْهَيْثَمِ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَبْدُ الصَّمَدِ الْمُعَنِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّبِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ فِرْنَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ الْبَسَ قَدْ دَبَغْتُهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ دَبَاغُهَا ذَكَاتُهَا [راجع: ۱۶۰۰۳]۔

(۲۰۳۳۰) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ایک ایسے گھر کے پاس سے گذرے جس کے صحن میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی ﷺ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانگا تو وہ کہنے لگے کہ یہ مردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دباغت نہیں دی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(۲۰۳۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْعُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَزَّوْنَا مَعَ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ مَكْرَانَ فَقَالَ سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةَ بْنُ الْمُحَبِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَذْرَكَ رَمَضَانَ لَهُ حُمُولَةٌ يَأْوِي إِلَى شَيْعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَذْرَكَ [راجع: ۱۶۰۷].
(۲۰۳۳۱) حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو رمضان ملے اور اس میں اتنی ہمت ہو کہ وہ بھوک کو برداشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دوران سفر ماہ رمضان کو پالے، اسے روزہ رکھ لینا چاہئے۔

(۲۰۳۳۲) وَقَالَ يَسَانُ وَلِذَلِكَ يَوْمَ حُسَيْنٍ قَبَشْرِي أَبِي فَقَالُوا لَهُ وَلَدُكَ غَلَامٌ فَقَالَ سَهْمٌ أَرْمِي بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا بَشَرْتُ مَوْبِي بِهِ وَسَمَائِي يَسَانًا
(۲۰۳۳۲) اور سنان کہتے ہیں کہ میں غزوہ حنین کے دن پیدا ہوا تھا، میرے والد کو میری پیدائش کی خوشخبری دی گئی اور لوگوں نے بتایا کہ ان کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دفاع میں وہ تیر جو میں چلاؤں، اس خوشخبری سے زیادہ مجھے پسند ہے جو تم نے مجھے دی ہے، پھر انہوں نے میرا نام سنان رکھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کی اور حدیث

(۲۰۳۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ [راجع: ۲۰۲۷۰].
(۲۰۳۳۳) حضرت معاویہ بن ہزلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو لوگوں کے سامنے انہیں ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْهَرَمَاسُ بْنُ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ہرماس بن زیاد باہلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۳۳۴) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَرَمَاسُ بْنُ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي مُرْدَيْهِ خَلْفَهُ عَلَى جِمَارٍ وَأَنَا صَغِيرٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِيَمْنَى عَلَى نَاقَتِهِ الْغَضَاءِ [راجع: ۱۶۰۶۴].

(۲۰۳۳۴) حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان منیٰ میں نبی ﷺ کو غضا، نای اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

(۲۰۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهَرَمَاسُ بْنُ زِيَادِ الْبَاهِلِيِّ قَالَ كَانَ أَبِي مُرْدَيْهِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ التَّحْرِيمِ بِيَمْنَى عَلَى نَاقَتِهِ الْغَضَاءِ

(۲۰۳۳۵) حضرت ہر ماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے دس ذی الحجہ کے دن میدان مٹی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء نامی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت میرے والد نے مجھے اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور میں چھوٹا بچہ تھا۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ الْأَطُولِ رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۳۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطُولِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةٍ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدِينِهِ فَأَقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ أَذْهَبْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَأَعْطَهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ [راجع: ۱۷۳۰۹]۔

(۲۰۳۳۷) حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میرا ایک بھائی فوت ہو گیا، اس نے تین سو دینار ترکہ کے میں چھوڑے اور چھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر کچھ خرچ کرنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا بھائی مقروض ہو کر فوت ہوا ہے لہذا جا کر پہلے ان کا قرض ادا کرو، چنانچہ میں نے جا کر اس کا قرض ادا کیا اور حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے بھائی کا سارا قرض ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نہیں بچا، وہ دو دیناروں کی مدی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سچا سمجھو اور اس کا قرض بھی ادا کرو۔

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ۱۷۳۰۹]۔

(۲۰۳۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ أَلْفَحَ وَلَا نَجِيعًا وَلَا يَسَارًا وَلَا رَهَا حَا فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ أَلَمْ هُوَ أَوْ أَلَمْ فَلَانٌ قَالُوا لَا [صححه مسلم (۲۱۱۷)، وابن حبان (۵۸۳۸)]۔ [انظر: ۲۰۳۳۸، ۲۰۳۳۹]۔

[۲۰۵۰۸، ۲۰۴۰۰]۔

(۲۰۳۳۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام اَلْفَح، نَجِيع، يَسَار (کامیاب) یا ر

(آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے۔
(۲۰۳۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ رَوَّحٌ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيَّ وَكَانَ إِمَامَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرُقُكُمْ بِلَالٍ وَهَذَا الْبَيَاضُ نَعْنَى يَنْفَجِرُ الْقَجْرُ أَوْ يَطْلُعُ الْقَجْرُ [صححه مسلم (۱۰۹۴) وابن خزيمة: (۱۹۲۹)]. [انظر: ۲۰۳۵۷، ۲۰۴۱۱، ۲۰۴۲۰، ۲۰۴۶۶، ۲۰۴۶۷]

(۲۰۳۳۹) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے۔

(۲۰۳۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْبَدَ بْنَ خَالِدٍ يَحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ [انظر: ۲۰۴۲۳، ۲۰۴۸۰]

(۲۰۳۴۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں ”سبح اسم ربك الاعلى“ اور ”هل اتاك حديث العاشية“ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۳۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّتَانِ فِي صَلَاتِهِ وَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ أَنَا مَا أَخْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُتِبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْهُ فَكُتِبَ أَبُو بِنِ سَمُرَةَ لَدَى حَفْظٍ [انظر: ۲۰۳۸۹، ۲۰۴۲۸، ۲۰۴۹۱، ۲۰۵۰۶، ۲۰۵۰۹، ۲۰۵۳۰، ۲۰۵۳۱]

(۲۰۳۴۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سرہ نے بات یاد رکھی ہے۔

(۲۰۳۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِيَ الْغَضْرُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَيْلٌ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى [انظر: ۲۰۳۵۱، ۲۰۴۹۱، ۲۰۴۱۷، ۲۰۵۱۹]

(۲۰۳۴۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ ”صلوة وسطی“ سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نمازِ عصر۔

(۲۰۳۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَزَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُدْبَعُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَقَالَ بَهْزُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيُزِيدُ فِيهِ وَيُحْلِقُ قَالَ يَزِيدُ رَأْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود): ۲۸۳۷ و ۲۸۳۸، ابن ماجه: ۳۱۶۵، الترمذی: ۱۵۲۲، النسائی: ۱۶۶/۷]. [انظر: ۲۰۳۹۵، ۲۰۴۰۱، ۲۰۴۳۷، ۲۰۴۵۱، ۲۰۴۵۶، ۲۰۴۵۷، ۲۰۵۲۰].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گردی رکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۳۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيُزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَارِزَةٌ لِأَهْلِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ لِأَهْلِهَا أَوْ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۷۹، الترمذی: ۱۳۴۹). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا أسناد رجاله ثقات].

[انظر: ۲۰۵۱۸، ۲۰۴۱۴].

(۲۰۳۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے حق میں ”عمری“ جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۳۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَ فِيهِ لِي كِتَابُ الْبُيُوتِ فَقَالَ عَنْ عُقْبَةَ أَوْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيْتَانِ فِيهِ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [صححه الحاكم (۱۷۵/۲)]. قال

الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۲۱۹۰). [انظر: ۲۰۳۵۰، ۲۰۳۷۷، ۲۰۳۸۲، ۲۰۴۰۳، ۲۰۴۶۹، ۲۰۴۷۱، ۲۰۵۲۷].

(۲۰۳۳۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُؤَدَّيَهُ وَقَالَ ابْنُ بَشَرٍ حَتَّى تُؤَدَّيَ

[اخرجه الدارمی (۲۵۹۹) و ابو داود (۳۵۶۱) و الترمذی (۱۲۶۶) و ابن ماجه (۲۴۰۰)]

(۲۰۳۳۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۳۴۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَيَزِيدُ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا قُذَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُجَيْنٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً لِي غَيْرِ غُلْبٍ

فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَصِفْ دِينَارٍ [اخرجه الطيالسي (٩٠١) وابوداود (١٠٥٣) و ابن خزيمة (١٨٦١) وابن حبان (٢٧٨٨)]

(٢٠٣٣٤) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(٢٠٣٤٨) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [اخرجه الطيالسي (٩٠٤)، وابوداود (٣٥١٧)، والترمذی (١٣٦٨)]

(٢٠٣٣٨) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٣٤٩) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنَعِمْتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَلَيْكَ أَفْضَلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ [اخرجه الدارمی (١٥٤٨) وابوداود (٣٥٤) والترمذی (٤٩٧)]

(٢٠٣٣٩) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو نیز زیادہ افضل ہے۔

(٢٠٣٥٠) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَحَّجَ الْمَرْأَةُ الْوَلَيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ الْبَيْعُ مِنَ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ٢٠٨٨، ابن ماجه: ٢١٩١) والترمذی: ٢٣٤٤، النسائی: ٣١٤/٧]. [راجع: ٢٠٣٤٥]

(٢٠٣٥٠) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٣٥١) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ قَالَ عَفَّانُ الصَّلَاةُ وَالصَّلَاةُ الْوُسْطَى وَسَمَّا هَاتَا إِنَّمَا هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ١٨٢ و ٢٩٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا

استاد رجاله ثقات]. [راجع: ٢٠٣٤٢]

(٢٠٣٥١) حضرت سرہ رحمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ ”صلوة وسطی“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نماز عصر۔

(٢٠٣٥١) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

حَتَّى فِي يَوْمٍ مَطْلَبِ الصَّلَاةِ فِي الرَّحَالِ [اخرجه الطيالسي (۹۰۷). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ۲۰۴۱۵، ۲۰۴۳۲، ۲۰۴۷۴، ۲۰۵۲۴، ۲۰۵۲۵، ۲۰۹۷۷].

(۲۰۳۵۲) حضرت سرہرہؒ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے غیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۳۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بِنْتَ رِمَّةٍ عَلَى مَنَبَرِ الْبَصْرَةِ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّكَ إِنْ تَرُدَّ إِفَامَةً الضِّلَعِ تَكْسِرُهَا فَتَذَارِهَا تَعِشْ بِهَا

(۲۰۳۵۴) حضرت سرہرہؒ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عورت پہلی سے پیدا کی گئی ہے، اگر تم پہلی کو سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے، اس لئے اس کے ساتھ اسی حال میں زندگی گزارو۔

(۲۰۳۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيِّ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بِنْتُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيَّةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا قَالَ فَيَقْصُصُ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْصُصَ قَالَ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةُ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا آتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بَصْخَرَةٌ وَإِذَا هُوَ يَهْوِي عَلَيْهِ بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيُثَلِّغُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَنْتَفِذُهُ الْحَجَرُ مَا هُنَا فَيَنْبَعُ الْحَجَرُ يَأْخُذُهُ لَمَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِغَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرْءُ الْأَوَّلَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَآتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَاةٍ وَإِذَا آخِرُ قَائِمٍ عَلَيْهِ بِكُلُوبٍ مِنْ عَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَى وَجْهِهِ فَيُشْرِشِرُ شِدْلَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمِنْ خِزَانِهِ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَنَابِ الْأَخَرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَنَابِ الْأَوَّلِ لَمَّا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَنَابِ حَتَّى يَصِغَّ الْأَوَّلُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِهِ الْمَرْءُ الْأَوَّلَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَآتَيْنَا عَلَى مِثْلِ بِنَاءِ التُّورِ قَالَ عَوْفٌ وَاحْسَبُ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا فِيهِ لَعَطٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ فَاطْلَعْتُ لِإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ لِإِذَا آتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضُوا قَالَ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَآتَيْنَا عَلَى نَهْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ أَحْمَرُ مِثْلِ الدَّمِ وَإِذَا فِي النَّهْرِ رَجُلٌ يَسْبُحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الرَّجُلُ الْيَدَى لَدَى جَمْعِ الْحِجَارَةِ فَيَقْفِرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِيهِ حَجَرًا حَجَرًا قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَسْبُحُ مَا يَسْبُحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كَلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ لَعَرُ لَهُ فَاهُ وَالْقَمَةُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَآتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ تَكْرِهِيهِ الْمَرْأَةُ كَأَكْرَهِي مَا أَنْتَ رَأَوِ رَجُلًا مَرَّةً لِإِذَا

هُوَ عِنْدَ نَارٍ لَهُ يَحْمُسُهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَوْحَةٍ مُعْشِبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ قَالَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرِنَايَ الرُّوحِيَّةُ رَجُلٌ قَائِمٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَرَى رَأْسَهُ طَوِيلًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرٍ وَلِذَانِ رَأَيْتَهُمْ لَقَطٌ وَاحْسِيهِ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا وَمَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَاتَيْنَاهُمَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرْ دَوْحَةً لَقَطٌ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَقَالَا لِي أَرِقْ فِيهَا فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَاتَيْنَاهُمَا إِلَى مَدِينَةٍ مَنِيَّةٍ بَلِيْنٍ ذَهَبٌ وَلَبِنٌ لَبْنَةٌ فَاتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفَتَحَ لَنَا فَدْخَلْنَا فَلَقَيْنَا فِيهَا رَجُلًا شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَأَوِ وَشَطْرٌ كَأَفْجَحِ مَا أَنْتَ رَأَوِ قَالَ فَقَالَا لَهُمُ اذْهَبُوا لَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْرِ لِإِذَا نَهَرٌ صَغِيرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّمَا هُوَ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ قَالَ فَذَهَبُوا لَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ فَقَالَا لِي هَلِ هَذِهِ جَنَّةٌ عَذْنٌ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قَبِيْنَمَا بَصَرِي صُعْدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرِّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ ذَرَانِي فَلَاذْخُلْهُ قَالَ قَالَا لِي الْآنَ قَالَا وَأَنْتَ دَاخِلُهُ قَالَ فَأَنَّى رَأَيْتَ مِنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتَ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُلْقَى رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرُفُّهُ وَيَتَمُّ عَنْ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَبْشُرُ شَرُّ شَيْءٍ إِلَى قَفَاهُ وَغَيْبَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْحِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكُذِبَةَ تَلْعُقُ الْإِفْلَاقَ وَأَمَّا الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي بِنَاءٍ مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُورِ فَإِنَّهُمْ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهْرِ وَيُلْقِمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ أَكْلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَبِيرُ الْعُرَاةُ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحْمُسُهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ حَازِنٌ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي الرُّوحِيَّةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانَ شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرٌ قَبِيْحًا فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه البخارى (٨٤٥):

ومسلم (٢٢٧٥)، وابن حبان (٦٥٥، ٤٦٥٩)، وابن خزيمة: (٩٤٣)]. [انظر: (٢٠٣٥٥، ٢٠٣٦١، ٢٠٤٢٧).

(۲۰۳۵۴) حضرت سرہ بن جبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی رحمت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آکڑا تھا، کھڑا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آکڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جڑا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے جڑے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جڑا سمجھ ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چٹ لیٹا ہے اور ایک آدمی اس کے سر پر پتھر لے کر کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارتا ہے تو پتھر ٹک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑ جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیے، ایک جگہ دیکھا کہ خور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد و عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں جل رہی ہے جب آگ (خور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیے۔ ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھا کر لے گئے میں ایک شہر میں پہنچا جس کی تعمیر میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی استعمال کی گئی تھی، ہم نے دروازے پر پہنچ کر اسے کھٹکھٹایا، دروازہ کھلا اور ہم اندر داخل ہوئے تو ایسے لوگوں سے ملاقات ہوئی جن کا آدھا حصہ تو انتہائی حسین و جمیل تھا اور آدھا دھڑ انتہائی قبیح تھا، ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ جا کر اس نہر میں غوطہ لگاؤ، وہاں ایک چھوٹی سی نہر بہہ رہی تھی، جس کا پانی انتہائی سفید تھا، انہوں نے جا کر اس میں غوطہ لگایا، جب واپس آئے تو وہ قباحۂ ختم ہو چکی تھی اور وہ انتہائی خوبصورت ہو چکے تھے، پھر ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور وہ آپ کا ٹھکانہ ہے، میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سفید رنگ کا ایک محل نظر آیا، میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس میں داخل ہو جاؤں، انہوں نے کہا ابھی نہیں، البتہ آپ اس میں جائیں گے ضرور، میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں نے

دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر کپٹتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ فرض نماز سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں کو تم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا، کسی مسلمان نے پوچھا یا رسول اللہ! وہاں مشرکین کی اولاد تھی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اور وہ لوگ جن کا آدھا دھڑ حسین اور آدھا بد صورت تھا، یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، اللہ نے ان سے درگزر فرمایا۔

(۲۰۲۵۵) سَمِعْتُ مِنْ عَبْدِ بْنِ عَبَّادٍ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنْتَهِي هَذِهِ الْحَجَرُ هَاهُنَا قَالَ أَبِي فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ قَصَاحَةِ عَبَّادٍ [راجع: ۲۰۳۵۴]۔

(۲۰۳۵۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۳۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْحَرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْحَجَّامَ فَأَتَاهُ بِقُرُونٍ فَأَلْزَمَهُ إِيَّاهَا قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بَقُرْنٍ ثُمَّ شَرَطَهُ بِشَفْرَةٍ فَدَخَلَ أَغْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي قَزَازَةَ أَحَدِ بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمَّا رَأَاهُ يَحْتَجِمُ وَلَا عَهْدَ لَهُ بِالْحَجَّامَةِ وَلَا يَعْرِفُهَا قَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تَدْعُ هَذَا يَقْطَعُ جِلْدَكَ قَالَ هَذَا الْحَجَّامُ قَالَ وَمَا الْحَجَّامُ قَالَ هَذَا مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [صححه الحاكم (۴/۲۰۸)۔ قال شعيب: اسناده صحيح]۔

[انظر: ۲۰۴۳۳، ۲۰۴۳۴، ۲۰۴۳۵، ۲۰۴۳۶]۔

(۲۰۳۵۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینک لے کر آ گیا، اس نے نبی علیہ السلام کے سینک لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذیمہ کے ساتھ تھا، نبی علیہ السلام کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ”حجم“ کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(۲۰۲۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي سَوَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بِنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُرُّكُمْ يَدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا يَبَاحُضُ يُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راجع: ۲۰۲۳۹]

(۲۰۳۵۷) حضرت سرہ بلالؓ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے کیونکہ بلال کی آنکھیں کچھ کمزور ہیں۔

(۲۰۲۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَبٌ وَبَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْفَعِ بْنِ الْأَسْلَمِ عَنْ سَمُرَةَ بِنَ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۲۲)۔ قال شعيب: اسناده صحيح]۔ [انظر: ۲۰، ۴۳۰]۔

(۲۰۳۵۸) حضرت سرہ بلالؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہنہ کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلے گا۔

(۲۰۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذی: ۳۲۳۱ و ۳۹۳۱)]۔ [انظر: ۲۰، ۳۶۰، ۲۰، ۳۷۵]۔

(۲۰۳۵۹) حضرت سرہ بلالؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ [راجع: ۲۰، ۳۵۹]۔

(۲۰۳۶۰) حضرت سرہ بلالؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنَ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةً أُسْرِى بِي رَجُلًا يَسْبُحُ فِي نَهْرٍ وَيُلْقِمُ الْحِجَارَةَ فَسَأَلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ لِي أَكَلُ الرِّبَا [راجع: ۲۰، ۳۵۴]۔

(۲۰۳۶۱) حضرت سرہ بلالؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا شبِ معراج میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھروں کا لقمہ دیا جا رہا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ سود خور ہے۔

(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَعْمَدٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكُرْمُ النَّفْقَى [صححه الحاكم (۱۶۳/۲) وقال الترمذی: حسن]

صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۴۲۱۹، الترمذی: ۳۲۷) قال شعب: حسن لغیره. وهذا اسناد ضعيف | حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حسب سے مراد مال و دولت ہے اور کرم سے مراد تقویٰ ہے۔ (۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَسَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ أَنَّ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْفُوتِهِ [صححه مسلم ۲۸۴۵]، والحاكم (۵۸۶/۴). [انظر: ۲۰۳۶۹، ۲۰۴۷۰].

(۲۰۳۶۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو جنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔ (۲۰۳۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [(۱)، والحاكم (۳۶۷/۴)]. وقال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعيف (أبو داود: ۴۵۱۵ و ۴۵۱۶ و ۴۵۱۷، ابن ماجه: ۲۶۶۳، الترمذی: ۱۴۱۴، النسائی: ۲۰/۸ و ۲۱ و ۲۶). [انظر: ۲۰۳۸۳، ۲۰۳۸۶، ۲۰۳۹۴، ۲۰۳۹۹، ۲۰۴۶۰، ۲۰۴۹۹].

(۲۰۳۶۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔ (۲۰۳۶۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسَا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيْضُ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۰/۸)]. قال شعب: صحیح وهذا اسناد ضعيف ومنقطع. [انظر: ۲۰۴۰۲، ۲۰۴۹۹].

(۲۰۳۶۵) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔ (۲۰۳۶۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَقَبَةَ الْفَزَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْحِجَاجِ بْنِ يُونُسَ فَقُلْتُ أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلُ كَذَّ يَكْذِبُهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي أَمْرِ لَا بُدَّ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۳۲۸۶ و ۳۲۹۷)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحیح (أبو داود: ۱۶۳۹، الترمذی: ۶۸۲، النسائی: ۱۰/۵). [انظر: ۲۰۴۸۲، ۲۰۵۲۹].

(۲۰۳۶۶) زید بن عقیبہ فزاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حجاج بن یوسف کے پاس گیا، اور اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ امیر کی

اصلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے سنائی ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ زید نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الا یہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

(۲۰۳۶۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَيَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بَاتِهِنَّ بَدَأَتْ [صححه مسلم (۲۱۳۷)]، وابن حبان (۵۸۳۸)۔ [انظر: ۲۰۵۰۷]۔

(۲۰۳۶۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرلو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ (۲۰۳۶۸) لَا تَسْمِيَنَّ غَلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ أَتَمُّ هُوَ فَلَا يَكُونُ لِقَوْلٍ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ لَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ [راجع: ۲۰۳۳۸]۔

(۲۰۳۶۸) اور اپنے بچوں کا نام الفح، الفج (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۳۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْفُوتِهِ [راجع: ۲۰۳۶۳]۔

(۲۰۳۶۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو ٹخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ ٹخنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مَفْلِسٍ بَعِيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

(۲۰۳۷۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے نیام اپنا سامان کسی ایسے شخص کے پاس دیکھے جسے حکومت نے مفلس قرار دے دیا ہو، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۲۰۳۷۱) وَعَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا يَبِيعُ عَلَيْهِ

(۲۰۳۷۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میت کو اس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔
 (۲۰۳۷۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي الْجُلُوسِ وَأَنْ لَا نَسْتَوْفِرَ
 (۲۰۳۷۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ بیٹھنے میں اعتدال سے کام لیں، اور بے اطمینانی کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

(۲۰۳۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضَرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَخَلَّفُ عَنِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا

(۲۰۳۷۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو، کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي ذِمَّتِهِ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح ان كان الحسن سمع من سمرة. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۹۴۶). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد رجاله ثقات.]

(۲۰۳۷۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز پڑھ لے، وہ اللہ کی ذمہ داری میں آ جاتا ہے لہذا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری کو ہلکا مت سمجھو۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافُثُ أَبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَقَالَ رَوْحٌ بِنَغْدَادٍ مِنْ حِفْظِهِ وَلَكَ نَوْحٌ ثَلَاثَةُ سَامٍ وَحَامٍ وَيَافُثٍ [راجع: ۲۰۳۵۹.]

(۲۰۳۷۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافث رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْطَبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَتَنَاقَشَ عَلَى بَيْعِهِ [اخرجه الطيالسي (۹۱۲)]

(۲۰۳۸۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے بیچنام نکاح پر اپنا بیچنام بھیجے یا اس کی بیچ پر اپنی بیچ کرے۔

(۲۰۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ وَلَيَانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ وَإِذَا بَاعَ وَلَيَانٍ فَالْبَيْعُ لِلأَوَّلِ [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۳۷۷) حضرت سرہ جلیل سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمَلْتُ حَوَاءَ طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعْشُ لَهَا وَلَكِنَّهَا لَقِيََتْ عَبْدَ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعْشُ لِسَمُرَةَ عَبْدَ الْحَارِثِ لَعَّاشٌ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ [صححه الحاكم (۵۴۵/۲)]. وقال الترمذی: حسن غریب! وقال ابن کثیر: هذا الحديث معلول. الا اننا برئنا من عهده المرفوع. قال الألبانی: ضعيف

(الترمذی: ۳۰۷۷).

(۲۰۳۷۸) حضرت سرہ جلیل سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب حضرت حواء علیہا السلام امید سے ہوئیں تو ان کے پاس شیطان آیا، حضرت حواء علیہا السلام کا کوئی بچہ زندہ نہ رہتا تھا، شیطان نے سے ان سے کہا کہ اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھنا تو وہ زندہ رہے گا، چنانچہ انہوں نے اپنے بچے کا نام عبدالحارث رکھ دیا اور وہ زندہ بھی رہا، یہ شیطان کے دوسرے اور فہمائش پر ہوا۔

(۲۰۳۷۹) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ بَحْصَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْضَرُوا الذَّكْرَ وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُوَخَّرَ فِي الْحَبَةِ وَإِنْ دَخَلَهَا [صححه الحاكم (۲۸۹/۱)]. وقال المنذرى: فى اسناده انقطاع. قال الألبانى: حسن (ابو داود: ۱۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح.

(۲۰۳۷۹) حضرت سرہ جلیل سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو، کیونکہ انسان جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا مستحق ہوتا ہے۔

(۲۰۳۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَتَلَقَّى الْأَجْلَابُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۲۰۳۸۰) حضرت سرہ جلیل سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے باہر سے آنے والوں تاجروں کے ساتھ ان کے منڈی پہنچنے سے پہلے ملاقات نہ کرنے سے منع فرمایا ہے، یا یہ کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان تجارت فروخت کرے۔

(۲۰۳۸۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَاكَ الْفَضْلُ [راجع: ۲۰۳۴۹].

(۲۰۳۸۱) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انكِحت المرأة زوجها فهي للأول منهما وإذا بيع البع من رجلين فهو للأول منهما [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۳۸۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۳۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۸۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۸۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ أَيْدِيكُمْ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَهْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَنِيَكُمْ [انظر: ۲۰۴۴۳، ۲۰۵۱۰، ۲۰۵۱۱، ۲۰۵۱۴]۔

(۲۰۳۸۴) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو بچم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فَلَانٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فِي دِينِ عَلَيْهِ [صححه

الحاكم (۲۵/۲)۔ قال شعيب: استاده صحيح]۔ [انظر: ۲۰۴۱۹، ۲۰۴۹۰، ۱۰۴۹۰]۔

(۲۰۳۸۵) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلہ کا کوئی آدمی ہے؟ ان لوگوں نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۸۶) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور

جو اپنے غلام کی تاک کاٹے گا، ہم اس کی تاک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُمْ حَدِيثًا فَلَا تَرِيدَنَّ عَلَيْهِ وَقَالَ أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهْنٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بَآئِهِنَّ بَدَأَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [صححه ابن حبان (۸۳۹). قال الألبانی، صحيح (ابن ماجه: ۳۸۱۱). [انظر: ۲۰۴۸۶].

(۲۰۳۸۷) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کیا کروں تو اس سے زیادہ کا مطالبہ نہ کیا کرو، اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۳۸۸) ثُمَّ قَالَ لَا تَسْمَيْنَ غَلَامَكَ أَفْلَحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا رَهَاحًا وَلَا يَسَارًا [اخرجه ابن حبان (۵۸۳۷). قال شعيب: اسنادہ صحيح].

(۲۰۳۸۸) پھر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام اَفْلَحَ، نَجِیْحَ (کامیاب) یا رَاحَ (آسانی) اور رَاحَ (نفع) مت رکھو۔
(۲۰۳۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ هَنِيئَةً وَإِذَا قَرَأَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ سَكَتَ هَنِيئَةً فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَاكْتُبُوا إِلَى أَبِي بِنِي كَعْبٍ فَاكْتُبْ أَبِي يُصَدِّقُهُ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۷۷۷ و ۷۷۸ و ۷۷۹ و ۷۸۰، ابن ماجه: ۸۴۴ و ۸۴۵، الترمذی: ۲۵۱). قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۳۸۹) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ سرہ نے بات یاد رکھی ہے۔
(۲۰۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْأُذُنِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۳۹۰) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔
(۲۰۳۹۱) وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۳۹۱) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ”صلوۃ وسطی“ سے نماز عصر مراد ہے۔
(۲۰۳۹۲) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَاطَ حَاطِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۰۷۷). قال شعيب: حسن لغیره رجاله رجال الصحيح]. [انظر: ۲۰۵۰۱، ۲۰۵۰۲].

(۲۰۳۹۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔

(۲۰۳۹۳) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُلَوِّدَنِي [راجع: ۲۰۳۹۶]۔

(۲۰۳۹۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۳۹۴) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۹۶]۔

(۲۰۳۹۳) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۹۵) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ تَذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى وَيُحَلَّقُ رَأْسُهُ [راجع: ۲۰۳۹۳]۔

(۲۰۳۹۵) اور نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَعْنِي أَبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ذَكَرَ أَنَّ الْإِذْيَ يُحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنٌ فِي النَّبِيدِ بَعْدَ مَا نَهَى عَنْهُ مُنْذِرٌ أَبُو حَسَّانَ ذَكَرَهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ خَالَفَ الْحَبَّاجَ فَقَدْ خَالَفَ

(۲۰۳۹۶) عاصم کہتے ہیں کہ یہ حدیث ”نبی ﷺ نے ممانعت کے بعد خود ہی نبیذ کی اجازت دے دی تھی“ منذر ابو حسان، حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جو حجاج کی مخالفت کرتا ہے، وہ خلاف کرتا ہے۔

(۲۰۳۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى بِقِصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَأَكَلْ وَأَكَلِ الْقَوْمُ فَلَمْ يَزَلْ يَتَذَوَّلُونَهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنَ الظَّهْرِ يَأْكُلُ كُلُّ قَوْمٍ ثُمَّ يَقُومُونَ وَيَجِئُ قَوْمٌ فَيَتَعَالَفُوهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تُمَدُّ بِطَعَامٍ قَالَ أَمَّا مِنَ الْأَرْضِ فَلَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ كَانَتْ تُمَدُّ مِنَ السَّمَاءِ [انظر: ۲۰۴۵۹]۔

(۲۰۳۹۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں پر تو کوئی اس میں کچھ نہیں ڈال رہا، البتہ اگر آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہو تو اور بات ہے۔

(۲۰۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا لَكَ أَبَى وَإِنَّهُ تَذَرُ إِنَّ قَدَرَهُ عَلَيْهِ أَنْ

يَقْلَعُ يَدَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا سَمُرَةٌ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ فِيهَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى فِيهَا عَنِ الْمُثَلَّةِ [انظر: ۲۰۴۸۸].

(۲۰۳۹۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اس کا ایک غلام بھاگ گیا ہے اور اس نے مت مانی ہے کہ اگر وہ اس پر قادر ہو گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دے گا، حسن نے جواب دیا کہ ہمیں حضرت سرہ رحمہ اللہ نے یہ حدیث سنائی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی ﷺ نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مثلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(۲۰۳۹۹) حَدَّثَنَا مُشَيْمُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۳۹۹) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرَّكَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَمَّى رَقِيقُكَ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَلْفَحَ وَيَسَارًا وَنَافِعًا وَرَبَاحًا [راجع: ۲۰۳۳۸].

(۲۰۴۰۰) حضرت سرہ رحمہ بن جناب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کا نام الفح، یسار، نافع، رباح (کامیاب) یا ر (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو۔

(۲۰۴۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَمَيْنَ بِعَقِيقَتِهِ تَدْبِيعُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۴۰۱) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۴۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبِطَاحِ فَلْيَلْبِسْهَا أَحْيَاؤَكُمْ وَكَفِّقُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [راجع: ۲۰۳۶۵].

(۲۰۴۰۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، خود سفید کپڑے پہنا کر اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(۲۰۴۰۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو لُقْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْجَحَ الْوَلَدَانِ لَهَيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵].

(۲۰۴۰۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [انظر: ۲۰۴۴، ۲۰۵۱۶، ۲۰۵۱۷، ۲۰۵۳۳].

(۲۰۴۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه): ۲۲۷۰، الترمذی: ۱۲۳۷، السامی: ۲۹۲/۷]. قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۰۴۷۸، ۲۰۵۲۸، ۲۰۵۰۰].

(۲۰۴۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔
(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فُلَّهُ السَّلْبُ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه): ۲۸۳۸]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف.

(۲۰۴۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (میدان جنگ میں) کسی مشرک کو قتل کرے گا، اس کا سارے سامان اسی کو ملے گا۔

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرَاهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكْدَأُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُّ أَيْ يُسْلِمَ كَأَنَّهُ أَقْرَبُ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنَ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۶۷۰، الترمذی: ۱۵۸۳)]. [انظر: ۲۰۴۹۳].

(۲۰۴۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔
امام احمد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَفْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرِقَ مِنَ الرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ بِيَدِ رَجُلٍ بَعِيْنَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

وَبَرَجَعَ الْمُشْتَرَى عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ [انظر: ۲۰۴۶۵].

(۲۰۴۰۸) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کا کوئی سامان چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے، پھر وہ بیعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْأَدَارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۴۰۹) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔
(۲۰۴۱۰) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ حَيْثُ عَرَفَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعُ بَيْعَهُ
(۲۰۴۱۰) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص بیعینہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَتُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعُمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [راجع: ۲۰۳۳۹].
(۲۰۴۱۱) حضرت سرہ رحمہ بن جناب رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ دوران خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہو جائے۔

(۲۰۴۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [صححه ابن حبان
(۲۰۴۰۸)، وابن حزيمة: (۱۸۴۷)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۲، النسائي: ۱۱۱/۳). [انظر: ۲۰۴۲۶].
(۲۰۴۱۲) حضرت سرہ رحمہ بن جناب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۱۳) حَدَّثَنَا زَوْجٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشَّامِلِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ وَإِنَّهُ يَبْرَأُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَيَقُولُ لِلنَّاسِ إِنَّا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ أَنْتَ رَبِّي فَقَدْ فُتِنَ وَمَنْ قَالَ رَبِّي اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ فَقَدْ عَصِمَ مِنْ فِتْنَتِهِ وَلَا فِتْنَةَ بَعْدَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَذَابَ قَبْلُكَ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَلِيئِهِ لِقَتْلِ الدَّجَالِ ثُمَّ إِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

(۲۰۴۱۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج ہونے والا ہے، وہ بائیں آنکھ سے کانٹا ہوگا، اس پر ایک موٹا ناخن ہوگا، وہ مادرِ زادن دھوئے اور برص کی بیماری والوں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کر دے گا اور لوگوں سے کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، جو شخص یہ اقرار کر لے کہ تو میرا رب ہے وہ فتنہ میں پڑ گیا اور جس نے یہ کہا کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ آخر دم تک اسی پر برقرار رہے تو وہ اس کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور اس کے بعد اسے کسی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی عذاب ہوگا، اور دجال زمین میں اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ کو منظور ہوگا، پھر مغرب کی جانب سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام (کا نزول ہوگا اور وہ) تشریف لائیں گے، وہ نبی ﷺ کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں گے، وہ دجال کو قتل کریں گے اور پھر قیامت قریب آ جائے گی۔

(۲۰۴۱۴) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا [راجع: ۲۰۳۴۴]۔

(۲۰۴۱۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کے حق میں ”عمری“ جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۴۱۵) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ قَتَادَى أَنْ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲]۔

(۲۰۴۱۵) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُسُوَا الثِّيَابُ الْبَيْضُ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَّفُوا فِيهَا مَوَاقِمُ [صححه الحاكم (۱/۳۵۴) وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۳۵۶۷، الترمذی: ۲۸۱۰)۔ [انظر: ۲۰۴۴۷، ۲۰۳۶۳، ۲۰۴۸۱]۔

(۲۰۴۱۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، خود سفید کپڑے پہنا کرو اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(۲۰۴۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲]۔

(۲۰۴۱۷) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا ”صلوۃ وسطی“ سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۴۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُوَدِّيَهُ ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ قَالَ لَا يَضْمَنُ [راجع: ۲۰۳۴۶]

(۲۰۳۱۸) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوسرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے ذمے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کر دے۔

(۲۰۴۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَغْنِي ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فَلَانٍ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ ذَا فَكَاثِي أَسْمَعَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ حَبَسَ عَلَى بَابِ الْحَنَةِ بِذَيْنِ كَانَ عَلَيْهِ [راجع: ۲۰۳۸۵]

(۲۰۳۱۹) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۴۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنَّ الْفَجْرَ الْمُسْتَطِيرَ فِي الْآفَاقِ [راجع: ۲۰۳۳۹]

(۲۰۳۲۰) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوعِ صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی کے اندر پھیلتی ہے۔

(۲۰۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ [راجع: ۲۰۳۴۷]

(۲۰۳۲۱) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے، اسے چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کر دے۔

(۲۰۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ فَلَمْ نَسْمَعْ لَهُ صَوْتًا [انظر: ۲۰۴۴۱، ۲۰۴۴۲]

[۲۰۴۵۳، ۲۰۴۵۴، ۲۰۴۸۳، ۲۰۵۳۲]

(۲۰۳۲۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ﷺ کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۴۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳۴۰].

(۲۰۴۳۳) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور ہَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ يَعْنَى الْمُعَلَّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نَفْسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [صححه البخاری (۳۳۲)] ومسلم (۹۶۴)، وابن حبان (۳۰۶۷)۔ [انظر: ۲۰۴۷۶، ۲۰۴۷۹].

(۲۰۴۳۳) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [صححه مسلم (قبل: ۱)]، وابن حبان (۲۹)۔ [انظر: ۲۰۴۸۴، ۲۰۴۸۷].

(۲۰۴۳۵) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۱۲۰۴۱۲] (۲۰۴۳۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور ہَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا فَإِنْ كَانَ أَحَدٌ رَأَى بِلَيْلِكَ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا فَصَّهَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَسَأَلْنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَقُلْنَا لَا قَالَ لَكِنْ أَنَا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتَانِي فَأَخَذَا يَبْدَيَ فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ فَضَاءٍ أَوْ أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ فَمَرَا بِي عَلَى رَجُلٍ وَرَجُلٍ قَائِمٍ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلْبٌ مِنْ حديدٍ فَيَدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَشْفُقُهُ حَتَّى يَنْلُغَ فَوَاهُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَيَدْخِلُهُ فِي شِقِّهِ الْآخِرِ وَيَلْتَنِيْمُ هَذَا

الشَّقُّ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا رَجُلٌ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ
بِيَدَيْهِ فِهْرٌ أَوْ صَخْرَةٌ قَبْضُخُ بِهَا رَأْسُهُ فَيَتَدَهَّدِي الْحَجَرُ فَإِذَا ذَهَبَ لِيَأْخُذَهُ عَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ قَبْضُخُ
مِثْلُ ذَلِكَ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا بَيْتٌ مَبْنِيٌّ عَلَى بِنَاءِ التُّورِ وَأَعْلَاهُ ضَيْقٌ
وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا فِيهِ رَجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَإِذَا أُرْقِدَتْ أُرْتَفَعُوا حَتَّى يَكَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا
فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا نَهْرٌ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ وَعَلَى شَطِّ النَّهْرِ
رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَيَقْبِلُ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهْرِ فَإِذَا دَنَا لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ حَجَرًا فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ
فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا رَوْضَةٌ خَضِرَاءُ فَإِذَا فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَإِذَا
شَيْخٌ فِي أَصْلِهَا حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ فَهُوَ يَحْشُشُهَا وَيُوقَدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي
الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرْ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فَإِذَا فِيهَا رَجَالٌ شُبُوحٌ وَشَبَابٌ وَفِيهَا نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ
فَأَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُبُوحٌ وَشَبَابٌ
قُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمْ قَدْ طَوَقْتُمَانِي مِنْذُ اللَّيْلَةِ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ فَقَالَ نَعَمْ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَأَيْتُ
فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ يَكْذِبُ الْكَلْبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ فِي الْأَفَاقِ فَهُوَ يُضْنَعُ بِهِ مَا رَأَيْتُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يُضْنَعُ
اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتُ مُسْتَلْقِيًا فَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقُرْآنَ فَنَامَ
عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ فَهُوَ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَأَيْتُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتُ فِي التُّورِ فَهُمُ
الرُّنَاةُ وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتُ فِي النَّهْرِ فَذَلِكَ أَكْمَلُ الرُّبَا وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتُ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَمَّا الصَّبِيَّانَ الَّذِي رَأَيْتُ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتُ يُوقَدُ النَّارَ وَيَحْشُشُهَا فَذَلِكَ
مَالِكُ خَازِنُ النَّارِ وَتِلْكَ النَّارُ وَأَمَّا الدَّارُ الَّتِي دَخَلْتُ أَوَّلًا فَدَارُ عَامَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا الدَّارُ الْأُخْرَى فَدَارُ
الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ ثُمَّ قَالَ لِي ارْقِعْ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هِيَ كَهَيْئَةِ السَّحَابِ فَقَالَ
لِي وَتِلْكَ دَارُكَ قُلْتُ لَهُمَا دَعَانِي أَدْخُلْ دَارِي فَقَالَ لِي إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَهُ
دَخَلْتَ دَارَكَ [راجع: ۲۰۳۵۴]

(۲۰۳۲۷) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرماتے تھے کہ تم
میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی
مشیت کے موافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچہ حسب دستور ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا
نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

زمین (بیت المقدس) کی طرف لے گئے، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا آکڑا تھا، کھڑا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں وہ آکڑا ڈال کر ایک طرف سے اس کا جڑا چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے جڑے کو بھی اسی طرح چیر کر گدی سے ملا دیتا تھا، اتنے میں پہلا جڑا صحیح ہو جاتا تھا اور وہ دوبارہ پھر اسی طرح چیرتا تھا میں نے دریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک شخص چت لیٹا ہے اور ایک آدمی اس کے سر پر پتھر لئے کھڑا ہے اور پتھر سے اس کے سر کو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پتھر مارتا ہے تو پتھر ٹوک جاتا ہے اور وہ آدمی پتھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سر جڑ جاتا ہے اور مارنے والا آدمی پھر واپس آ کر اس کو مارتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے، ایک جگہ دیکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کا منہ تنگ ہے اور اندر سے کشادہ ہے، برہنہ مرد و عورت اس میں موجود ہیں اور آگ بھی اس میں جل رہی ہے جب آگ (تنور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہو جاتی ہے تو سب لوگ اندر ہو جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندر ایک آدمی کھڑا تھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آدمی موجود تھا جس کے آگے پتھر رکھے ہوئے تھے، اندر والا آدمی جب باہر نکلنے کے لئے آگے بڑھتا تھا تو باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مار کر پیچھے ہٹا دیتا تھا اور اصلی جگہ تک پہنچا دیتا تھا، دوبارہ پھر اندر والا آدمی نکلنا چاہتا تھا اور باہر والا آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا تھا اور اصلی جگہ تک پلٹا دیتا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آگے چلو، ہم آگے چل دیئے۔

ایک جگہ دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے جڑ کے پاس ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک آدمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلا رہا ہے میرے دونوں ساتھی مجھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اور ایک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اور عمدہ میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مرد بھی تھے اور عورتیں بھی، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعد وہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اوپر چڑھ لے گئے اور وہاں ایک اور مکان میں داخل کیا جس سے بہتر ہے میں نے کبھی کوئی مکان نہیں دیکھا اس میں بھی بڑھے جوان سب طرح کے آدمی تھے آخر کار میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بھر گھمایا اب جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آدمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں سے کہتا تھا اور لوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر یہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سر پکلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ قرآن سے غافل ہو کر رات کو سو جاتا تھا (تجدد نہ پڑھتا تھا) اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں

کوتم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس شخص کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ شخص سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مرد کو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولادیں تھیں جو بالغ ہونے سے قبل مر گئے تھے اور جو شخص بیٹھا آگ بھڑکا رہا تھا وہ مالک دار و غنہ دوزخ تھا اور اول جس مکان میں تم داخل ہوئے تھے وہ وہ عام ایمان داروں کا مکان تھا اور یہ مکان شہیدوں کا ہے، اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل علیہما السلام ہیں اب تم اپنا سر اٹھاؤں، میں نے سرائیہ کر دیکھا تو میرے اوپر ابرسا یہ کیے ہوئے تھا، انہوں نے کہا یہ تمہارا مقام ہے، میں نے کہا کہ مجھے اب اپنے مکان میں جانے دو، انہوں نے کہا کہ ابھی تمہاری مدت حیات باقی ہے عمر پوری نہیں ہوئی ہے، جب مدت زندگی پوری کر چکو گے تو اپنے مکان میں آ جاؤ گے۔

(۲۰۴۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَكَنَتَانِ سَكَنَتْهُ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ وَسَكَنَتْهُ إِذَا قَرَعَ مِنَ السُّورَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمُرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ كَذَبَ سُمُرَةُ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أَبِي بِنٍ كَتَبَ فَقَالَ صَدَقَ سُمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱]۔

(۲۰۳۲۸) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز کے آغاز میں اور ایک مرتبہ رکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمَ فَهُوَ حُرٌّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۹۴۹، ابن ماجہ: ۲۵۲۴، الترمذی: ۱۳۶۵)۔ قال شعيب: صحيح لغيره هذا اسناد رجاله ثقات]۔ [انظر: ۲۰۴۶۷، ۲۰۴۹۰]۔

(۲۰۳۲۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنِ الْأَسْقَعِيِّ بْنِ الْأَسْلَمِ عَنْ سُمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكُعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۳۵۸]۔

(۲۰۳۳۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں کے نیچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں جلیے گا۔

(۲۰۴۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَّاكِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ يَعْطُبُ قَالَ قَالَ سُمُرَةُ بْنُ

جُنْدُبٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قُرْنَيْ الشَّيْطَانِ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قُرْنَيْ الشَّيْطَانِ [صححه ابن خزيمة: (١٢٧٤)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ٢٠٤٨٩].

(۲۰۴۳۱) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۰۴۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَصَابَتْنا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۴۳۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحَجَمُ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۳۳) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، وہ سنگی لگوانا ہے۔

(۲۰۴۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا حَجَامًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجِمَهُ فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ فَأَلَزَمَهُ إِيَّاهُ فَشَرَطَهُ بِطَرْفِ شَفْرَةٍ فَصَبَّ الدَّمَ فِي إِيَّاهُ عِنْدَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تُمْكِنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجَمُ قَالَ وَمَا الْحَجَمُ قَالَ هُوَ مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۳۴) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سنگ لے کر آ گیا، اس نے نبی ﷺ کے ساتھ سنگ لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اسی اثناء میں بنو قریظہ کا ایک دیہاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذہمہ کے ساتھ تھا، نبی ﷺ کو جب اس نے سنگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سنگی کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اس نے پوچھا کہ ”حجم“ کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

(۲۰۴۳۵) حَدَّثَنَا الْأَشْبِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ الْعَنْبَرِيِّ فَقَدْ كَرَّ نَحْوُ

حَدِيثُ زُهَيْرٍ [راجع: ٢٠٣٥٦].

(۲۰۴۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَبِهَا وَرَبِعَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُ

[راجع: ٢٠٣٤٩].

(۲۰۳۲) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ قَالََا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا بِلُغَةِ اللَّهِ وَلَا بِفَضِيهِ وَلَا بِالنَّارِ [قال الترمذی: حسن

صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۳۹۰۶، الترمذی: ۱۹۷۶) قال شعیب: حسن لغیرہ. وهذا اسناد رجالہ ثقات

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی لعنت، اللہ کے غضب اور اللہ کی آگ سے ایک دوسرے کو لعنت نہ کیا کرو۔

(٢٠٤٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اِسْمُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُ اللَّهِ وَاسْمُ ميكَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُ اللَّهِ

(۲۰۴۳۸) محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کا نام عبد اللہ اور حضرت میکائیل علیہ السلام کا نام عبید اللہ ہے۔

(٢:٤٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنِعِمَّتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَأَنْفَسَ أَفْضَلَ [راجع: ٢٠٣٤٩].

(۲۰۴۳۹) حضرت سرہرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعُبَيْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ شَهِدْتُ يَوْمًا خُطْبَةً لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَلَمَّا كَرَفَى خُطْبَتَهُ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي فِي غَرَضِيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ قَبْدَ رُمُحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاطِلِ اسْوَدَّتْ حَتَّى آصَتْ كَأَنَّهَا تَنُومَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللَّهِ لَيُحَدِّثَنَّ شَأْنَ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

أَمِيهِ حَدَّثَنَا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِدٌ قَالَ وَوَأَقْفَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقْدَمَ لِقَامِ بَنِي كَاطُولٍ مَا قَامَ بَنِي فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ كَاطُولٌ مَا رَكَعَ بَنِي فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَوَافَقَ تَجَلَّى الشَّمْسُ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَنْشِدْكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا أَخْبَرْتُمُونِي ذَلِكَ فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبْلَغَ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَّا أَخْبَرْتُمُونِي ذَلِكَ قَالَ لِقَامُ رَجُلًا فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأَمَتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ ثُمَّ سَكَحُوا ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَجُلًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لَمَوْتِ رَجُلٍ عَظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا وَلَكِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ فَيَنْظُرُ مَنْ يُحَدِّثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً وَأَيُّمَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مَنْذُ قُمْتُ أَصْلَى مَا أَنْتُمْ لِأَقْوَنَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الذَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَانَتْهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى لِشَيْخٍ حَمِيدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّهَا مَتَى يَخْرُجُ أَوْ قَالَ مَتَى مَا يَخْرُجُ فَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَلَّاهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعَهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يَفَاقِبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَقَالَ حَسَنُ الْأَشْيَبِ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ أَوْ قَالَ سَوْفَ يَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَزْلُزَلُونَ زَلْزَالًا شَدِيدًا ثُمَّ يَهْلِكُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجُنُودُهُ حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ أَوْ قَالَ أَصْلَ الْحَائِطِ وَقَالَ حَسَنُ الْأَشْيَبِ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَبَادِي أَوْ قَالَ يَقُولُ يَا مُؤْمِنُ أَوْ قَالَ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ أَوْ قَالَ هَذَا كَافِرٌ تَعَالَى لِقَاتُهُ قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ وَتَسْأَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَلَى مَرَاتِبِهَا ثُمَّ عَلَى آثَرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً لِسَمُرَةَ ذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَدِيثَ لَمَّا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أُخَوِّهَا عَنْ مَوْضِعِهَا [صححه ابن حبان (٢٨٥١ و ٢٨٥٢ و ٢٨٥٦)، وابن خزيمة: (١٣٩٧)، والحاكم (٣٢٩/١)]. وقال الترمذي: حسن صحيح. وقد اعلمه ابن القطان. قال الألباني: ضعيف (ابو

داود: ١١٨٤، ابن ماجة: ١٢٦٤، الترمذي: ٥٦٢، النسائي: ١٤٠/٣ و ١٤٨ و ١٥٢). [راجع: ٢٠٤٢٢].

(۲۰۴۳۰) ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی ﷺ کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی ﷺ کے دورِ باسعادت

میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیزوں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے ”تومنہ“ گھاس سیاہ ہوتی ہے، یہ دیکھ کر ہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ، مسجد چلتے ہیں، بخدا! سورج کی یہ کیفیت بتا رہی ہے کہ نبی ﷺ کی امت میں کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

ہم لوگ مسجد پہنچے تو نبی ﷺ بھی اس وقت تک باہر تشریف لاکچے تھے، لوگ آرہے تھے، اس دوران ہم نبی ﷺ کے پاس کھڑے رہے، پھر نبی ﷺ آگے بڑھے اور ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا لیکن ہم آپ ﷺ کی قراءت نہیں سن پارہے تھے (کیونکہ قراءت سری تھی)، پھر اتنا طویل رکوع کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی، پھر اتنا طویل سجدہ کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا طویل سجدہ نہیں کیا تھا، اور ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکعت بھی اسی طرح پڑھائی، دوسری رکعت کے قعدہ میں پہنچنے تک سورج روشن ہو گیا۔

نبی ﷺ نے سلام پھیر کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور خود کے بندہ خدا اور رسول ہونے کی گواہی دے کر فرمایا اے لوگو! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے پروردگار کے کسی پیغام کو تم تک پہنچانے میں کوئی کوتاہی کی ہو تو مجھے بتا دو، کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اپنے رب کا پیغام اسی طرح پہنچا دیا ہے جیسے پہنچانے کا حق تھا، اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میری طرف سے میرے رب کے پیغام تم تک پہنچ گئے ہیں تب بھی مجھے بتا دو، اس پر کچھ لوگ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا، اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنی ذمہ داری پوری کر دی، پھر وہ لوگ خاموش ہو گئے۔

نبی ﷺ نے ”اما بعد“ کہہ کر فرمایا کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس چاند اور سورج کو گہن لگنا اور ان ستاروں کا اپنے مطلع سے ہٹ جانا اہل زمین میں سے کسی بڑے آدمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، لیکن وہ غلط کہتے ہیں، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں جن سے اللہ اپنے بندوں کو درس عبرت دیتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے، اللہ کی قسم! میں جب نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوا تو میں نے وہ تمام چیزیں دیکھ لیں جن سے دنیا و آخرت میں تمہیں سابقہ پیش آئے گا، بخدا! قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کذاب لوگوں کا خروج نہ ہو جائے، جن میں سب سے آخر میں کاذب جال آئے گا، اس کی باتیں آجکے پونچھ دی گئی ہوگی، جیسے ابو یحییٰ کی آنکھ ہے، یہ ایک انصاری کی طرف اشارہ ہے جو نبی ﷺ اور حجرہ عائشہ کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔

وہ جب بھی خروج کرے گا تو خود کو خدا سمجھنے لگے گا، جو شخص اس پر ایمان لا کر اس کی تصدیق و اتباع کرے گا، اسے ماضی کا کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے سکے گا، اور جو اس کا انکار کرے اس کی تکذیب کرے گا، اس کے کسی عمل پر اس کا مواخذہ نہیں کیا جائے گا، دجال ساری زمین پر غالب آجائے گا سوائے حرم شریف اور بیت المقدس کے، اور وہ بیت المقدس میں مسلمانوں کا

محاصرہ کر لے گا اور ان پر ایک سخت زلزلہ آئے گا، بالآخر اللہ تعالیٰ دجال اور اس کے لشکروں کو ہلاک کر دے گا، حتیٰ کہ درخت کی جڑیں سے آواز آئے گی کہ اے مسلمان! یہ یہودی یا کافر (یہاں چھپا ہوا) ہے، آ کر اسے قتل کرو، اور ایسا اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک تم ایسے امور نہ دیکھ لو جن کی اہمیت تمہارے دلوں میں ہو اور تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرو کہ کیا تمہارے نبی ﷺ نے اس کا کوئی تذکرہ کیا تھا، اور جب تک پہاڑ اپنی جڑوں سے نہ ہل جائیں، اس کے فوراً بعد اٹھانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔

غلبہ ﷺ کہتے ہیں کہ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میں حضرت سرہ ﷺ کے ایک خطبے میں شریک ہوا، انہوں نے اس میں جب یہی حدیث دوبارہ بیان کی تو ایک لفظ بھی اپنی جگہ سے آگے پیچھے نہیں کیا۔

(۲۰۴۴۱) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ [انظر: ۲۰۵۲۶]۔

(۲۰۴۴۱) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۴۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ [راجع: ۲۰۴۲۲]۔

(۲۰۴۴۲) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سورج گرہن کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ”اما بعد“ کہا۔

(۲۰۴۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعُجْمِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً مِنَ الْعَاجِمِ ثُمَّ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَفْرُونَ يَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْتَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴]۔

(۲۰۴۴۳) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔

(۲۰۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [انظر: ۲۰۴۰۴]۔

(۲۰۴۴۴) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجَوَارِ أَوْ بِالْدَّارِ [راج: ۲۰۳۴۸]۔

(۲۰۴۴۵) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَامَ يَوْمًا خَطِيبًا فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ تَرْمِي فِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاطِرِ قَيْدٌ وَمَعْنِي وَسَاقِ الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ أَنَا بَعْدُ وَقَالَ ثُمَّ قَبَضَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ أَوْ قَامَ أَنَا أَشْكُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ حَفِظْتُ مَا قَالَ قَالَ لَمَّا قَلَدَمَ كَلِمَةً عَنْ مَنْزِلَتِهَا وَلَا أُخَرُ شَيْئًا وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ أَيْضًا فَاسْوَدَّتْ حَتَّى آصَبْتُ وَقَدْ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ زُوُولٌ وَلَكِنَّهَا زُوُولُ أَصُوبُ [راجع: ۲۰۴۲۲]۔

(۲۰۳۵۳) ثعلبہ بن عباد عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اپنے خطبے میں یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں نشانہ بازی کر رہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیروں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے ”تومہ“ گھاس سیاہ ہوتی ہے،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۴۵۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۲۲]۔

(۲۰۳۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ التَّبَلُّي [قال الترمذی: حسن غریب قال الالبانی، صحیح بما بعده (ابن ماجہ: ۱۸۴۹، الترمذی: ۱۰۸۲، النسائی: ۵۹/۶)۔ قال شعيب، صحیح لغيره رجاله ثقات]۔

(۲۰۳۵۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مَرَّتَهُنَّ بِعَقِيقَتِهِ تَذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدْمَى [راجع: ۲۰۳۴۳]۔

(۲۰۳۵۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال مونڈے جائیں۔

(۲۰۴۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيُسَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ وَرَاجَعْنَاهُ وَيُدْمَى قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ اللَّحْمَ يَقُولُ إِذَا ذَبَحَ الْعَقِيقَةَ تَوَخَّذْ صَوْلَةً فَتُسَقِّبْ أَوْ ذَاجُ الدَّبِيحَةِ ثُمَّ تَوْضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسْلَ رَأْسِهِ ثُمَّ حُلِقَ بَعْدُ

(۲۰۳۵۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں راوی حدیث قتادہ نے جانور ذبح کرنے کی تفصیل اس طرح بیان کی ہے کہ اون (یا روئی) کا ٹکڑا لے کر ذبح شدہ جانور کی رگوں کے سامنے کھڑا ہو (اور اسے اس کے خون میں ترتر کر لے) پھر اسے بچے کے سر پر رکھ دیا جائے، جب وہ خون بہنے لگے تو اس کا سر دھو کر پھر اس کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ [راجع: ۲۰۳۴۸]۔

(۲۰۳۵۸) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔
(۲۰۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقِصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ فَتَقَابَوْهَا إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ يَقُومُ نَاسٌ وَيَقْعُدُ آخَرُونَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتْ تُمَدُّ قَالَ فَمِنْ أَيْ شَيْءٍ تَعْجَبُ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ [راجع: ۲۰۳۹۷]۔

(۲۰۳۵۹) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ثید کا ایک پیالہ لایا گیا، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آ کر کھاتی، وہ کھڑی ہو جاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی، اور یہ سلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں تعجب کس بات پر ہو رہا ہے، آسمان سے اس میں برکت پیدا کر دی گئی ہے۔

(۲۰۳۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ فَكَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَّعَ عَبْدَهُ جَدَّعْنَاهُ [راجع: ۲۰۳۶۴]۔

(۲۰۳۶۰) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۳۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ شَيْخٍ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ وَمَنْ أَخْصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ [صححه الحاكم (۳۶۷/۴)۔ قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۵۱۶، النسائی: ۲۰/۸ و ۲۶)۔]

(۲۰۳۶۱) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جو اپنے غلام کو خسی کرے گا، ہم اسے خسی کر دیں گے۔
(۲۰۳۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راجع: ۲۰۳۴۸]۔

(۲۰۳۶۲) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۳۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسُوا الْقِيَابَ الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ وَكَفُّوا

فِيهَا مَوْتَانُكُمْ [راجع: ۲۰۴۱۶].

(۲۰۴۱۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَاطَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَسِيرٍ أَخِيهِ فَيَقْتُلَهُ

(۲۰۴۱۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کا قیدی نہ لے کہ اسے قتل کرے۔

(۲۰۴۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ صَاحِبَهُ مَنْ اشْتَرَاهُ مِنْهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۰۴۱۵) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے سامان کی شخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔

(۲۰۴۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُسَيْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْرُتُكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنْ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ وَأَوْ مَا يَبِيدُهُ هَكَذَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى [راجع: ۲۰۴۱۹].

(۲۰۴۱۶) حضرت سرہ رحمہ اللہ نے ایک مرتبہ دورانِ خطبہ فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمیں بلال کی اذان اور یہ سفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوعِ صبح صادق ہو جائے، صبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جو افق میں چوڑائی کے اندر پھیلتی ہے۔

(۲۰۴۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مُحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ [راجع: ۲۰۴۲۹].

(۲۰۴۱۷) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَهُوَ ذُو حَدَّثَيْنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ فِي مَجْلِسٍ قَسَامَةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَمُرَةَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ ذَوَائِكُمُ الْحِجَامَةَ

(۲۰۴۱۸) بکر بن وائل کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سرہ رحمہ اللہ کے یہاں گیا تو وہ سینگلی لگوار ہے تھے،

انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، سنگی لگوانا ہے۔

(۲۰۴۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْجَحَ الْوَلَيَّانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۴۶۹) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَيْهِ [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۴۷۰) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اہل جہنم میں کچھ لوگ تو ایسے ہوں گے جو جنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسی کی ہڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(۲۰۴۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ وَاللَّهُ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلَيَّانٍ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۴۷۱) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(۲۰۴۷۲) حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَعَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو عَنْ حُصَيْنٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْرَابِيٌّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِيخَتْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَلَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ مُسِيخَتْ [انظر: ۲۰۴۷۳، ۲۰۵۰۳]۔

(۲۰۴۷۲) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سوال کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہوگئی تھیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(۲۰۴۷۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَبِيبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَغْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَرَّ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۴۷۲]۔

(۲۰۴۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۷۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ قَتَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲].

(۲۰۴۷۷) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ خنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمایا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِقَرْنٍ وَيَشْرُطُ بِكَرْفٍ سَكِينٍ لَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ شَمْعٍ فَقَالَ لَهُ لِمَ تَمُكِّنُ ظَهْرَكَ أَوْ عُنُقَكَ مِنْ هَذَا يَقَعُلُ بِهَا مَا أَرَى لِقَالَ هَذَا الْحَجَمُ وَهُوَ مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ [راجع: ۲۰۳۵۶].

(۲۰۴۷۵) حضرت سرہ بن جندب ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے حجام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کر آگیا، اس نے نبی ﷺ کے ساتھ سینگ لگایا اور شتر سے حیر لگایا، اسی اثناء میں فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آگیا، اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دے دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے ”حجم“ کہتے ہیں، اور یہ علاج کاسب سے بہترین طریقہ ہے۔

(۲۰۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرِزْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِكَيْفٍ مِمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هَاهُنَا مَنْ هُوَ أَكْثَرُ مِنِّي وَكُنْتُ لَيَلْتَلِدُ غُلَامًا وَإِنِّي كُنْتُ لَأَحْفَظُ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمَّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نَفْسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۶) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ مجھے نبی ﷺ سے سنی ہوئی اکثر باتیں بیان کرنے سے یہ چیز روک دیتی ہے کہ مجھ سے بڑی عمر کے لوگ موجود ہیں، میں اس وقت نو عمر تھا، اور جو سنتا تھا اسے یاد رکھتا تھا، اور میں نے نبی ﷺ کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ام کعب کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ بَعْدُ فَقَالَ لَا يَقْتُلُ بِهِ [راجع: ۲۰۳۶۴].

(۲۰۴۷۷) حضرت سرہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا، ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(۲۰۴۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ فَقَالَ إِذَا اخْتَلَفَ الصُّنْفَانِ فَلَا بَأْسَ [راجع: ۲۰۴۰۵].

(۲۰۴۷۸) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۴۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ لِي نَفْسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [راجع: ۲۰۴۲۴].

(۲۰۴۷۹) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ام فلاں کی نماز جنازہ پڑھائی جو نفاس کی حالت میں فوت ہو گئی تھی اور اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(۲۰۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [راجع: ۲۰۳۴۰].

(۲۰۳۸۰) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الْقِيَابَ الْبَيْضَ وَكَفُّوا فِيهَا مَوْتَكُمْ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ [راج: ۲۰۴۱۶].

(۲۰۳۸۱) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَذَّ يَكُذُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجَهَهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ كَذُّوْحُ يَكُذِّحُ بِهَا الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرِ لَا بُدَّ مِنْهُ [راجع: ۲۰۳۶۶].

(۲۰۳۸۲) حضرت سرہ جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الایہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

(۲۰۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فَلَمْ يَسْمَعْ لَهُ صَوْتٌ [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۳۸۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ﷺ کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [راجع: ۲۰۴۲۵].

(۲۰۳۸۴) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فَلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ عَنِ الْجَنَّةِ بِدِينِهِ [انظر: ۲۰۳۸۵].

(۲۰۳۸۵) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)

(۲۰۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ بَعْدَ الْقُرْآنِ أَرْبَعٌ وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهَا بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۳۸۷].

(۲۰۳۸۶) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک قرآن کے بعد سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرلو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۴۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ وَقَالَ عَفَّانُ أَيْضًا الْكَاذِبِينَ [راجع: ۲۰۴۲۵].

(۲۰۳۸۷) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ حدیث جھوٹی ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

(۲۰۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ مَا خَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنِ الْمُثَلَّةِ وَأَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ [راجع: ۲۰۳۹۸].

(۲۰۳۸۸) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی ﷺ نے صدقہ کا حکم نہ دیا ہو اور اس میں مشلہ کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(۲۰۴۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ لِإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَلَا حِينَ تَغِيبُ لِإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ [راجع: ۲۰۴۳۱]۔

(۲۰۳۸۹) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۰۴۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَجِمٍ مَحْرُومٌ فَهُوَ حَرٌّ [راجع: ۲۰۴۲۹]۔

(۲۰۳۹۰) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا قَرَأَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَانْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أَبِي بَنِي كَعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱]۔

(۲۰۳۹۱) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رحمہ اللہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رحمہ اللہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رحمہ اللہ نے جواب میں حضرت سرہ رحمہ اللہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَلَابِيُّ قَالَ لِي ابْنُ سِيرِينَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةَ وَقَالَ سَمُرَةُ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنِيفًا [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۱۶۸۳)]۔

(۲۰۳۹۲) ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنی تلوار حضرت سرہ رحمہ اللہ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور حضرت سرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی تلوار نبی ﷺ کی تلوار جیسی بنائی ہے اور وہ دین حنیف پر قائم تھے۔

(۲۰۴۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُرُوكَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شُرُوحَهُمْ [راجع: ۲۰۴۰۷]۔

(۲۰۴۹۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کر دو اور ان کے جوانوں کو زندہ چھوڑ دو۔
فائدہ: امام احمد رحمہ اللہ کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس حدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ بوڑھا آدمی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، گویا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(۲۰۴۹۴) حَدَّثَنَا الرَّزَّاقُ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فَلَانٍ أَحَدٌ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَوْتَيْنِ الْاُولَئِينَ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّ بِكَ إِلَّا لِخَيْرٍ إِنْ فَلَانًا لِيَجْلِي مِنْهُمْ مَاتَ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدِينِهِ قَالَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ أَهْلَهُ وَمَنْ يَتَحَزَّنُ لَهُ فَيُضَوِّعُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ جَاءَ أَحَدٌ يَطْلُبُهُ بِشَيْءٍ [وقد اعضل اسنادہ البخاری فی تاریخہ قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۳۴۱، النسائی: ۳۱۵/۷). قال شعيب: صحيح اسنادہ حسن]. [انظر: ۲۰۴۹۵، ۲۰۴۹۶، ۲۰۴۹۷].

(۲۰۴۹۳) حضرت سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی جنازے میں تھے، نماز کے بعد تین مرتبہ فرمایا کیا یہاں فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا تم نے پہلی دو مرتبہ میں جواب کیوں نہ دیا؟ میں نے تمہیں اچھے مقصد کے لیے پکارا تھا، تمہارا ساتھی (جو فوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے (لہذا تم اس کا قرض ادا کرو)، راوی کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کے اہل خانہ اور اس کا غم رکھنے والوں کو دیکھا کہ انہوں نے اس کا قرض ادا کر دیا اور پھر کوئی مطالبہ کرنے والا نہ آیا۔

(۲۰۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ هِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمُرَةَ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۴۹۴].

(۲۰۴۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الثَّمَمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْنَجٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۴۹۴].

(۲۰۴۹۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَلَدَّكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ وَكِيعٍ [راجع: ۲۰۴۹۴].

(۲۰۴۹۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ فَيَلْبَسُهُ

أَخْبَارَكُمْ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤَكُمْ وَكَفَّنُوا فِيهِ مَوْتَكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۴/۳۴ و ۲۰۵/۸)]

(۲۰۳۹۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو ان ہی میں دفن کیا کرو۔

(۲۰۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ لَدُ كَرَهُ وَذَكَرَ بَعْضُ عَفَّانٍ عَنْ وَهَبٍ أَيْضًا لَيْسَ فِيهِ أَبُو الْمُهَلَّبِ [راجع: ۲۰۳۶۵]

(۲۰۳۹۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسَنَةً [راجع: ۲۰۴۰۵]

(۲۰۵۰۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۵۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [راجع: ۲۰۳۹۲]

(۲۰۵۰۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اسی کی ملکیت میں ہے۔

(۲۰۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَاطَ [راجع: ۲۰۳۹۲]

(۲۰۵۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۰۳) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَأَلَ أَغْرَابِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ لَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبَابِ فَقَالَ مِيسَخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ فِي أَمْرِ الدَّوَابِّ مِيسَخَتْ [راجع: ۲۰۴۷۲]

(۲۰۵۰۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دوران خطبہ ہی سوال کرنے لگا یا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں مسخ ہو گئی تھیں، اب یہ مجھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں مسخ ہوئی تھیں۔

(۲۰۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْبَيْعَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ۲۰۴۵۲]

(۲۰۵۰۴) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار

رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

(۲۰۵۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا لَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرُمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ كَانَ ذُلُومًا ذُلَيْتٌ مِنَ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ مِنْهُ شُرْبًا ضَعِيفًا قَالَ عَفَّانُ وَلَيْهِ ضَعْفٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِعَرَاقِبَيْهَا فَشَرِبَ فَانْتَشَطَتْ مِنْهُ فَانْتَضَحَ عَلَيْهِ مِنْهَا شَيْءٌ [قال الألبانی: ضعيف (۶۶۳۷) قال شعيب: اسنادہ حسن]

(۲۰۵۰۵) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے بحوالہ ایک آدمی مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک ڈول لٹکایا گیا ہے، تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے ڈول کے منہ کی لکڑیوں سے اسے پکڑا اور اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور اس میں سے پینے لگے، اسی دوران اس میں سے کچھ پانی چھلک کر ان پر بھی گرا۔

(۲۰۵۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فَانْكَرَ ذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَكُتِبُوا إِلَى أَبِي بَنِي كَعْبٍ فَكُتِبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱]

(۲۰۵۰۶) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا يَصْرُكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأَتْ [راجع: ۲۰۳۶۷]

(۲۰۵۰۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(۲۰۵۰۸) وَلَا تُسَمِّنَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَنْتُمْ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَبْرِدَنَّ عَلَيَّ [راجع: ۲۰۳۳۸]

(۲۰۵۰۸) اور اپنے بچوں کا نام الفح، الفح (کامیاب) یسار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جب تم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے یہ چار چیزیں ہیں، ان پر کوئی اضافہ نہ کرو۔

(۲۰۵۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ خِفْطُ سَكْتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْنَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَسَكْنَةً إِذَا فَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةِ عِنْدَ الرُّكُوعِ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَيَّ أَبِي فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ [راجع: ۲۰۵۰۹]۔

(۲۰۵۰۹) حضرت سرہ بن جبب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دو مرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب میں حضرت سرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۱۰) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْآعَاجِمِ ثُمَّ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ أَسْدًا لَا يَقْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَابِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴]۔

(۲۰۵۱۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔ (۲۰۵۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ أَيْدِيَكُمْ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۳۸۴]۔

(۲۰۵۱۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوْشِكُونَ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أَسْدًا لَا يَقْرُونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَابِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راجع: ۲۰۳۸۴]۔

(۲۰۵۱۲) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب اللہ تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا، پھر وہ ایسے شیر بن جائیں گے جو میدان سے نہیں بھاگیں گے، وہ تمہارے جنگجوؤں کو قتل کر دیں گے اور تمہارا مال غنیمت کھا جائیں گے۔ (۲۰۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ [هذا

الحديث مرسل استاده ضعيف]

(۲۰۵۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۴) وَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۳۸۴].

(۲۰۵۱۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَارُ أَحَقُّ بِالْجَوَارِ [راجع: ۲۰۳۴۸].

(۲۰۵۱۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھر کا پڑوسی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(۲۰۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ [راجع: ۲۰۴۰۴].

(۲۰۵۱۶) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے اور ان میں سے ہر ایک وہ لے سکتا ہے جس پر وہ بیع میں راضی ہو۔

(۲۰۵۱۷) حَدَّثَنَا

(۲۰۵۱۷) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدیث لکھا ہوا ہے۔

(۲۰۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ [راجع: ۲۰۳۴۴].

(۲۰۵۱۸) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے حق میں "عمری" جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا گیا ہو۔

(۲۰۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۴۲].

(۲۰۵۱۹) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "صلوۃ وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(۲۰۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ لِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُدَمَّى [راجع: ۲۰۳۴۳].

(۲۰۵۲۰) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اسی دن اس کا نام رکھا جائے اور سر کے بال موٹے جائیں۔

(۲۰۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَحْسَبُهُ مَرْفُوعًا مِنْ نَبِيِّ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ [انظر: ۲۰۵۲۲].

(۲۰۵۲۱) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص اپنے وقت پر نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آ جائے، اسی وقت پڑھ لے، اور اگلے دن وقت مقررہ پر ادا کرے۔

(۲۰۵۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا تَنَا حَمَّادٌ عَنْ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۲۱]۔

(۲۰۵۲۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَلِذَلِكَ أَفْضَلُ [راجع: ۲۰۳۴۹]۔

(۲۰۵۲۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو شخص غسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۰۵۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنْ الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۳۵۲]۔

(۲۰۵۲۷) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۵۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راجع: ۲۰۳۵۲]۔

(۲۰۵۲۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرَافٍ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَنْزَلَ الْقُرْآنُ [راجع: ۲۰۴۴۱]۔

(۲۰۵۳۱) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم تین حروف پر نازل ہوا ہے۔

(۲۰۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ فَلَا تَوَلُّ أَحَقُّ وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ الْبَيْعَ فَلَا تَوَلُّ أَحَقُّ [راجع: ۲۰۳۴۵]۔

(۲۰۵۳۳) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر دیں تو وہ ان میں سے پہلی کی ہوگی، اور جس نے دو مختلف آدمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلی کی ہوگی۔

(۲۰۵۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً [راجع: ۲۰۴۰۵]۔

(۲۰۵۳۵) حضرت سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدُحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَتَى عَلَى وَجْهِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ يَسْأَلَ فِي الْأَمْرِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بَدْءًا قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ سَلْنِي فَإِنِّي ذُو سُلْطَانٍ [راجع: ۲۰۳۶۶].

(۲۰۵۲۹) حضرت سرہ رحمہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی کے آگے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے جس سے انسان اپنے چہرے کو داغ دار کر لیتا ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر رہنے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الایہ کہ انسان کسی ایسے شخص سے سوال کرے جو با اختیار ہو، یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔ (۲۰۵۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى بِهِمْ سَكَّتْ سَكَّتَيْنِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَّتْ أَيْضًا هُنَيْئَةً فَأَنْكَرُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بَنٍ كَتَبَ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَبِي أَنَّ الْأَمْرَ كَمَا صَنَعَ سَمُرَةُ [راجع: ۲۰۳۴۱].

(۲۰۵۳۰) حضرت سرہ رحمہ بن جندب رحمہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہو کر حضرت عمران بن حصین رحمہ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ﷺ کے حوالے سے یہ یاد نہیں، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رحمہ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رحمہ نے جواب میں حضرت سرہ رحمہ کی تصدیق کی۔

(۲۰۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ وَإِذَا قَرَأَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ (۲۰۵۳۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكَعَتَيْنِ لَا نَسْمَعُ لَهُ فِيهِمَا صَوْتًا [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۵۳۲) حضرت سرہ رحمہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ﷺ کی آواز نہیں سنی۔

(۲۰۵۲۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راجع: ۲۰۴۲۲].

(۲۰۵۳۳) حضرت سرہ رحمہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کو اس وقت تک (بیع فسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے۔

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی احادیث

(۲۰۵۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا سَلَمٌ يَعْنِي ابْنَ زَرْبٍ وَأَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكَلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَتَنَّنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۳) عبد الرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ”یوم کلاب“ کے موقع پر ضائع ہو گئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرْفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعَطَارِدِيُّ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ قَالَ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكَلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرَقٍ فَأَتَنَّنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۶) عبد الرحمن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی ناک زمانہ جاہلیت میں ”یوم کلاب“ کے موقع پر ضائع ہو گئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی لیکن اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَدَوِيُّ حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكَلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ وَزَعَمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَدْ رَأَى جَدَّهُ يَعْنِي عَرْفَجَةَ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمِيمٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكَلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ أَصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ يَعْنَى الْجَرُمِيُّ السَّمْسَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الطُّغَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ يَعْنَى مَاءً اقْتُلُوا عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِنْطَلَهُ قَالَ لَمَّا أَتَنَّا عَلَى [راجع: ۱۹۲۱۵].

(۲۰۵۴۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالذَّهَبِ فَذَكَرَ مِنْطَلَهُ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

(۲۰۵۴۱) حماد بن ابی سلیمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن عبد اللہ کے دانتوں پر سونے کی تار بندھی ہوئی دیکھی تو ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۵۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ جَاءَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فَاسْتَأْذَنُوا عَلَى أَبِي الْأَشْهَبِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَقَالُوا حَدَّثْنَا قَالَ سَلُوا فَقَالُوا مَا مَعَنَا شَيْءٌ نَسْأَلُكَ عَنْهُ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السُّتْرِ سَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ

(۲۰۵۴۲) محدثین کی ایک جماعت ابوالاشہب رحمہ اللہ کے پاس آئی اور ان سے اندر آنے کی اجازت طلب کی، انہوں نے اجازت دے دی، آنے والوں نے درخواست کی کہ ہمیں کوئی حدیث سنائیے، ابوالاشہب نے فرمایا کہ تم خود پوچھو، آنے والوں نے کہا کہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے جو آپ سے پوچھیں، تو پردے کے پیچھے سے ان کی بیٹی بولی کہ ان سے حضرت عرفہ بن اسعد رحمہ اللہ کی حدیث پوچھو جن کی ناک جنگ کلاب کے موقع پر زخمی ہو گئی تھی۔

(۲۰۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَفْرُقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَانَتْهُ مِنْ كَانٍ [راجع: ۱۸۴۸۴].

(۲۰۵۴۳) حضرت عرفہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب فسادات اور فتنے رونما ہوں گے، سو جو شخص مسلمانوں کے معاملات میں ”جبکہ وہ متفق و متحد ہوں“ تفریق پیدا کرنا چاہے تو اس کی گردن تلوار سے اڑا دو، خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

(۲۰۵۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطَ أَنَّهُ

مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ فِطْرِيٌّ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ مُحْتَبٍ بِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ۱۶۷۴۱].

(۲۰۵۴۳) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جو مانہ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، اور اپنے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۰۵۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشَّخِيرِ حَدَّثَنِي أَحَدُ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَتَلَّى عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِيَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَبَارِكْ لَهُ

(۲۰۵۴۵) بنو سلیم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہ نبی ﷺ نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو جو کچھ دے رکھا ہوتا ہے، وہ اس میں اس کا امتحان لیتا ہے، سو جو شخص اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جائے، اللہ اسے برکت اور وسعت دے دیتا ہے اور جو راضی نہ ہو، اس کو برکت نہیں ملتی۔

حَدِيثُ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوالمليح کی اپنے والد صاحب سے روایتیں

(۲۰۵۴۶) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ يَعْنِي ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْحَلْبِيِّ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَعْنِي مَطَرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ أَوْ الْجُمُعَةَ الْيَوْمَ فِي الرَّحَالِ [صححه ابن خزيمة: (۱۶۵۸ و ۱۸۶۳)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۰۵۷ و ۱۰۵۸ و ۱۰۵۹، النسائي: ۱۱۱/۲). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف. [انظر:

[۲۰۹۹۵، ۲۰۹۹۱، ۲۰۹۸۹، ۲۰۹۸۷، ۲۰۹۸۳، ۲۰۹۸۱، ۲۰۹۷۹، ۲۰۹۷۸، ۲۰۹۷۶]

(۲۰۵۴۶) ابوالمليح اپنے والد حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن بارش ہونے لگی، نبی ﷺ کے حکم پر یہ منادی کر دی گئی کہ آج اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لی جائے۔

(۲۰۵۴۷) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ رَأَيْتُ عَطَاءً وَابْنَ أَبِي مَلِيحَةَ

وَعُكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ يَزُمُونَ الْجُمُرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِي أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ وَقَعَةِ الْحُسَيْنِ

(۲۰۵۳۷) نافع بن عمر بن جمیل کہتے ہیں کہ میں نے عطاء ۱۰۰ بن ابی ملیکہ اور عکرمہ بن خالد کو دیکھا ہے کہ یہ لوگ دس ذی الحجہ کی نماز فجر سے پہلے ہی حجرہ عقبہ کی رمی کر لیتے تھے، عبد اللہ بن احمد کہتے ہیں کہ میرے والد نے ان سے پوچھا اے ابوسلیمان! آپ نے نافع بن عمر سے یہ حدیث کس سال سنی تھی؟ انہوں نے بتایا ۶۹ھ میں، جس سال حضرت امام حسین علیہ السلام کا واقعہ پیش آیا۔
فائدہ: یہ روایت ناقابل فہم ہے کیونکہ شہادت امام حسین علیہ السلام کا واقعہ ۶۰ھ میں پیش آیا تھا۔

(۲۰۵۴۸) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجَمْعِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةٍ لَمَّا قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ قَالَ لَا تَعْطِ شَيْئًا تَطْلُبُ أَكْثَرَ مِنْهُ

(۲۰۵۳۸) قاسم بن ابی بزرہ رضی اللہ عنہ ارشاد باری تعالیٰ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ کی وضاحت میں کہتے ہیں کہ کسی کو اس جذبے سے کچھ نہ دو کہ بعد میں اس سے زیادہ کا اس سے مطالبہ کرو۔

(۲۰۵۴۹) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ بْنُ طَلْحٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِي اللَّهُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [راجع: ۱۲۱۸۴]

(۲۰۵۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فرماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتری ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۵۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَالنَّاسُ يَتَّقُونَ وَهُوَ الظُّهْرُ فَلَمَّا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَنِي لِلْحَقْنِي مِنْ بَعْدِي فَضَرَبَ مَنْكِبِي فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ قَالَ إِذَا أَنْتَ صَلَّيْتَ فَافْرَأْ بِهِنَّ [انظر: ۲۱۰۲۴، ۲۱۰۲۵، ۲۱۰۲۶]

(۲۰۵۵۰) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سوار ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے سے میرے قریب آئے اور

میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی ﷺ نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیثیں

(۲۰۵۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيَكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ لِيَسْكُتْ [انظر: ۲۰۵۵۲، ۲۳۸۹۲]

(۲۰۵۵۱) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے، اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔

(۲۰۵۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلْيَكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ وَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ لِيَسْكُتْ [راجع: ۲۰۵۵۱]

(۲۰۵۵۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْلَمَ عَلَى أَنَّهُ لَا يُصَلِّي إِلَّا صَلَاتَيْنِ فَقِيلَ ذَلِكَ مِنْهُ [انظر: ۲۳۴۶۸]

(۲۰۵۵۳) ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نبی ﷺ کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے تو یہ شرط لگائی کہ وہ صرف دو نمازیں پڑھیں گے، نبی ﷺ نے ان کی یہ شرط قبول کر لی۔

(۲۰۵۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ۱۶۷۴۱]

(۲۰۵۵۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ کی یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے اور اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَاغٍ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَعَشَّهَا فَهُوَ فِي النَّارِ [صححه مسلم (۱۴۲)].

(۲۰۵۵۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، وہ جہنم میں جائے گا۔

(۲۰۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنَةِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَالِي أُمَّةٍ قَلْتُ أَوْ كَثُرَتْ لَا يَعْدِلُ فِيهَا إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [انظر: ۲۰۵۶۲].

(۲۰۵۵۶) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی بھی قوم کا حکمران "خواہ اس کی رعایا کی تعداد تھوڑی ہو یا زیادہ" اگر اس کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لیتا، اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں اوندھے منہ پھینک دے گا۔

(۲۰۵۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ اشْتَكَى لَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ يَعْزِي يَعُودُهُ لَقَالَ أَمَا إِنِّي سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَ بِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتُرْعِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً قِيمُوتُ يَوْمٍ يَمُوتُ وَهُوَ لَهَا غَاشٍ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ [صححه البخاری (۷۱۵۰)، ومسلم (۱۴۲)]. [انظر: ۲۰۵۸۱].

(۲۰۵۵۷) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی رعایا کا نگہبان بنے، پھر اسے دھوکہ دے، اور اسی حال میں مر جائے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۵۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضًا أَبَا خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ [اخرجه عبد بن حميد (۴۰۳)] قال شعيب،

[صحیح اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۰۵۶۱].

(۲۰۵۵۸) عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی کا مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَهُوَ رَافِعُ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيعُ النَّاسَ قَبَائِعَهُ عَلَى أَنْ لَا يَقْرُوا وَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَلْفٌ وَأَرْبَعُ مِائَةٍ [صححه مسلم (۱۸۵۸)، وابن حبان (۴۵۵۱)].

(۲۰۵۵۹) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے درخت کی ایک ٹہنی کو بلند کر رکھا تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے بیعت لے رہے تھے، اس دن لوگوں نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ راہ فرار اختیار نہیں کریں گے، اور اس موقع پر ان کی تعداد چودہ سو نفوس پر مشتمل تھی۔

(۲۰۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ قَالَ أَنْ لَا يَقْرُوا (۲۰۵۶۰) حکم بن اعرج کہتے ہیں ”ید اللہ فوق ایدیہم“ کا بھی یہی مقصد تھا کہ وہ راہ فرار اختیار نہیں کریں گے۔

(۲۰۵۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عِيَّاضُ أَبُو خَالِدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ جَارَيْنِ لِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَلَامٌ فَصَارَتْ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَسَمِعْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَنْقُطِعُ بِهَا مَالُ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ [راجع: ۲۰۵۵۸].

(۲۰۵۶۱) عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دو آدمیوں کو حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں جھگڑتے ہوئے دیکھا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص کسی بات پر جھوٹی قسم کھاتا ہے تاکہ کسی کا مال ناحق لے لے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(۲۰۵۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنَةِ مَعْقِلِ الْمُزَنِيِّ قَالَتْ لَمَّا ثَلَّ أَبُو أَبِي آتَاهُ ابْنُ زَيْدٍ وَسَاقَهُ يَعْنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۰۵۵۶]. (۲۰۵۶۲) حدیث نمبر (۲۰۵۵۶) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَسَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَصَالِ فَلَكَنَّ الْوَأَصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ (۲۰۵۶۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس عورت کے

بال کرنے لگے، نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ کیا وہ کسی دوسرے کے بال اپنے بالوں سے ملا سکتی ہے؟ تو نبی ﷺ نے بال ملانے والی اور ملوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی۔

(۲۰۵۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زَيْدٍ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ كَهَجْرَةٍ إِلَى [صححه مسلم (۲۹۴۸)]. [انظر: ۲۰۵۷۷].

(۲۰۵۶۳) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(۲۰۵۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِيُّ قَالَ سَأَلْتُ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الشَّرَابِ فَقَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَبِيرَةً التَّمْرِ فَحَرَّمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضِيخَ وَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ أُمِّ لَهُ عَجُوزٍ كَبِيرَةٍ تَسْقِيهَا النَّبِيدَ لِإِنَّهَا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ فَتَهَاءُ مَعْقِلَ [اخرجه الطيالسي (۹۳۴). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۵۶۵) ابو عبد اللہ حسری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں رہتے تھے جہاں پر کھجوریں کثرت سے ہوتی تھیں، وہاں نبی ﷺ نے ہم پر "فضیخ" نامی شراب کو حرام قرار دے دیا تھا، پھر ایک آدمی نے آ کر حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے اپنی بوڑھی والدہ کے متعلق پوچھا کہ کیا انہیں نبید پلائی جاسکتی ہے کیونکہ وہ کھانے کی کوئی چیز نہیں کھا سکتیں؟ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمادیا۔

(۲۰۵۶۶) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقْرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرْوَتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا تَمَانُونَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَوُصِلَتْ بِهَا أَوْ فُوصِلَتْ بِسُورَةِ الْبَقْرَةِ وَيَسَ قَلْبُ الْقُرْآنِ لَا يَقْرُوهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالْذَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَافْرُؤُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (۱۰۷۵). اسناده ضعيف].

(۲۰۵۶۶) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سورہ بقرہ قرآن کریم کا کوہان اور اس کی بلندی ہے، اس کی ہر آیت کے ساتھ اسی فرشتے نازل ہوئے، اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے نکال کر لائی گئی ہے، جسے بعد میں سورہ بقرہ سے ملا دیا گیا، اور سورہ یس قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اسے اللہ تعالیٰ کو اور راہ آخرت کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے، اس کی بخشش کردی جاتی ہے، اور اسے اپنے مردوں پر پڑھا کر دے۔

(۲۰۵۶۷) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَكَيْسٍ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَقَرَأَ الثَّلَاثَ آيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشْرِ وَكَلَّمَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمَيِّسَ إِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمَسِّي كَانَ بِهَا يَوْمَ الْمُنْزِلَةِ [قال الترمذی: غریب. وقال الذہبی: لم یحسنہ الترمذی، وهو حدیث غریب جدا. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۲۹۲۲)].

(۲۰۵۷۲) حضرت معقلؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھ لے، اللہ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتا ہے جو شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں، اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جائے تو شہادت کی موت مرے گا، اور جو شخص شام کو یہ کلمات پڑھ لے تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہوگا۔

(۲۰۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ وَصَّاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَعُوذُهَا فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَيَّ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ ثِقَلَهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ أَجْرُهَا لَكَ قَالَ فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيَّ شَيْءٌ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ اشْتَدَّ حُزْنِي وَاشْتَدَّتْ قَالَتِي وَطَالَ سَقَمِي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَحْطُ يَدِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ مَا تَرْضَيْنَ أَلَى زَوْجَتِكَ أَقْدَمَ أُمِّي سَلَمًا وَأَكْثَرَهُمْ عِلْمًا وَأَعْظَمَهُمْ حِلْمًا

(۲۰۵۷۳) حضرت معقلؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو وضو کرایا، وضو کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم فاطمہ کے یہاں چلو گے کہ ان کی عیادت کر لیں، میں نے عرض کیا جی بالکل، نبی ﷺ نے مجھ پر سہارا لیا اور کھڑے ہو گئے، اور فرمایا عنقریب اس کا بوجھ تمہارے علاوہ کوئی اور اٹھائے گا اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا، راوی کہتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے مجھ پر کچھ بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم لوگ حضرت فاطمہؓ کے گھر پہنچ گئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بخدا! میرا غم بڑھ گیا ہے، فاقہ شدید ہو گیا ہے اور بیماری ایسی ہو گئی ہے۔

عبداللہ بن احمدؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد صاحب کی کتاب میں ان کی لکھائی میں اس حدیث کے بعد یہ اضافہ بھی پایا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ میں نے تمہارا نکاح اپنی امت میں سے اس شخص سے کیا ہے جو اسلام لانے میں سب سے مقدم، علم میں سب سے زیادہ اور حلم میں سب سے عظیم ہے۔

(۲۰۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَثُ الْجَوْرُ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَطْلُعَ فَكُلَّمَا طَلَعَ مِنَ الْجَوْرِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنَ الْعَدْلِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي

الْجَوْرُ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ ثُمَّ يَأْتِي اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْعَدْلِ فَكُلَّمَا جَاءَ مِنَ الْعَدْلِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنَ الْجَوْرِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي الْعَدْلِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ

(۲۰۵۷۴) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے پیچھے تھوڑے ہی عرصے کے بعد ظلم نمودار ہونا شروع ہو جائے گا، جتنا ظلم نمودار ہوتا جائے گا، اتنا ہی عدل جاتا رہے گا، حتیٰ کہ ظلم میں جو بچہ پیدا ہو گا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ عدل کو لائے گا، جتنا عدل آتا جائے گا، اتنا اتنا ظلم جاتا رہے گا، حتیٰ کہ عدل میں جو بچہ پیدا ہو گا وہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانتا ہوگا۔

(۲۰۵۷۵) حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو لُقْمَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ شَهِدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ كَانَ جَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَاتِهِ وَصِحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِي الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْتِي بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلَاثًا أَوْ سُدُسًا قَالَ وَمَا الْفَرِيضَةُ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَذَرِي

(۲۰۵۷۵) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی ﷺ سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ عَنْ فَرِيضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَدِّ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ فَقَالَ قَضَىٰ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا قَالَ السُّدُسُ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا ذَرَيْتُ لِمَا تَغْنِي إِذَا

(۲۰۵۷۶) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو جمع کیا، اور انہیں قسم دے کر پوچھا کہ دادا کی وراثت کے متعلق کسی نے نبی ﷺ سے کچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس وراثت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی ﷺ نے اسے تہائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا مجھے یاد نہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے سے تمہیں کس نے روکا تھا؟

(۲۰۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَنصُورِ بْنِ زَادَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْفِتْنَةِ كَالْهَجْرَةِ إِلَيَّ [راجع: ۲۰۵۶۴] .
(۲۰۵۷۷) حضرت معقل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہوگا۔

(۲۰۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ هُوَ الْحَسَنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غُفْرًا لَا بَلَّ النَّسَاءِ

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو گھوڑوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہ تھی، پھر کہنے لگے اے اللہ! معاف فرما، بلکہ عورتیں۔

(۲۰۵۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ مَرْثَةَ أَبِي الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَقَلُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَدْ دَخَلَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ يَمُودُهُ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ يَا مَعْقِلُ أَتَى سَفَكْتُ دَمًا قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَتَى دَخَلْتُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ أَجْلِسُونِي ثُمَّ قَالَ أَسْمَعْ يَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَتَّى أُحَدِّثَكَ شَيْئًا لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِبَهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُقْعِدَهُ بِعَظَمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ [صححه الحاكم (۱۲/۲) . قال شعيب: اسناده جيد] .

(۲۰۵۷۹) حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، عبید اللہ بن زیاد ان کی بیمار پرسی کے لئے آیا، اور کہنے لگا اے معقل! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں نے کسی کا خون بہایا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، ابن زیاد نے پوچھا کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کے زخموں میں کچھ دھل اندازی کی ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے معلوم نہیں، مجھے اٹھا کر بٹھاؤ، پھر فرمایا اے عبید اللہ! اس میں تجھ سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے صرف ایک دو مرتبہ نہیں سنی ہے، میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص مسلمانوں کے زخموں میں دھل اندازی کرتا ہے تاکہ ان پر غالب آجائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنم کے بڑے حصے میں بٹھائے، ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا یہ حدیث نبی ﷺ سے آپ نے خود سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دو مرتبہ نہیں۔

(۲۰۵۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرُّوْهَا عَلَى مَوَاتِكُمْ قَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي يَس [راجع: ۲۰۵۶۷] .

(۲۰۵۸۰) حضرت محفل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سورہ لیس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔
 (۲۰۵۸۱) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرَضَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ مَرَضًا ثَقُلَ فِيهِ فَأَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ يَعُوْدُهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحْطُطْهُمْ بِنَصِيحَةٍ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ أَلَا كُنْتُ حَدِّثُكَ بِهَذَا قَبْلَ الْآنَ قَالَ وَالْآنَ لَوْلَا الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ [راجع: ۲۰۵۵۷]۔

(۲۰۵۸۱) حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محفل رحمہ اللہ بیمار ہو گئے اور بیماری نے انہیں نڈھال کر دیا، ابن زیاد ان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی ہے کہ جو شخص کسی رعایا کا ذمہ بنے، اور خیر خواہی سے ان کا احاطہ نہ کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہ پاسکے گا، حالانکہ جنت کی مہک سو سال کے فاصلے سے بھی محسوس کی جاسکتی ہے، ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے یہ حدیث اس سے پہلے کیوں نہ مجھ سے بیان کی؟ انہوں نے فرمایا اب بھی اگر میں تمہیں اس عہدے پر نہ دیکھتا تو تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔

حَدِيثُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت قتادہ بن ملحان رحمہ اللہ کی حدیثیں

(۲۰۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ لَيْلَى الْبَيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةٍ وَأَرْبَعَ عَشْرَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةٍ وَقَالَ هِيَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۵]۔

(۲۰۵۸۲) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے ”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۳) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ قَالَ وَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ خَضِرَ لَمَرٌّ رَجُلٌ فِي أَفْصَى الدَّارِ قَالَ فَأَبْصَرْتُهُ فِي وَجْهِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ الدَّهَانُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَّحَ عَلَى وَجْهِهِ

(۲۰۵۸۳) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رحمہ اللہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رحمہ اللہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رحمہ اللہ کو جب بھی دیکھتا تھا قریوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی ﷺ نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۰۵۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَرَبِيُّ أَبُو حَمْزَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۵۸۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۵۸۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبَيْضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ أَوْ قَالَ الدَّهْرِ

[راجع: ۱۷۶۵۴]

(۲۰۵۸۵) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۶) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ اللَّيَالِيَ الْبَيْضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ

عَشْرَةَ وَقَالَ هُنَّ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۵]

(۲۰۵۸۶) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۰۵۸۷) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبَيْضِ الثَّلَاثَةِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ [راجع: ۱۷۶۵۴]

(۲۰۵۸۷) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں ایام بیض یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے

”جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں“ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

حَدِيثُ اَعْرَابِيٍّ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۵۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ اَعْرَابِيٍّ قَالَ

رَأَيْتُ فِي رَجُلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا مَخْصُوفَةً [راجع: ۲۰۳۱۷]

(۲۰۵۸۸) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پاؤں میں پیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

ثانی مسند البصریین

حَدِیْثُ زُهَیْرِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

حضرت زہیر بن عثمان ثقفی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی حدیث

(۲۰۵۹۰) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ لَهُ مَعْرُوفٌ أَيْ يُشْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّالِثُ سُمُوعَةٌ وَرِبَاءٌ [قال ابو عمر النمری: فی اسنادہ (زہیر) نظر

وقال البخاری: ولا یصح اسنادہ (زہیر) قال الألبانی: ضعیف (ابوداود: ۳۷۴۵) [سہاتی فی مسند بریدہ: ۲۳۵۳۹]

(۲۰۵۹۰) قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں ”معروف“ نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

(۲۰۵۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ لَهُ مَعْرُوفٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ زُهَيْرٌ بْنُ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمُ الثَّالِثُ سُمُوعَةٌ وَرِبَاءٌ

(۲۰۵۹۱) قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف میں ”معروف“ نام کے ایک صاحب تھے جن کی ایک آنکھ کام نہیں کرتی تھی، ان کا اصل نام زہیر بن عثمان تھا، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ولیمہ برحق ہے، دوسرے دن کھانا نیکی ہے اور تیسرے دن بھی کھانا شہرت اور دکھاوے کے لئے ہے۔

حَدِیْثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدِ بَنِي كَعْبٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ”احد بنی کعب“ کی حدیثیں

(۲۰۵۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ كَانَ أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لِي هَلْ لَكَ فِي الَّذِي حَدَّثَنِي قَالَ فَذَلِكِي عَلَيْهِ فَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلٍ لِحَارٍ لِي أُحَدِّثُ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اذْنُ أَوْ قَالَ هَلَمْ أُخْبِرَكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنِ الْمَسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطَرَ الصَّلَاةِ وَعَنْ الْجُبَلِيِّ وَالْمَرْضِعِ قَالَ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتْلَفُ يَقُولُ أَلَا أَكُونُ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حِينَ دَعَانِي إِلَيْهِ [راجع: ۱۹۲۵۶].

(۲۰۵۹۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما ”جو بنی عبد اللہ بن کعب میں سے تھے“ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے گھڑ سواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نبی ﷺ کو اس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی ﷺ ناشتہ فرما رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا آؤ اور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھو، میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ معاف فرمادیا ہے، بخدا! نبی ﷺ نے یہ دونوں باتیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، ہائے افسوس! میں نے نبی ﷺ کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(۲۰۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحَدُ بَنِي كَعْبٍ أَحُو بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا حَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ لِي اذْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ لَكَ الْحَدِيثُ [راجع: ۱۹۲۵۶] (۲۰۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ أَبِي بِنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۴) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَبَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بِنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بِنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ وَالذَّيْءُ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَا يَعْبُدُهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ [راجع: ۱۹۲۳۶].

(۲۰۵۹۳) حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جہنم میں چلا جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَزَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو خزاعہ کے ایک آدمی کی حدیث

(۲۰۵۹۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْمِنْهَالِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَسْلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكَلْنَا قَالَ صُومُوا بِقِيَّةِ يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ [قال ابن القيم: ((قال ابن الحق: ولا يصح هذا الحديث في القضاء)). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۴۴۷). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [انظر: ۲۳۵۰۵، ۲۳۸۷۱].

(۲۰۵۹۵) ابوالمہال خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس محرم کے دن قبیلہ اسلم کے لوگوں سے فرمایا آج کے دن کاروزہ رکھو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو کھانی چکے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بقیہ دن کچھ نہ کھانا پینا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۵۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يَقَالُ لَهُ مَالِكُ أَوْ ابْنُ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَتْ فِكَاهُهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَذْرَكَ وَالِدِيهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَلْيَبْعِدْهُ اللَّهُ [راجع: ۱۹۲۳۴]

(۲۰۵۹۷) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے، اور جو شخص اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہو جائے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور جا پڑا۔

(۲۰۵۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاهُهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ [راجع: ۱۹۲۳۴]

(۲۰۵۹۹) حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمان ماں باپ کے کسی یتیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہو جاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے یقینی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو شخص کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہر عضو کے بدلے میں اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۵۹۸) حَدَّثَنِي أَبِي سَنَةَ ثَمَانَ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْخُرُمِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ وَقَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَوْمُنَا قَالَ أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنَ الْقَوْمِ جَمَعَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ قَالَ فَقَدْ مَوْنِي وَأَنَا غُلَامٌ فَكُنْتُ أَوْمَهُمْ وَعَلَى شِمْلَةٍ لِي قَالَ لَمَّا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرَمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَأَصَلَّى عَلَى جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [قال الألباني: صحيح دون ((عن أبيه)) (ابو داود: ۵۸۷)].

(۲۰۵۹۸) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نو عمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کی نماز جنازہ بھی میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(۲۰۵۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ لَمَّا كَانَ الرَّكْعَانُ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةَ النَّاسِ يَمْرُونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذْنُو مِنْهُمْ فَاسْمَعُ حَتَّى خَفِضْتُ قُرْآنًا وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَفُتِحَ مَكَّةَ فَلَمَّا فَتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَالْهَدْيُ بَنِي فُلَانٍ وَجِئْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ فَأَنْطَلِقُ أَبِي بِإِسْلَامٍ قَوْمِيهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَوْنُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا قَالَ فَتَنظَرُوا وَأَنَا لَعَلِّي حَوَاءٌ عَظِيمٍ لَمَّا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي فَقَدْ مَوْنِي وَأَنَا غُلَامٌ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَعَلَى بُرْدَةٍ وَكُنْتُ إِذَا رَكَعْتُ أَوْ سَجَدْتُ فَلَبَّصْتُ لَبْدُو عَوْرَتِي فَلَمَّا صَلَّيْنَا تَقُولُ عَجُوزُ لَنَا ذَهْرِيَّةٌ غَطُّوا عَنَّا امْسُتْ فَارِنُكُمْ قَالَ لَقَطَعُوا إِلَيَّ قِمِيمًا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَرِحَ بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا [صححه البخاري (۴۳۰۲)، وابن خزيمة: (۱۰۱۲)، والحاكم (۴۷/۳)]. [راجع: ۱۵۹۹۷].

(۲۰۵۹۹) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ شہر میں رہتے تھے، جب لوگ نبی ﷺ کے پاس سے واپس آتے تو ہمارے یہاں سے ہو کر گذرتے تھے، میں ان کے قریب جاتا اور ان کی باتیں سنتا، یہاں تک کہ میں نے قرآن کا کچھ حصہ بھی یاد کر لیا، لوگ فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے، تاکہ اسلام قبول کریں، چنانچہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی ﷺ کے پاس آنے لگے، وہ کہتے تھے کہ یا رسول اللہ! میں فلاں قبیلے کا نمائندہ ہوں، اور ان کے قبول اسلام کا پیغام لے کر آیا ہوں۔

میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، میں اس وقت قرینہ قریب بہت سے گھروں کے محلے میں رہتا تھا، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے فوراً عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(۲۰۶۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدُ الْعَدَاءِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِي فَلَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانَتْ ثَانِيَنَا الرُّكْبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْتَفِرُّهُمْ فَيُحَدِّثُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوْمَكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [کساہفہ]۔

(۲۰۶۰۰) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری امامت کرنی چاہئے۔

حَدِيثُ الْعَدَاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ

حضرت عداء بن خالد بن ہودہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعْرِ قَانِمًا فِي الرُّكْبَانِ

(۲۰۶۰۱) حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یومِ عرفہ کے موقع پر اپنے اونٹ پر دونوں رکابوں میں کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۶۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ يَقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا حُجَّاجًا لِكَايِ خُرَجَ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ وَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَاءً بِالْعَالِيَةِ يَقَالُ لَهُ الرُّجِجُ فَلَمَّا فَضَيْنَا مَنَاسِكَنا جِئْنَا حَتَّى آتَيْنَا الرُّجِجَ فَأَنخَنَّا رَوَاجِلَنَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا عَلَى بَنِي عَقِيلٍ عَلَيْهِ أَشْيَاخٌ مُخَضَّبُونَ يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَلَمَّا هَذَا الَّذِي صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْنَا بَيْنَهُ قَالُوا نَعَمْ صَحِبَهُ وَهَذَاكَ بَيْنَهُ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْبَيْتَ فَسَلَّمْنَا قَالَ قَاذِنٌ لَنَا فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ مُضْطَجِعٌ يَقَالُ لَهُ الْعَدَاءُ بْنُ خَالِدِ الْكَلَابِيِّ قُلْتُ أَنْتَ الَّذِي صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا أَنَّهُ اللَّيْلُ

لَا قَرَأْتُمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرْحَبًا بِكُمْ مَا لَعَلَّ يَزِيدُ بْنُ الْمُهَلَّبِ قُلْنَا هُوَ هُنَاكَ يَدْعُو إِلَى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِلَى سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيُّ تَبَعٍ هَؤُلَاءِ أَوْ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَهْلَ الشَّامِ أَوْ يَزِيدُ قَالَ إِنْ تَفْعَلُوا تَفْلِحُوا وَتَرْشِدُوا إِنْ تَفْعَلُوا تَفْلِحُوا وَتَرْشِدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الرِّكَابَيْنِ يَنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَائِي شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَائِي بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَوْمُكُمْ يَوْمٌ حَرَامٌ وَشَهْرُكُمْ شَهْرٌ حَرَامٌ وَبَلَدُكُمْ بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَقَالَ آلا إِنْ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ ذَكَرَ مَرَارًا فَلَا أَذْرى كَمْ ذَكَرَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۱۷ و ۱۹۱۸)].

(۲۰۶۰۲) عبد المجید عقیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ اس زمانے میں حج کے لئے روانہ ہوئے جب یزید بن مہلب نے خروج کیا ہوا تھا، ہمیں بتایا گیا تھا کہ ”عالیہ“ میں ”رجح“ نامی پانی کا کنواں موجود ہے، جب ہم مناسک حج سے فارغ ہوئے تو ”رجح“ پہنچ کر اپنی سوار یوں کو بٹھادیا، پھر خود کنویں کے پاس پہنچے، وہاں کچھ خضاب لگائے ہوئے عمر افراد بیٹھے باتیں کر رہے تھے، ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رہتے ہیں، ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک صحابی رضی اللہ عنہ یہاں رہتے ہیں جن کا گھر وہ ہے۔

ہم چلتے ہوئے ان کے گھر پہنچے اور باہر کھڑے ہو کر سلام کیا، انہوں نے ہمیں اندر آنے کی اجازت دی، مگر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک بہت بوڑھے آدمی لیٹے ہوئے ہیں جنہیں عداء بن خالد کلابی کہا جاتا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی پائی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر رات کا وقت نہ ہوتا تو میں تمہیں وہ خط بھی پڑھواتا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے لکھا تھا۔

پھر ہم سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے بتایا کہ اہل بصرہ میں سے ہیں، انہوں نے ہمیں ”مرحبا“ کہا اور پوچھا کہ یزید بن مہلب کا کیا بتا؟ ہم نے کہا کہ وہ وہاں کتاب اللہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی دعوت دے رہا ہے، انہوں نے پوچھا کہ یزید بن مہلب موجودہ حکمران کی نسبت کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہم کس کی پیروی کریں، اہل شام کی یا یزید بن مہلب کی؟ انہوں نے تین مرتبہ فرمایا اگر تم خاموشی سے بیٹھے رہو تو کامیاب ہو جاؤ گے، میں نے عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اونٹ کی دونوں رکابوں پر کھڑے ہوئے دیکھا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے فرما رہے تھے اے لوگو! آج کا دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا آج کا مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر

جانتے ہیں، نبی ﷺ نے پوچھا یہ شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا آج کا دن بھی حرمت والا ہے، مہینہ بھی حرمت والا ہے اور یہ شہر بھی حرمت والا ہے، یاد رکھو! تمہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جیسے آج کے دن کی اس مہینے اور اس شہر میں حرمت ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے آملو، وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، پھر نبی ﷺ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر مٹی مرتب فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَحْمَرَ بْنِ حَنْظَلَةَ

حضرت احمر بن حنظلہ رضی اللہ عنہ حدیث

(۲۰۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَتَاوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَاهِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱] (۲۰۶۰۳) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی ﷺ پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

(۲۰۶۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَتَاوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَاهِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ [راجع: ۱۹۲۲۱]۔

(۲۰۶۰۳) حضرت احمر بن جزء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سجدے میں جاتے تو ہمیں نبی ﷺ پر اس وقت ترس آتا تھا کیونکہ آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے جدا کرنے میں بہت مشقت اٹھاتے تھے۔

وَمِنْ حَدِيثِ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ

حضرت صحابہ عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَابِ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ مُسْقَامٌ فَأَذْنُ لِي فِي جَرِيرَةٍ أَنْتَبِذُ فِيهَا قَالَ فَأَذْنُ لَهُ فِيهَا [راجع: ۱۶۰۵۳]۔

(۲۰۶۰۳) حضرت صحابہ عبدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے درخواست کی کہ میں بیمار آدمی ہوں، مجھے منکے میں نبیذ بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔

(۲۰۶۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَحَابِ

الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخَسَفَ بِقَبَائِلَ حَتَّى يَقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْعَرَبَ لِأَنَّ الْعَجَمَ إِنَّمَا تَنْسَبُ إِلَى قَرَاهَا [راجع: ۱۶۰۵۲] (۲۰۶۰۵) حضرت صحابہ عہدؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کچھ قبائل کوزمین میں دھنسانہ دیا جائے، اور لوگ پوچھنے لگیں کہ فلاں قبیلہ میں سے کتنے لوگ باقی بچے؟ میں نے جب نبی ﷺ کو قبائل کا ذکر کرتے ہوئے سنا تو میں سمجھ گیا کہ اس سے مراد اہل عرب ہیں، کیونکہ عجمیوں کو ان کے شہروں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت رافع بن عمرو مزنئی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُشْتَمِلُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزْنِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزْنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَنَا وَصِيفُ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [صححه الحاكم (۵۸۸/۳)] وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألبان: ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۵۶) قال شعيب، اسناده صحيح. [راجع: ۱۵۵۹۳].

(۲۰۶۰۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت جنت سے آئے ہیں۔

فائدہ: بعض روایات میں درخت کی بجائے صحرا بیت المقدس کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

(۲۰۶۰۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ وَآبُو النَّضْرِ وَعَقَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرِّمِيَةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه مسلم (۱۰۶۷)، والحاكم (۴۴۴/۳)]. [انظر: ۲۰۶۱۲، ۲۰۶۱۳].

(۲۰۶۰۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں بھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۰۶۰۸) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا قَالَ بَهْزُ أَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [كسابقه]. [انظر: ۲۰۶۱۲، ۲۰۶۱۳].

(۲۰۶۰۸) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی ﷺ سے سنی ہے۔

(۲۰۶۰۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْفِقَارِي يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْفِقَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمَى نَعْلًا لِلْأَنْصَارِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّ هَاهُنَا غُلَامًا يَرْمِي نَعْلَنَا فَأَتَى بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّعْلَ قَالَ قُلْتُ أَكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّعْلَ وَكُلْ مَا يَسْقُطُ فِي آسَافِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ [صححه الحاكم (۴/۴۳۳)].

قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۶۲۲، ابن ماجه: ۲۲۹۹). قال شعب: محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف. (۲۰۶۰۹) حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں اور ایک لڑکا انصار کے ایک باغ میں درختوں پر پتھر مارتے تھے، باغ کا مالک نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہمارے درختوں پر پتھر مارتا ہے، پھر مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے پوچھا اے لڑکے! تم درختوں پر پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا پھل کھانے کے لئے، نبی ﷺ نے فرمایا درختوں پر پتھر نہ مارا کرو، جو بچے پھل گرے ہوئے ہوں، انہیں کھا لیا کرو، پھر میرے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اے اللہ! اس کا پیٹ بھر دے۔

(۲۰۶۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُ بْنُ عَمْرِو الْمُزْنِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزْنِي عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْمُزْنِي يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ أَوْ قَالَ الْعَجْوَةُ وَالشَّجَرَةُ فِي الْجَنَّةِ شَكَ الْمُشْمَعِلُ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۰) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور اور درخت یا صخرہ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُ بْنُ إِيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ سُلَيْمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرِو الْمُزْنِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۶۱۱) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گزاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ کھجور یا صخرہ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

(۲۰۶۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راجع: ۲۰۶۰۷].

(۲۰۶۱۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، پھر وہ دین میں کبھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۰۶۱۳) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا فَحَدَّثَنِي فَقَالَ وَأَنَا أَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۰۸].

(۲۰۶۱۳) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث میں نے بھی نبی ﷺ سے سنی ہے۔

حَدِيثُ مِجْنِ بْنِ الْأَدْرِعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثَمٌ وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا كَثَمٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ قَالَ مِجْنُ بْنُ الْأَدْرِعِ بَعَثَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ثُمَّ عَرَضَ لِي وَأَنَا خَارِجٌ مِنْ طَرِيقِ مَنْ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى صَعِدْنَا أَحَدًا فَأَقْبَلَ عَلَيَّ الْمَدِينَةَ فَقَالَ وَبَلْ أَمَّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدْخُهَا أَهْلُهَا قَالَ بَزِيدٌ كَأَنِّي مَاتُ مَا تَكُونُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَهَا قَالَ عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسَّيَّاحُ قَالَ وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَالُ كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ بِكُلِّ نَفْسٍ مِنْهَا مَلَكٌ مُصَلِّيًا قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِيَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ إِذَا رَجُلٌ يَصْلِي قَالَ اتَّقُوا صَادِقًا قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَلَانٌ وَهَذَا مِنْ أَحْسَنِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً قَالَ لَا تَسْمِعُهُ فَتُهْلِكُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِنَّكُمْ أُمَّةٌ أُرِيدَ بِكُمْ الْيُسْرُ [راجع: ۱۰۱۸۵].

(۲۰۶۱۴) رجا، بن ابی رجا کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت مجن بن ادرع رضی اللہ عنہ گزر ہوا، سکھہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ”جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا“ حضرت مجن بن ادرع رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھانک کر فرمایا ہائے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی ﷺ میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ،

ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھو دیا اور دوسرے فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

(۲۰۶۱۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِخْجَنِ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۱۹۱۸۵]۔
(۲۰۶۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِخْجَنِ قَالَ عَفَّانٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَدْرِعِ
(۲۰۶۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مِخْجَنِ بْنِ الْأَدْرِعِ قَالَ قَالَ رَجَاءُ أَتَيْتُ مَعَ مِخْجَنِ ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى مَسْجِدِ الْبُصْرَةِ فَوَجَدْنَا بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيَّ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ جَالِسًا قَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُكْبَةُ يُطْبِلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ بُرَيْدَةُ قَالَ وَكَانَ بُرَيْدَةُ صَاحِبَ مُزَاحَاتٍ قَالَ يَا مِخْجَنُ أَلَا تَصَلِّيْ كَمَا يُصَلِّي سُكْبَةُ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ مِخْجَنٌ شَيْئًا وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ لِي مِخْجَنُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي فَأَنْطَلَقَ بِمِشْيِ حَتَّى صَعِدَ أَحَدًا فَأَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيْلُ أُمَّهَا مِنْ قُرْبَةٍ يَتْرُكُهَا أَهْلُهَا كَأَعْمَرَ مَا تَكُونُ بِأَيِّهَا الدَّجَالُ فَبَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا مَلَكًا مُضِلًّا فَلَا يَدْخُلُهَا قَالَ ثُمَّ انْحَدَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسُكْبَةِ الْمَسْجِدِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ قَالَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا قَالَ فَأَخَذْتُ أُطْرِيهَ لَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فَلَانٌ وَهَذَا وَهَذَا قَالَ اسْكُتْ لَا تُسْمِعُهُ فَتُهْلِكُهُ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِمِشْيِ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ حُجْرَةٍ لِكُنْهَ رَفَضَ يَدِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ إِنَّ خَيْرَ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ [انظر ما بعده]۔
(۲۰۶۱۷) رجاہ بن ابی رجاہ کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت عجل بن عجل کا

گذر ہوا، سکھہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ”جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا“ حضرت عجل بن عجل سے کہنے لگے کہ جس طرح یہ نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جہانک کر فرمایا اے افسوس! اس بہترین شہر کو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جائیں گے، پھر دجال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا، لہذا دجال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی ﷺ میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدمی

نماز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا آہستہ بولو، اسے مت سناؤ، ورنہ تم اسے ہلاک کر دو گے، پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کے حجرے کے قریب پہنچ کر میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دو مرتبہ فرمایا تمہارا سب سے بہترین دین وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ أَهْلِي أُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِهِ فَأَنِمْتُ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُمَا حَاجَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَاللَّهِ لَقَدْ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلْتُ أُرْنِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قَامَ بِكَ الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ أُرْنِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَدْرِي مَنْ هُوَ قُلْتُ لَا قَالَ ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا زَالَ يُوصِيحُنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورُّهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوِ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ [انظر: ۲۳۴۸۱]

(۲۰۶۱۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا، وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی ﷺ کھڑے ہیں اور نبی ﷺ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی ﷺ کی طرف ہے، میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں، بخدا! نبی ﷺ اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی ﷺ پر ترس آنے لگا، جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے، جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے، حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بَلْقَيْنَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ قَالَ فَمَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الضَّالِّينَ يَعْنِي النَّصَارَى [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۱۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی قری میں ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے گھوڑے پر سوار تھے، بنو قین کے کسی آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲۰۶۲۰) قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَشْهِدْ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامَكَ فَلَا نَ فَقَالَ بَلْ يُعَجِّرُ إِلَى النَّارِ فِي عِبَاءَةٍ غَلَّهَا [انظر: ۲۱۰۱۶].

(۲۰۶۲۰) اور ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ مَرْءَةِ الْبَهْرِيِّ الرَّضِيِّ

حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۲۱) حَدَّثَنَا بَهْرٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفِيقٍ عَنْ مَرْءَةِ الْبَهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْرٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْجُ فِتْنَةً كَالصَّيَاصِي فَهَذَا وَمَنْ مَعَهُ عَلَى الْحَقِّ قَالَ لَذَهَبْتُ فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ [انظر: ۲۰۶۲۳].

(۲۰۶۲۱) حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی ﷺ نے گائے کے سینگوں کی طرح چھا جانے والے فتنوں کا ذکر فرمایا، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا موٹا ہا پکڑا، دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۰۶۲۲) حَدَّثَنَا

(۲۰۶۲۲) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ زَائِدَةَ أَوْ مَرْيَدَةَ بِنِ حَوَالَةَ الرَّضِيِّ

حضرت زائدا یا مریدہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا كُثَيْبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفِيقٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ يَقَالُ لَهُ زَائِدَةُ

أَوْ مَزِيدَةُ بْنُ حَوَالَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النَّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظِلِّ دَوْخَةٍ فَرَأَى وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنْ حَاجَةٍ لِي وَلَيْسَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ كَاتِبِهِ فَقَالَ أَنْكَبْكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَى الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ ذَنُوتُ دُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَنْكَبْكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّي وَأَقْبَلَ عَلَى الْكَاتِبِ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمَا فَإِذَا فِي صَدْرِ الْكِتَابِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمَا لَنْ يَكُنَا إِلَّا فِي سَعِيرٍ فَقَالَ أَنْكَبْكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِتْنَةٍ تَنُورُ فِي أَفْطَارِ الْأَرْضِ كَالْهِيَ صَيَاصِي بَقَرٍ قَالَ قُلْتُ أَصْنَعُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِتْنَةٍ كَانَتْ الْأَوَّلَى لَهَا نَفْعَةٌ أَرَنْبٍ قَالَ فَلَا أَذْرَى كَيْفَ قَالَ فِي الْأَخِيرَةِ وَلَئِنْ أَكُونُ عَلِمْتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْأَخِيرَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [انظر: ۱۷۱۲۹].

(۲۰۶۲۳) حضرت ابن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ ایک درخت کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، اور آپ ﷺ کے پاس ایک کاتب تھا جسے آپ ﷺ کچھ لکھوا رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پسند فرمایا ہے چنانچہ نبی ﷺ نے مجھ سے اعراض فرمایا اور دوبارہ کاتب کو املاء کرانے کے لئے جھک گئے، کچھ دیر بعد دوبارہ یہی سوال جواب ہوئے، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کا نام لکھا ہوا تھا، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ ان دونوں کا نام خیر کے ہی کام میں لکھا جاسکتا ہے، چنانچہ تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے جب پوچھا کہ اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھ دیں؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں!

نبی ﷺ نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف و اکناف میں فتنے اس طرح اہل پڑیں گے جیسے گائے کے سینک ہوتے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے معلوم نہیں، اللہ اور اس کے رسول میرے لیے کیا پسند فرماتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ”شام“ کو اپنے اوپر لازم کر لینا، پھر اگلا سوال پوچھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فوراً ہی نمودار ہوگا جو خرگوش کی رفتار جیسا ہوگا تب کیا کرو گے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا، اب مجھے یاد نہیں کہ اس مرتبہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا، مجھے اس کا جواب معلوم ہونا فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَيْثٍ عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ ثَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِي وَالذَّجَالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةِ مُصْطَفِيٍّ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راجع: ۱۷۰۹۸].

(۲۰۶۲۳) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا (تین مرتبہ فرمایا) میری موت، دجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے قتل سے۔

(۲۰۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ لِيَعْبُرَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ عَلَيْكَ بِالشَّامِ ثَلَاثًا عَلَيْكَ بِالشَّامِ لَمَنْ أَمَى فَلْيَلْحَقْ بِيَمِينِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ عُذْرِهِ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ مَرَّتَيْنِ فَلْيَلْحَقْ بِيَمِينِهِ

(۲۰۶۲۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب ایک لشکر شام میں ہوگا اور ایک یمن میں، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! جب ایسا ہو تو میرے لیے کسی ایک کو ترجیح دیتا دیتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپر لازم پکڑو، جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ یمن چلا جائے اور اس کے کوئوں کا پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ جَارِيَةِ بْنِ قَدَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ يَقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ السَّعْدِيُّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَالْقَلِيلُ عَلَيَّ أَعِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ فَأَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَغْضَبْ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۶) حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمائیے، شاید میری عقل میں آجائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو، اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

(۲۰۶۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ لَهُ يَقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قَدَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَالْقَلِيلُ عَلَيَّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۱۶۰۶۰].

(۲۰۶۲۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى كَذَا قَالَ هِشَامُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يُدْرِكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَقُولُ وَهُمْ يَقُولُونَ

(۲۰۶۲۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جَارِيَةِ بِنْتِ قَدَامَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمِّي لِي أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي وَأَقِلُّ لَكَ كَرَّ الْحَدِيثِ [راجع: ۱۶۰۶۰]

(۲۰۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فِي مَجْلِسِنَا بِالْبَيْعِ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَوْ عَمِّي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْعِ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ أَشْهَدُ لَهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَمَحَلَّتْ مِنْ عِمَامَتِي لَوْثًا أَوْ لَوْتَيْنِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِمَا فَأَذَرَ كُنْيَ مَا يُدْرِكُ بَنِي آدَمَ لَفَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي لَحَاءَ رَجُلٍ وَلَمْ أَرَ بِالْبَيْعِ رَجُلًا أَشَدَّ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آدَمَ يَغْبُرُ بِنَاقَةٍ لَمْ أَرَ بِالْبَيْعِ نَاقَةً أَحْسَنَ مِنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ دُونَكَ هَذِهِ النَّاقَةُ قَالَ فَلَزِمَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَتَصَدَّقُ بِهَذِهِ قَوْلَ اللَّهِ لَهَا خَيْرٌ مِنْهُ قَالَ فَسَمِعَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبْتَ بَلْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَمِنْهَا ثَلَاثُ مَرَارٍ ثُمَّ قَالَ وَبَلِّ لِأَصْحَابِ الْمِينِ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا قَالُوا إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَجَمَعَ بَيْنَ كَفَّيْهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ الْمُزْهَدُ الْمُجْهَدُ ثَلَاثًا الْمُزْهَدُ فِي الْعِبَادَةِ

(۲۰۶۳۰) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بیچ میں ہماری مجلس پر ایک آدمی آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والد یا چچا نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نبی ﷺ کو جنت البقیع میں دیکھا تو نبی ﷺ فرما رہے تھے جو شخص کوئی چیز صدقہ کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا، یہ سن کر میں اپنے عمائے کا ایک یاد پر ت کھولنے لگا کہ انہیں صدقہ کر دوں گا، پھر مجھے بھی وہی وسوسہ آیا جو عام طور پر ابن آدم کو پیش آتا ہے اس لئے میں نے اپنا عمامہ واپس باندھ لیا۔

تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا جس کی مانند سیاہ اور گندی رنگ کا کوئی دوسرا آدمی میں نے جنت البقیع میں نہیں دیکھا، وہ ایک اونٹنی کو لیے چلا آ رہا تھا جس سے زیادہ حسین کوئی اونٹنی میں نے پورے جنت البقیع میں نہیں دیکھی، اس نے آ کر عرض کیا یا

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ۱۵۶۶۹].

(۲۰۶۳۵) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

(۲۰۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ حَبِيبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَبُّكَ اللَّهُ كَمَا أَحَبُّهُ فَقَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فُلَانٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِيَ أَبَاكَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْعِطُوكَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَهَ خَاصَّةٍ أَوْ لِكُلِّنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمْ [راجع: ۱۵۶۸۰].

(۲۰۶۳۶) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر آتا تھا، نبی ﷺ نے ایک مرتبہ اس شخص سے پوچھا کہ کیا تمہیں اپنے بیٹے سے محبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی محبت میں اس سے کرتا ہوں، اللہ بھی آپ سے اسی طرح محبت کرے، پھر وہ شخص نبی ﷺ کی مجلس سے غائب رہنے لگا، نبی ﷺ نے پوچھا کہ فلاں شخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاؤ تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے پاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ حکم اس کے ساتھ خاص ہے یا ہم سب کے لئے ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(۲۰۶۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۱۵۶۸۰].

(۲۰۶۳۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَمُوتُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۰۶۳۱].

(۲۰۶۳۸) حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب اہل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر نہ رہے گی، اور میرے کچھ امتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر و منصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پروا نہ ہوگی۔

(۲۰۶۳۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْأَشْبِيُّ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو النَّضْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ أَبُو مَهْلٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مَزْنَةِ لَبَاعِنَاهُ وَإِنْ

فَمِصَّةُ الْمُطَلَّقِ قَالَ فَكَيْفَ نَأْتِيهِ ثُمَّ اَدْخَلْتُ يَدِي فِي جَنْبِ فَمِصَّةٍ فَمِصَّتُ الْخَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ قَالَ وَارَاهُ يُعْبِي اِيَّاسًا فِي شِعَاءٍ فَقَدْ وَلَا حَرْثًا اِلَّا مُطَلَّقِي اِذَا رِهَمَا لَا يَزُرَانِ [راجع: ۱۵۶۶۶].

(۲۰۶۳۹) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کے ٹٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچہ بیعت کے بعد میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے آپ کی قمیص مبارک میں ہاتھ ڈال کر مہر نبوت کو چھو کر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گرمی جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کو دیکھا، ان کی قمیص کے ٹٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں کبھی ٹٹن نہ لگاتے تھے۔

(۲۰۶۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَنِي أَنْ أُدْخِلَ يَدِي فِي جُرْبَتَيْهِ لِيَدْعُوَنِي فَمَا مَنَعَهُ وَأَنَا أَلْمِسُهُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدْتُ عَلَى نَعْصِ كَفِّهِ مِثْلَ السَّلْعَةِ [راجع: ۱۵۶۶۷].

(۲۰۶۳۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا ہاتھ آپ کی قمیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا کر دیکھا، اسی دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں دعاء فرمائی، میں نے محسوس کیا کہ مہر نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر غرود کی طرح ابھری ہوئی تھی۔

(۲۰۶۴۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ [راجع: ۱۵۶۷۸].

(۲۰۶۳۱) ابویاس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں دعاء فرمائی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(۲۰۶۴۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي مِثَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ اللَّهِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ۱۵۶۶۹].

(۲۰۶۳۲) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ روزانہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے مترادف ہے۔

حَدِيثُ مَرْوَةَ الْبُهَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مرہ بہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۶۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بَنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا كُثَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنِي هَرَمِيُّ بْنُ الْحَارِثِ

وَأَسَامَةُ بْنُ خُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشْعُرْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مَرْثَةِ الْبُهَزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي فِتْنَةٍ تَفُورُ فِي أَفْطَارِ الْأَرْضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالُوا نَصْنَعُ مَاذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اتَّبِعُوا هَذَا وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَاسْرَعْتُ حَتَّى عَيَّيْتُ فَلَكِحْتُ الرَّجُلَ فَقُلْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا لِإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابَهُ وَذَكَرَهُ [صححه ابن حبان (٦٩١). قال شعيب، صحيح

محمثل للتحسين].

(۲۰۶۳۳) حضرت مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تھے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اس وقت کیا کرو گے جب گائے کے سینگوں کی طرح اکتاف عالم میں فتنے پھیل پڑیں گے؟ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں، اسی دوران وہاں سے ایک نقاب پوش آدمی گذرا، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے چلا گیا، اس کا مونڈھا پکڑا اور نبی ﷺ کی طرف اس کا رخ کر کے پوچھا یہ آدمی؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں ادیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكْرَةَ نَفِيعِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ كَلْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکرہ نفع بن حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَامِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذِي بِيَدِي وَرَجُلٌ عَنْ يَسَارِهِ إِذَا نَحْنُ بِقَبْرَيْنِ أَمَامَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمَا لَيَعْلَبَانِ وَمَا يَعْلَبَانِ فِي كَيْبَرٍ وَمَلَى فَايُكُم بِأُتْرُجِي بِجَرِيدَةٍ فَاسْتَبَقْنَا فَاسْتَبَقْتُهُ فَاتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَأَلْفَيْ عَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَعَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَقَالَ إِنَّهُ يَهُونُ عَلَيْهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ وَمَا يَعْلَبَانِ إِلَّا فِي الْبُولِ وَالْبَغِيَةِ [إخراجه الطيالسي (٨٦٧). قال شعيب: إسناده قوي].

(۲۰۶۳۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، نبی ﷺ نے میرا ہاتھ تھاما ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آگئیں، نبی ﷺ نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹہنی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف

(۲۰۶۳۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت پر رحم کی سزا جاری فرمائی تو اس کے لئے سینے تک گڑھا کھدوایا۔

(۲۰۶۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضَى الْحَاكِمُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَهُوَ غَضَبَانُ [صححه البخاری (۷۱۵۸)، ومسلم (۱۷۱۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۰، ۲۰۶۶۴، ۲۰۷۴۱، ۲۰۷۹۶، ۲۰۷۹۷].

(۲۰۶۵۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مَوْلَى أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنْبَانِ مَعْجَلَانِ لَا يُؤَخَّرَانِ الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ

(۲۰۶۵۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو گناہ ایسے ہیں جن کی سزا فوری دی جاتی ہے، اس میں تاخیر نہیں کی جاتی، سرکشی اور قطع رحمی۔

(۲۰۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي عُفْمَانُ الشَّحَامُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [انظر: ۲۰۶۸۰، ۲۰۷۲۰].

(۲۰۶۵۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعاء فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ أَبُو سَلَمَةَ الشَّحَامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ أَحْدَاثُ أَحْدَاءُ أَشْدَاءُ ذَلِكَ أَلَسْتَهُمْ بِالْقُرْآنِ يَفْرُؤُونَهُ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ فَإِذَا لَقِيَتْهُمْ قَالُوا لَقِيْتُمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيْتُمُوهُمْ قَالُوا لَقِيْتُمُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ قَالِيَهُمْ [انظر: ۲۰۷۱۹].

(۲۰۶۵۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو بہت تیز اور سخت ہوگی، قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب جب تمہارا ان سے سامنا ہو، تب تب تم انہیں قتل کرنا کہ ان کے قاتل کو اجر و ثواب دیا جائے گا۔

(۲۰۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُمَلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [صححه ابن حبان (۴۸۸۲)، والحاكم (۴۴/۱)]. قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۵/۸). [انظر: ۲۰۷۹۷، ۲۰۶۶۸].

(۲۰۶۵۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جَهَنَّمُ وَأَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَمَرْيَتُهُ غَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ بَنِي آسَدٍ وَمِنْ بَنِي تَيْمٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَفْصَعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ قَدْ خَابُوا وَخَمِسُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَفْصَعَةَ وَمِنْ بَنِي آسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ [صححه البخاری (۳۵۱۵)، ومسلم (۲۵۲۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۰۶۸۱، ۲۰۶۹۴، ۲۰۷۶۱، ۲۰۷۸۴].

(۲۰۶۵۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہنم، اسلم، غفار اور حریہ قبیلہ کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ بنو تميم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَبْشِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَذِكْرُ الْكِبَائِرِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مَعَنَا فَبَجَلَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ لِمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ [صححه البخاری (۲۶۵۴)، ومسلم (۸۷)]. [انظر: ۲۰۶۶۵].

(۲۰۶۵۷) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

(۲۰۶۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثُ مَوَالِيَاتٍ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَيْ يَوْمَ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى طَلَبْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ

الْيَسَّ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ الْيَسَّ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ الْيَسَّ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَتَسْلَقُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ أَلَا لِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ فَلَعَلَّ مَنْ يَبْلُغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ يَسْمَعُهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ قَدْ كَانَ بَعْضٌ مَنْ بَلَغَهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَنْ سَمِعَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۹۴۷، النسائي: ۱۲۷/۷)]. [انظر: ۲۰۶۹۰].

(۲۰۶۵۷) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یاد رکھو! زمانہ اپنی اس اصلی حالت پر واپس آ گیا ہے جس پر وہ اس دن تھا جب اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا تھا، سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں جن میں سے چار مہینے اشہر حرم ہیں، ان میں سے تین تو مسلسل ہیں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجہ اور محرم، اور چوتھا مہینہ رجب ہے جو جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور غریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گروئیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضٍ وَأَخَذَ رَجُلٌ بِرِجْلَيْهِ أَوْ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ يَوْمُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ الْيَسَّ بِالنَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ الْيَسَّ بِذِي

الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ لَمْ يَكُنْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَوْمَ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلَدِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا فَلْيَبْلُغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يَلْقَاهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَجُلٌ فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ [صححه البخاری (۶۷) ومسلم (۱۶۷۹)، وابن حبان (۳۸۴۸)]. [انظر: ۲۰۷۲۷].

(۲۰۶۵۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔ (۲۰۶۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَتَرْمُلُ بِالْجَنَازَةِ رَمَلًا [راجع: ۲۰۶۴۶].

(۲۰۶۵۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ جنازے میں تیز تیز چل رہے تھے۔

(۲۰۶۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانِ [راجع: ۲۰۶۵۰].

(۲۰۶۶۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَرَبِيعُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجْرُ ثَوْبُهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى آتَى الْمَسْجِدَ

وَقَاتَبَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَجَلَى عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَلَا يَنْكَبِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ قَالُوا وَكَانَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَاتَ لِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَبِفَ مَا بِكُمْ [صححه البخاری (۱۰۴۰)، وابن حبان (۲۸۳۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۲)]. [انظر: ۲۰۶۶۲].

(۲۰۶۶۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ جلدی سے اپنے کپڑے کھینچے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج کھل روشن ہو گیا، نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت ٹل جائے۔

(۲۰۶۶۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ اللَّهَ حَدَّثَهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ قُورَبٌ فِرْعَاؤُ يَجْرُ قُورَبُهُ فَلَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۶۶۱]. (۲۰۶۶۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَيُقَالُ لَهُ إِسْرَائِيلُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَحَسَنٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [صححه البخاری (۲۷۰۴)]. [انظر: ۲۰۷۷۳، ۲۰۷۷۲، ۲۰۷۹۰].

(۲۰۶۶۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی ﷺ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۶۶۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِلْقَاضِي وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً لِلْحَاكِمِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ النَّسَبِ وَهُوَ غَضَبَانُ [راجع: ۲۰۶۵۰]. (۲۰۶۶۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۶۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مَعَنَا

فَجَلَسَ فَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا الْحُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أَنْتُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ الْإِشْرَافُ بِاللَّهِ تَعَالَى فَلَذِكْرُهُ

[راجع: ۲۰۶۵۶]

(۲۰۶۶۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کبیرہ گناہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے، نبی ﷺ نے ٹیک لگائی ہوئی تھی، سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فرمایا اور جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، یہ بات نبی ﷺ نے اتنی مرتبہ فرمائی کہ ہم سوچنے لگے کہ نبی ﷺ خاموش ہو جاتے۔

(۲۰۶۶۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَّاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتَّاعَ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ يَدَا بَيْدٍ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [صححه البخاری (۲۱۷۵)، ومسلم (۱۵۹۰)، وابن حبان (۵۰۱۴)]. [انظر: ۲۰۷۷۰]

(۲۰۶۶۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر برابر ہی بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰۶۶۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِي قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَايَ وَوَعَى قَلْبِي أَنَّ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْحَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُ أَدْنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۵۴]

(۲۰۶۶۷) ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے اور میرے دل نے محفوظ کی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے اپنے کانوں سے سنا ہے اور اپنے دل میں محفوظ کیا ہے۔

(۲۰۶۶۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرُمَلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ لَمْ يَشْمَ رِيحُهَا [راجع: ۲۰۶۵۴]

(۲۰۶۶۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے دیتا ہے اور وہ اس کی مہک بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

(۲۰۶۶۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عُمَيْيَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ أَنْ يُعَجَّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّحِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبُغْيِ وَالطَّيْعَةِ الرَّحِمِ [راجع: ۲۰۶۴۵]۔

(۲۰۶۶۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سرکشی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گناہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(۲۰۶۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرًا عِيدَ رَمَضَانَ وَذِي الْحِجَّةِ [صححه البخاری (۱۹۱۲)]، ومسلم (۱۰۸۹)۔ [انظر: ۲۰۷۵۳، ۲۰۷۵۹، ۲۰۷۸۵]۔

(۲۰۶۷۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ خَرَجْتُ فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِهِ يَسْتَقْبِلُونَ الْجَنَازَةَ فَمَشُونُ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رَوَيْدًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ قَالَ فَلَحِقْنَا أَبُو بَكْرَةَ مِنْ طَرِيقِ الْمَرْبِدِ فَلَمَّا رَأَى أُولَئِكَ وَمَا يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوَى لَهُمْ بِالسَّوِطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ أَنْ نَرْمَلَ بِهَا وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۴۶]۔

(۲۰۶۷۱) عیینہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن سمرہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ میں سے کچھ لوگوں نے اپنے چہرے کا رخ جنازے کی طرف کر لیا اور اپنی ایڑیوں کے بل (الٹے) چلنے لگے، اور وہ کہتے جا رہے تھے کہ آہستہ چلو، اللہ تمہیں برکت دے، مرید کے راستے میں حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بھی جنازے میں شامل ہو گئے، جب انہوں نے ان لوگوں کو اور ان کی اس حرکت کو دیکھا تو اپنے خچر کو ان کی طرف بڑھایا اور کوڑا لے کر لپکے، اور فرمایا اس کا راستہ چھوڑو، اس ذات کی قسم جس نے ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے چہرے کو معزز فرمایا، میں نے اپنے آپ کو نبی ﷺ کے ساتھ دیکھا ہے کہ ہم جنازے کو لے کر تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۲۰۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالُ أَعْوَرُ بَعَيْنِ الشَّمَالِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ الْأُمِّيُّ وَالْكَاتِبُ

(۲۰۶۷۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دجال کی بائیں آنکھ کافی ہوگی اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر ان پڑھ اور پڑھا لکھا آدمی پڑھ لے گا۔

(۲۰۶۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى أَمْرٍ [إخراجه الطيالسي (۸۷۸)، قال شُعيب: إسناده صحيح]۔ [انظر: ۲۰۷۴۸، ۲۰۷۵۱]۔
(۲۰۶۷۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [راجع: ۲۰۶۴۸]۔
(۲۰۶۷۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ تِسْعٍ يَفْقِنُ أَوْ سَبْعٍ يَفْقِنُ أَوْ خَمْسٍ يَفْقِنُ أَوْ ثَلَاثٍ يَفْقِنُ أَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ [راجع: ۲۰۶۴۷]۔
(۲۰۶۷۵) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی ﷺ کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ زَيْدِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَكْعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [صححه البعاری (۷۸۳)، وابن حبان (۲۱۹۵)]۔ [انظر: ۲۰۷۳۱، ۲۰۷۳۲، ۲۰۷۴۴، ۲۰۷۴۵]۔

(۲۰۶۷۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَهْلَبِ بْنِ أَبِي حَبِيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَصُمْتُهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكْرَهُ التَّزَكِّيَةَ أَمْ لَا فَلَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ أَوْ رَفْدَةٍ [صححه ابن خزيمة: (۲۰۷۵)، وابن حبان (۳۴۳۹) وابو داود: (۲۴۱۵) والنسائي: (۱۳۰/۴)]۔

وقال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۲۰۶۸۷، ۲۰۶۹۸، ۲۰۷۶۲، ۲۰۷۶۳، ۲۰۷۹۵].

(۲۰۶۷۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے (ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۶۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ غَيْرُ أَبِي عَنْ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ بِمَنْى فَقَالَ لَا تَذُرُونَ أَمَى يَوْمَ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى طَلْنَا أَنَّهُ سَمِعْتُمِهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَى بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلَدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِي بِمَا شَهِدَ الشَّاهِدُ الْغَائِبُ فَإِنَّهُ رَبُّ مُبْلَغٍ يَبْلُغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حَرْقِ ابْنِ الْحَضَرَمِيِّ حَرْقَهُ جَارِيَةٌ بَنُ قَدَامَةَ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَعَلَّ النَّبِيَّ أُمَى أَنْ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ إِلَيْهِمْ بِقَصْبٍ [صححه البخاري (۷۰۷۸)، ومسلم (۱۶۷۹)، وابن عزيمة: (۲۹۵۲)]. [انظر: ۲۰۷۷۲].

(۲۰۶۷۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم الآخر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سامہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجۃ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور غریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا، جس دن جاریہ بن قدامہ نے ابن حنظلہ کو آگ

میں جلایا تو وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھے، اور کہنے لگے کہ یہ ہیں ابوبکرہ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر یہ لوگ میرے پاس آئے تو میں لکڑی سے بھی ان پر حملہ نہ کروں گا۔

(۲۰۶۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهَؤُلَاءِ الرُّكْعَتَيْنِ وَهَؤُلَاءِ الرُّكْعَتَيْنِ لَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلَهُمْ رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ [انظر: ۲۰۷۷۱]

(۲۰۶۷۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن خزيمة: ۷۴۷] قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی: ۷۳/۳ و ۲۶۲/۸). قال شعيب: اسناده قوي. [راجع: ۲۰۶۵۲]

(۲۰۶۸۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۰۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَظْفَانَ وَبَنِي عَامِرٍ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَذَّ بِهَا صَوْتُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ قَوْلَاذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۶۵۵]

(۲۰۶۸۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو عطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آدمی نے عرض کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ مَنْ يَأْتِيَنِي بِجَرِيدَةٍ نَحْلُ قَالَ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ فَجِئْنَا بِعَسِيبٍ لَشَقِئِهِ بَاتْنَيْنِ فَجَعَلَ عَلَى هَذَا وَاحِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاحِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ فِيهِمَا مِنْ بُلُوْلِهِمَا شَيْءٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِي الْعِيقَةِ وَالْبُؤْلِ [قال الألبانی: حسن صحيح (ابن ماجه: ۳۴۹). قال شعيب: حديث قوي]

(۲۰۶۸۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھامنا ہوا تھا، اور ایک آدمی بائیں جانب بھی تھا، اچانک ہمارے سامنے دو قبریں آ گئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں مردوں کو عذاب ہو رہا

ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک ٹہنی لے کر آئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس پر سبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا، اور ہر قہر پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پر عذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کو عذاب صرف پیشاب اور غیبت کے معاملے میں ہو رہا ہے۔

(۲۰۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّعْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بُكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ الْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيِ وَالْمَاشِيِ خَيْرٌ مِنَ السَّاعِيِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ فَلْيَعْمِدْ إِلَى سَيْفِهِ فَلْيَضْرِبْ بِحَدِّهِ صَخْرَةً ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ [انظر: ۲۰۷۶۴].

(۲۰۶۸۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، اور جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دوے مارے اور اگر بیچ سکتا ہو تو بیچ جائے، بیچ سکتا ہو تو بیچ جائے۔

(۲۰۶۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْقَوَّامُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بُكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا يَقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ إِلَى جَنْبِهَا نَهْرٌ يَقَالُ لَهُ دِجْلَةٌ ذُو نَخْلٍ كَثِيرٍ وَيَنْزِلُ بِهِ بَنُو قَنْطُورَاءَ فَيَتَفَرَّقُ النَّاسُ ثَلَاثَ فُرُقٍ فِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَصْلِهَا وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا وَكَفَرُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ فَيَقَاتِلُونَ فَتَكْلَاهُمْ شُهَدَاءُ يَفْتَحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَقِيَّتِهِمْ وَشَكَّ يَزِيدُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ الْبُصْرَةُ أَوْ الْبُصْرَةُ [انظر: ۲۰۶۸۵، ۲۰۷۲۵، ۲۰۷۲۶].

(۲۰۶۸۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ ایک علاقے کا ذکر فرمایا کہ اس کا نام ”بصرہ“ ہے، اس کے ایک جانب ”دجلہ“ نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنطوراء (ترک) آ کر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قاتل کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو قتل ہوگی۔

(۲۰۶۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا الْقَوَّامُ بْنُ حَوْشِبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمَهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بُكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلُنَّ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصْرَةُ أَوْ الْبَصِيرَةُ عَلَى دِجْلَةٍ نَهَرٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ الْقَوْمُ بَنُو قَنْطُورَاءَ هُمُ التُّرْكُ [راجع: ۲۰۶۸۴].

(۲۰۶۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۶۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (الترمذی: ۲۳۳۰). قال

شعیب، حسن وهذا اسناد ضعیف] [انظر: ۲۰۷۱۶، ۲۰۷۵۴، ۲۰۷۵۶، ۲۰۷۶۰، ۲۰۷۶۶، ۲۰۷۷۴، ۲۰۷۷۸]

(۲۰۶۸۶) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۶۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَلَا قُمْتُ كُلَّهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ أَبِي وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً قَالَ قَتَادَةُ اللَّهُ أَعْلَمُ أَحَافَ عَلَى أُمَّتِهِ التَّزَكِّيَّةِ أَوْ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافٍ [راج: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۶۸۷) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا اور روزہ رکھتا رہا، (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۶۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ أَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا بِمُتَمَسِّحِهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي عَشْرِ الْأَوَاخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّمَسُّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ مِنْهُ قَالَ فَكَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي الْعَشْرِ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ [راجع: ۲۰۶۴۷].

(۲۰۶۸۸) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکرؓ کے سامنے شب قدر کا تذکرہ ہونے لگا، انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی ﷺ کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(۲۰۶۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّ أَبْوَابَ الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا نَمٌّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ

أَصْرُ شَيْءٍ وَاللَّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتْ أَبُوهَ فَقَالَ أَبُوهُ رَجُلٌ طَوَالٌ مُضْطَرِبُ اللَّحْمِ طَوِيلُ
الْأَنْفِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِثْقَالُ وَائِمَةٍ امْرَأَةٌ فِرْصَاحِيَّةٌ عَظِيمَةُ الشَّدَنِينِ قَالَ فَلَبَعْنَا أَنَّ مَوْلُودًا مِنْ الْيَهُودِ وَلَدَ بِالْمَدِينَةِ
قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ فَرَأَيْنَا فِيهِمَا نَعْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قُطَيْفَةٍ لَهُ هَمْهَمَةٌ فَسَأَلْنَا أَبِيهِ فَقَالَ مَكُنَّا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا
ثُمَّ وَلَدَ لَنَا غُلَامٌ أَغْوَرَ أَصْرُ شَيْءٍ وَاللَّهُ نَفْعًا فَلَمَّا خَرَجْنَا مَرَرْنَا بِهِ فَقَالَ مَا كُنْتُمَا فِيهِ قُلْنَا وَسَمِعْتُمْ قَالَ نَعَمْ
إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَإِذَا هُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: ضعیف (الترمذی):

[۲۲۴۸]. [انظر: ۲۰۷۷۶، ۲۰۷۹۴].

(۲۰۶۸۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلکا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپیٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آرہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گزارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گزرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ مَحْمَدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَافِئَةَ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالَ فَسَكُنَّا حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ اسْمِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ إِلَى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ تَعَالَى كَعُمْرَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ لِيُبلغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ الْغَائِبَ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنَ الشَّاهِدِ [راجع: ۲۰۶۵۷]

(۲۰۶۹۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک آدمی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور غریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۶۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ أَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ فَنَخَرَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَعَلَّيْ بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنِّي كُنْتُ جُنُبًا [صححه ابن خزيمة: (۱۶۲۹)]. قال الألبانی، صحیح (ابوداؤد: ۲۳۳ و ۲۳۴). قال شعب، رجالہ نقات. [انظر: ۲۰۶۹۷، ۲۰۷۳۳].

(۲۰۶۹۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ میں بھی ایک انسان ہی ہوں، مجھ پر غسل واجب تھا۔

(۲۰۶۹۲) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا قَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

(۲۰۶۹۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(۲۰۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْهُ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَحْتَكَ قَطَعْتَ عَنْقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ

فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَاكَ وَلَا أَرْجَى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا وَحَسِبُهُ اللَّهُ أَحْسَبُهُ كَذًا وَكَذًا [صححه البخاری (۲۶۶۲)، ومسلم (۳۰۰۰)، وابن حبان (۵۷۶۷)]. [انظر: ۲۰۷۸۶، ۲۰۷۵۸، ۲۰۷۴۲، ۲۰۷۳۶].

(۲۰۶۹۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں لوگ ایک آدمی کا تذکرہ کر رہے تھے، ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! آپ کے بعد فلاں فلاں عمل میں اس شخص سے زیادہ کوئی افضل معلوم نہیں ہوتا، نبی ﷺ نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنی ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۶۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سَرَّاقُ الْحَبِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ مُحَمَّدٌ الَّذِي يَشْكُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ أَحَبُّوْا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَأَخَيْرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَأَخَيْرُ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵]

(۲۰۶۹۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقراع بن حابس نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ کی بیعت قبیلہ اسلم، غفار، مزینہ اور غالباً جہینہ کا بھی ذکر کیا، کے ان لوگوں نے کی ہے جو حجاج کا سامان چراتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک جہینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنو اسد، بنو تميم، بنو غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ اقراع نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ بنو تميم، بنو عامر، بنو اسد اور بنو غطفان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۶۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاحٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ السَّلَاحَ فَهُمَا عَلَى طَرَفِ جَهَنَّمَ إِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهُمَا جَمِيعًا [صححه مسلم (۲۸۸۸) وعلقه البخاری ورواه النسائي موقوفا ورد الروى هذا الوقف]

(۲۰۶۹۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھا لے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو وہ دونوں ہی جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۲۰۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جَبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ فَقَالَ مِيكَائِيلُ اسْتِزْدُهُ قَالَ اقْرَأْهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ كُلُّهَا شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ تُخْتَمِ آيَةٌ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ أَوْ آيَةٌ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ [انظر: ۲۰۷۸۸].

(۲۰۶۹۶) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل ؑ اور میکائیل ؑ آئے، جبریل ؑ نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میکائیل ؑ نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل ؑ نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں۔

(۲۰۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَوَّاهَا إِلَيْهِمْ أَنْ مَكَانَكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ [راجع: ۲۰۶۹۱].

(۲۰۶۹۷) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ ؓ کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۶۹۸) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ [راجع: ۲۰۶۷۷].

(۲۰۶۹۸) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا۔

(۲۰۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْثَرُ النَّاسِ فِي مُسْلِمَةٍ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبًا فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَبَيِّنُ شَأْنٍ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِيهِ وَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كَذَابًا يَخْرُجُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ بَلَدَةٍ إِلَّا يَلْفُهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ نَفَائِهَا مَلَكَانِ يَذْبَانِ عَنْهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ [انظر: ۲۰۷۵۰].

(۲۰۶۹۹) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ مسلمانہ کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی ﷺ کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ابا بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تیس کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دور

کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ وَعَفَّانُ قَالََا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُورًا فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أَوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ إِذَا سَلَّ أَحَدُكُمْ سَيْفَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَاوَلَهُ أَخَاهُ فَلْيُعْصِدْهُ ثُمَّ يَتَاوَلَهُ يَأْهَ

(۲۰۷۰۱) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی قوم کے پاس پہنچے، وہ لوگ ننگی تلواریں ایک دوسرے کو پکڑا رہے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو، کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص تلوار سونے تو دیکھ لے، کہ اگر اپنے کسی بھائی کو پکڑانے کا ارادہ ہو تو اسے نیام میں ڈال کر اسے پکڑائے۔

(۲۰۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَعْمُونٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَهْبَتُ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَدْعُو كُلَّ عَذَابٍ اللَّهُمَّ عَافِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْبُدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تَصْبِحُ وَثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْبُدُهَا حِينَ تَصْبِحُ ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي قَالَ نَعَمْ يَا بَنِي إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَأَحِبَّ أَنْ أَسْتَنْ بِسُنَّتِهِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۵۰۹۰)]. قال شعيب: اسناد حسن في المتابعات والشواهد.

(۲۰۷۰۱) عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! میں آپ کو روزانہ یہ دعاء کرتے ہوئے سنتا ہوں اے اللہ! مجھے اپنے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے اپنی سماعت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے اپنی بصارت میں عافیت عطا فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو، نیز آپ یہ بھی کہتے ہیں اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ یہ کلمات بھی تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو؟ انہوں نے فرمایا ہاں بیٹا! میں نے نبی ﷺ کو یہ دعائیں مانگتے ہوئے سنا ہے اس لئے مجھے ان کی سنت پر عمل کرنا زیادہ پسند ہے۔

(۲۰۷۰۲) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاؤُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرَفَةَ عَيْنٍ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۵۰۹۰)] قال شعيب: كسابقه

(۲۰۷۰۲) اور نبی ﷺ نے فرمایا پریشانوں میں گھرے ہوئے آدمی کی دعا یہ ہے اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہذا تو مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

(۲۰۷۰۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّعَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَرَّ بَرَجْلٍ سَاجِدٍ وَهُوَ يُنْطَلِقُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَرَجَعَ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَقْتُلْ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَحَسَرَ عَنْ يَدَيْهِ فَلَاخِطَرَطَ سَيْفُهُ وَهَزَهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَقْتُلْ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعِيهِ وَاخْتَرَطَ سَيْفُهُ وَهَزَهُ حَتَّى أَرَعَدَتْ يَدُهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ أَقْتُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَتَلْتُمُوهُ لَكُنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ وَأَخْرَجَهَا

(۲۰۷۰۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نماز کے لئے جا رہے تھے کہ راستے میں ایک آدمی کے پاس سے گزر ہوا جو سجدے میں پڑا ہوا تھا، جب نماز پڑھ کر واپس ہوئے تب بھی وہ سجدے ہی میں تھا، نبی ﷺ وہیں کھڑے ہو گئے اور فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ ایک آدمی تیار ہوا، اس نے اپنے بازو چڑھائے اور تلووار ہلاتا ہوا چلا، پھر کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں سجدے میں پڑے ہوئے اس آدمی کو کیسے قتل کروں جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں؟ نبی ﷺ نے پھر فرمایا اسے کون قتل کرے گا؟ اس پر دوسرا آدمی تیار ہوا، اس نے بھی اپنے بازو چڑھائے اور تلووار کو حرکت دیتا ہوا چلا لیکن اس کے بھی ہاتھ کاپنے لگے اور وہ بھی کہنے لگا اے اللہ کے نبی! میں اس شخص کو کیسے قتل کروں جو اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی بندگی و رسالت کی گواہی دیتا ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر تم اسے قتل کر دیتے تو یہ پہلا اور آخری فتنہ ہوتا۔

(۲۰۷۰۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْنَى صَوْمُوا الْهِلَالَ لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ [أَخْرَجَهُ الطَّيَالِسِيُّ (۸۷۳)]. قَالَ شُعَيْبٌ، صَحِيحٌ لَغِيْرُهُ وَهَذَا اسناد

رجاله ثقات.]

(۲۰۷۰۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھا کرو، اور چاند دیکھ کر عید منایا کرو، اگر کسی دن ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو، اور مہینہ اتنا، اتنا اور اتنا بھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے ایک انگلی کو بند کر لیا۔

(۲۰۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ آهَانَ سُلْطَانُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الدُّنْيَا آهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [قَالَ

الترمذی، حسن غریب قال الالبانی، صحیح (الترمذی: ۲۲۲۴) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۰۷۶۹].

(۲۰۷۰۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ

بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔

(۲۰۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَقْطَرٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أُمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ كَأَنَّهُ يُؤَامِرُ أَحَدًا ثُمَّ يُعْطِي وَرَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آثَرُ السُّجُودِ لَقَالَ مَا عَدَلْتُ فِي الْقِسْمَةِ فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ يَعْدِلُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرِّمِيَةِ لَا يَتَعَلَّقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ

(۲۰۷۰۶) حضرت ابو بکرؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے، نبی ﷺ وہ تقسیم فرما رہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ﷺ کے سامنے آیا، اور کہنے لگا بخدا اے محمد! ﷺ آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی کو شدید غصہ آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے، صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، پھر فرمایا یہ اور اس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

(۲۰۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا بَشَارُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ جَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعٌ فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ نَعْلِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ يَحْضُرُ يُرِيدُ أَنْ يُنْزِلَ الرَّكْعَةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ السَّاعِي قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۷۸۳]

(۲۰۷۰۷) حضرت ابو بکرؓ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ آئے تو نبی ﷺ رکوع میں تھے، نبی ﷺ نے ابو بکرؓ کی جوتی کی آواز سنی، وہ دوڑ کر رکوع کو حاصل کرنا چاہ رہے تھے، نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے پوچھا کون دوڑ رہا تھا؟ انہوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ سُلَيْمٍ الْمُقَرِّي قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْثِهِ وَاقِفًا إِذْ جَاؤُوا بِأُمْرَأَةٍ حُبْلَى لَقَالَتْ إِنَّهَا زَنْتٌ أَوْ بَعَثْتَ فَارْجُمُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْرِي بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَى بَغْلِيهِ فَقَالَتْ ارْجُمُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَالَ اسْتَبْرِي بِسَبْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّالِثَةَ وَهُوَ
وَاقِفٌ حَتَّى أَخَذَتْ بِلِجَامِ بَغْلِيهِ فَقَالَتْ أَنْشُدْكَ اللَّهَ إِلَّا رَجَمْتَهَا فَقَالَ أَذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَأَنْطَلَقَتْ فَوَلَدَتْ
غُلَامًا ثُمَّ جَاءَتْ فَكَلَّمَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا أَذْهَبِي فَطَهَّرِي مِنَ الدَّمِ فَأَنْطَلَقَتْ
ثُمَّ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ تَطَهَّرَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسُوءَةِ قَامَرُهَا أَنْ يَسْتَبْرِنَ الْمَرْأَةُ فَبَحْنَنَ وَشَهِدَنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَهْرِهَا قَامَرُهَا
بِحَقِيرَةٍ إِلَى تَنْدُوبِهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَصَاةً مِثْلَ الْحِمَاصَةِ فَرَمَاهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْمُسْلِمِينَ ارْزُمُوهَا
وَيَاكُمْ وَوَجْهَهَا فَلَمَّا طَفِئَتْ أَمَرَ بِأَخْرَاجِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لَوْ قُسِّمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ وَسِعَهُمْ
[قال الألباني، ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٤٤٤)]. [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے خچر پر سوار تھے، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، کہ لوگ
ایک حاملہ عورت کو لے کر آئے، وہ کہنے لگی کہ اس سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوا ہے لہذا اسے رجم کیا جائے، نبی ﷺ نے اس سے
فرمایا اللہ کی پردہ پوشی سے فائدہ اٹھاؤ، وہ واپس چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ آئی، نبی ﷺ اس وقت بھی اپنے خچر پر ہی تھے،
اس نے پھر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! مجھے رجم کر دیجئے، نبی ﷺ نے اسے پھر وہی جواب دیا، جب وہ تیسری مرتبہ آئی تو اس
نے نبی ﷺ کے خچر کی لگام پکڑ لی اور کہنے لگی کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ آپ مجھے رجم کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اچھا جاؤ،
یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے۔

وہ چلی گئی، بچہ پیدا ہو چکا تو دوبارہ آگئی اور نبی ﷺ سے بات چیت کی، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا جاؤ، یہاں تک کہ دم
نفاس سے پاک ہو جاؤ، وہ چلی گئی، کچھ عرصے بعد دوبارہ آئی اور کہنے لگی کہ وہ پاک ہو گئی ہے، نبی ﷺ نے کچھ خواتین کو بلایا اور
انہیں اس کی پاکی کے معاملے کی تسلی کرنے کا حکم دیا، انہوں نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے گواہی دی کہ یہ پاک ہو گئی ہے، چنانچہ
نبی ﷺ نے اس کے سینے تک ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا، پھر نبی ﷺ مسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے اور چنے کے دانے کے
برابر ایک کنکری پکڑ کر اسے ماری اور واپس چلے گئے اور مسلمانوں سے کہہ دیا کہ اب تم اس پر پتھر مارو لیکن چہرے پر مارنے سے
بچنا، جب وہ ٹھنڈی ہو گئی تو اسے نکالنے کا حکم دیا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا اس کا ثواب اگر تمام اہل حجاز پر تقسیم کر دیا
جائے تو وہ ان سب کے لئے کافی ہو جائے۔

(۲۰۷۰۹) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا أَبُو عِمْرَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ
شَيْخًا يُحَدِّثُ عُمَرُو بْنُ عَثْمَانَ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ
فَكَفَّلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَوْ قُسِّمَ أَجْرُهَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ لَوَسِعَهُمْ [راجع: ٢٠٦٤٩].

(۲۰۷۰۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَارِسَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي بَكَرَكَ وَتَعَالَى لَكَ قَتْلُ رَبِّكَ يَعْنِي كَسْرِي قَالَ وَقِيلَ لَهُ يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ اسْتَخْلَفَ ابْنَتَهُ قَالَ فَقَالَ لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [صححه البخاری (۴۴۲۵)، والحاكم (۱۱۸/۳)]. [انظر: (۲۰۷۹۲، ۲۰۷۵۲)].

(۲۰۷۱۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایران سے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا میرے رب نے تمہارے رب یعنی کسری کو قتل کر دیا ہے، اسی دوران کسی نے نبی ﷺ کو بتایا کہ اب اس کی بیٹی کو اس کا جانشین بنایا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۱۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ وَابْنُ وَهَّاشٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بَسِيفَتَيْهِمَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قِيلَ هَذَا الْقَاتِلُ لَمَّا بَالَ الْمَقْتُولُ قَالَ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [صححه البخاری (۳۱)، ومسلم (۲۸۸۸)]. [انظر: (۲۰۷۹۳)].

(۲۰۷۱۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلِيمَانَ الْعَصْرِيَّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ صُهَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصَّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَادَعُ بِهِمْ حَبَّةُ الصَّرَاطِ تَقَادَعُ الْفَرَاسِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنْجِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشَّهَدَاءِ أَنْ يَشْفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَرَزَّادٌ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً مِنْ إِيْمَانٍ [انظر: (۲۰۷۱۳)].

(۲۰۷۱۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا، وہ اس کے دونوں کناروں سے اس طرح جہنم میں گریں گے جیسے شمع کے گرد پروانے گرتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اپنی رحمت سے نجات دے دے گا، پھر فرشتوں، نبیوں اور شہیدوں کو سفارش کی اجازت ملے گی چنانچہ وہ کئی مرتبہ سفارش کریں گے اور بالآخر جہنم سے ہر اس آدمی کو نکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(۲۰۷۱۳) قَالَ أَنَّهُ عِنْدَ الْحَمْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِثْلَهُ [احمد: (۲۰۷۱۲)].

(۲۰۷۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُغْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكٌ [انظر: ۲۰۷۴۹]۔

(۲۰۷۱۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

(۲۰۷۱۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَعَرَ مِنْهُ [انظر: ۲۰۷۴۹]۔

(۲۰۷۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶]۔

(۲۰۷۱۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [انظر: ۲۰۷۷۵، ۲۰۷۷۴، ۲۰۷۵۵]۔

(۲۰۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَقَدْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَأَدْخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَتَيْتُمْ رَجُلًا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دَلَّى مِنَ السَّمَاءِ فَوَزَنْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ وَزَنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ وَزَنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ثُمَّ رَفَعَ الْمِيزَانَ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُرَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ فِيهِ فَاسْتَاءَ لَهَا قَالَ وَقَالَ حَمَّادٌ فَسَاءَهُ ذَلِكَ [انظر: ۲۰۷۷۷، ۲۰۷۷۹]. [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۶۳۵)]. قال شعيب، وهذا

اسناد ضعیف.]

(۲۰۷۱۸) عبد الرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابوبکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ﷺ اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا، نبی ﷺ کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا۔

(۲۰۷۱۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ وَسَأَلَهُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْخَوَارِجِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ سَمِعْتُ وَالِإِدَى أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ أَشِدَاءُ أَحْدَاءُ ذَلِكَ أَلَسْتُمْ بِالْقُرَّانِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ أَلَا إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَيُّمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَيُّمُوهُمْ فَالْمَأْجُورُ فَأَيُّمُوهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۳].

(۲۰۷۱۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گی جو بہت تیز اور سخت ہوگی، قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، جب جب تمہارا ان سے سامنا ہو، تب تب تم انہیں قتل کرنا کہ ان کے قاتل کو اجر و ثواب دیا جائے گا۔

(۲۰۷۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِوَالِدِهِ وَهُوَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ فَأَخَذَتْهُنَّ عَنْهُ وَكُنْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ لَمَرَّ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بَنِيَّ أَنَّى عَقَلْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ يَا أَبَتَاهُ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَأَخَذَتْهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْتَزِمْنَهُنَّ يَا بَنِيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: ۲۰۶۵۲].

(۲۰۷۲۰) مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اپنے والد کے پاس سے گزرے جو یہ دعاء کر رہے تھے کہ اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں نے یہ دعاء یاد کر لی اور ہر نماز کے بعد اسے مانگنے لگا، ایک دن والد

صاحب میرے پاس سے گزرے تو میں یہی دعاء مانگ رہا تھا، انہوں نے مجھ سے پوچھا بیٹا! تم نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے کہا ابا جان! میں نے آپ کو ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے ہوئے سنا تھا لہذا میں نے بھی اسے یاد کر لیا، انہوں نے فرمایا بیٹا! ان کلمات کو لازم پکڑو، کیونکہ نبی ﷺ بھی ہر نماز کے بعد یہ دعاء مانگتے تھے۔

(۲۰۷۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَنْبُ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ فَقَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالُوا كَ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَفْعَلُ بِهَذَا شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ تَفْعَلُهُ بِأَحَدٍ قَالَ الْمُبَارَكُ فَذَكَرَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَسَيُصْلِحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ بَيْنَ فَتَيَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْحَسَنُ قَوْلَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَعْدَ أَنْ وَلِيَ لَمْ يَهْرَاقَ فِي خِلَافَتِهِ مِلٌّ مَحْجَمَةٌ مِنْ دَمٍ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۲۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو در کمر نبی ﷺ کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سبکی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۲۲) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ (۲۰۷۲۲) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [انظر: ۲۰۷۲۵] (۲۰۷۲۲-۲۰۷۲۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد گمراہ یا کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى لَالِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةِ مَرَّةٍ فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ مِنْ مَجْلِسِهِ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَأَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِقُوبٍ مَنْ لَا يَمْلِكُ [صلحه الحاكم] (۲۰۷۲۴/۴) قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۸۲۷)۔ [انظر: ۲۰۷۶۰].

(۲۰۷۲۳) ایک مرتبہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑا

ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْقَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمَهَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ يَكْفُرُ بِهَا عَذَابُهُمْ وَيَكْفُرُ بِهَا نَحْلُهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ بَنُو قَنْظُورَاءَ عِرَاضُ الْوُجُوهِ صِفَارُ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرِ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرَاقٍ فَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَأْخُذُونَ بِالذَّنَابِ الْإِبِلِ وَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ وَهَلَكَتْ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا فَكَفَرَتْ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيَقَاتِلُونَ فَيَقْتُلُهُمْ شُهَدَاءُ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَمِينِهَا [انظر: ۲۰۶۸۴]۔

(۲۰۷۲۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ایک علاقے میں اترے گا اس کا نام ”بصرہ“ ہے، اس کے ایک جانب ”دجلہ“ نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنو قنظوراء (ترک) آکر اتریں گے، تو لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک گروہ تو اپنی اصل سے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قتل کرے گا، ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(۲۰۷۲۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشْرَجٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَدْ كَرِهْتُ لَهُ [راجع: ۲۰۶۸۴]۔

(۲۰۷۲۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۲۷) حَدَّثَنَا هُوْدَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ تَذَرُونَ أَيْ يَوْمَ هَذَا قَدْ كَرِهْتُ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَقَالَ فِيهِ لَا لِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مَرَّتَيْنِ قَرُبَ مَبْلَغِ هُوَ أَوْعَى مِنْ مَبْلَغِ مِثْلِهِ ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غَنِيَمَاتٍ فَيَجْعَلُ يَقْسِمُهُنَّ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةِ وَالثَلَاثَةِ الشَّاةِ [راجع: ۲۰۶۵۸]۔

(۲۰۷۲۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تم جانتے ہو کہ آج کون سا دن ہے؟..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، پھر اپنی اونٹنی پر ہی نبی ﷺ بکریوں کی طرف چل پڑے اور لوگوں کے درمیان انہیں تقسیم کرنے لگے، وہ آدمیوں کو ایک بکری یا تین آدمیوں کو

ایک بکری دینے لگے۔

(۲۰۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ فِي آخِرِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُوَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

(۲۰۷۲۸) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس دین کی تائید ایسے لوگوں سے بھی کروائے گا جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۰۷۲۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَشِيرٌ يُبَشِّرُهُ بِظَفَرِ جُنْدٍ لَهُ عَلَى عَدُوِّهِمْ، وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَامَ فَخَرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ أَتَانَا بِسَائِلِ الْبَشِيرِ، فَأَخْبَرَهُ فِيمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَلِيَ أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النِّسَاءَ، هَلَكَتِ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النِّسَاءَ - ثَلَاثًا.

(۲۰۷۲۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آدمی آیا اور نبی ﷺ کو دشمن کے خلاف اپنے لشکر کی کامیابی کی خوشخبری سنائی، اس وقت نبی ﷺ کا سر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا، نبی ﷺ یہ خوشخبری سن کر سجدے میں گر گئے، پھر خوشخبری دینے والے سے مختلف سوالات پوچھنے لگے، اس نے جو باتیں بتائیں، ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ دشمن نے اپنا حکمران ایک عورت کو مقرر کر لیا ہے، نبی ﷺ نے یہ سن کر تین مرتبہ فرمایا اب مرد ہلاکت میں پڑ گئے جب کہ انہوں نے عورتوں کی پیروی کرنا شروع کر دی۔

(۲۰۷۳۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهَ بِهِ.

(۲۰۷۳۰) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے اور جو دکھاوے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے دکھاوے کے حوالے کر دیتا ہے۔

(۲۰۷۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنبَأَنَا زَيْدَادُ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعٌ، فَرَكَّعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا الَّذِي رَكَّعَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ. [راجع: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۳۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ

نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، أَنبَأَنَا زِيَادُ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ، فَرَكِعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدَّ. [راجع: ۲۰۶۷۶]

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی ﷺ رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا زِيَادُ الْأَعْلَمُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ دَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَأَ إِلَى أَصْحَابِهِ أَيْ مَكَانِكُمْ، فَذَهَبَ وَجَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ. [راجع: ۲۰۶۹۱]

(۲۰۷۳۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی، پھر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، پھر نماز پڑھائی۔

(۲۰۷۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ قُصَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَى أَبُو بَكْرَةَ نَاسًا يَصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَصَلُّونَ صَلَاةَ مَا صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

(۲۰۷۳۳) عبد الرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ یہ ایسی نماز پڑھ رہے ہیں جو نبی ﷺ نے پڑھی اور نہ ہی آپ کے اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پڑھی۔

(۲۰۷۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۲۰۷۲۲، ۲۰۷۲۳]

(۲۰۷۳۵) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے بعد کافرنہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۲۰۷۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ وَبَزِيدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُ فَلَانًا وَاللَّهِ حَسِيبُهُ وَلَا أَزُحْمِي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَحْسَبُهُ كَذًا وَكَذًا [راجع: ۲۰۶۹۳]

(۲۰۷۳۶) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی ﷺ نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النِّحْدَفِ فَأَخَذَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ لَقْعًا عَنْ هَذَا وَخَذَفَ فَقَالَ أَلَا أَرَانِي أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَأَنْتَ تَخْدِفُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَتِكَ عَزَمَةً مَا عِشْتُ أَوْ مَا بَقِيتُ أَوْ نَحْوُ هَذَا

(۲۰۷۳۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ نبی ﷺ نے کسی کو نکلیاں مارنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ایک بچہ زاد بھائی نے کہا کہ اس سے منع کیا ہے اور نکلی کسی کو دے ماری، انہوں نے فرمایا میں تم سے نبی ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں کہ انہوں نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن تم پھر بھی وہی کر رہے ہو، بخدا! جب تک میری زندگی ہے، میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

(۲۰۷۳۸) حَدَّثَنَا حجاج حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ مَسْلَعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَخِي زَيَْادٍ لِأُمِّهِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَتَنِي عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ شَأْنَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ فُلَانٍ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ قَبْلَ الدَّجَالِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بَلَدٌ إِلَّا يَدْخُلُهُ رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنْ نَفَائِهَا يَوْمَئِذٍ مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر بعينه]

(۲۰۷۳۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسیلہ کذاب کے متعلق قبل اس کے کہ نبی ﷺ کچھ فرمائیں، لوگ بکثرت باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ابا بعد کہہ کر فرمایا اس شخص کے متعلق تم بکثرت باتیں کر رہے ہو، یہ ان تیس کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسا نہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پہنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کو دور کرتے ہوں گے۔

(۲۰۷۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَّاضَ بْنَ مَسْلَعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ أَخَا زَيَْادٍ لِأُمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسْلِمَةَ فَلَمْ يَكُنْ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۷۳۸]

(۲۰۷۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زَيَْادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا

الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۱۴۵۴].

(۲۰۷۳۰) ابوعثمان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نسبت کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ آپ لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ سے یہ بات میرے ان کانوں نے سنی ہے کہ جو شخص حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ شخص اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۰۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُخَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَمَرَهُ أَنْ يَكْتَبَ إِلَى ابْنِ لَهُ وَكَانَ قَاضِيًا بِسِجِسْتَانَ أَمَّا بَعْدُ فَلَا تَحْكُمَنَّ بَيْنَ النَّسَبِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ النَّسَبِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راجع: ۲۰۶۵۰].

(۲۰۷۴۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَدَحَ رَجُلٍ رَجُلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَطَعْتُ ظَهْرَهُ إِذَا كَانَ أَخَذَكُمْ مَا دَخَا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسَبُهُ وَاللَّهِ حَسِبُهُ وَلَا أُعْلِرْ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۶۹۳].

(۲۰۷۴۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی ﷺ نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور دی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی تمکبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَزَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَهَا قَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَصَمَّ اللَّهُ أَدْبِي إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا [صححه الحاكم (۲/۱۲۶)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۰۷۳۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے، اگر میں نے یہ بات نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا، تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

(۲۰۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاسِعٌ فَوَرَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدَّ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۶۸۴)]. [راجع: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۴۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مسجد میں داخل ہوئے تو نبی ﷺ رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۶۷۶] (۲۰۷۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَتِ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ لَمَّا بَالَ الْمَقْتُولُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۲۵/۷)]. [انظر: ۲۰۷۹۱].

(۲۰۷۴۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

(۲۰۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا يَوْمًا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِهِ فَيَقِيلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فَيُحَدِّثُهُمْ ثُمَّ يَقِيلُ عَلَى الْحَسَنِ فَيَقِيلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيِّدٌ إِنْ يَعْشُ يَصْلُحُ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳].

(۲۰۷۴۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر دیکھا، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی ﷺ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھتے، اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَفْلَحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راج: ۲۰۶۷۳].

(۲۰۷۳۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ ابْنِ أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُغْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مَلَكٌ [صححه البخاری (۷۱۲۶)، وابن حبان (۳۷۳۶)]. [راجع: ۲۰۷۱۴].

(۲۰۷۳۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

(۲۰۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَكْثَرَ النَّاسِ فِي شَأْنِ مُسْلِمَةَ فَلَمْ تَكُنْ نَحْوَ حَدِيثِ عَقِيلٍ [راجع: ۲۰۶۹۹].

(۲۰۷۵۰) حدیث نمبر (۲۰۷۳۸) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَيْبَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْلَحُ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجع: ۲۰۶۷۳].

(۲۰۷۵۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْعَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْلَحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۵۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي حَاتِمٍ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ سَالِمٍ (ح) وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ وَهُوَ أَيْضًا يَكْنَى أبا حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۵۳) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ النَّاسِ أَفْضَلَ أَوْ قَالَ خَيْرٌ شَكَّ يَزِيدُ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶]۔

(۲۰۷۵۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۵۵) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۷۱۷]۔

(۲۰۷۵۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۵۶) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۰۶۸۶]۔

(۲۰۷۵۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۵۷) حَدَّثَنَا زَوْحٌ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ سَبْعَ لَيَالٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ لَعَانَ لَيَالٍ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَلْتَ لَكَانَ أَمْتَلُ لِقَائِمَانَا مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَلْ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ سَبْعَ لَيَالٍ وَقَالَ عَفَّانُ سَبْعَ لَيَالٍ [إخرجه الطيالسي (۸۷۵)، إسناده ضعيف]۔

(۲۰۷۵۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نو راتوں تک نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ یہ نماز جلدی پڑھادیں تو ہمارے لیے قیام اللیل میں سہولت ہو جائے، چنانچہ اس کے بعد نبی ﷺ اسے جلدی پڑھانے لگے۔

(۲۰۷۵۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَدَحَ صَاحِبًا لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَبِمَكَ فَطَعْتَ عُنُقَهُ إِنْ كُنْتَ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَقُلْ أَحْسِبُهُ كَذًا وَكَذَا وَاللَّهِ حَسِبِيهِ وَلَا أَرْجِي عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَحَدًا [راجع: ۲۰۶۹۳]۔

(۲۰۷۵۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی،

نبی ﷺ نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی ٹکھیاں اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عِيدٌ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰]۔

(۲۰۷۵۹) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ بِهِزُ عَبْدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَبِي مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيهِ أَوْ قَالَ إِذَا أَقَامَ الرَّجُلُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجْلِسُ فِيهِ وَلَا يَمْسَحُ الرَّجُلُ يَدَهُ بِتَوْبٍ مَنْ لَا يَمْلِكُ [راجع: ۲۰۷۲۴]۔

(۲۰۷۶۰) ایک مرتبہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کو کسی معاملے میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ نبی ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی اپنی جگہ سے کھڑا ہو اور دوسرا اس کی جگہ بیٹھ جائے، اور اس بات سے بھی کہ انسان ایسے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کا وہ مالک نہ ہو۔

(۲۰۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمَ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ [راجع: ۲۰۶۵۰]۔

(۲۰۷۶۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک جبینہ، اسلم، غفار اور مزینہ قبیلے کے لوگ بنو تميم اور بنو عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحْسَنِي عَلَى أُمَّتِهِ أَنْ تَزُحَمِيَ أَنْفُسَهَا قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَحْسَنِي التَّزَكِّيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ نَوْمٍ أَوْ غَفْلَةٍ [راجع: ۲۰۶۷۷]۔

(۲۰۷۶۲) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے

رمضان قیام کیا اب اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ نبی ﷺ کو اپنی امت کے متعلق خود ہی اپنی پاکیزگی بیان کرنے میں اندیشہ ہوا یا اس وجہ سے فرمایا کہ نیند اور غفلت سے بھی تو کوئی چھٹکارہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحْيَى عَلَى أُمَّهِ التَّزَكِّيَةَ قَالَ عَفَّانٌ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ رَافِدٍ أَوْ غَالِي [راجع: ۲۰۶۷۷]۔

(۲۰۷۶۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۶۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّعَامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ ثُمَّ تَكُونُ فِتْنٌ إِلَّا فَلَمَّا شِئَ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّيِّئِ إِلَيْهَا آلَا وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ فِيهَا آلَا وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ إِلَّا لَإِذَا نَزَلْتُ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ عَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِعَنَمِهِ إِلَّا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ إِلَّا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ لِفِدَائِكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَتْ لَهُ عَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ وَلَا إِبِلٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ لِيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيُعِمِدَ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ثُمَّ لِيَذُقْ عَلَى حَذِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ لِفِدَائِكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْبَذَ بِيَدِي مُكْرَهَا حَتَّى يُنْطَلِقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفِّينِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ عُثْمَانُ يَشْكُ فَيُجِدُّ لِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُلَنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِلْمِكَ وَإِلْمِهِ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (۲۸۸۷)] [راجع: ۲۰۶۸۳]۔

(۲۰۷۶۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب فتنے رونما ہوں گے، جن میں لیٹا ہوا آدمی بیٹھے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے، جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے، جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے، ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتائیے کہ اگر کسی آدمی کے پاس بکریاں، زمین اور اونٹ کچھ بھی نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، وہ اپنی تلوار پکڑے اور اس کی دھار کو ایک چٹان پر دے مارے اور اگر فوج سکتا ہو تو فوج جائے، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا (دور تہ) ایک آدمی نے پوچھا یا نبی اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص زبردستی میرا ہاتھ پکڑ کر کسی صف یا گروہ میں لے جائے، وہاں کوئی آدمی مجھ پر تلوار سے حملہ کر دے اور مجھے قتل کر دے تو میرا کیا بنے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص تمہارا اور اپنا گناہ لے کر لوٹے گا اور اہل جہنم میں سے ہو جائے گا۔

(۲۰۷۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۵) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مِثْلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶].

(۲۰۷۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ أَبُو عَثْمَانَ الشَّحَامُ فِي مَرْبَعَةٍ الْأَخْنَفِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قُتِلَ الْمُسْلِمَانِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ [راجع: ۲۰۷۱۱].

(۲۰۷۶۷) حضرت ابوموسیٰ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان کھواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيرَدِّ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِمَّنْ صَحِبْنِي وَرَأَيْتُ حَتَّى إِذَا رَفَعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتَلَعُوا دُونِي فَلَمَّا قُلْنَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذُوا بِعَذَابِكَ [انظر: ۲۰۷۸۱].

(۲۰۷۶۸) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ”جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے“ انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَسْبٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَكْرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلْطَانُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۶۹) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی توہین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اسے رسوا کرے گا۔

(۲۰۷۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَعَاقِ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتَعَاقِ الْفِضَّةَ فِي الذَّهَبِ وَالذَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۰۷۰۵].

(۲۰۷۷۰) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کو سونے کے بدلے صرف برابر برابر ہی بیچنے کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بھی دیا ہے کہ چاندی کو سونے کے بدلے یا سونے کو چاندی کے بدلے جیسے چاہیں بیچ سکتے ہیں (کی بیشی ہو سکتی ہے)

(۲۰۷۷۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بَعْضُ أَصْحَابِهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَتَأَخَّرُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَكَانُوا فِي مَكَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَارَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رُكْعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رُكْعَتَانِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۲۴۸، النسائی: ۱۰۳/۲ و ۱۷۸/۳)]. قال شعيب، صحيح لغيره. وهذا إسناد رجاله

ثقات. [راجع: ۲۰۶۷۹].

(۲۰۷۷۱) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نماز خوف میں ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، پھر دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں، اس طرح نبی ﷺ کی تو چار رکعتیں ہو گئیں، اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔

(۲۰۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرَجُلٍ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا أَوْ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَتْ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَلَا هَلْ تَلْفُتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِيْلُفْ الشَّاهِدُ الْغَائِبُ قَرُبَ مَبْلَغِ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ أَلَا لَا تَرْجِعْ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بِنَفْسِكُمْ رِقَابَ بَعْضِ

[راجع: ۲۰۶۷۸].

(۲۰۷۷۲) حضرت ابوبکر ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دینے کے لئے اونٹ پر سوار ہوئے، ایک

آدی نے اس کی لگام پکڑی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام بتائیں گے، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ﷺ حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا تمہاری جان، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اسی طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور غریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، یاد رکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تم میں سے جو موجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں، کیونکہ بعض اوقات جسے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۰۷۷۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَصَعِدَ إِلَيْهِ الْمِنْبَرَ فَصَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَصْلِحَ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳]۔

(۲۰۷۷۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی آگئے، نبی ﷺ نے انہیں سینے سے لگایا، سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

(۲۰۷۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶]۔

(۲۰۷۷۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ وَيُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ فَلَمْ تَكُنْ [راجع: ۲۰۷۱۷]۔

(۲۰۷۷۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمُكُّتُ أَبَوَا الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدٌ ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَضْرُ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ ثُمَّ نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ فَقَالَ أَبَاهُ رَجُلٌ طَوَالَ ضَرْبِ اللَّحْمِ كَانَ أَنْفُهُ مَنْفَارًا وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فَرُضَاخِيَّةٌ طَوِيلَةُ الْقَدَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ لَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وَلَدَ فِي الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِيهِ فَإِذَا نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ مَكُنَّا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وَلَدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضْرُ شَيْءٍ وَأَقْلَهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا الْعُلَامُ مُنْجَدِلٌ فِي قُطَيْفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمْهَمَةٌ قَالَ فَكَشَفْتُ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قُلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتِ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَ حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ صَيَّادٍ [راجع: ۲۰۶۸۹].

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد کا آدمی ہوگا، اس کا گوشت ہلکا ہوگا، اس کی ناک لمبی ہوگی، ایسا محسوس ہوگا جیسے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی ماں بڑی چھاتیوں والی عورت ہوگی۔

کچھ ہی عرصے بعد ہمیں پتہ چلا کہ مدینہ میں یہودیوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چادر میں لپیٹا ہوا دھوپ میں پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آواز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تیس سال اس حال میں گزارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں یہ ایک کانا بچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گزرے، وہ کہنے لگا کہ تم دونوں کیا باتیں کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ باتیں سن لیں؟ اس نے کہا جی ہاں، میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا، وہ ابن صیاد تھا۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ وَقَدْ نَا مَعَ زَيْادٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَيْهِ لَمْ يُعْجَبْ بِوَلَدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبُوكُم رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا رَأَيْتُ كَانَ مِيزَانًا دَلَّى مِنَ السَّمَاءِ فَوَزِنْتُ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وَزَنَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ

وَزَنَ عُمَرُ بَعْثَمَانَ فَرَجَعَ عُمَرُ بَعْثَمَانَ ثُمَّ رَفَعَ الْمِيزَانَ فَاسْتَاءَ لَهَا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَسَاءَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُرْتَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَرُخٌ فِي أَقْفَانِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادُ لَا أَبَا لَكَ أَمَا وَجَدْتَ حَدِيثًا غَيْرَ ذَلِكَ حَدِيثُهُ بَغِيرِ ذَلِكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِذَا حَتَّى أَقَارِقَهُ فَتَرَكْنَا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَّرَهُ بِهِ فَرُخٌ فِي أَقْفَانِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادُ لَا أَبَا لَكَ أَمَا تَجِدُ حَدِيثًا غَيْرَ ذَلِكَ حَدِيثُهُ بَغِيرِ ذَلِكَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أَقَارِقَهُ قَالَ ثُمَّ تَرَكْنَا أَيَّامًا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَّرَهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ اتَّقُوا الْمُلْكَ فَقَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راجع: ۲۰۷۱۸]

(۲۰۷۷۷) عبد الرحمن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابو بکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ﷺ اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو نکل آیا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا، نبی ﷺ کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا، اس پر ہمیں گدی سے پڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ نہ رہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جو تم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کہ ان سے جہاں ہو جاؤں، اس پر اس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ”حکومت“ کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔

(۲۰۷۷۸) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِهِ حَدَّثَنَا هُوَ ذُو بَنٍ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راجع: ۲۰۶۸۶]

(۲۰۷۷۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل برا ہو۔

(۲۰۷۷۹) وَيَسْتَأْذِنُهُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَدْ نَأَى إِلَى مُعَاوِيَةَ نَعْرُضُهُ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يُعْجَبْ بِوَقْدِ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا ذُلِّي مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتُ فِيهِ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتُ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وَزَنَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ وَزَنَ فِيهِ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رَفَعَ الْمِيزَانَ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ أَوْلَاهَا فَقَالَ خِلَافَةُ نَبُوَّةٍ ثُمَّ يُرْسِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَرُخَّ فِي أَفْقَانِنَا وَأُخْرِجْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدِّ عَدْنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُفَّهْ بِهِ فَرُخَّ فِي أَفْقَانِنَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ عَدْنَا فَسَأَلَهُ أَيْضًا قَالَ فَكُفَّهْ بِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ تَقُولُ إِنَّا مُلُوكٌ قَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راجع: ۲۰۷۱۸].

(۲۰۷۷۹) عبد الرحمن بن ابی بکر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا اے ابوبکر! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو نیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ﷺ اس کے متعلق پوچھتے رہتے تھے چنانچہ حسب معمول ایک دن پوچھا کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا جس میں آپ کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا جھک گیا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمر رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کا عثمان رضی اللہ عنہ سے وزن کیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کا پلڑا جھک گیا، پھر وہ ترازو اٹھالیا گیا، نبی ﷺ کی طبیعت پر یہ خواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے چاہے گا حکومت دے دے گا، اس پر ہمیں گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ نہ رہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جو تم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کہ ان سے جدا ہو جاؤں، اس پر اس نے ہمیں چھوڑ دیا، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم ”حکومت“ کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔

(۲۰۷۸۰) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَحِدْ رَاحَةً الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسَةِ مِائَةِ عَامٍ [انظر: ۲۰۷۸۹].

(۲۰۷۸۰) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۸۱) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْدَنَّ الْحَوْضَ عَلَى رِجَالِ مَنْ صَحِبَنِي وَرَأَيْتُ

فَإِذَا رُفِعُوا إِلَيَّ وَرَأَيْتُهُمْ اخْتَلَبُوا دُونِي فَلَاؤُلُنَّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذْتُمْ بَعْدَكَ [انظر: ۲۰۷۶۸].

(۲۰۷۸۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے پاس حوض کوثر پر کچھ آدمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا، ”جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے“ انہیں میرے سامنے سے اچک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی، ارشاد ہوگا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۰۷۸۲) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِي أَمْرَ فَارِسَ قَالُوا امْرَأَةٌ قَالِ مَا أَفْلَحَ قَوْمٌ يَلِي أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ [انظر: ۲۰۷۱۰].

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا فارس کا حکمران کون ہے؟ لوگوں نے بتایا ایک عورت، فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۸۳) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ جُنْتُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ قَدْ حَفَزَنِي النَّفْسُ لِرَكْعَتِ دُونَ الصَّغْفِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَبُيْكُمْ رَمَعْتُ دُونَ الصَّغْفِ قُلْتُ أَتَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ [انظر: ۲۰۶۷۶].

(۲۰۷۸۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسا نہ کرنا۔

(۲۰۷۸۴) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ أَسَدٍ وَغُظْفَانٍ أَتَرُونَهُمْ خَيْرًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَمَرْثَنَةُ خَيْرًا مِنَ الْعَلِيفَيْنِ مِنْ نَعِيمٍ وَغَامِرِ بْنِ صَعَصَعَةَ يَمُتُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ أَتَرُونَهُمْ خَيْرًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵].

(۲۰۷۸۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جہیمہ اور مزینہ بنو نعیم اور بنو عامر ”جو دونوں حلیف ہیں“ سے بہتر ہوں تو کیا بنو نعیم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۵) قَالَ وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راجع: ۲۰۶۷۰].

(۲۰۷۸۵) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عید کے دو مہینے، رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے

اعتبار سے) کم نہیں ہوتے۔

(۲۰۷۸۶) وَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ ذِكْرُ رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتْنِي عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكِّكَ فَطَعْتُ عَنْقَ أَخِيكَ وَاللَّهِ لَوْ سَمِعَهَا مَا أَفْلَحَ أَبَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى أَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَاللَّهِ إِنَّ فُلَانًا وَلَا أَرْغَمِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا [راجع: ۲۰۶۹۳]۔

(۲۰۷۸۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی موجودگی میں ایک آدمی نے دوسرے کی تعریف کی، نبی ﷺ نے فرمایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی، اور فرمایا اگر تم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہو تو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا، اور اس کا حقیقی نگہبان اللہ ہے، میں اسے اس طرح سمجھتا ہوں۔

(۲۰۷۸۷) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ أَسْلَمُ وَغَفَارُ خَيْرًا مِنَ الْخَلِيفَيْنِ أَسَدٌ وَغُفْطَانُ أَتْرُونَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَغَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَحْكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتْرُونَهُمْ خَيْرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راجع: ۲۰۶۵۵]۔

(۲۰۷۸۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نزدیک اسلم اور غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنو غطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھر فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اور مزینہ بنو تميم اور غامر بنو عامر جو دونوں حلیف ہیں سے بہتر ہوں تو کیا بنو تميم وغیرہ خسارے میں ہوں گے؟ یہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنی آواز کو بلند فرمایا، لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا پھر وہ ان سے بہتر ہیں۔

(۲۰۷۸۸) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَرِذْهُ فَاسْتَرِذْهُ قَالَ أَفَرَأَهُ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ مِكَائِيلُ اسْتَرِذْهُ فَاسْتَرِذْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرَفٍ قَالَ كُلُّ شَافٍ كَافٍ مَا لَمْ تَخْتِمْ آيَةَ عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ نَحْوَ قَوْلِكَ تَعَالَى وَالْقَبْلُ وَهَلَمْ وَادْهَبَ وَاسْرِعْ وَاعْجَلْ [راجع: ۲۰۶۹۶]۔

(۲۰۷۸۸) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام آئے، جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے، میکائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست کیجئے، پھر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کافی شافی ہے بشرطیکہ

آیت رحمت کو عذاب سے یا آیت عذاب کو رحمت سے نہ بدل دیں جیسے تَعَالٰی اور اَقْبَلْ، هَلَمْ اور اَذْهَبْ، اَسْرِعْ اور اَعْجَلْ (۲۰۷۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحُهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ [راجع: ۲۰۷۸۰]

(۲۰۷۸۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت کی مہک سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے، جو شخص کسی معاہدہ کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ وَتَبَّ الْحَسَنُ عَلَى ظَهْرِهِ وَعَلَى عُنُقِهِ فَيَرْفَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْعًا رَفِيقًا لِنَلَّا يُضْرَعُ قَالَ فَعَلَّ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَاكَ صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَهُ قَالَ إِنَّهُ رِيحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَعَسَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصَلِّحَ بِهِ بَيْنَ فِتْنَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۰۶۶۳]

(۲۰۷۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب سجدے میں جاتے تو امام حسن رضی اللہ عنہ کو در نبی ﷺ کی پشت پر سوار ہو جاتے، انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا، اس پر کچھ لوگ کہنے لگے آپ اس بچے کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا، حسن کہتے ہیں کہ بخدا ان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سیکنگی میں آنے والی مقدار کا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(۲۰۷۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَعَا الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا وَكِلَاهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ صَاحِبَهُ فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ لِأَنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ۲۰۷۹۶]

(۲۰۷۹۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ قاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ (۲۰۷۹۲) وَبِهِ حَدَّثَنَا مَبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ۲۰۷۹۰]

(۲۰۷۹۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جو اپنے معاملات ایک عورت

کے حوالے کر دے۔

(۲۰۷۹۲) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهَشَامُ وَالْمَعْلَى بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ جَمِيعًا [راجع: ۲۰۷۱۱]۔

(۲۰۷۹۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں اور ان میں سے ایک، دوسرے کو قتل کر دے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔

(۲۰۷۹۴) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَصَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صِفَةَ الدَّجَالِ وَصِفَةَ أَبِيهِ قَالَ يَمُكُّ أَبْوَا الدَّجَالِ ثَلَاثِينَ سَنَةً لَا يُولَدُ لَهُمَا نَمٌّ يُولَدُ لَهُمَا ابْنٌ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أَقْلُ شَيْءٍ نَفَعًا وَأَضَرُّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ وَلَدَتْهُ هَذَا غُورٌ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أَقْلُ شَيْءٍ نَفَعًا وَأَضَرُّهُ [راجع: ۲۰۶۸۹]۔

(۲۰۷۹۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال کے ماں باپ تیس سال اس حال میں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولاد نہ ہوگی، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹۵) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَحْيَى النَّزَكَةِ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ يَقُولُ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [راجع: ۲۰۶۷۷]۔

(۲۰۷۹۵) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے سے کوئی چارہ کار بھی نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی دن سوتا رہ جائے)

(۲۰۷۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَهُوَ عَامِلٌ بِسَجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِ حَكَمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ [راجع: ۲۰۶۵۰]۔

(۲۰۷۹۶) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی حاکم دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(۲۰۷۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمَلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةُ أَنْ يَشْمَ رِبْعَهَا [راجع: ۲۰۶۵۴]۔

(۲۰۷۹۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی معاہد کو ناحق قتل کر دے، اللہ اس پر جنت کی مہک کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۰۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَدْ كَرِ فَصَّةٌ فِيهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ خَيْرُ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ ثَلَاثِينَ أَلْفًا وَبَيْنَ آيَةٍ مِنْ فَضِيَّةٍ قَالَ فَاخْتَارَ الْآيَةَ قَالَ فَقَدِمَ تَجَارٍ مِنْ دَارَيْنِ فَبَاعَهُمْ إِيَّاهَا الْعَشْرَةَ ثَلَاثَةَ عَشْرَةَ ثُمَّ لَقِيَ أَبَا بَكْرَةَ فَقَالَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ خَدَعْتَهُمْ قَالَ كَيْفَ قَدْ كَرِ لَهْ ذَلِكَ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَوْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتَرَدَّنَّهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا

(۲۰۷۹۸) محمد نامی راوی نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب وہ آئے تو عبد اللہ کو اختیار دے دیا گیا کہ وہ تیس ہزار روپے لے لے یا چاندی کا برتن لے لے، اس نے برتن لینے کو ترجیح دی، پھر "دارین" سے کچھ تاجر آئے، اس نے اس کے دس حصے تیرہ تیرہ ہزار میں انہیں فروخت کر دیئے، پھر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی ملاقات ہوئی تو کہنے لگا کہ دیکھا، میں نے انہیں کس طرح دھوکہ دیا؟ انہوں نے واقعہ پوچھا تو اس نے سارا واقعہ بتا دیا، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اسے واپس کر دو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی چیزوں سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۷۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضَرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه مسلم (۱۳۵۲)]۔

(۲۰۷۹۹) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(۲۰۸۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ مَا سَمِعْتُ فِي السُّكْنَى بِمَكَّةَ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضَرَمِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُهَاجِرِ ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدْرِ [راجع: ۱۹۱۹۴]۔

(۲۰۸۰۰) حضرت علاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر آدمی اپنے ارکان حج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ

مکرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(۲.۸.۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَابُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَهْلِ هَجَرَ شَكَّ أَبُو حَمْزَةَ قَالَ وَكُنْتُ أَبَى الْحَاظِ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُسَلِّمُ أَحَدُهُمْ فَآخِذٌ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْآخِرِ الْخَوَاجِ

(۲۰۸۰۱) حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا اہل ہجری کی طرف بھیجا، میں ایک باغ میں جاتا تھا جو کئی بھائیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک بھائی مسلمان ہو گیا تو میں مسلمان سے عشر وصول کرتا تھا اور دوسرے سے خراج وصول کرتا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رضی اللہ عنہ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲.۸.۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ مِنْ جُلَسَائِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ نَبَاتًا ثُمَّ رَبَاعِيًا ثُمَّ سَدَاسِيًا ثُمَّ بَارِزًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا بَعْدَ الْبَزُولِ إِلَّا النُّقْصَانُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف]

قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۸۳۱). [راجع: ۱۵۸۹۵].

(۲۰۸۰۲) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے لوگوں میں سے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آغاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جو دو دانت کا ہوا، پھر چار دانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر کچل کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ کچل کے دانتوں کے بعد تو نقصان کی طرف واپسی شروع ہو جاتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رضی اللہ عنہ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲.۸.۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فُلَايَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

النَّبِيُّ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ قَالَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ لَنَا لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَعَلِمْتُمُوهُمْ قَالَ سَرِيعٌ وَأَمَرْتُمُوهُمْ أَنْ يُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا حِينَ كَذَا قَالَ يُونُسُ وَمَرُّهُمْ فَلْيُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينَ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينَ كَذَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذَنَ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ [راجع: ۱۵۶۸۳]۔

(۲۰۸۰۳) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم چند نو جوان ”جو تقریباً ہم عمر تھے“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے مہربان اور نرم دل تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہو رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں کسے چھوڑ کر آئے ہو؟ ہم نے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، وہیں پر رہو اور انہیں تعلیم دو، اور انہیں بتاؤ کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان دینی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو اسے امامت کرنی چاہئے۔

(۲۰۸۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَهُوَ أَبُو سَلَيْمَانَ أَنَّهُمْ اتَّوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ أَوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا صَاحِبِينَ لَهُ أَيُّوبُ أَوْ خَالِدٌ فَقَالَ لَهُمَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَاقِيمَا وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْمَا وَصَلُّوا كَمَا تَرَوْنِي أُصَلِّي [راجع: ۱۵۶۸۳]۔

(۲۰۸۰۴) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم دو آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے بتا دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک شخص کو اذان و اقامت کہنی چاہئے اور جو سب سے بڑا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے اور تم اس طرح نماز پڑھو جیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۰۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ إِلَى آذَانِهِ [راجع: ۱۵۶۸۵]۔

(۲۰۸۰۵) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرْزَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُكْنَى أَبَا عَطِيَّةٍ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّاتِنَا يَتَحَدَّثُ قَالَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا تَقْدَمُ فَقَالَ لَا يَسْتَقْدَمُ بَعْضُكُمْ حَتَّى أَحَدُكُمْ لِمَ لَا اتَّقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يُؤَمِّمُهُمْ وَلْيُؤَمِّمَهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ۱۵۶۸۷]۔

(۲۰۸۰۶) ابو عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو

لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تمہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟) نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ مِثْلَهُ

(۲۰۸۰۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَظِيَّةَ مَوْلَى لَنَا قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّاتِنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي

(۲۰۸۰۸) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۱۵۶۸۵]

(۲۰۸۰۹) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کے آغاز میں، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى حَادَّتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راجع: ۱۵۶۸۵]

(۲۰۸۱۰) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز کے آغاز میں رکوع کرتے ہوئے، رکوع سے سر اٹھاتے وقت، رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَفُورُ أُذُنَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راجع: ۱۵۶۸۵]

(۲۰۸۱۱) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ رکوع و سجود میں رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(۲۰۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَظِيَّةَ مَوْلَى مَنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْحَوْبَرِثَ قَالَ كَانَ يَأْتِينَا فِي مَضَلَّاتٍ فَلَمَّا أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ قِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ قَالَ لِيَصَلِّ بَعْضُكُمْ حَتَّى
أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ فَلَمَّا صَلَّى الْقَوْمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا
فَلَا يُصَلِّينَ بِهِمْ يُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راجع: ۱۰۶۸۷].

(۲۰۸۱۲) ابو ظاہر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مالک بن حویرث رحمہ اللہ ہماری مسجد میں تشریف لائے، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں
نے ان سے امامت کی درخواست کی، انہوں نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ تم ہی میں سے کوئی آدمی نماز پڑھائے، بعد میں میں تمہیں
ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تمہیں نماز کیوں نہیں پڑھا رہا؟ نماز سے فارغ ہو کر انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد
فرمایا جب کوئی شخص کسی قوم سے ملے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے، بلکہ ان میں کا ہی کوئی آدمی انہیں نماز پڑھائے۔

(۲۰۸۱۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَوْبَرِثِ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ
قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا أَلَّا أَرِيكُمْ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينٍ
صَلَاةٍ فَقَامَ الْقِيَامُ ثُمَّ رَكَعَ فَأَمَّكَنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ فَإِنَّمَا هُنِيَّةٌ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ
وَيُكَبِّرُ فِي الْجُلُوسِ ثُمَّ انْتَهَرَ هُنِيَّةٌ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَصَلَّى صَلَاةً كَصَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عُمَرُو بْنُ
سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ وَكَانَ يَوْمٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ قَرَأْتُ عُمَرُو بْنُ سَلَمَةَ يُصْنَعُ
شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ مِنَ الرُّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ
[راجع: ۱۰۶۸۴].

(۲۰۸۱۳) ابو ظاہر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مالک بن حویرث رحمہ اللہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی
طرح نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں؟ وہ نماز کا وقت نہیں تھا جب انہوں نے یہ بات کہی، پھر وہ کھڑے ہوئے اور عمدہ طریقے سے قیام
کیا، عمدہ طریقے سے رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک سیدھے کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا، بیٹھتے ہوئے تکبیر
کہی، تھوڑی دیر کے اور دوسرا سجدہ کیا، ابو ظاہر کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اس طرح نماز پڑھائی جیسے ہمارے یہ شیخ عمرو بن سلمہ
جبری پڑھاتے ہیں، اور وہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں امامت کرتے تھے، ایوب کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سلمہ کو اس طرح
کرتے ہوئے دیکھا ہے جو تمہیں کرتے ہوئے میں نہیں دیکھتا، وہ دونوں سجدوں سے سر اٹھا کر تھوڑی دیر تک سیدھے بیٹھ جاتے
تھے، پھر پہلی اور تیسری رکعت سے کھڑے ہوتے تھے۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمَزْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۰۸۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ

ابْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْحَا عَدُوًّا وَلَا يَصِيدُ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ الشَّنَّ وَيَقْفَأُ الْعَيْنَ [صححه البخارى (٤٨٤١)، ومسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٩].

(۲۰۸۱۳) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو کنگری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سُوَيْبَانَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتَ الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا وَإِذَا حَضَرْتُمْ وَأَنْتُمْ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلُّوا فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ [راجع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۱۵) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے اور تم بکریوں کے ریوڑ میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹوں کے باڑے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)۔

(۲۰۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً نَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي مَسِيرِهِ لَمْ يَجْعَلْ يَقْرَأْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَوَجَّعَ فِيهَا قَالَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنْ أَكْرَهَ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَحْكَيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهُ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۱۶) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس جمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرزِ نقل کر کے دکھاتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۱۷) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو طَالِبٍ بْنُ جَابَانَ الْقَارِيُّ قَالَا تَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ جَابَانَ فِي حَدِيثِهِ ٢٢

(۲۰۸۱۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبْنُ جَعْفَرٍ قَالَا تَنَا كُتَيْبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ آدَانِي صَلَاةٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ١٦٩١٣].

(۲۰۸۱۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھے۔

(۲۰۸۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبُو نَعَامَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ كَانَ أَبُوْنَا إِذَا سَمِعَ أَحَدًا مِنَّا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ إِيهَى إِيهَى صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راجع: ۱۶۹۰۹]

(۲۰۸۱۹) یزید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے والد اگر ہمیں بلند آواز سے بسم پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے اس سے اجتناب کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ اور دونوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۰۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ وَكَانَ أَحَدَ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ لِتَحْمِلَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ إِنِّي لَأَخِذُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ أَظِلُّ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَبَايَعُونَهُ فَقَالُوا نُبَايِعُكَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَفِرُّوا

(۲۰۸۲۰) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ”جو کہ ان لوگوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ لِتَحْمِلَهُمْ وہ کہتے ہیں کہ میں نے درخت کی ایک ٹہنی کو پکڑ رکھا تھا تاکہ نبی ﷺ پر سایہ ہو جائے، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی ﷺ کی بیعت کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ہم آپ سے موت پر بیعت کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، صرف اس شرط پر کہ تم راہ فرار اختیار نہیں کرو گے۔

(۲۰۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَيْهَمٍ [راجع: ۱۶۹۱۰]

(۲۰۸۲۱) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَيْهَمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتُ هَذَا قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا وَلَقَدْ حَدَّثَنَا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ

(۲۰۸۲۲) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

نے اس چیز کو اچھا نہیں سمجھا کولگ اے سنت قرار دے دیں۔

(۲۰۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ [صححه البخاری (۵۶۳)، وابن خزيمة: (۳۴۱)].

(۲۰۸۲۷) حضرت عبداللہ مریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نماز مغرب کے نام پر غالب نہ آجائیں، دیہاتی لوگ اسے نماز عشاء کہتے تھے۔

(۲۰۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَيْمَنَ عَنِ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ يَا بَنِي سَلِّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْجَنَّةَ وَعُدَّ بِهِ مِنَ النَّارِ لِإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ وَالطُّهُورِ [راجع: (۱۶۸۱۹)].

(۲۰۸۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفلؓ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو یہ دعاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں، تو فرمایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت مانگو اور جہنم سے پناہ چاہو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں کچھ لوگ ایسے بھی آئیں گے جو دعاء اور وضو میں حد سے آگے بڑھ جائیں گے۔

(۲۰۸۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَالْتَقَى إِلَيْنَا رَجُلٌ جَرَّابًا فِيهِ شَحْمٌ فَلَمَّحَتْ أَخْذُهُ قَرَأَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راجع: (۱۶۹۱۴)].

(۲۰۸۲۹) حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چڑے کا ایک برتن ملا جس میں چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں ڈال لیا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی ﷺ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آ گئی۔

(۲۰۸۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْأَيْمَنِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَعْنِي أَدْرَكْتُ الصَّلَاةَ وَأَنْتَ فِي أَعْطَانِ الْأَيْمَنِ فَلَا تُصَلِّ وَإِذَا أَدْرَكْتُكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِئْتَ [راجع: (۱۶۹۱۱)].

(۲۰۸۳۰) حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آجائے اور تم بکریوں کے ریوڑ میں ہو تو نماز پڑھ لو، اور اگر اونٹنوں کے باڑے میں ہو تو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے)۔

(۲۰۸۳۱) حَدَّثَنَا يَفْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصَلُّوا فِي عَطَنِ الْإِبِلِ لِإِنَّهَا مِنَ الْجِنَّ خُلِقَتْ لَا تَرَوْنَ عِيُونَهَا وَهَبَابَهَا إِذَا نَفَرَتْ وَصَلُّوا فِي مَوَاحِ الْغَنَمِ لِإِنَّهَا هِيَ أَقْرَبُ مِنَ الرَّحْمَةِ [راجع: ۱۶۹۱۱].

(۲۰۸۳۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ ان کی تخلیق بھی جنات کی طرح ہوئی ہے، جب وہ بدک جاتا ہے تو تم اس کی آنکھوں اور شیطلوں کو نہیں دیکھتے، البتہ بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ وہ رحمت کے زیادہ قریب ہے۔

(۲۰۸۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِيَّاسٍ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى نَافِيَةِ قَرَأَ سُورَةَ الْفُتُوحِ قَالَ فَقَرَأَ أَبُو إِيَّاسٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لِقَاءِ لَقَرَأْتُ بِهَذَا اللَّحْنِ [راجع: ۱۶۹۱۲].

(۲۰۸۳۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی ﷺ کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی ﷺ نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی ﷺ نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بَنِي إِيَّانَا وَالْحَدَّثُ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلَفَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ أَرِ رَجُلًا قَطُّ أَبْغَضَ إِلَيَّ الْحَدَّثُ مِنْهُ [راجع: ۱۶۹۰۹].

(۲۰۸۳۳) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے نماز میں با واز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ بیٹا! اس سے اجتناب کرو، ”یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی ﷺ کے کسی صحابی کو بدعت سے اتنی نفرت کرتے ہوئے نہیں دیکھا“ کیونکہ میں نے نبی ﷺ اور ان کے خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۰۸۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثْمٌ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مُغْفَلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ [راجع: ۱۶۹۱۳].

(۲۰۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے

پڑھ لے۔

(۲۰۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثَمُ بْنُ بَرْدَةَ عَنْ ابْنِ مُغْفَلٍ قَالَ رَأَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْهُ كَثَمُ يَقُولُ ذَاكَ فَإِنَّهَا لَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ أَحْبَبْتُكَ أَنْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُهُ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْذِفُ لَا أَكَلِمَتَكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا [راجع: ۱۶۸۱۷]۔

(۲۰۸۳۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے کسی ساتھی کو دیکھا کہ وہ نکلریاں مار رہا ہے، انہوں نے اس سے فرمایا ایسا مت کرو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو نکلری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے، کچھ عرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ اسے نکلریاں مارتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی تھی اور پھر بھی تمہیں وہی کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، آج کے بعد میں تم سے کوئی بات اس طرح نہیں کروں گا۔

(۲۰۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَّةِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا وَلَكِنْ أَقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ [راجع: ۱۶۹۱۰]۔

(۲۰۸۳۷) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو۔

(۲۰۸۳۸) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَشْعَثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحْتَمَةٍ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ [صححه ابن حبان (۱۲۵۵)، والحاكم (۱۶۷/۱)]۔ قال الألبانی: صحيح دون آخره (ابو داود: ۲۷، ابن ماجہ: ۳۰۴، الترمذی: ۲۱، النسائی: ۳۴/۱)۔ [انظر: ۲۰۸۴۴]۔

(۲۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر دوسرے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(۲۰۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَخَذُ الْكَلْبَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ [راجع: ۱۶۹۱۰]۔

(۲۰۸۴۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں، ان

کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغْفَلٍ الْمُزَنِّيَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقِيهِ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ ابْنُ مُغْفَلٍ وَرَجَعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَأَخَذْتُ لَكُمْ بِذَاكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِيهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فِيهَا قَالَ أَبُو إِيَاسٍ لَوْلَا أَنِّي أَخَشَى أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيَّ لَرَجَعْتُ كَمَا رَجَعَ [راجع: ۱۶۹۱۲]۔

(۲۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فتح مکہ کے موقع پر قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا، اگر لوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تمہیں نبی ﷺ کے انداز میں پڑھ کر سنا تا، نبی ﷺ نے سورہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا بیان کردہ طرز نقل کر کے دکھاتا کہ نبی ﷺ نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

(۲۰۸۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْتِيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّقًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْفَنَمِ [راجع: ۱۶۹۱۵]۔

(۲۰۸۴۰) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ابتداء کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرمادیا کہ اب اس کی ضرورت نہیں ہے، اور شکاری کتے اور بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔

(۲۰۸۴۱) وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ اغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقِّرُوهُ فِي الثَّامِنَةِ بِالتُّرَابِ [راجع: ۱۶۹۱۵]۔

(۲۰۸۴۱) اور فرمایا کہ جب کسی برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھویا کر دو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے بھی مانجھا کرو۔

(۲۰۸۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ ذَلَمَنِي جِرَابٌ مِنْ

شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَزَوْتُ وَأَخَذْتُهُ فَنَظَرْتُ لِإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راجع: ۱۶۹۱۴]۔

(۲۰۸۴۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چمڑے کا ایک برتن ملا جس میں

چربی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دبایا، اچانک میری نظر پڑی تو نبی ﷺ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے، اس پر مجھے شرم آ گئی۔

(۲۰۸۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ أَوْ كَلْبِ غَنَمٍ أَوْ كَلْبِ زُرْعٍ فَإِنَّهُ يَنْتَقِصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ يَوْمٍ

قِيرَاطٍ [راجع: ۱۶۹۱۰]۔

(۲۰۸۴۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو

کھیت، شکاریار یوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحْمِهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فِيهِ لِإِنَّ عَامَّةَ الْوُسُوسِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۳۷]

(۲۰۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ عام طور پر دوسو سے کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

(۲۰۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ فَخَذَفَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَلَا تَكْرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ [راجع: ۲۰۸۲۵]

(۲۰۸۳۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبٍ صَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجُورِهِمْ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راجع: ۱۶۹۱۰]

(۲۰۸۳۶) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا، لہذا جو انتہائی کالا سیاہ کتا ہو، اسے قتل کر دیا کرو، اور جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکاریار یوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۴۷) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تَصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ لِإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيْطَانِ [راجع: ۱۶۹۱۱]

(۲۰۸۳۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز مت پڑھا کرو، کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانت پائی جاتی ہے)

(۲۰۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْجَمَارُ وَالْكَلْبُ [راجع: ۱۶۸۲۰]

(۲۰۸۳۸) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نمازی کے آگے سے عورت، کتیا گدھا گدر جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ

السَّنَّ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً لَا يَصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ [راجع: ۲۰۸۱۴].

(۲۰۸۳۹) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو ننگری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَكُثَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ

[راجع: ۱۶۹۱۳].

(۲۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو آذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے پڑھے (دو مرتبہ فرمایا)۔

(۲۰۸۵۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ انْتَهَرَ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [راجع: ۱۶۸۲۱].

(۲۰۸۵۱) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور جو شخص دفن سے فراغت کا انتظار کرے، اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(۲۰۸۵۲) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا زُرْعٍ وَلَا غَنَمٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

[راجع: ۱۶۹۱۰].

(۲۰۸۵۲) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو لوگ بھی اپنے یہاں کتے کو رکھتے ہیں جو کھیت، شکاریاریوز کی حفاظت کے لئے نہ ہو، ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(۲۰۸۵۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنِي فَضِيلُ بْنُ زَيْدٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ غَرَا مَعَ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ غُرَوَاتٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ الْمُزْنَى مَا حُرْمٌ عَلَيْنَا مِنَ الشَّرَابِ قَالَ الْخَمْرَةُ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا أَخْبِرُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَأَ بِالرَّسَالَةِ أَوْ يَكُونَ بَدَأَ بِالْأَسْمِ فَقُلْتُ شَرَعِي بِأَنِّي اكْتَفَيْتُ قَالَ فَقَالَ نَهَى عَنْ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْجَرُّ وَنَهَى عَنِ الدَّبَاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ الْمُزْنَةِ وَهُوَ مَا تَلَخَّ بِالْقَارِ مِنْ زَقٍ أَوْ غَيْرِهِ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ اشْتَرَيْتُ أَمِيقَةً لَهَا هُوَ ذَا مُعَلَّقَةٍ يُبْذَرُ فِيهَا [راجع: ۱۶۸۱۸].

(۲۰۸۵۳) فضیل بن زید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

شراب کا تذکرہ شروع ہو گیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ شراب حرام ہے، میں نے پوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو سنا ہے وہ تمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو، حلیم اور مزفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے ”حلیم“ کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید مٹکا، میں نے ”مزفت“ کا مطلب پوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تقیر سے منع فرمایا ہے، جب میں نے یہ حدیث سنی تو میں نے دباغت دی ہوئی کھال کا برتن خرید لیا، یہ دیکھو وہ لک رہا ہے، اسی میں نیب بانی جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۴) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ أَبِي رَائِظَةَ الْحَدَّاءُ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمَزْنِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدَى فَمَنْ أَحْبَبَهُمْ فَبِحُبِّي أَحْبَبَهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَمَنْ آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ يَأْخُذَهُ [راجع: ۱۶۹۲۶]۔

(۲۰۸۵۳) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے کچھ کہنے سے اللہ سے ڈرو (دو مرتبہ فرمایا) میرے پیچھے میرے صحابہ کو نشان طعن مت بنانا، جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے نفرت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جو انہیں ایذا پہنچاتا ہے، وہ مجھے ایذا پہنچاتا ہے اور جو مجھے ایذا پہنچاتا ہے وہ اللہ کو ایذا دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے، اللہ اسے عنقریب ہی پکڑ لے گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رضی اللہ عنہم

چند انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات

(۲۰۸۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عَمِيرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُوَيْتِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَاءَ رَكْبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْهُ بِالْأَمْسِ يَعْزُونَ الْهَيْلَالَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَفْطَرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْغَدِ قَالَ شُعْبَةُ أَرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألبانی، صحیح]

(ابوداؤد: ۱۱۵۷، ابن ماجہ: ۱۶۵۳، النسائی: ۱۸۰/۳) قال شعيب: اسنادہ حید، رجالہ ثقات، [انظر: ۲۰۸۶۰]۔

(۲۰۸۵۵) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نماز عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَشْهَدُهُمَا مَنَافِقٌ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ قَالَ أَبُو بِشْرِ يَعْنِي لَا يُؤَاطِبُ عَلَيْهِمَا

(۲۰۸۵۶) متعدد صحابہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نماز فجر اور عشاء میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔

(۲۰۸۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرِ عَنْ سَلَامٍ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَاصِلِحُوا إِلَيْهِمْ وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ سَلَامَ بْنَ عَمْرٍو وَرَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَأَصْلِحُوا [انظر: ۲۳۰۳۵]

(۲۰۸۵۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں، تم ان کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو، جن کاموں سے تم مغلوب ہو جاؤ، ان میں ان سے مدد لیا کرو اور جن کاموں سے وہ مغلوب ہو جائیں، تو تم ان کی مدد کیا کرو۔

(۲۰۸۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا أَوْطَأَ بَعِيرَهُ أَدْحَى نَعَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَكَسَّرَ بَيْضَهَا فَانْطَلَقَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلَى عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ جَبِينٍ نَاقَةٍ أَوْ ضِرَابٍ نَاقَةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَّكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ عَلِيٌّ بِمَا سَمِعْتُ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرُّخْصَةِ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ صَوْمٍ أَوْ إِطْعَامٍ مُسْكِينٍ

(۲۰۸۵۸) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی ”جو حالت احرام میں تھا“ نے اپنا اونٹ شتر مرغ کے ریت میں اٹھ دینے کی جگہ پر سے گزار دیا، جس کی وجہ سے شتر مرغ کا اٹھ ہٹ گیا، وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر اٹھ کے بدلے میں اونٹنی کا ایک بچہ تم پر واجب ہو گیا، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا علی نے جو کہا وہ تو تم نے سن لیا، لیکن اب آؤ رخصت کی طرف، ہر اٹھ کے بدلے میں تم پر ایک روزہ رکھنا یا ایک مسکین کو کھانا کھانا واجب ہے۔

(۲۰۸۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسَنَاءَ أُمِّ رَأٍ مِنْ بَنِي صَرْبٍ عَنْ عَمَّهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَلِيدُ فِي الْجَنَّةِ

[قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۲۱) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۳۸۷۲، ۲۰۸۶۱]

(۲۰۸۵۹) حسناء ”جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں“ اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے

نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

(۲۰۸۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عُمُومَةُ ابْنُ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَمَّ عَلَيْنَا هَلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهَلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ وَأَنْ يَخْرُجُوا لِيَعِيدَهُمْ مِنَ الْغَدِ [راجع: ۲۰۸۵۵].

(۲۰۸۶۰) متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ کچھ سواری نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید کا چاند دیکھا تھا، نبی ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو روزہ ختم کرنے کا حکم دے دیا اور یہ کہ نماز عید کے لئے اگلے دن نکلیں۔

(۲۰۸۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَعْنَى الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنِي حَسَنَاءُ ابْنَةُ مُعَاوِيَةَ الصَّرَبِيَّةُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودَةُ فِي الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۸۵۹].

(۲۰۸۶۱) حناءؓ جو بنو صریم کی ایک خاتون تھیں، اپنے چچا سے نقل کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے نبی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے اور زندہ درگور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرَفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ أَمِيرٌ قَالَ فَخَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ فِي إِعْطَاءِ هَذَا الْمَالِ فِتْنَةً وَلِي إِمْسَاكِهِ فِتْنَةً وَبِذَلِكَ قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ حَتَّى قُرِعَ ثُمَّ نَزَلَ

(۲۰۸۶۲) مطرف بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کوفہ میں نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ گورنر تھے، ایک دن انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ مال دینے میں بھی آزمائش ہے اور روک کر رکھنے میں بھی آزمائش ہے، یہی بات ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے خطبہ میں کھڑے ہو کر فرمائی تھی، یہاں تک کہ فارغ ہو کر منبر سے نیچے اتر آئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَعْرَابِيٍّ أَنَّهُ

رَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِينَ مَخْصُوفَتَيْنِ [راجع: ۲۰۳۱۷]

(۲۰۸۶۳) ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے پاؤں میں پیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ آخَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک اور صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّيْلِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حَتَّى يُكْثَرَ عَلَيْهِ فَيُضْعَدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثُ النَّاسَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَكْثَرُ قَالَ رَجُلٌ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْ قَالَ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيْ أَوْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ

كَتِفَيْ قَالَ يَهْنِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ [انظر: ۲۱۶۰۱]

(۲۰۸۶۳) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے حدیث بیان کر رہے تھے، لوگوں کی تعداد جب

بڑھتی گئی تو وہ گھر کی چھت پر بیٹھ کر حدیثیں بیان کرنے لگے، انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی ﷺ نے لوگوں سے پوچھا قرآن میں

سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟ ایک آدمی نے کہا آیت الکرسی، وہ صاحب کہتے ہیں کہ میرا جواب سن کر نبی ﷺ نے اپنا

دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی، اور نبی ﷺ نے فرمایا

اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ذِي قُرَابَةِ لَهُ

مُقْتَرِنًا بِهِ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهُ نَزَّلَ قَامَرًا بِالْقُرْآنِ أَنْ يَقْطَعَ

(۲۰۸۶۵) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار کے ساتھ اس طرح حج کیا کہ اس کے ساتھ

اپنے آپ کو رسی سے باندھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے دیکھا تو پوچھا یہ کیا؟ بتایا کہ اس نے منت مانی تھی، نبی ﷺ نے رسی کو کاٹنے کا حکم دے دیا۔

حَدِيثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدَةُ قَالَ تَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [انظر: ۲۰۹۲۷].

(۲۰۸۶۶) نبی ﷺ کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع و سجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ الْهَجِيمِيِّ عَمَّنْ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَهُ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ الْحِمَارُ فَقُلْتُ تَعَسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعَسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِي فَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ أَصْفَرُ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ۲۰۸۶۸، ۲۰۹۶۶، ۲۲۴۸۰].

(۲۰۸۶۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ کبھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

(۲۰۸۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَثَرَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارُهُ فَقُلْتُ تَعَسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ تَعَسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِقُوَّتِي صَرَعْتُهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاغَرَتْ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الذُّبَابِ [راجع: ۲۰۸۶۷].

(۲۰۸۶۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے

منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ مکھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

حَدِيثُ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْفَرَزْدَقِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِيَ لَا أَهَالُ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا [صححه الحاكم (۲/۶۱۳). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر: ۲۰۸۷۰، ۲۰۸۷۱]

(۲۰۸۶۹) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ ”جو فرزدق کے چچا تھے“ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی ”جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا“ تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پروا نہیں۔

(۲۰۸۷۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ تَنَا صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْفَرَزْدَقِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۸۶۹]. (۲۰۸۷۰) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَدِمَ عَمُّ الْفَرَزْدَقِ صَعْصَعَةُ الْمَدِينَةِ لَمَّا سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِيَ لَا أَهَالُ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَذَا [راجع: ۲۰۸۶۹].

(۲۰۸۷۱) حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ ”جو فرزدق کے چچا تھے“ کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی ”جو ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا اور جو ایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا“ تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پروا نہیں۔

حَدِيثُ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُحضرت ميسره الفجر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۲۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُذَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُتِبَتْ نَبِيًّا قَالَ وَآدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [صححه الحاكم ۶۰۸/۲] قال شعيب: إسناده صحيح.

(۲۰۸۷۲) حضرت ميسره رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہِ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کب سے نبی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جبکہ حضرت آدم ﷺ بھی روح اور جسم ہی کے درمیان تھے۔

حَدِيثُ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۸۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي التَّيْمِيَّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۱۶/۳) سيأتي في مسند برودة: ۲۳۴۰۵، ۳۳۴۸۲]

(۲۰۸۷۳) ایک صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گزر حضرت موسیٰ ﷺ پر ہوا جو اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺایک دیہاتی صحابی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روایت

(۲۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ فُرُوحٍ حَدَّثَنِي بِسْطَامٌ عَنْ أَعْرَابِيٍّ تَضَيَّفَهُمْ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ [انظر بعده]

(۲۰۸۷۴) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ﷺ نے اختتام نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا (ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب)

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فُرُوحٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ الْكُوفِيُّ قَالَ تَضَيَّفَنَا أَعْرَابِيٌّ فَحَدَّثَنَا الْأَعْرَابِيَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

شِمَالِہ [راجع: ۲۰۸۷۴]۔

(۲۰۸۷۵) بطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ﷺ نے اختتام نماز پر دو مرتبہ سلام پھیرا تھا، ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب۔

حَدِیْثُ رَجُلٍ مِّنَ النَّبِیِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۸۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَوْنَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوا إِنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِأَمِّ الْكِتَابِ أَوْ قَالَ فَالِجَنَّةِ الْكِتَابِ [راجع: ۱۸۳۳۸]۔

(۲۰۸۷۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، الا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۃ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِیْثُ قَبِیصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رَنَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ قَبِیصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ حُمِّلْتُ حِمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ أَهْمُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ قِيَامًا أَنْ نَحْمِلَهَا وَإِمَا أَنْ نُعِينَكَ فِيهَا وَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِلثَّلَاثَةِ لِرَجُلٍ تَحْمِلُ حِمَالَةً قَوْمٌ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُوْذِيَئَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ اجْتَاخَتْ مَالَهُ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ قَالِقَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوْمًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَا قَبِیصَةُ بِأَكْمَلِهِ صَاحِبُهُ سُحْتًا [راجع: ۱۶۰۱۱]۔

(۲۰۸۷۷) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی، اور اس سلسلے میں نبی ﷺ کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے یہ قرض ادا کر دیں گے، اور صدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں

مانگنا جائز نہیں، ایک تو وہ آدمی جو کسی شخص کے قرض کا ضامن ہو جائے، اس کے لئے مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اس کا قرض ادا کر دے اور پھر مانگنے سے باز آ جائے، دوسرا وہ آدمی جو اتنا ضرورت مند اور فاقہ کا شکار ہو کہ اس کی قوم کے تین قابل اعتماد آدمی اس کی ضرورت مندی یا فاقہ مستی کی گواہی دیں تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے، یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اور تیسرا وہ آدمی جس پر کوئی ناگہانی آفت آ جائے اور اس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے تو اس کے لئے بھی مانگنا جائز ہے یہاں تک کہ اسے زندگی کا کوئی سہارا مل جائے تو وہ مانگنے سے باز آ جائے، اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں سوال کرنا حرام ہے، اے قبیصہ! پھر مانگنے والا حرام کھائے گا۔

(۲۰۸۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا قَبِيصَةُ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ كَثِيرَتِ سِنِّي وَرَقِيَ عَظْمِي فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مَا يَنْفَعُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةُ مَا مَرَرْتَ بِحَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَذْرٍ إِلَّا اسْتَغْفَرَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَقُلْ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ تَعَالَى مِنَ الْعَمَى وَالْجَذَامِ وَالْفَالَجِ يَا قَبِيصَةُ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَالْفَضْ عَلَى مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرُ عَلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَى مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(۲۰۸۷۸) حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے پوچھا قبیصہ! کیسے آتا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں، میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے کوئی ایسی بات سکھا دیجئے جس سے اللہ مجھے نفع پہنچائے، نبی ﷺ نے فرمایا اے قبیصہ! تم جس پتھر، یاد رخت اور مٹی پر سے گذر کر آئے ہو، ان سب نے تمہارے لیے استغفار کیا، اے قبیصہ! جب تم فجر کی نماز پڑھا کرو تو تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لیا کرو، تم نابینا بن، جذام اور فالج کی بیماریوں سے محفوظ رہو گے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے، مجھ پر اپنے فضل کا فیضان فرما، مجھ پر اپنی رحمت کو وسیع فرما اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۲۰۸۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قُطَيْبِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَاةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرْقَ مِنَ الْحَبِيبِ [راجع: ۱۶۰۱۰].

(۲۰۸۷۹) حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر کبیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۲۰۸۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانِ حَدَّثَنِي قُطَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَاةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرْقَ مِنَ الْحَبِيبِ قَالَ عَوْفُ الْعِيَاةُ زُجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ

الْخَطُّ يَخْطُ فِي الْأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ [راجع: ۱۶۵۱۰].

(۲۰۸۸۰) حضرت قیسہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کو خوفزدہ کر کے اڑانا، پرندوں سے شگون لینا اور زمین پر لکیریں کھینچنا بت پرستی کا حصہ ہے۔

(۲۰۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْمَةً مِنْ جَبَلٍ عَلَى أَعْلَاهَا حَجَرٌ فَجَعَلَ يَنَادِي يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَرَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَلَذَبَ يَرْبُأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَنَادِي وَيَهْتِفُ يَا صَبَاحَاةُ [صححه مسلم (۲۰۷)] [انظر بعده].

(۲۰۸۸۱) حضرت قیسہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ پر آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو آپ ﷺ ایک پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو، میری اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو دشمن کو دیکھ کر اپنے اہل علاقہ کو ڈرانے کے لئے نکل پڑے اور یا صبا حاء کی نداء لگانا شروع کر دے۔

(۲۰۸۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۰۸۸۱].

(۲۰۸۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ فَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحَدٍ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ [صححه ابن خزيمة: ۱۴۰۲]. قال الألبانی: ضعيف (أبو داود: ۱۱۸۵، النسائي: ۱۴۴/۳).

(۲۰۸۸۳) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ جلدی سے اپنے کپڑے کھینٹتے ہوئے نکلے اور مسجد پہنچے، لوگ بھی جلدی سے آ گئے، نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، حتیٰ کہ سورج مکمل روشن ہو گیا، نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا چاند سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا، جب تم کوئی ایسی چیز دیکھا کرو تو نماز پڑھ کر دعاء کیا کرو یہاں تک کہ یہ مصیبت ٹل جائے۔

(۲۰۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهَلَالِيِّ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَهِ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۸۸۳].

(۲۰۸۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عتبہ بن غزوآن رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۵) حَدَّثَنِي وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ عُمَيْرٍ فَقَالَ أَبُو نَعَامَةَ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ أَبُو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَقُلْ قُرَّةُ فَقَالَ لَا إِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنْتْ بِصَرْفِمْ وَوَلَّتْ حَدَاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صَبَابَةٌ كَصَبَابَةِ الْإِنَاءِ وَأَنْتُمْ فِي دَارٍ مُنْتَقِلُونَ عَنْهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا يَحْضُرُكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا حَدَّثْتَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ وَكِيعٍ يَعْنِي أَنَّهُ غَرِيبٌ [راجع: ۱۷۷۱۸]

(۲۰۸۸۵) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور انا بعد! کہہ کر فرمایا کہ دنیا اس بات کی خبر دے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اور وہ پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے اور اس کی بقاء اتنی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری کی ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اور تم ایک ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو جسے کبھی زوال نہیں آئے گا، لہذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف منتقل ہو جاؤ، اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی ﷺ کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جڑے چھل گئے تھے۔

(۲۰۸۸۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَيُّوبُ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الشَّجَرُ أَوْ قَالَ وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى فَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا قَالَ أَبِي أَبُو نَعَامَةَ هَذَا عَمْرُو بْنُ عَيْسَى وَأَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ آخَرُ أَقْدَمُ مِنْ هَذَا وَهَذَا أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۱۷۷۱۸]

(۲۰۸۸۶) ایک مرتبہ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا اور میں نے وہ وقت بھی دیکھا ہے جب میں نبی ﷺ کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فرد تھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جڑے چھل گئے تھے۔

حَدِيثُ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْتَسِلَ بِمَاءٍ وَيَسْذِرَ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۴ و ۲۵۵)، وابن حبان (۱۲۴۰) وقال الترمذی: حسن. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۳۵۵، الترمذی: ۶۰۵، النسائی: ۱/۱۰۹)].

(۲۰۸۸۷) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور پیری سے غسل کر کے آئیں۔

(۲۰۸۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّعْبِيِّ وَحِجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حِجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنِ الشَّعْبِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَوْصَى وَلَدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ فَإِنَّ الْقَوْمَ إِذَا سَوَّدُوا أَكْبَرَهُمْ خَلَفُوا آبَاءَهُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَإِذَا مِتُّ فَلَا تَنْوَحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحَ عَلَيْهِ [صححه الحاكم (۶۱۱/۳)، قال الألبانی: صحيح الإسناد (النسائی: ۱/۶۴)، قال شعيب: محتمل التحسين].

(۲۰۸۸۸) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ نے اپنے انتقال سے پہلے اپنی اولاد کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے میں سب سے بڑے کو اپنا سربراہ بنانا، کیونکہ جب کوئی قوم اپنے بڑے کو سردار بناتی ہے تو وہ اپنے باپ کی جانشین ثابت ہوتی ہے..... اور جب میں مر جاؤں تو مجھ پر نوحہ نہ کرنا، کیونکہ نبی ﷺ پر بھی نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔

(۲۰۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مِغِيرَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوَّامِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحِلْفِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [انظر: ۲۰۷۹۰].

(۲۰۸۸۹) حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے معاہدے کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا فتدائگیری کے کسی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں، البتہ زمانہ جاہلیت کے جو اچھے معاہدے ہیں انہیں پورا کرو۔

(۲۰۸۹۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَبْلَانُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مِغِيرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوَّامِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۸۹].

(۲۰۸۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْرَجِ الْمِنْقَرِيِّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

جَدُّهُ أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَيَسْدِرَ
(۲۰۸۹۱) حضرت قیس بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور پیری
سے غسل کر کے آئیں۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَبِ الْيَدِ هُوَ
خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِكَ [انظر: ۲۰۸۹۴، ۲۰۸۹۸، ۲۰۸۹۹، ۲۰۹۰۱، ۲۰۹۰۳، ۲۰۹۰۴، ۲۰۹۰۵، ۲۰۹۰۶]

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن بن سمرہ! جب تم کسی بات پر
قسم کھاؤ اور پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ
بَيْنَمَا أَنَا أَتْرَامِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ إِذْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ
وَسَعَيْتُ أَنْظُرَ مَا حَدَثَ كُسُوفِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ وَيُحَمِّدُ وَيُهَلِّلُ وَيَكْبِّرُ وَيَدْعُو فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى حُسِرَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَفَعَ
رُكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۹۱۳)، وابن خزيمة: (۱۳۷۳)، وابن حبان (۲۸۴۸)، والحاكم (۳۲۹/۱)]

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج کو
گہن لگ گیا، میں نے اپنے تیروں کو ایک طرف پھینکا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑ پڑا تاکہ یہ دیکھ سکوں کہ کسوف شمس کے وقت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے ہیں؟ جب میں وہاں پہنچا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھائے اللہ کی تسبیح و تحمید اور تہلیل و تکبیر اور دعاء میں مصروف تھے،
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک اسی عمل میں مصروف رہے جب تک سورج روشن نہ ہو گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسورتیں پڑھیں اور دو
رکعتیں پڑھائیں۔

(۲۰۸۹۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتُ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ
غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعَنْتُ عَلَيْهَا وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأَبِ الْيَدِ هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِثٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْسٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابِلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنَمًا فَأَنْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُنَادِيًا يَنَادِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْتَهَبَ نَهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرَدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرَدُّوْهَا فَقَسَمَهَا بِالسَّوِيَّةِ [قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۰۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناده حسن]. [انظر: ۲۰۹۰۷، ۲۰۹۰۲]

(۲۰۸۹۵) ابولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

(۲۰۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِهِ وَأَكْبَرُ عَلِيٍّ أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى نَهْرٍ أَمَّ عَبْدُ اللَّهِ يَسِيلُ الْمَاءَ مَعَ غِلْمَتِهِ وَمَوَالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارُ يَا أَبَا سَعِيدٍ الْجُمُعَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمَ مَطَرٍ وَابِلٍ فَلْيَصِلْ أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ [صححه ابن خزيمة: (۱۸۶۲)، والحاكم (۲۹۲/۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناده حسن]. [انظر بعده].

(۲۰۸۹۶) عمار بن ابی عمار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ان کا گذر حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، وہ نہرام عبداللہ پر تھے، اور اپنے لڑکوں اور غلاموں کے ساتھ مل کر پانی بہا رہے تھے، عمار نے ان سے کہا اے ابوسعید! آج تو جمعہ کا دن ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس دن موسلا دھار بارش برس رہی ہو تو تمہیں چاہئے کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ أَمُرُّ بِنَاصِحٍ فَيُحَدِّثُنِي إِذَا سَأَلْتُهُ الزِّيَادَةَ قَالَ لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُ ذَا وَكَانَ

صَبْرًا [راجع: ۲۰۸۹۶].

(۲۰۸۹۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۸۹۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ أَوْ كُنْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتُ عَلَيْهَا وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا قَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۸) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَمَّاكُ بْنُ عَطِيَّةٍ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۸۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِفُوا بِأَهَانِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيَةِ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّوَاغِيَةُ [صححه مسلم (۱۶۴۸)].

(۲۰۹۰۰) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آباؤ اجداد یا توں کے نام کی قسم مت کھایا کرو۔

(۲۰۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن تُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ تُعِنُّ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تَكُلُّ إِلَيْهَا وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا قَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راجع: ۲۰۸۹۲].

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنْتُمْ نَفْسَةً فَلَيْسَ. مِنْهُ [راجع: ۲۰۸۹۵].

(۲۰۹۰۲) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
 (۲۰۹۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتُ عَلَيْهَا وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۸۹۲]۔

(۲۰۹۰۳) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُورِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكُنْتَ إِلَيْهَا وَإِن أُورِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتُ عَلَيْهَا وَإِذَا خَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبِي اتَّفَقَ عَفَّانُ وَاسْوَدُ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ أَنْتِ الْيَدَى هُوَ خَيْرٌ وَقَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَبْدًا بِالْكَفَّارَةِ [راجع: ۲۰۸۹۲]۔

(۲۰۹۰۴) حضرت عبدالرحمن بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن! امارت (حکومت) کا سوال کبھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مانگے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھو تو خیر والے کام کو کر لو اور اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

(۲۰۹۰۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ وَنَحْنُ بِبَكَّالٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ لَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۲۰۹۰۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۰۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِ دِينَارٍ فِي ثَوْبِهِ حِينَ جَهَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ قَالَ فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا بِيَدِهِ

وَيَقُولُ مَا ضَرَّ ابْنُ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ يَرُدُّهَا مِرَارًا

(۲۰۹۰۶) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جس وقت ”جیش عسره“ (غزوہ تبوک) کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کر آئے اور لا کر نبی ﷺ کی گود میں ڈال دیئے، نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ آج کے بعد ابن عفان کوئی بھی عمل کریں، وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہ جملہ آپ ﷺ نے کئی مرتبہ دہرایا۔

(۲۰۹۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَيْبَةَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابِلَ قَالَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ مُنَادِيًا يَنَادِي فَتَنَادَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا رُدُّوْهَا فَرُدُّوْهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ [راجع: ۲۰۸۹۵]۔

(۲۰۹۰۷) ابولیبہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کابل کے جہاد میں شرکت کی، لوگوں کو ایک جگہ بکریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے، یہ دیکھ کر حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ایک منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوٹ مار کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے یہ بکریاں واپس کر دو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کر دیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کر دیں۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ الْهَجِيمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْهَجِيمِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سُلَيْمٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ قَالَ فَقُلْتُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ أَوْ مَا إِلَى نَفْسِهِ وَإِنَّمَا أَنْ يَكُونَ أَشَارَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ قَالَ فَإِذَا هُوَ مُحْتَبٍ بِرُذُفَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَفَوْ عَنْ أَشْيَاءَ فَعَلَّمَنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْفَرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ ذَلِكَ فِي إِثْنَاءِ الْمُسْتَسْقَى وَإِيَّاكَ وَالْمَحِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَحِيلَةَ وَإِنْ أَمَرُوا شَتَمَكَ وَعَمَرَكَ بِأَمْرٍ يَعْلَمُهُ فَبِكَ لَا تَعْبِرُهُ بِأَمْرٍ تَعْلَمُهُ فِيهِ فَيَكُونَ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ إِثْمُهُ وَلَا تَشْتَمَنَّ أَحَدًا

(۲۰۹۰۸) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی ﷺ کون ہیں؟ نبی ﷺ نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی ﷺ نے چادر کے ساتھ احتباء کیا ہوا تھا، جس کا پھندا (کونا) نبی ﷺ کے قدموں میں آگیا

تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے پکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بْنُ مُسْكِينٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جُرَيْجٍ الْهَجَمِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَعَلَّمْنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَفْرِغَ مِنْ ذُلُوكَ فِي إِبِلٍ الْمُسْتَسْقَى وَلَوْ أَنْ تَكَلَّمَ أَخَاكَ وَوَجْهَكَ إِلَيْهِ مُنْسِطٌ وَإِيَّاكَ وَتَسْبِيلُ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ وَالْخِيَلَاءُ لَا يُعْطِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ أَمَرُوا سَبَّكَ بِمَا تَعْلَمُ فَبِكَ فَلَا تَسَبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنْ أَجْرُهُ لَكَ وَوَيْالَهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ

(۲۰۹۰۹) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگر چہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے پکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(۲۰۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَامُ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ الْهَجَمِيِّ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْاسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَا تَسْتَمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنْ أَجْرُ ذَلِكَ لَكَ وَوَيْالَهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۱۰) حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تلخی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لیے باعث وبال بن جائے گی۔

(۲۰۹۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَمِيْدَةُ الْهَجَمِيُّ عَنْ أَبِي تَمِيْمَةَ الْهَجَمِيِّ عَنْ

ابی جُرَیج جَابِرِ بْنِ سَلِیْمٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِسَمَلَةٍ لَهُ وَقَدْ وَقَعَ هَذِبُهَا عَلٰی قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ اَيْكُمْ مُحَمَّدٌ اَوْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَأَ بِيَدِهِ اِلٰی نَفْسِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ فَاَوْصِنِي فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ وَوَجْهَكَ مُنْبَسِطٌ وَلَوْ اَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ اِنَاءِ الْمُسْتَسْقٰی وَاِنْ اَمْرُوْكَ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ لِاِنَّهُ يَكُوْنُ لَكَ اَجْرُهُ وَعَلَيْهِ وَزْرُهُ وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاَزَارِ لِاِنَّ اِسْبَالَ الْاَزَارِ مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَلَا تَسْبِيْنَ اَحَدًا فَمَا سَبَيْتَ بَعْدَهُ اَحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيْرًا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الالبانی: صحيح (ابوداود: ۴۰۷۵ و ۴۰۸۴ و ۵۲۰۹، الترمذی: ۲۷۲۲). قال شعيب: صحيح وهذا [سناد ضعيف].

(۲۰۹۱۱) حضرت جابر بن سلیمؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا کہ آپ لوگوں میں سے نبی ﷺ کون ہیں؟ نبی ﷺ نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا، اس وقت نبی ﷺ نے چادر کے ساتھ اچھا کیا ہوا تھا، جس کا پھندا (کوتا) نبی ﷺ کے قدموں میں آگیا تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں تقبی ہو سکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو، اور کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو، اگرچہ وہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ماٹنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا ہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبر اللہ کو پسند نہیں ہے، اور اگر کوئی شخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعن دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہو تو تم اسے کسی ایسی بات کا طعن نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اور اس کے لئے باعث وبال بن جائے گی، اور کسی کو بھی گالی مت دو، اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بکری کو اور اونٹ تک کو گالی نہیں دی۔

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَنْهُ وَهَبٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي تَمِيْمَةَ الْهَجِيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْهَجِيْمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَا مَ تَدْعُوْ قَالَ اَدْعُوْ اِلٰی اللّٰهِ وَحْدَهُ الْاِلٰهِيْ اِنْ مَسَّكَ ضَرٌّْ فَدَعُوْهُ كَشَفَّ عَنْكَ وَالْاِلٰهِيْ اِنْ ضَلَلْتَ بِاَرْضٍ فَفَرِّ دَعُوْهُ رَدَّ عَلَيْكَ وَالْاِلٰهِيْ اِنْ اَصَابَتْكَ سَنَةٌ فَدَعُوْهُ اَنْبَتَ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ فَاَوْصِنِي قَالَ لَا تَسْبِيْنَ اَحَدًا وَلَا تَزْهَدَنَّ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ وَجْهَكَ وَلَوْ اَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ اِنَاءِ الْمُسْتَسْقٰی وَاتَّرَرُ اِلٰی نِصْفِ السَّاقِ لِاِنَّ اَنْبَتَ لِمَا لِي الْكُفَّيْنِ وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاَزَارِ لِاِنَّ اِسْبَالَ الْاَزَارِ مِنَ الْمَخِيْلَةِ [راجع: ۱۶۷۳۳].

(۲۰۹۱۲) ایک صحابیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک آدمی آیا اور نبی ﷺ کو مخاطب کر کے کہنے لگا کیا آپ ہی اللہ کے پیغمبر ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے، یہ بتاؤ کہ وہ کون سی ہستی ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کر دیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قحط سالی میں جھکا ہوتے ہو اور اس سے دعاء کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کر دیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعاء کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے؟

یہ سن کر وہ شخص مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا کسی چیز کو گالی نہ دینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے کبھی کسی اونٹ یا بکری تک کو گالی نہیں دی جب سے نبی ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگرچہ وہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملتا ہی ہو، پانی مانگنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف چڑی تک باندھنا، اگر یہ نہیں کر سکتے تو ٹخنوں تک باندھ لینا، لیکن تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پسند نہیں ہے۔

حَدِیْثُ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ دَخَلَ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ مِنْ صَالِحِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الرَّعَاءِ الْمُحَطَّمَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاطْنُهُ قَالَ لِيَاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ وَلَمْ يَشْكُ يَزِيدُ فَقَالَ اجْلِسْ إِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نَحْلَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نَحْلَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتْ النُّحَالَةُ بَعْدَهُمْ وَلَيْسَ غَيْرُهُمْ [صححه مسلم (۱۸۳۰)، وابن حبان (۴۵۱۱)].

(۲۰۹۱۳) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ ”جو نبی ﷺ کے صحابہ میں انتہائی نیک صحابی رضی اللہ عنہ تھے“ ایک مرتبہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بدترین نگہبان ظالم بادشاہ ہوتا ہے، تم ان میں سے ہونے سے بچو، ابن زیاد نے (گستاخی سے) کہا بیٹھو، تم تو عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کا بچا ہوا تلچٹ ہو، حضرت عائذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بھی تلچٹ ہو سکتا ہے؟ یہ تو بعد والوں میں اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں میں ہوتا ہے۔

(۲۰۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شَيْمٍ الصُّبَيْعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو يَنْهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ وَالْمُرْقَاتِ وَالنَّقِيرِ فَقُلْتُ لَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ [اخرجه الطيالسي (۱۲۹۷)].

قال شعب: صحيح لغيره وهذا إسناد محتمل للتحسين. [انظر: ۲۰۹۲۱].

(۲۰۹۱۳) ابو شرمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو دباء، جنتم، مزفت اور تقیر سے منع کرتے ہوئے سنا تو پوچھا کہ کیا وہ یہ بات نبی ﷺ کے حوالے سے کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(۲۰۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَعْنَى التَّمِيمِيِّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ فِي الْمَاءِ قِلَّةٌ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَدَحٍ أَوْ فِي جَفْنَةٍ فَتَنَصَّحَنَا بِهِ قَالَ وَالسَّعِيدُ فِي أَنْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ وَلَا نَرَاهُ إِلَّا قَدْ أَصَابَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ قَالَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضُّحَى

(۲۰۹۱۵) حضرت عائذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پانی کی قلت واقع ہو گئی، تو نبی ﷺ نے ایک پیالے یا ٹب میں وضو کیا اور ہم نے اس کے چھینے اپنے اوپر مارے، اور ہماری نظروں میں وہ شخص بہت خوش نصیب تھا جسے وہ پانی مل گیا اور ہمارا خیال ہے کہ سب ہی کو وہ پانی مل گیا تھا، پھر نبی ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۲۰۹۱۶) حَدَّثَنَا مُهَنَّادُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شَيْبَةَ وَحَسَنُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مُوسَى قَالَ قَاتَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَعْنِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ سُلَيْمَانَ وَصْهِيًّا وَبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِي أَنْاسٍ فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو سَفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذْتَ سُيُوفَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللَّهِ مَا خَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ اتَّقُوا هَذَا لِشَيْخٍ قُرَيْشِي وَسَيِّدِهَا قَالَ فَأَخْبِرْ بِذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغَضَبْتَهُمْ فَلَيْتَ كُنْتُ أَغَضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغَضَبْتَ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَيْ إِخْوَتَنَا لَعَلَّكُمْ غَضِبْتُمْ فَقَالُوا لَا يَا أَبَا بَكْرٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ [صححه مسلم (۲۵۰۴)]. [انظر: ۲۰۹۱۷، ۲۰۹۱۹].

(۲۰۹۱۶) حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، صہیب رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوسفیان بن حرب کا وہاں سے گزر ہوا، یہ حضرات کہنے لگے کہ اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمنوں کی گردنیں اس طرح بعد میں نہیں پکڑی ہوں گی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا تم یہ بات قریش کے شیخ اور سردار سے کہہ رہے ہو؟ نبی ﷺ کو اس واقعے کی خبر ہوئی تو فرمایا اے ابوبکر! کہیں تم نے ان لوگوں کو ناراض تو نہیں کر دیا، اس لئے کہ اگر وہ ناراض ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا، یہ سن کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور فرمایا بھائیو! شاید تم ناراض ہو گئے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے۔

(۲۰۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۲۰۹۱۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ عَيْنٌ فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ

اُخْرِجْ اِلَيْهِ مِنْهُ [انظر: ۲۰۹۲۳، ۲۰۹۲۴، ۲۰۹۲۵]

(۲۰۹۱۸) حضرت عائذ بن عمروؓ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ صُهَيْبًا وَسَلْمَانَ وَهَلَالًا كَانُوا قُعُودًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ [راجع: ۲۰۹۱۶]

(۲۰۹۱۹) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ حضرت سلمانؓ، صہیبؓ اور ہلالؓ کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمَسْأَلَةِ [انظر: ۲۰۹۲۲]

(۲۰۹۲۰) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبیؐ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے..... پھر انہوں نے حدیث مسئلہ ذکر کی (ملاحظہ کیجئے، حدیث نمبر ۲۰۹۲۲)

(۲۰۹۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْمٍ الضُّبَيْيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْمُزَنِيَّ قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَنْتَمِ وَالذَّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ [راجع: ۲۰۹۱۴]

(۲۰۹۲۱) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِيٌّ قَدْ أَلَحَّ عَلَيْهِ فِي الْمَسْأَلَةِ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطْعِمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْطِنِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَنْزِلَ وَآخَذَ بِعَصَا دَتَى الْحَجْرَةِ وَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ فِي الْمَسْأَلَةِ مَا سَأَلَ رَجُلٌ رَجُلًا وَهُوَ يَجْعَلُ لَيْلَةً نَبِيَّهُ قَامَرَ لَهُ بِطَعَامٍ [قال الألبانی: حسن (النسائی: ۹۴/۵)]

قال شعيب: صحيح لغيره. [راجع: ۲۰۹۲۰]

(۲۰۹۲۲) حضرت عائذ بن عمروؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبیؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور بڑی منہ ساجت سے سوال کرنے لگا، وہ کہہ رہا تھا یا رسول اللہ! مجھے کچھ کھلا دیجئے، یا رسول اللہ! مجھے کچھ دے دیجئے، نبیؐ

کھڑے ہوئے اور گھر میں چلے گئے اور اپنے حجرے کے دونوں کواڑ پکڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر تمہیں وہ بات معلوم ہوتی جو سوال کرنے سے متعلق مجھے معلوم ہے تو کوئی آدمی اپنے پاس ایک رات گزارنے کے بعد رسا مان ہونے کی صورت میں کسی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھر نبی ﷺ نے اس کے لئے کھانے کا حکم دیا۔

(۲۰۹۲۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ فَلَا تَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ أَحْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ وَقَالَ يُونُسُ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [راجع: ۲۰۹۱۸]۔

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ قَالَ قَالَ عَائِدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهْهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ

(۲۰۹۲۴) حضرت عائذ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اس رزق میں سے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے اپنے رزق میں کسادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو کسی ایسے شخص کو دے دے جو اس سے زیادہ ضرورت مند ہو۔

(۲۰۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ أَرَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ حِمَارَكَ وَتَعَالَى رِزْقًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلْهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَبِي مَا الْإِشْرَافُ قَالَ تَقُولُ فِي نَفْسِكَ سَيِّئْتُ إِلَى فُلَانٍ سَيِّئْتُ لِي فُلَانٌ

(۲۰۹۲۵) حضرت عائذ رحمہ اللہ سے غالباً مرفوعاً مروی ہے جس شخص کو اس رزق میں سے بن مانگے کچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اسے قبول کرے۔

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُشْعَلُ بْنُ إِيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْعَمَرِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوزَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۰۶۰۶].

(۲۰۹۲۶) حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گزاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوزہ مجبور اور صخرہ بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ بِالسُّورِ فَتَعْرِفُ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مِنْذُ كَمْ حَدَّثَنِيهِ حَدَّثَنِي مِنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً [راجع: ۲۰۸۶۶].

(۲۰۹۲۷) نبی ﷺ کا یہ ارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہر سورت کو رکوع و سجود میں سے اس کا حصہ دیا کرو۔
(۲۰۹۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ حَلْفَنْيَا نَافِعٌ قَالَ رُبَّمَا آتَانَا ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ (۲۰۹۲۸) نافع کہتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہمیں نماز میں ایک ہی رکعت میں دو دو تین سو تیس پڑھا دیتے تھے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کی بقیہ حدیثیں

(۲۰۹۲۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اسْتَعْمَلَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى خُرَّاسَانَ قَالَ فَتَمَنَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ حَتَّى قِيلَ لَهُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَلَا نَدْعُوهُ لَكَ قَالَ لَا فَقَامَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ تَذَكَّرْتُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۲۹) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۲۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَرَادَ زَيْدًا أَنْ يَبْعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَلَى خُرَّاسَانَ فَابَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكْتَ خُرَّاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهَا قَالَ فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ أَصْلَى بِخَرَّهَا وَتَصْلُونَ بِرِيدِهَا إِنِّي أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ أَنْ يَأْتِيَنِي كِتَابٌ مِنْ زَيْدٍ فَإِنْ أَنَا مَضَيْتُ هَلَكْتُ وَإِنْ رَجَعْتُ ضُرِبْتُ عُقْبَى قَالَ فَأَرَادَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ عَلَيْهَا قَالَ فَأَنْقَادَ لِأَمْرِهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ أَلَا أَحَدٌ يَدْعُو لِي الْحَكَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّسُولُ قَالَ فَأَقْبَلَ الْحَكَمُ إِلَيْهِ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلَّهِ الْحَمْدُ أَوْ اللَّهُ أَكْبَرُ

(۲۰۹۳۰) عبد اللہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کرنا چاہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، ان کے دوستوں نے ان سے کہا کہ تم خراسان کا گورنر بننے سے انکار کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا بخدا! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اس کی گرمی کا شکار ہو جاؤں اور تم اس کی سردی کا شکار ہو جاؤ، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں دشمن کے سامنے ہوا اور میرے پاس زیاد کا کوئی خط آ جائے، اب اگر میں اسے نافذ کروں تو ہلاک ہوتا ہوں اور اگر نافذ نہ کروں تو میری گردن اڑادی جائے۔

پھر زیاد نے حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو اس پر مقرر کرنا چاہا تو وہ تیار ہو گئے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو فرمایا کہ کوئی آدمی جا کر حضرت حکم رضی اللہ عنہ کو میرے پاس بلا لائے، چنانچہ ایک قاصد گیا اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ آ گئے، وہ ان کے گھر میں آئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرمائے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ [انظر: ۱۸۰، ۱۸۱]

(۲۰۹۳۱) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ اسْتَعْمِلِ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ عَلَى خُرَّاسَانَ لَقَمْنَاهُ عِمْرَانُ حَتَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَلَا نَدْعُوهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ لَا ثُمَّ قَامَ عِمْرَانُ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّكَ قَدْ وَلَّيْتَ أَمْرًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمًا ثُمَّ أَمْرَهُ وَنَهَاةً وَوَعْظَةً ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ الْحَكَمُ نَعَمْ قَالَ عُمَرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۲) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رحمہ اللہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رحمہ اللہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رحمہ اللہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رحمہ اللہ نے اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ [راجع: ۱۸۰۱۸].

(۲۰۹۳۳) حضرت حکم بن عمرو رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مرد کو وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ حَدِيثِ عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ ثَبُتَ أَنَّ عُمَرََانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ۲۰۱۲۱].

(۲۰۹۳۴) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رحمہ اللہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رحمہ اللہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم رحمہ اللہ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رحمہ اللہ نے دو مرتبہ اللہ اکبر کہا۔

(۲۰۹۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ فَأَتَاهُ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ جِئْتُكَ فَقَالَ لَهُ لِمَ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الْإِدْيِ قَالَ لَهُ أَمِيرُهُ قَعٌ فِي النَّارِ فَأَذْرَكَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَذْكُرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۰۹۳۵) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رحمہ اللہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رحمہ اللہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ انہوں نے

فرمایا کیسے تشریف آوری ہوئی؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک آدمی کو اس کے امیر نے آگ میں چلا لگانے کا حکم دیا، لوگوں نے اسے روکا اور نبی ﷺ کو اس کی اطلاع دی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ اس میں گھس جاتا تو دونوں جہنم میں جاتے، کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم ﷺ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

(۲۰۹۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَا مَحْضُوبٌ بِالْحِجَاءِ وَأَخِي مَحْضُوبٌ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَذَا خِصَابُ الْإِسْلَامِ وَقَالَ لِأَخِي رَافِعٍ هَذَا خِصَابُ الْإِيمَانِ

(۲۰۹۳۲) حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زرد رنگ کا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی رافع سے فرمایا کہ یہ ایمان کا خضاب ہے۔

(۲۰۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ فَقَالَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَدَدْتُ أَنِّي أَلْقُهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَمَا عَلِمْتَ أَوْ مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بَلَى قَالَ فَلَذَاكَ أَلَدِي أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَكَ [راجع: ۲۰۱۲۱]۔

(۲۰۹۳۷) زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو خراسان کا گورنر مقرر کر دیا، حضرت عمران رضی اللہ عنہ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ حکم ﷺ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی حدیث یاد کرانا چاہتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَقْرَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوْفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَاسْتَبْرَازَهُ فَقَالَ بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى فَرَدَّنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا لَمَّا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ

فَاسْتَزَادَهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَانَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَلْحَمَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۱۹۲۶۱].

(۲۰۹۳۸) حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(۲۰۹۳۹) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا الْأَسَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُوفَلٍ بْنَ أَبِي عَفْرٍ يَقُولُ سَأَلَ أَبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى وَأُمِّي زِدْنِي قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِدْنِي زِدْنِي صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى وَأُمِّي زِدْنِي فَإِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا قَالَ فَالْحَمْدُ أَى أَمْسَكَ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ لَنْ يَزِيدَنِي قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راجع: ۱۹۲۶۱].

(۲۰۹۳۹) حضرت ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دو روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں کچھ اضافہ کر دیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کر دیں، اضافہ کر دیں، بس ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو۔

(۲۰۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ هِلَالٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الطَّافِرَةِ طَرِيقَهُ عَلَيْنَا فَآتَى عَلَى الْحَيِّ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي عَمْرٍ لَنَا فَبِعْنَا بِيَاعَتَنَا ثُمَّ قُلْتُ لَأَنْطَلِقَنَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَلَا تَبْنَ مِنْ بَعْدِي بِخَبَرِهِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُرِينِي بَيْتًا قَالَ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتْ فِيهِ فَخَرَجْتُ فِي سَرِيَّةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَرَكْتُ نِسْتِي عَشْرَةَ عَزْرًا لَهَا وَصِصِيَّتَهَا كَانَتْ تَنْسُجُ بِهَا قَالَ فَقَفَذْتُ عَزْرًا مِنْ غَنَمِهَا وَصِصِيَّتَهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ ضَمِنْتَ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِكَ أَنْ تَحْفَظَ عَلَيْهِ وَإِنِّي قَدْ قَفَذْتُ عَزْرًا مِنْ غَنَمِي وَصِصِيَّتِي وَإِنِّي أَنْشُدُكَ عَنَزِي وَصِصِيَّتِي قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شِدَّةَ مُنَاشَدَتِهَا لِرَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عَزْرُهَا وَمِنْهَا وَصِصِيَّتُهَا وَمِنْهَا وَهَاتِيكَ فَاتَّهَا فَاسْأَلَهَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظُمَتْ هَذِهِ مِرَاوَةٌ يَتِيمٌ قَالَ حَنْظَلَةُ قَدْ نَأْبَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي يَتِيمَ ذَوِي لَحْيٍ وَذَوْنَ ذَلِكَ وَإِنْ ذَا أَصْغَرُهُمْ فَأَدْعُ اللَّهَ لَهُ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ أَوْ بُورِكَ فِيهِ قَالَ ذَبَالٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتِي بِالْإِنْسَانِ الْوَارِمِ وَجْهَهُ أَوْ الْبَهِيمَةَ الْوَارِمَةَ الضَّرْعُ فَيَتْفُلُ عَلَى يَدَيْهِ وَيَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ ذَبَالٌ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

(۲۰۹۴۱) حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حنیفہ نے ان کے والد حذیم سے ایک مرتبہ کہا کہ میرے سارے بیٹوں کو اکٹھا کرو تا کہ میں انہیں وصیت کر دوں، چنانچہ انہوں نے سب کو اکٹھا کر لیا تو حنیفہ نے کہا کہ میں سب سے پہلی وصیت تو یہ کرتا ہوں کہ میرا یہ یتیم جھتیا جو میری پرورش میں ہے، اسے سواونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ”مطیہ“ کہتے تھے، حذیم نے کہا کہ ابا جان! میں نے آپ کے بیٹوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ والد صاحب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کر لیں گے لیکن ان کے مرنے کے بعد اپنی بات سے پھر جائیں گے، حنیفہ نے کہا کہ میرے اور تمہارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، حذیم نے کہا کہ ہم راضی ہیں۔

چنانچہ حذیم اور حنیفہ اٹھے، ان کے ساتھ حنظلہ بھی تھے جو نو عمر لڑکے تھے اور حذیم کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنیفہ سے پوچھا اے ابو حذیم! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے، یہ کہہ کر حذیم کی ران پر ہاتھ مارا، اور کہا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اچانک مجھے موت نہ آ جائے اس لئے میں نے سوچا کہ وصیت کر دوں، چنانچہ میں نے اپنے بچوں سے کہا کہ میری سب سے پہلی وصیت یہ ہے کہ میرا یہ یتیم جھتیا جو میری پرورش میں ہے، اسے سواونٹ دے دیئے جائیں جنہیں ہم زمانہ جاہلیت میں ”مطیہ“ کہتے تھے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصہ کے آثار ہم نے چہرہ مبارک پر دیکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے بیٹھے ہوئے تھے، پھر گھٹنوں کے بل جھک گئے اور تین مرتبہ فرمایا نہیں، نہیں، نہیں، صدقہ پانچ اونٹوں کا ہے، ورنہ دس، ورنہ پندرہ، ورنہ بیس، ورنہ پچیس، ورنہ تیس، ورنہ پچیس، ورنہ چالیس اگر بہت زیادہ بھی ہو تو۔

چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا، اس یتیم کے پاس ایک لاشی تھی اور وہ اس سے ایک اونٹ کو مار رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا بڑی بات ہے، یہ یتیم کا سونا ہے، حنظلہ کہتے ہیں کہ پھر وہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے، اور عرض کیا کہ میرے کچھ بیٹے جوان اور کچھ اس سے کم ہیں، یہ ان میں سب سے چھوٹا ہے، آپ اس کے لئے اللہ سے دعا کر دیجئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرمایا اللہ تمہیں برکت دے۔

ذیال کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ حضرت حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی ورم آلود چہرے والا آدمی لایا جاتا یا ورم آلود گھٹنوں والا کوئی جانور، تو وہ اپنے ہاتھوں پر اپنا لعاب لگاتے اور بسم اللہ کہہ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے اور یوں کہتے

عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرَاسَ كَعِ اُوپر پھیر دیتے تو اس کا اور دم دور ہو جاتا۔

حَدِيثُ أَبِي غَادِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو غادیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا غَادِيَةَ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُلْتُ لَهُ بِبَيْعِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَا جَمِيعًا فِي الْحَدِيثِ وَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ [راجع: ۱۶۸۱۹]۔

(۲۰۹۴۲) حضرت ابو غادیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی بیعت کی ہے، یوم عقبہ میں نبی ﷺ نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا لوگو! قیامت تک تم لوگوں کی جان و مال کو ایک دوسرے پر حرام قرار دیا جاتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے تائید کی، نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! تو گواہ رہ، یا درکھو! میرے پیچھے کا فر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

حَدِيثُ مَرْثَدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مرثد بن ظبیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُسَيْنٌ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ مَرْثَدُ بْنُ ظَبْيَانَ قَالَ جَاءَنَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَحَدَّثَنَا لَهُ كَاتِبًا يَقْرُؤُهُ عَلَيْنَا حَتَّى قَرَأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا

(۲۰۹۴۳) حضرت مرثد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی ﷺ کا خط آیا، تو ہمیں کوئی پڑھا لکھا آدمی نہیں مل رہا تھا جو ہمیں وہ خط پڑھ کر سنا تا، بالآخر بنو ضبیعہ کے ایک آدمی نے وہ خط پڑھ کر ہمیں سنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف، اسلام قبول کرلو، سلامتی پا جاؤ گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَضَ رَجُلٌ مِنْ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يُعَوِّدُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يَبْكِيكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبَضَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أَبَالِ وَقَبْضَةً أُخْرَى بِيَدِهِ الْأُخْرَى فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ وَلَا أَبَالِ فَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا [راجع: ۱۷۷۳۶]

(۲۰۹۴۴) ابونضرہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ”جن کا نام ابو عبد اللہ لیا جاتا تھا“ کے پاس ان کے کچھ ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچھی اور کہنے لگے کہ کیا نبی ﷺ نے آپ سے یہ نہیں فرمایا تھا کہ مونچھیں تراشو، پھر مستقل ایسا کرتے رہو یہاں تک کہ مجھ سے آملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری مٹھی بھری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جنتیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنمیوں) کی ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں، اب مجھے معلوم نہیں کہ میں کس مٹھی میں تھا۔

حَدِيثُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا غَاصِرَةُ بْنُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُرْوَةَ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَجُلًا يَقْطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وَضْوءٍ أَوْ غُسْلٍ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَعَلَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْنَا خَرَجَ فِي كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دِينَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي يَسْرِ ثَلَاثًا يَقُولُهَا وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً جَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ فِي كَذَا مَا نَقُولُ فِي كَذَا

(۲۰۹۴۵) حضرت عروہ فقیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ باہر آئے تو وضو یا غسل کی وجہ سے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، نبی ﷺ نے نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس معاملے میں ہم پر کوئی تنگی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں لوگو! اللہ کے دین میں آسانی ہی آسانی ہے، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

حَدِیْثُ اُھْبَانَ بْنِ صَیْفِیِّ رضی اللہ عنہحضرت اھبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۶۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثَيْدٍ الدَّيْلِيُّ عَنْ عَبْدِ سَاسَةَ ابْنَةِ اُھْبَانَ بْنِ صَیْفِیِّ اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ اَبِيهَا فِي مَنْزِلِهِ فَمَرَضَ فَافَاقَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِالْبَصْرَةِ فَاتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى بَابِ حُجْرَتِهِ فَسَلَّمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْخُ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ كَيْفَ اَنْتَ يَا اُھْبَانُ مُسْلِمٌ قَالَ بِخَيْرٍ فَقَالَ عَلِيُّ اَلَا تَخْرُجُ مَعِيَ اِلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينَنِي قَالَ بَلَى اِنْ رَضِيتَ بِمَا اَعْطَيْكَ قَالَ عَلِيُّ وَمَا هُوَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا جَارِيَةُ هَاتِ سَیْفِي فَاَخْرَجَتْ اِلَيْهِ غِمْدًا فَوَضَعَتْهُ فِي حُجْرِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ طَائِفَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ اِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّ خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَامُ وَابْنُ عَمَّتِكَ عَهْدَ اِلَيْيْ اِذَا كَانَتْ لِنَسَةِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ اَتَّخِذَ سَیْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَذَا سَیْفِي اِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهٖ مَعَكَ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا حَاجَةَ لَنَا فِیْكَ وَلَا فِی سَیْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجْرَةِ وَلَمْ يَدْخُلْ [قال الترمذی: حسن غریب قال الألبانی: حسن صحیح (ابن ماجہ): ۳۹۶۰، (الترمذی: ۲۲۰۳). قال شعيب: حسن بمجموع طرقه و شواهدہ]. [انظر: ۲۰۹۶۷، ۲۷۷۴۱، ۲۷۷۴۲، ۲۷۷۴۳].

[۲۷۷۴۳، ۲۷۷۴۲]

(۲۰۹۳۶) عدیہ بنت وہبان کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر میں تھیں، کہ وہ بیمار ہو گئے، جب انہیں اپنے مرض سے آفاقہ ہوا تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سلام کیا، والد صاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا ابو مسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت سے ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، بشرطیکہ آپ اس چیز پر راضی ہو جائیں جو میں آپ کو دوں گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے اپنی بیٹی سے کہا لڑکی! میری تلوار لاؤ، میں نے نیام سمیت ان کی تلوار نکالی اور ان کی گود میں رکھ دی، انہوں نے اس کا کچھ حصہ نیام سے باہر نکالا، پھر سر اٹھا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرے غلیل اور آپ کے پچازاد بھائی (علیہ السلام) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں لکڑی کی تلوار بتالوں، یہ میری تلوار حاضر ہے، اگر آپ چاہتے ہیں تو میں یہ لے کر آپ کے ساتھ نکلنے کو تیار ہوں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا فی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی توری ضرورت نہیں ہے، پھر وہ کمرے دروازے سے باہر تشریف لے گئے اور دوبارہ اس حوالے سے نہیں آئے۔

(۲۰۹۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْقُسَمِيِّ عَنْ ابْنَةِ اُھْبَانَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اَتَى اُھْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اِتِّبَاعِي فَقَالَ اَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمَّتِكَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ سَتَكُونُ فِتْنًا وَفِرْقَةً لِّذَا كَانَ ذَلِكَ فَامْسِرْ سَيْفَكَ وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدْ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ وَالْفِرْقَةُ وَكَسَرْتُ سَيْفِي وَاتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ حِينَ ثَقُلَ أَنْ يَكْفُونَهُ وَلَا يُلْبِسُوهُ قَمِيصًا قَالَ فَالْبَسْنَاهُ قَمِيصًا فَأَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمَشْجَبِ [راجع: ۲۰۹۴۶]۔

(۲۰۹۴۷) عدیدہ بنت وہبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے والد کے پاس آئے اور فرمایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کر میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے کہا کہ میرے خلیل اور آپ کے چچا زاد بھائی (علی رضی اللہ عنہ) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیں تو میں اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنالوں، اس وقت فتنے رونما ہو رہے ہیں اس لئے میں نے اپنی تلوار توڑ کر لکڑی کی تلوار بنالی ہے، پھر مرض الوفا میں انہوں نے اپنے اہل خانہ کو وصیت کی کہ انہیں کفن تو دیں لیکن قیص نہ پہنائیں، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں قیص پہنا دی، صبح ہوئی تو وہ کپڑے ٹانگنے والی لکڑی پر پڑی ہوئی تھی۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن تغلبہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ نَاسًا وَتَرَكَ نَاسًا وَقَالَ جَرِيرٌ أُعْطِيَ رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا قَالَ قَبْلَهُ عَنْ الْأَدْبِيِّ تَرَكَ أَنَّهُمْ عَيَّبُوا وَقَالُوا قَالَ فَصَبَّحَ الْمُنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي أُعْطِيَ نَاسًا وَأَدْعُ نَاسًا وَأُعْطِيَ رِجَالًا وَأَدْعُ رِجَالًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ ذِي وَذِي وَالَّذِي أَدْعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي أُعْطِيَ أُعْطِيَ أَنَا لِمَا لِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكُلُ قَوْمًا إِلَيَّ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبٍ قَالَ وَكُنْتُ جَالِسًا بِلِقَاءِ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِكَلِمَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُرُ النَّعَمِ [صححه البخاری (۹۲۳)]، [انظر: ۲۰۹۴۹، ۲۰۹۵۰]۔

(۲۰۹۴۸) حضرت عمرو بن تغلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کوئی چیز آئی، نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو وہ دے دی اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا، بعد میں نبی ﷺ کو معلوم ہوا کہ جن لوگوں کو نبی ﷺ نے چھوڑ دیا ہے، وہ کچھ خفا ہیں اور باتیں کر رہے ہیں، تو نبی ممبر پر تشریف لے گئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوئی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلبہ بھی ہے، میں اس وقت نبی ﷺ کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے

پسند نہیں کہ نبی ﷺ کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۴۹) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِيَ أَقْوَامًا وَأَرَدْتُ آخَرِينَ وَالَّذِينَ أَدْعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِينَ أُعْطِيَ أُعْطِيَ أَقْوَامًا لِمَا أَخَافُ مِنْ هَلَعِهِمْ قَالَ وَآكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ عَمْرُو قَوْلَ اللَّهِ مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

[راجع: ۲۰۹۴۸]

(۲۰۹۴۹) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، حالانکہ جسے چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں پیدا کی ہوتی ہے، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی ﷺ کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، مجھے پسند نہیں کہ نبی ﷺ کے اس کلمے کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(۲۰۹۵۰) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَلَتَقَاتِلُنَّ قَوْمًا كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ (۷۰/۵)۔ [صححه البخاری (۲۹۲۷)]۔ [انظر: ۲۰۹۵۱، ۲۰۹۵۲، ۲۰۹۵۳]۔

(۲۰۹۵۰) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چھٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تَقَاتِلُوا قَوْمًا عَرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمَطْرُقَةُ [مكرر ما قبله]۔

(۲۰۹۵۱) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چھٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(۲۰۹۵۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ غَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرُو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تَقَاتِلُوا أَقْوَامًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ [مكرر ما قبله]۔

(۲۰۹۵۲) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے۔

(۲۰۹۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَعَالَهُمُ الشَّعْرُ أَوْ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عَوَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۳) حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے قتال کرو گے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گے اور تم ایک ایسی قوم سے بھی قتال کرو گے جن کے چہرے چھٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

حَدِيثُ جَرْمُوزِ الْهُجَيْمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جرموز رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ الْقُرَيْبِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَمِعَ جَرْمُوزًا الْهُجَيْمِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَوْصِيكَ أَنْ لَا تَكُونَ لَبَّائًا

(۲۰۹۵۴) حضرت جرموز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ لعن طعن کرنے والے نہ بنو۔

حَدِيثُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت حابس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي حَبِيبُ التَّمِيمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ [راجع: ۱۶۷۴۴]

(۲۰۹۵۵) حبیب رضی اللہ عنہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي حَبِيبُ التَّمِيمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ

(۲۰۹۵۶) حبیب رضی اللہ عنہ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

(۲۰۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَبِيبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنِ

حَقٌّ وَأَصْدَقُ الطَّيْرِ الْقَالَ

(۲۰۹۵۷) جیسے تمہی ﷺ کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں، نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شگون فال ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ النَّبِيِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالِ بْنِ بَقَطْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَلَى سِجِسْتَانٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَذَكَّرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدْ أُجِجَتْ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قُمْ فَانْزِعْهَا فَقَامَ فَتَزَاها فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ إِنَّهُ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَذْكُرَكَ هَذَا وَقَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا قُمْ فَانْزِعْهَا فَأَبَى فَعَزَمَ عَلَيْهِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ نَعَمْ

(۲۰۹۵۸) بلال بن بقطر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کو سجستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا، ان سے ایک دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ نے ملاقات کی اور فرمایا کیا آپ کو یاد ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو کسی لشکر کا امیر مقرر کیا، اس نے ایک جگہ خوب تیز آگ بھڑکائی، اور اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ اس میں کود جاؤ، وہ اٹھ کر کودنے کے لئے تیار ہو گیا (لیکن اس کے ساتھیوں نے روک لیا) نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اگر وہ آگ میں کود جاتا تو یہ دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے، اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے، میں نے سوچا کہ آپ کو یہ حدیث یاد کرادوں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْحَيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بِحَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُمَرَ فِي الدِّيَاغِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ لِبَنَتِهَا دِيَاغٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنَةِ مَنْ نَارٍ

(۲۰۹۵۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ایک جبہ پہن رکھا تھا جس کی تاریخیں ریشم کی تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ آگ کی تاریخیں ہیں۔

حَدِيثُ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مجاشع بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیث

(۲۰۹۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يَبَايِعُكَ عَلَى الْهَجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أَبَايَعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ [راجع: ۱۰۹۴۲]۔

(۲۰۹۶۰) حضرت مجاشع بن مسعود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیجے کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے تاکہ وہ ہجرت پر بیعت کر سکے، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ اسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن سلمہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی حدیثیں

(۲۰۹۶۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ جَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا جَاءُوا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَقْرَأُ وَأَنَا غُلَامٌ فَجَاءَ أَبِي بِإِسْلَامٍ قَوْمِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَتَنظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ غَطُّوا اسْتَ قَارِئَكُمْ قَالَ فَاشْتَرَوْا لَهُ بُرْدَةً قَالَ فَمَا لَوْحْتُ أَشَدَّ مِنْ قَوْحِي بِذَلِكَ [راجع: ۲۰۵۹۹]۔

(۲۰۹۶۱) حضرت عمرو بن سلمہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ جب مکہ مکرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی ﷺ کے پاس آنے لگے، وہ واپسی پر ہمارے پاس سے گذرتے تھے، میرے والد صاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپسی آنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا امامت کے لئے اس شخص کو آگے کرنا جو سب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آدمی نہ مل سکا، چنانچہ انہوں نے نو عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کو آگے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میرے جسم پر ایک چادر ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میرا ستر کھل جاتا، یہ دیکھ کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے لگی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنانچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قمیص تیار کر دی، جسے پا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(۲۰۹۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدُ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ الْجَرُمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا بْنَ سَلَمَةَ الْجَرُمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَقَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ أَمْرُهُ وَتَعَلَّمَ

النَّاسُ فَقَضَوْا حَوَالِيَهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ مَنْ يُصَلِّي لَنَا أَوْ يُصَلِّي بِنَا فَقَالَ يُصَلِّي لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ جَمَعَهُ
لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخَذَا لِلْقُرْآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَأَلُوا فِي الْحَيِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ
فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ عَلَى شِمْلَةٍ لِي قَالَ لِمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرَمٍ إِلَّا كُنْتُ
إِمَامَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا [انظر: ۲۰۵۹۸].

(۲۰۹۶۲) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا
واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جسے قرآن سب سے
زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کو اتنا قرآن یاد نہ تھا جتنا مجھے یاد تھا، چنانچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کر دیا، میں
جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجمعے میں بھی موجود
رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کو نماز میں ہی پڑھا رہا ہوں۔

(۲۰۹۶۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانُوا يَأْتُونَا الرَّجُلَانِ
مِنْ قَبْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْتَقْرِئُهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لِيَوْمُكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا [راجع: ۲۰۶۰۰].

(۲۰۹۶۳) حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہمارے پاس کچھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قرآن
پڑھتے تھے، وہ ہم سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو، اسے تمہاری
امامت کرنی چاہیے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو سلیط کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَمُهُ فِي سَبِيٍّ أَصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَخَلْقَهُ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ
فَإِذَا هُوَ قَائِدٌ عَلَيْهِ إِذَا رُقِطَ لَهُ غُلِيطٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ الْمُبَارَكُ
بِأَصْبَعِهِ السَّبَابِيَةِ الْمُسْلِمِ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَحْدِلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا التَّقْوَى هَاهُنَا أَيُّ فِي الْقَلْبِ

[راجع: ۱۶۷۴۱]

(۲۰۹۶۴) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے
کے لئے حاضر ہوا جو زمانہ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں۔

(۲۰۹۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَزْفَلَةٍ مِنَ النَّاسِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا قَالَ حَمَّادُ وَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَمَا تَوَادَّ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَّثَ يُحَدِّثُهُ أَحَدُهُمَا وَالْمُحَدِّثُ شَرٌّ وَالْمُحَدَّثُ شَرٌّ

(۲۰۹۶۵) بنو سلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ﷺ تشریف فرما تھے اور لوگوں نے حلقہ بنا کر آپ ﷺ کو گھیر رکھا تھا، نبی ﷺ نے ایک موٹی تہبند باندھ رکھی تھی، نبی ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ فرما رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے، تقویٰ یہاں ہوتا ہے یعنی دل میں اور جو دو آدمی اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں، انہیں کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی سوائے اس نئی چیز کے جو ان میں سے کوئی ایک ایجاد کر لے، اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والا شر ہے (تین مرتبہ فرمایا)۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي تَيْمَمَةَ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَتَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَا تَقُلْ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ تَعَسَّ الشَّيْطَانُ تَعَاطَمَ وَقَالَ بَعْزَتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ تَصَاعَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ ذُبَابٍ [راجع: ۲۰۸۶۷]

(۲۰۹۶۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، اچانک گدھا بدک گیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی ﷺ نے فرمایا یہ نہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہو تو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ”بسم اللہ“ کہو گے تو وہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہو جائے گا کہ کبھی سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَذْنُو مِنْهُ فَلَمْ أَسْطِيعُ فَنَادَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ لِلْعَلَامِ النُّمَيْرِيِّ فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاعِيًا فَلَمَّا رَجَعَ رَجَعَ بِبَابِلَ جُلَّةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتَ هَلَالَ بْنَ عَامِرٍ وَنُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فَأَخَذْتَ جُلَّةً أَمْوَالَهُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُكَ تَذَكَّرُ الْغَزَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيكَ بِبَابِلَ تَرْكِبُهَا وَتَحْمِلَ عَلَيْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّذِي تَرَكْتُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أَخَذْتُ ارْزُدْهَا وَخُذْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ صَدَقَاتِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُ الْمُسْلِمِينَ يُسَمُّونَ تِلْكَ الْبَابِلَ الْمَسَانَّ الْمُجَاهِدَاتِ

(۲۰۹۶۹) حضرت قرہ بن دعوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے ارد گرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے قریب ہونے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہو سکا، تو میں نے دور ہی سے پکار کر کہا یا رسول اللہ! نمیری نوجوان کے لئے (میرے لیے) بخشش کی دعاء کیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔

نبی ﷺ نے قبل ازیں حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہوا تھا، جب وہ واپس آئے تو بڑے عمدہ اونٹ لے کر آئے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم نے ہلال بن عامر، نمیر بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس پہنچ کر ان کا قیمتی مال لے لیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے سنا تھا کہ آپ جہاد پر روانہ ہونے کا تذکرہ کر رہے تھے، میں نے سوچا کہ ایسے اونٹ لے کر آؤں جن پر آپ سوار ہو سکیں اور ان پر سامان لاد سکیں، نبی ﷺ نے فرمایا بخدا! تم جو جانور چھوڑ کر آئے، وہ مجھے ان سے زیادہ محبوب ہیں جو تم لے کر آئے، یہ واپس ان لوگوں کو دو آؤ اور ان سے درمیانے درجے کا مال زکوٰۃ میں لیا کرو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو ان اونٹوں کے لئے مجاہدات کا لفظ استعمال کرتے ہوئے سنا ہے۔

حَدِيثُ طَفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت طفیل بن سخمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۰) حَدَّثَنَا بَهْرٌ وَعَفَّانُ قَالَا تَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ طَفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لَأَمَّا أَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمَ كَأَنَّهُ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْيَهُودُ قَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ عَزِيرًا ابْنَ اللَّهِ فَقَالَتِ الْيَهُودُ وَأَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ ثُمَّ مَرَّ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ النَّصَارَى فَقَالَ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ قَالُوا وَإِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنْتُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ هَلْ

أَخْبَرْتُ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفِيلًا رَأَى رُؤْيَا
فَأَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ وَإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنْ أَتَاهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا
تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۱۸)]

والدارمی (۲۷۰۲)۔

(۲۰۹۷۰) حضرت طفیل بن خثیمہ رضی اللہ عنہما ”جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ماں شریک بھائی ہیں“ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ
خواب میں دیکھا کہ وہ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے، اور ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم
یہودی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت عزیر علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا نہ سمجھتے، یہودیوں نے کہا کہ تم بھی ایک
صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا، پھر ان کا گزر عیسائیوں کے ایک گروہ پر ہوا اور
ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عیسائی ہیں، طفیل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے، عیسائیوں نے کہا کہ تم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگر تم یوں نہ کہتے کہ جو اللہ نے چاہا اور جو
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

صبح ہوئی تو انہوں نے یہ خواب کچھ لوگوں سے ذکر کر دیا، پھر نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں بھی یہ واقعہ
بتایا، نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے یہ خواب کسی کو بتایا بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر نبی علیہ السلام خطبہ
دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا کہ طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے جو اس نے تم میں سے
بعض لوگوں کو بتایا بھی ہے، تم یہ جملہ پہلے کہتے تھے جس سے تمہیں روکتے ہوئے مجھے حیا مانع ہو جاتی تھی، اب یہ نہ کہا کرو کہ جو
اللہ نے چاہا اور جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چاہا۔

حَدِيثُ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابو حرہ رقاشی کی اپنے چچا سے روایت

(۲۰۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ
أَخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَدُوْدُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ اتَّذَرُونَ فِي أَيِّ شَهْرٍ أَنْتُمْ وَلِي أَيِّ يَوْمٍ أَنْتُمْ وَلِي أَيِّ بَلَدٍ أَنْتُمْ قَالُوا فِي يَوْمٍ حَرَامٍ وَشَهْرٍ حَرَامٍ وَبَلَدٍ
حَرَامٍ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي
بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَهُ ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا مِنِّي تَعِيشُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا أَلَا لَا تَطْلُمُوا إِنَّهُ لَا
يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ وَمَالٍ وَمَنْثَرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي هَذِهِ إِلَى

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْجِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هَذِيلُ آلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى أَنَّ أَوَّلَ رِبَا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُئُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تَظْلَمُونَ آلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ آلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ آلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيَسَ أَنْ يُغْوِيَهُ الْمُضِلُّونَ وَلَكِنَّهُ فِي التَّخْرِيشِ بَيْنَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ لَا يَمْلِكُنَّ لِأَنْفُسِهِنَّ شَيْئًا وَإِنَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا أَنْ لَا يُوطِئَنَّ فُرُشَكُمْ أَحَدًا غَيْرَكُمْ وَلَا يَأْذَنَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُهُ فَإِنْ خِفْتُمْ نَشُوزَهُنَّ فِعْظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مَبْرُوحٍ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمَبْرُوحُ قَالَ الْمَوْتُ وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّمَا أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةٍ اللَّهِ وَاسْتَخْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَى مَنْ أُتِمَّتْ عَلَيْهَا وَبَسْطَ يَدَيْهِ فَقَالَ آلَا هَلْ بَلَغْتُ آلَا هَلْ بَلَغْتُ آلَا هَلْ بَلَغْتُ ثُمَّ قَالَ لِيُصْلِحَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رَبٌّ مِثْلُكَ أَسْعَدُ مِنْ سَامِعٍ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ الْحَسَنُ حِينَ بَلَغَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَدْ وَاللَّهِ بَلَغُوا أَلْوَامًا كَانُوا أَسْعَدَ بِهِ [قال الألباني: حسن (أبو داود: ٢١٤٥)]. قال

شعيب: صحيح الغيرة مقطعا وهذا [إسناد ضعيف].

(۲۰۹۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ ایام تشریق کے درمیانی دن نبی ﷺ کی اونٹنی کی لگام میں نے پکڑی ہوئی تھی اور لوگوں کو پیچھے ہٹا رہا تھا، نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ آج تم کس دن میں ہو؟ کس مہینے میں ہو اور کس شہر میں ہو؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والے دن میں، حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر میں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تمہاری جان، مال اور عزت و آبرو ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جس طرح اس دن کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے، یہاں تک کہ تم اپنے رب سے جا ملو۔

پھر فرمایا لوگو! میری بات سنو تمہیں زندگی ملے گی، خبردار! کسی پر ظلم نہ کرنا (تین مرتبہ فرمایا) کسی شخص کا مال اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں ہے، یاد رکھو! ہر وہ خون، مالی معاملہ اور فخر و مباہات کی چیزیں جو زمانہ جاہلیت میں تھیں، آج میرے ان دو قدموں کے نیچے ہیں قیامت تک کے لئے اور سب سے پہلا خون جو معاف کیا جاتا ہے وہ ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا ہے جو بولیٹ کے یہاں دودھ پیتا پکھڑا تھا اور بنو ہذیل نے اسے قتل کر دیا تھا، اسی طرح زمانہ جاہلیت کا ہر سود ختم کیا جاتا ہے اور اللہ کا یہ فیصلہ ہے کہ سب سے پہلا سود حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا ختم کیا جاتا ہے، تمہیں تمہارا اصل راس المال ملے گا جس میں تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

یاد رکھو! زمانہ اسی دن کی ہیئت پر واپس گھوم کر آ گیا ہے جس دن اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ کے نزدیک اللہ کے فیصلے میں اسی دن مہینوں کی گنتی بارہ تھی جب اس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، یہ سیدہ عادیہ ہیں، لہذا ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو“ خبردار! میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، یاد رکھو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب نمازی اس کی پوجا کریں گے، لیکن وہ تمہارے درمیان پھوٹ ڈالتا رہے گا۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ وہ تمہارے زیر نگیں ہیں، خود وہ کسی چیز کی مالک نہیں، ان کے تم پر اور تمہارے ان پر کچھ حقوق ہیں، وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ آنے دیں، کسی ایسے شخص کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت نہ دیں جسے تم اچھا نہ سمجھتے ہو، اگر تمہیں ان کی نافرمانی سے خطرہ ہو تو انہیں سمجھاؤ، ان کے بستر الگ کر دو اور اس طرح مارو جس سے کوئی نقصان نہ ہو، ان کا کھانا پینا اور کپڑے بھلے طریقے سے تمہارے ذمے ہیں، تم نے انہیں املا لیا ہے، اور اللہ کے کلمے کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔

خبردار! جس کے پاس کوئی امانت ہو، اسے امانت رکھوانے والے کے حوالے کر دینا چاہئے، پھر ہاتھ پھیلا کر فرمایا کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ (تین مرتبہ فرمایا) پھر فرمایا حاضرین، غائبین تک یہ باتیں پہنچا دیں، کیونکہ بہت سے غائبین سننے والوں سے زیادہ سعادت مند ہوتے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خَشْعَمٍ

ایک شعمی صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَقُولُ لَوْ عَمَّارٌ قَالَ أَذَرْنَا عَمَّا نُمُ قَفَلْنَا وَلَيْسَ شَيْخٌ مِنْ خَشْعَمٍ قَدْ ذَكَرَ الْحَبَّاجُ فَوْقَ فِئَةٍ وَشَتَمَهُ فَقُلْتُ لَوْ لِمَ تَسُبُّهُ وَهُوَ يَقَاتِلُ أَهْلَ الْعِرَاقِ فِي طَاعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي أَكْفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خُمْسٌ فِتْنٍ فَقَدْ مَضَتْ أَرْبَعٌ وَبَقِيَتْ وَاحِدَةٌ وَهِيَ الصِّلَةُ وَهِيَ لِيَكُمُ يَا أَهْلَ الشَّامِ فَإِنْ أَذَرْتُمُهَا فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونَ حَجَرًا فَكُنْهُ وَلَا تَكُنْ مَعَ وَاحِدٍ مِنَ الْفَرِيقَيْنِ إِلَّا فَاتِحِذْ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا تَكُنْ وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ حَمَّادٌ قَبْلَ ذَلِكَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَفَلَا كُنْتَ أَعْلَمْتَنِي أَنَّكَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْأَلَكَ

(۲۰۹۷۲) اہل شام کا ایک آدمی ”جس کا نام عمار تھا“ اس کا کہنا ہے کہ ایک سال ہم دشمن کے ملک میں داخل ہو گئے، پھر وہاں

سے لوٹ آئے، ہم میں قبیلہ نضیم کے ایک بزرگ بھی تھے، انہوں نے حجاج کا تذکرہ کیا تو اسے خوب برا بھلا کہا، میں نے ان سے کہا کہ آپ اسے کیوں برا بھلا کہہ رہے ہیں؟ وہ تو امیر المومنین کی اطاعت میں اہل عراق سے قتال کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ ان لوگوں کو کفر میں مبتلا کرنے والا وہی تو ہے، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں پانچ فتنے ہوں گے، جن میں سے چار گزر گئے ہیں، ایک رہ گیا ہے اور وہ ہے جڑ سے مٹا دینے والی جنگ اور اے اہل شام! وہ تم میں ہے، اگر تم اس زمانے کو پاؤ اور تمہارے اندر یہ طاقت ہو کہ پھر بن جاؤ تو بن جاؤ، اور فریقین میں سے کسی کے ساتھ بھی نہ ہونا، اور زمین میں اپنا نفقہ تلاش کرنا، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی آپ نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے، اگر آپ نے مجھے پہلے بتایا ہوتا کہ آپ نے نبی ﷺ کی زیارت کی ہے تو میں آپ سے کچھ پوچھ ہی لیتا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۰۹۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى عَلِيَّ زَمَانٌ وَأَنَا أَقُولُ أَوْلَادُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمَ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَخْبَرَنِي فَأَمْسَكْتُ عَنْ قَوْلِي [انظر: ۲۳۸۸۰].

(۲۰۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولاد مسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولاد مشرکین کے ساتھ ہوگی، حتیٰ کہ فلاں آدمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے، پھر میں ایک اور آدمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے پیچھے ہٹ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَيْسِ رَضِيَ عَنْهُ

قبیلہ قیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا بَكْرَةٌ صَعْبَةٌ لَا يُفْقَدُ عَلَيْهَا قَالَ لَقَدْ نَأَمْنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَحَفَلًا فَاحْتَلَبَ قَالَ وَلَمَّا مَاتَ أَبِي جَاءَ وَقَدْ شَدَّدَتْهُ فِي كَفْبِهِ وَأَخَذْتُ سُلَّاتَةً فَشَدَّدْتُ بِهَا

الْكُفْرَ فَقَالَ لَا تُعَذِّبْ أَبَاكَ بِالسَّلَى قَالَهَا حَمَادٌ ثَلَاثًا قَالَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ صَدْرِهِ وَالْقَى السَّلَى ثُمَّ بَزَقَ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ رُضَاضَ بَوْلِهِ عَلَى صَدْرِهِ

(۲۰۹۷۳) قبیلہ قیس کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے، ہمارے پاس ایک طاقتور اونٹ تھا جس پر کسی کو قدرت حاصل نہ ہوتی تھی، نبی ﷺ اس کے قریب گئے، اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس کا دودھ دوا، پھر جب میرے والد فوت ہوئے تو نبی ﷺ تشریف لائے، میں اس وقت تک انہیں کفن میں لپیٹ چکا تھا، اور درخبر خرما کے کانٹے لے کر ان سے کفن کو باندھ دیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے باپ کو کانٹوں سے عذاب نہ دو، پھر ان کے سینے سے کانٹے کھول کر پھینک دیے، اور ان کے سینے پر اپنا لعاب دہن لگا دیا، یہاں تک کہ میں نے اس کی تری ان کے سینے پر دیکھی۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ يُقَالُ لَهُ سَلِيمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۰۹۷۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ يُقَالُ لَهُ سَلِيمٌ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَأْتِينَا بَعْدَ مَا نَنَامُ وَنَكُونُ فِي أَعْمَالِنَا بِالنَّهَارِ قَبَائِدِي بِالصَّلَاةِ فَتَخْرُجُ إِلَيْهِ فَيَقُولُ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لَا تَكُنْ قَتَانًا إِمَّا أَنْ تَصَلِّيَ مَعِيَ وَإِمَّا أَنْ تُعَلِّفَ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سَلِيمُ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ إِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أَحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَصِيرُ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةَ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ ثُمَّ قَالَ سَلِيمُ سَتَرُونَ غَدًا إِذَا تَقَى الْقَوْمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أَحَدٍ فَيَخْرُجُ وَكَانَ فِي الشُّهَدَاءِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَرِضْوَانُهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۷۵) بنو سلمہ کے سلیم نامی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں اس وقت آتے ہیں جب ہم سو چکے ہوتے ہیں، دن میں ہم لوگ اپنے کام کاج میں مصروف رہتے ہیں، وہ نماز کے لئے بلاتے ہیں، جب ہم آ جاتے ہیں تو وہ لمبی نماز پڑھاتے ہیں، نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا اے معاذ بن جبل! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے نہ بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کرو یا پھر اپنی قوم کو ہلکی نماز پڑھایا کرو۔

پھر مجھ سے فرمایا سلیم! تمہیں کتنا قرآن یاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں، بخدا! میں آپ کی طرح یا معاذ کی طرح نہیں پڑھ سکتا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میری اور معاذ کی طرح کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہم بھی تو اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ کی پناہ چاہتے ہیں، پھر سلیم نے کہا کہ ان شاء اللہ کل جب دشمن سے آمتنا سامنا ہوگا تو

آپ دیکھئے گا، اس وقت لوگ غزوہ احد کی تیاریوں میں مشغول تھے، وہ بھی غزوہ احد میں شریک ہوا اور شہید ہو گیا۔

ثالث مسند البصريين

حَدِيثُ أُسَامَةَ الْهَذَلِيِّ رضي الله عنه

حضرت اسامہ ہذلی رضي الله عنه کی حدیثیں

(۲۰۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ مَطِيرًا قَالَ قَامَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَةً أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶]۔

(۲۰۹۷۲) حضرت اسامہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سِوَاءَ [راجع: ۲۰۳۵۲]۔

(۲۰۹۷۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۷۸) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَقَادَى مُنَادِيَةً أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ [انظر: ۲۰۹۷۹، ۲۰۹۸۹]۔

[۲۰۹۹۵، ۲۰۹۹۱]۔

(۲۰۹۷۸) حضرت اسامہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۷۹) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ [مكرر ما قبله]۔

(۲۰۹۷۹) حضرت اسامہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْبَصْرَةِ وَمَطَرْنَا ثُمَّ جِئْتُ اسْتَفْتِحُ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو أُسَامَةَ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدُوبَةِ مَطَرْنَا فَلَمْ تَبَلَّ السَّمَاءَ أَتَافِلُ نَعَالِنَا قَتَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ

صَلُّوْا فِی رَحَالِکُمْ

(۲۰۹۸۰) ابوالفتح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۱) حَدَّثَنَا سُوْفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیْحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبْلُ اسْفَلَ نَعَالَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِی رَحَالِکُمْ (۲۰۹۸۱) ابوالفتح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ (میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیْحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّعَاعِ [صححه الحاكم (۱/۱۴۴)]. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۴۱۳۲، الترمذی: ۱۷۷۱، النسائی: ۱۷۶/۷). [انظر: ۲۰۹۸۸].

(۲۰۹۸۲) حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیْحِ بْنِ أَسَامَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِی لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الْمَلِیْحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ يَبْلُ اسْفَلَ نَعَالَنَا قَتَادَةُ مَنَادَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوْا فِی رَحَالِکُمْ

(۲۰۹۸۳) ابوالفتح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بصرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہو گئی، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پر وہ وقت دیکھا ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہو گئی، ابھی آسمان نے ہماری جوتیوں کے تلوے بھی گیلے نہیں کیے تھے کہ نبی ﷺ کے منادی نے اعلان کر دیا کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِیْحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْتٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغِيرِ طَهْوَرٍ وَلَا

صَدَقَهُ مِنْ غُلُولٍ [صححه ابن حبان (۱۷۰۵)، قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۵۹، ابن ماجه: ۲۷۱، النسائی:

۸۷/۱ و ۵۶/۵]. [انظر: ۲۰۹۹۰].

(۲۰۹۸۳) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو کسی گھر میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ أَعْتَقَ شَقِیصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ خَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَقَالَ

لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكٌ [وصحح النسائی إرسالہ. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۳۹۳۳)] [انظر: ۲۰۹۹۲]

(۲۰۹۸۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ زاد کر دیا، یہ معاملہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی ﷺ نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۸۶) حَدَّثَنَا يَهُزُّ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّقِیصُ فِي الْعَبْدِ مُرْسَلٌ

(۲۰۹۸۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۸۷) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْمَلِیحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ بِتَادِي الصَّلَاةِ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۴۴۶].

(۲۰۹۸۷) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ [راجع: ۲۰۹۸۲].

(۲۰۹۸۸) حضرت اسامہ ہذلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے درندوں کی کھالیں پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۰۹۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ بِحُنَيْنٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸].

(۲۰۹۸۹) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِیحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طَهْوٍ [راجع: ۲۰۹۸۴].

(۲۰۹۹۰) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز اور

مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔

(۲۰۹۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَنِينٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَيُنَادِي إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ [راجع: ۲۰۹۷۸]۔

(۲۰۹۹۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

(۲۰۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هَذِلِي اعْتَقَ شَقِيبًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حُرٌّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكَ [راجع: ۲۰۹۸۵]۔

(۲۰۹۹۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آدمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، یہ معاملہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خلاصی اس کے مال سے قرار دے دی، اور فرمایا اللہ تعالیٰ کا بھی شریک نہیں ہے۔

(۲۰۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ هَذِلٍ

(۲۰۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ أَبِيهِ [انظر: ۲۰۹۸۵]۔

(۲۰۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۰۹۹۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَحْتَانُ سُنَّةٌ لِلرُّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

(۲۰۹۹۴) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عتہ کرنا مردوں کی سنت اور عورتوں کی عزت ہے۔

(۲۰۹۹۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ يَوْمَ حَنِينٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ قَتَادَةَ فِي الرَّحَالِ

(۲۰۹۹۵) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔

حَدِیثُ نَبِیْشَۃِ الْهَدَلِیِّ رضی اللہ عنہحضرت میثم ہدلی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۰۹۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ قَالَ كَانَ نَبِیْشَۃِ الْهَدَلِیِّ یُعَدُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا یُؤْذِي أَحَدًا فَإِنْ لَمْ یَجِدِ الْإِمَامَ خَرَجَ صَلَّى مَا بَدَأَ لَهُ وَإِنْ وَجَدَ الْإِمَامَ قَدْ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ حَتَّى یَقْضِیَ الْإِمَامُ جُمُعَتَهُ وَكَلَامَهُ إِنْ لَمْ یَغْفَرْ لَهُ فِی جُمُعَتِهِ بَلَكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْجُمُعَةِ الَّتِی تَلِیْهَا

(۲۰۹۹۶) حضرت میثم ہدلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوتا ہے اور کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیتا، اور دیکھتا ہے کہ ابھی تک امام نہیں نکلا تو حسبِ توفیق نماز پڑھتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ امام آچکا تو بیٹھ کر توجہ اور خاموشی سے اس کی بات سنتا ہے یہاں تک کہ امام اپنا جمعہ اور تقریر مکمل کر لے تو اگر اس جمعہ کے اس کے سارے گناہ معاف نہ ہوئے تو وہ آئندہ آنے والے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ضرور بن جائے گا۔

(۲۰۹۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ نَبِیْشَۃِ الْهَدَلِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِیقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۱۱۴۱)]۔ [انظر: ۲۱۰۰۰، ۲۱۰۰۶]

(۲۰۹۹۷) حضرت میثم ہدلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۰۹۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ عَنْ نَبِیْشَۃِ الْهَدَلِیِّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ غَیْبَةَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْهَبُوا إِلَى عَزَّ وَجَلَّ فِی أَحَدِ شَهْرٍ مَا كَانَ وَتَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطِيعُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِی كُلِّ سَابِعَةِ فَرَعٍ تَغْلُوهُ مَا شِئْتَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَهَبَتْ فَتَصَلِّتْ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أَرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنْ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [صححه الحاكم (۲۳۵/۴)] قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۳۰، ابن ماجه: ۳۱۶۷، النسائی: ۱۶۹/۷)

و ۱۷۰ و (۱۷۱)۔ [انظر: ۲۱۰۰۳، ۲۱۰۰۴، ۲۱۰۰۹]

(۲۰۹۹۸) حضرت میثم ہدلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماہِ رجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہوزن کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت

میں ہم لوگ پہلوانھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلوانھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کرو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۰۹۹۹) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيَّاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثِ كُمِ تَسَعُّكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۲۸۱۳)]. [انظر: ۲۱۰۰۵، ۲۱۰۰۷]

(۲۰۹۹۹) اور نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۰) آلا وَإِنَّ هَذِهِ الْيَاثَمَ أَيَّامَ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي فَلَا بَةَ كُمْ السَّائِمَةُ قَالَ مَائَةٌ [راجع: ۲۰۹۹۷]

(۲۱۰۰۰) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْهَذَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذَلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قِصْعَةٍ فَقَالَ لَنَا حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَكَلَ فِي قِصْعَةٍ ثُمَّ لَحَسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقِصْعَةُ [قال الترمذی: غریب قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۲۷۱ و ۳۲۷۲، الترمذی: ۱۸۰۴)]. [انظر: ۲۱۰۰۲]

(۲۱۰۰۱) ام عاصم کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہما ”جو نبی ﷺ کے صحابی اور موسیٰ الخیر کے نام سے مشہور تھے“ تشریف لائے، ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم سے نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے، پھر اسے چاٹ لے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی وجہ بنتا ہے۔

(۲۱۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالُوا قَالُوا تَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ أَحَدُ الْمُحَدِّثِينَ فِيهِ أَبُو الْيَمَانِ النَّبَالُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ [مكرر ما قبله]

(۲۱۰۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَهَبُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطِيعُوا [راجع: ۲۰۹۹۸]

(۲۱۰۰۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورجہ میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو۔

(۲۱۰۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهَدَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ غَيْرَةً لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ قَالَ أَذْبَحُوا فِي أَمَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَطِيعُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْدُوهُ مَا شِئْنَاكَ فَإِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۹۹۸]

(۲۱۰۰۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورجہ میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مہینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر جانور والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کر دو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر، کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

(۲۱۰۰۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ بْنِ أَسَامَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيِّنَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كُنِيَ يَسْعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۷]

(۲۱۰۰۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۶) وَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذَخِيرٍ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۰۹۹۷]

(۲۱۰۰۶) اور یاد رکھو! ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَالِدٌ وَأَحْسَنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هَذِلِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسْعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راجع: ۲۰۹۹۹]

(۲۱۰۰۷) حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تاکہ وہ تم سب تک پہنچ جائے، اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہذا اسے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تجارت کرو۔

(۲۱۰۰۸) وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ لِلَّهِ تَعَالَى [راجع: ۲۰۹۹۷]۔

(۲۱۰۰۸) اور ایام تشریق کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

(۲۱۰۰۹) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَصِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ أَذْهَبُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَابْرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطِيعُوا فَقَالَ رَجُلٌ آخِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَقْرَعُ قَرْعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ قَرْعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ [راجع: ۲۰۹۹۸]۔

(۲۱۰۰۹) حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں ماورجہ میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نام پر جس مینے میں چاہو ذبح کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلایا کرو، ایک اور آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ پہلوٹھی کا جانور بھی ذبح کر دیا کرتے تھے، اس حوالے سے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلوٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کرو، غالباً یہ فرمایا مسافر پر کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَبِيبِ بْنِ (عَنْ أَبِيهِ) مِخْنَفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت مخنف رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكُرَيْمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مِخْنَفٍ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَهَا قَالَ فَمَا أَذْرِي مَا رَجَعُوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَيْتٍ أَنْ يَذْبَحُوا شاةً فِي كُلِّ رَجَبٍ وَكُلُّ أَضْحَى شاةً

(۲۱۰۱۰) حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن میں نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو نبی ﷺ فرما رہے تھے کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ مجھے معلوم نہیں کہ لوگوں نے انہیں کیا جواب دیا؟ البتہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ”عسیرہ“ واجب ہے۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماورجہ میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عسیرہ اور ریحیہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

(۲۱۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُونُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سَلِيمٍ قَالَ رَوَى الْقَامِدِيُّ قَالَ وَنَحْنُ وَفَوْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَغَيْرَهُ أَتَذَرُونَ مَا الْغَيْرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيَهَا النَّاسُ الرَّجْبِيَّةَ [راجع: ۱۸۰۴۸].

(۲۱۰۱۱) حضرت جعفر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت موجود تھے جب آپ ﷺ نے میدان عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور نبی ﷺ فرما رہے تھے اے لوگو! ہر سال ہر گھرانے پر قربانی اور ”عستیرہ“ واجب ہے، راوی نے پوچھا جانتے ہو کہ عستیرہ سے کیا مراد ہے؟ یہ وہی قربانی ہے جسے لوگ ”رجبہ“ بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جاہلیت سے ماہ رجب میں قربانی کی رسم چلی آ رہی تھی، اسے عستیرہ اور رجبہ کہا جاتا تھا، بعد میں اس کی ممانعت ہو کر صرف عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا حکم باقی رہ گیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو زيد انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۱۲) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَزْرَةُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَبْ مِنِّي فَأَقْرَبْتُ مِنْهُ فَقَالَ أَذْخِلْ يَدَكَ فَاَمْسَحْ ظَهْرِي قَالَ فَأَذْخَلْتُ يَدِي فِي لَمِيصِهِ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَ خَاتَمُ النَّبُوَّةِ بَيْنَ إِبْصَعَيْ قَالَ فَسِيلَ عَنْ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ فَقَالَ شَعْرَاتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ [انظر: ۲۳۲۷۷].

(۲۱۰۱۲) حضرت ابو زيد انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کو ڈال کر میری کمر کو چھو کر دیکھو، چنانچہ میں نے نبی ﷺ کی قمیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مہر نبوت میری دو انگلیوں کے درمیان آ گئی، جو بالوں کا ایک گچھا تھا۔

(۲۱۰۱۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ لَابِثِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَنَا عَلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْنُ مِنِّي قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلِخَيْتِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ وَأَدِّمْ جَمَالَهُ قَالَ فَلَقَدْ بَلَغَ بَضْعًا وَمِائَةً سَنَةً وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِخَيْتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبْدًا يَسِيرٌ وَلَقَدْ كَانَ مُنْهَسِطَ الْوُجْهِ وَلَمْ يَنْقَبِضْ وَجْهُهُ حَتَّى مَاتَ [انظر: ۲۳۲۷۸].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابو زيد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا میرے قریب آؤ، پھر میرے سر اور ڈاڑھی پر اپنا دست مبارک پھیرا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اسے حسن و جمال عطا فرما اور اس کے حسن کو دوام عطا فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو زيد رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال سے بھی اوپر ہوئی، لیکن ان کے سر اور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے، اور آخر دم تک وہ ہمیشہ

سکراتے ہی رہے، اور کبھی ان کے چہرے پر انقباض کی کیفیت نہیں دیکھی گئی۔

(۲۱۰۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قَتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ قَالَ فَمُخْرَجٌ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِمَّنْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمَ الطَّعَامِ فِيهِ كَرِيمَةٌ فَذَبَحْتُ لِأَكُلُ وَأُطْعِمَ جِيرَانِي قَالَ فَأَعِدْ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ مِنَ الضَّأْنِ أَوْ حَمَلٌ فَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَادْبَحَهَا وَلَا تُخْزِيءُ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ [قال البوصيري: هذا إسناد حسن. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۳۱۵۴) قال شعيب: صحيح لغيره دون ((من الضان أو حمل))]. [انظر: ۲۳۲۷۴، ۲۳۲۷۵].

(۲۱۰۱۳) حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (عید النضیٰ کے دن) نبی ﷺ ہمارے گھروں کے درمیان سے گزر رہے تھے کہ آپ ﷺ کو گوشت بھونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی، نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ کس نے جانور کو ذبح کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آدمی نکلا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس دن کھانا ایک مجبوری ہوتا ہے سو میں نے اپنا جانور ذبح کر لیا تاکہ خود بھی کھاؤں اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلاؤں، نبی ﷺ نے فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے پاس تو بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے یا حمل ہے، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسی کو ذبح کر لو، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کی طرف سے کفایت نہیں کر سکے گا۔

حَدِيثُ نَقَادَةَ الْأَسَدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزَيْنَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَّاحِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيلِيِّ عَنْ نَقَادَةَ الْأَسَدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ نَقَادَةَ الْأَسَدِيِّ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنَحُهُ نَاقَةً لَهُ وَأَنَّ الرَّجُلَ رَدَّهَا فَارْسَلَ بِهِ إِلَى رَجُلٍ آخَرَ سِوَاهُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ بِهَا نَقَادَةُ يَقُودُهَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِيهَا وَرَيْمَنَ أَرْسَلَ بِهَا قَالَ نَقَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَيْمَنَ جَاءَ بِهَا قَالَ وَرَيْمَنَ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَبِلَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ وَوَلَدَهُ يَعْنِي الْمَنَاعَ الْأَوَّلَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِي صَاحِبَ النَّاقَةِ الَّذِي أَرْسَلَ بِهَا [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۴۱۳۴) إسناده ضعيف].

(۲۱۰۱۵) حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک آدمی کے پاس اونٹنی لینے کے لئے بھیجا لیکن اس

مُغْصَ نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا پھر کسی دوسرے آدمی کے پاس بھیجا تو اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں اونٹنی روانہ کر دی، نبی ﷺ نے جب دیکھا کہ نقادہ اونٹنی لے آئے ہیں تو فرمایا اے اللہ! اس اونٹنی میں اور اسے بھیجنے والے کو برکت عطا فرما، نقادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کے لئے بھی تو دعاء کیجئے جو اسے لے کر آیا، نبی ﷺ نے فرمایا اور اسے لانے والے کو بھی برکت عطا فرما، پھر نبی ﷺ کے حکم پر اسے دوہا گیا تو اس نے خوب دودھ دیا، نبی ﷺ نے اس پہلے آدمی ”جس نے اونٹنی دینے سے انکار کر دیا تھا“ کے حق میں دعاء کرتے ہوئے فرمایا اے اللہ! فلاں شخص کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما، اور دوسرے آدمی ”جس نے اونٹنی بھجوائی تھی“ کے حق میں فرمایا اے اللہ! روزانہ اور تدریجاً رزق عطا فرما۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ النَّبِيِّ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۳۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِي الْقُرَى وَهُوَ عَلَى قَرْبِهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بَلْقِينِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ فَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالَ هَؤُلَاءِ الضَّالُّونَ يَعْنِي النَّصَارَى قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَشْهِدْ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فَلَانَ قَالَ بَلْ هُوَ يُجْعَرُ إِلَى النَّارِ فِي عِبَاءَةٍ غَلَّهَا [راجع: ۲۰۶۱۹، ۲۰۶۲۰]۔

(۲۱۰۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وادی قری میں ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے گھوڑے پر سوار تھے، بنوقین کے کسی آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ مغضوب علیہم ہیں اور یہودیوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچھا پھر یہ کون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

اور ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی چادر کھینچ رہا ہے، یہ سزا ہے اس چادر کی جو اس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۳۰۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُطَرِّفٍ فِي سَوَاقِ الْإِبِلِ لَجَاءَ أَعْرَابِيٍّ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَوْ جَرَابٍ فَقَالَ مَنْ يَقْرَأُ أَوْ يَكْتُبُ مِنْ يَمِينِهِ قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبْنِي زُهَيْرِ بْنِ أَقْبِشٍ حَتَّى مِنْ عُكْلٍ إِنَّهُمْ إِنْ

شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَآقَرُوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصْفِيَهُ لِإِنْتِهِمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَحَدِّثْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَرَّهَ أَنْ يَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ وَحَرٍ صُدْرِهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ أَوْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُهُمْ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلا أَرَأَيْكُمْ تَتَهَمُونَنِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً تَخَافُونَ وَاللَّهِ لَا حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَاوَرَ الْيَوْمَ ثُمَّ انْطَلَقَ [قال الألباني: صحيح الإسناد (أبو داود: ٢٩٩٩، النسائي: ١٣٤/٧)]. [انظر: ٢١٠١٨، ١٢٠٢٠]. [كما سيأتي في مسند بريدة: ٢٣٤٥٨، ٢٣٤٦٥، ٢٣٤٦٦].

(٢١٠١٤) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں طرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس سے وہ چڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا ”بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے، عوز ہیر بن اقیس کے نام جو عجل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں شریک ہو جاتے ہیں، نبی ﷺ کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں“ کسی نے اس دیہاتی سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ سے کوئی ایسی چیز سنی ہے جو آپ ہم سے بیان کر سکیں؟ اس نے کہا جی ہاں! لوگوں نے کہا کہ پھر ہمیں بھی سنا دیجئے اللہ آپ پر رحم فرمائے، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ماہِ صبر (رمضان) اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھا کرے، کسی نے اس سے پوچھا کیا واقعی آپ نے یہ حدیث خود نبی ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں سمجھتا تھا کہ تم مجھے نبی ﷺ پر جھوٹ باندھنے سے متہم کرو گے، بخدا! آج کے بعد میں کبھی تم سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا، پھر وہ چلے گئے۔

(٢١٠١٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِثَابٍ عَنِ ابْنِ الشَّعْبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَقِيْسٍ قَالَ مَعَهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ يَذْهَبُ وَحَرُ الصَّدْرِ [انظر ما قبله]. (٢١٠١٨) ہوش کے ایک آدمی ”جن کے پاس نبی ﷺ کا خط بھی تھا“ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر مہینے تین روزے رکھنا سینے کے کینے کو دور کر دیتا ہے۔

(٢١٠١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي الدَّهْمَاءِ قَالَا كُنَّا بِكُثَيْرَانَ السَّفَرِ نَحْوَ هَذَا الْبَيْتِ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ إِنَّكَ لَنْ تَذْغَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [سیاتی فی مسند ہریدہ: ۲۳۴۶۲]۔

(۲۱۰۱۹) ابو قتادہ اور ابو دھاء جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

(۲۱۰۲۰) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ كُنَّا بِالْمَرْبِدِ جُلُوسًا فَاتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَأَيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلًا لَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ قَالَ أَجَلٌ فَإِذَا مَعَهُ كِتَابٌ فِي قِطْعَةٍ أَدِيمٍ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ فِي قِطْعَةٍ جِرَابٍ فَقَالَ هَذَا كِتَابُ كُتُبِهِ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَنِي زُهَيْرِ بْنِ أَلَيْشٍ وَهُمْ حَتَّى مِنْ عُكْلٍ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَقْتُمُ الْمُشْرِكِينَ وَأَعْطَيْتُمُ الْخُمْسَ مِنَ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيُّ وَرُبَّمَا قَالَ وَصَفِيَّةُ فَاتْتُمُ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمَانِ رَسُولِهِ فَلَمْ تَكُنْ يَنْبَغِي حَدِيثُ الْجَوْرِيِّ [راجع: ۲۱۰۱۷]۔

(۲۱۰۲۰) ابو العلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہ تم میں سے کوئی شخص پڑھنا جانتا ہے؟ میں نے کہا ہاں! اور اس نے وہ چمڑے کا ٹکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا ”بسم اللہ الرحمن الرحیم، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بنو زہیر بن ایش کے نام جو عکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگر اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں، اور مال غنیمت میں خمس کا، نبی ﷺ کے حصے اور انتخاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔“

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ أَسِيرًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ

(۲۱۰۲۱) ایک دیہاتی آدمی کا کہنا ہے کہ اس کے والد نبی ﷺ کے یہاں قید تھے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ نماز قبول نہیں ہوتی جس میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتْ مِنْ عِرْقِ النَّسَاءِ أَنْ تُوْخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَيْسَتْ بِصَغِيرَةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتَذَابُ ثُمَّ تُجْزَأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبُ كُلُّ يَوْمٍ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ جُزْءًا

(۲۱۰۲۳) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دبے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے کھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

(۲۱۰۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَحِبِّهِ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَاءِ أَنْ تُوْخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَا عَظِيمَةٍ وَلَا صَغِيرَةٍ فَيُدْبِهَا فَتُجْزَأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُشْرَبُ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ كُلُّ يَوْمٍ جُزْءًا

(۲۱۰۲۵) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تجویز کیا ہے کہ ایک عربی دبے کی چکتی لے جائے جو بہت بڑی ہو اور نہ چھوٹی، اسے کھلا کر تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، اور روزانہ نہار منہ اس کا ایک حصہ پی لیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا فِي صَلَاتِكَ بِالْمَعْرُودَتَيْنِ [راجع: ۲۰۵۰۰]

(۲۱۰۲۷) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ معوذتین کو اپنی نماز پڑھا کرو۔

(۲۱۰۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالنَّاسُ يَعْثُبُونَ وَفِي الظُّهْرِ فَلَمَّا فَحَانَتْ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَتِي فَلَمَّحَنِي مِنْ بَعْدِي فَضَرَبَ مَنْكِبِي فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَرَأْتَهَا مَعَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَافْرَأْ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲۰۵۰].

(۲۱۰۲۵) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سواری ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی ﷺ اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی ﷺ پیچھے سے میرے قریب آئے اور میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا قُلْ أَعُوذُ بِوَبِّ الْفَلَقِ پڑھو، میں نے یہ کلمہ پڑھ لیا، اس طرح نبی ﷺ نے یہ سورت مکمل پڑھی اور میں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ اسے پڑھ لیا، پھر اسی طرح قُلْ أَعُوذُ بِوَبِّ النَّاسِ پڑھنے کے لئے فرمایا اور پوری سورت پڑھی جسے میں نے بھی پڑھ لیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا جب نماز پڑھا کرو تو یہ دونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

حَدِيثُ أَعْرَابِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۳۱۰۲۶) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قَعَادَةَ وَأَبُو الدَّهْمَاءِ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَا يَكْثُرَانِ الْحَجَّ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَكَانَ فِيمَا حَفِظْتُ عَنْهُ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا آتَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [راجع: ۲۱۰۱۹].

(۲۱۰۲۶) ابوقادہ اور ابودہاء جو اس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آدمی کے پاس پہنچے، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، اور فرمایا تم جس چیز کو بھی اللہ کے خوف سے چھوڑ دو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

حَدِيثُ أَبِي سُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِي يَقْتَطِعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّجْمَ (۲۱۰۲۷) حضرت ابوسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ جھوٹی قسم جس کے ذریعے انسان کسی مسلمان کا مال ناحق لیتا ہے، رشتہ داریوں کو بانجھ کر دیتی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۲۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَابِتٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَغَرَوْنَا نَحْوَ فَارِسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَتْ لَهُ إِجَارَةٌ لَوَقَعَ فَمَاتَ فَبَرِئَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبُحْرَ عِنْدَ ارْتِجَاجِهِ فَمَاتَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ

(۲۱۰۲۸) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

(۲۱۰۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كُنَّا بِفَارِسَ وَعَلَيْنَا آمِيرٌ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَارَةٍ أَوْ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَ حَوْلَهُ شَيْءٌ يَرُدُّ رِجْلَهُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبُحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الدَّمَةُ [انظر: ۲۲۶۸۹]

(۲۱۰۲۹) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ایسے گھر کی چھت پر سوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہو اور وہ اس سے نیچے گر کر مر جائے تو کسی پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت میں سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہو اور مر جائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پر نہیں ہے۔

حَدِيثُ عِبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ عِبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ أَشْيَاءَ هِيَ أَدْوَى لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعْلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْبِقَاتِ قَالَ فَذَكِّرُوا ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ أَرَى جَوَّ الْإِزَارِ مِنْهُ [راجع: ۱۰۹۵۳]

(۲۱۰۳۰) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ أَوْ قُرْطٍ

قَالَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَذْقُ لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا تَعْلَمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُؤَبَقَاتِ [انظر بعده].

(۲۱۰۳۱) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

(۲۱۰۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ قُرَيْشٍ أَوْ قُرْطٍ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ الْيَوْمَ أَعْمَالًا هِيَ أَذْقُ لِي أَعْيُنُكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعْلَمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُؤَبَقَاتِ فَقُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ فَكَيْفَ لَوْ أَذْرَكَ زَمَانًا هَذَا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ لَكَانَ لِذَلِكَ أَقْوَلٌ [راجع: ۲۱۰۳۱].

(۲۱۰۳۲) حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ ایسے کاموں کا ارتکاب کرتے ہو جن کی حیثیت تمہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کو مہلکات میں شمار کرتے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي رِفَاعَةَ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۰۳۳) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ قَالَ فَأَقْبَلَ إِلَيَّ فَاتَى بِكُرْسِيِّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يَتَلَمَّنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّ آخِرَهَا [صححه مسلم (۸۷۶) وابن خزيمة (۱۴۵۷ و ۱۸۰۰) والحاكم (۲۸۶/۱)] [انظر: ۲۴۲۷۸، ۲۴۲۷۹]

(۲۱۰۳۳) حضرت ابو رفاعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر آپ کے پاس اپنے دین کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہے جو اپنے دین کے متعلق کچھ نہیں جانتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہو گئے، ایک کرسی لائی گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھ گئے، اور مجھے وہ باتیں سکھانے لگے جو اللہ نے انہیں سکھائی تھیں، پھر اپنے خطبے کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

حَدِيثُ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ رضی اللہ عنہ

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَلْغَائِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفْتُ أَنِّي قَدْ صَدَقْتُهُمَا لَا أَذْرِي أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيُّ جَدِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ وَفِي الظَّهْرِ قَلَّةٌ إِذْ تَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ فَقَالَ وَمَا يَكْفِينَا قُلْتُ ذُوْدُ نَائِي عَلَيْهِنَ فِي جُوفٍ فَتَسْتَمِعُ بِظُهُورِهِمْ قَالَ لَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرُبْنَهَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرُبْنَهَا ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرُبْنَهَا [صححه ابن حبان (٤٨٨٧)]. قال شعيب: [إسناده حسن]. [انظر: ٣٧، ٢١٠، ٣٨، ٢١٠، ٣٩، ٢١٠، ٤٠، ٢١٠].

(۲۱۰۳۴) مطرف کہتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کے حوالے سے دو حدیثیں معلوم ہوئی ہیں جن کے بارے میں تو مجھے یقین ہے کہ میں ان میں سچا ہوں، لیکن یہ مجھے یاد نہیں ہے کہ ان میں سے مقدم کون سی ہے؟ ابو مسلم نے حضرت جبارود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، سوار یوں کی قلت تھی، لوگ سوار یوں کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھ گیا کہ سوار یوں کے معاملے میں کون سی چیز ہماری کفایت کر سکتی ہے؟ نبی ﷺ نے پوچھا وہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہم مقام ”جرف“ میں جا کر وہاں سے اونٹ حاصل کریں اور ان پر سواری کا فائدہ اٹھائیں، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے، اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۵) وَقَالَ فِي اللَّفْطَةِ الضَّالَّةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْنَهَا وَلَا تَكُنْمْ وَلَا تُعَيَّبُ فَإِنْ عَرَفْتَ فَأَذْكُمَا وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْيِيهِ مَنْ يَشَاءُ [قال شعيب: كسابقه].

(۲۱۰۳۵) اور گمشدہ گری پڑی چیز کے متعلق فرمایا کہ اگر وہ تمہیں مل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کر لے تو اسے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

(۲۱۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَحْمَدُ الْحَدَّادُ قَالَ قَتَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعُبَيْدِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ فَلَا تَقْرُبْنَهَا [أخرجه عبد الرزاق (۱۸۶۰۳) و أبو يعلى (۱۵۳۹) قال شعيب: حسن].

(۲۱۰۳۶) حضرت جبارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةَ الْمُسْلِمِ حَرَقَ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۷) حضرت جبارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ مُعَلَّى الْعَبْدِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ فَقَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۸) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے گمشدہ چیزوں کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۳۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۳۹) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(۲۱۰۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَدِيمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راجع: ۲۱۰۳۴].

(۲۱۰۴۰) حضرت جارود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لپٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذٍ رضی اللہ عنہ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۱) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو سلام کیا، نبی ﷺ اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفِذٍ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي

كَرِهْتُ أَنْ أَذْكَرَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ [راجع: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۲) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وضو فرما رہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ تمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نام لوں۔

(۲۱۰۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قَنْفَذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَوْ لَقَدْ بَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ حَتَّى تَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَدَّ عَلَيَّ [انظر: ۱۹۲۴۳].

(۲۱۰۴۳) حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے یا کر چکے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وضو کر لیا اور پھر مجھے جواب دیا۔

(۲۱۰۴۴) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّثَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حَضَرَ قَمَرًا رَجُلًا فِي أَقْصَى الدَّارِ قَالَ فَلَبِصْرَتُهُ لِي وَجْهَ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ كَانَ عَلَيَّ وَجْهَهُ الدَّهَانُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ [راجع: ۲۰۵۸۳].

(۲۱۰۴۴) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب ان کے انتقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آدمی گذرا، میں نے اسے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا تھا۔

(۲۱۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَرِيمٌ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِي عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ لَقَدْ كَرِهْتُ مِثْلَهُ [راجع: ۲۰۵۸۴].

(۲۱۰۴۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی روایت

(۲۱۰۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَلَانَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقَرُّوْنَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ أَوْ قَالَ تَقَرُّوْنَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ فَالِاحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَالِدٌ وَحَدَّثَنِي بَعْدُ وَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ فَقُلْتُ لِأَبِي فَلَانَةَ إِنْ شَاءَ قَالَ لَا أَذْكَرُهُ [راجع: ۱۸۲۳۸].

(۲۱۰۴۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا شاید تم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ دو تین مرتبہ یہ سوال دہرایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، والا یہ کہ تم میں سے کوئی سورۃ فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حدیث ابی عسیب رضی اللہ عنہ

حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۴۷) حَدَّثَنَا بِهِزٌ وَآبُو كَامِلٍ قَالَا قَتَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ يَغْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ أَوْ أَبِي عَسِيمٍ قَالَ بِهِزٌ إِنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا كَيْفَ نَصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ إِذْ خَلُّوا أَرْسَالًا أَرْسَالًا قَالَ فَكَانُوا يَدْخُلُونَ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنَ الْبَابِ الْآخَرِ قَالَ فَكَانُوا وَضِعَ فِي لَحْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعْبِرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رَجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصْلِحْهُ قَالُوا فَادْخُلْ فَاصْلِحْهُ فَدَخَلَ وَادْخَلَ يَدَهُ فَمَسَّ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَهْلُوا عَلَى التُّرَابِ فَأَهْلُوا عَلَيْهِ التُّرَابَ حَتَّى بَلَغَ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فَكَانَ يَقُولُ أَنَا أَخَذْتُكُمْ عَهْدًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۴۷) حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کی نماز جنازہ کے وقت مدینہ منورہ میں موجود تھے، لوگ کہنے لگے کہ ہم نبی ﷺ کی نماز جنازہ کس طرح پڑھیں؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک ایک گروہ کی شکل میں داخل ہو، چنانچہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہو کر نبی ﷺ پر درود و سلام پڑھتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے، جب نبی ﷺ کو قبر میں اتارا گیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ نبی ﷺ کے پاؤں مبارک کی جانب کچھ حصہ رہ گیا ہے جسے صحیح نہیں کیا گیا، لوگوں نے کہا پھر آپ ہی قبر میں اتر کر اسے صحیح کر دیں، چنانچہ وہ قبر مبارک میں اترے اور اپنا ہاتھ قبر میں ڈالا، جب قدم مبارک کو چھوا تو کہنے لگے کہ اب میری طرف سے مٹی ڈالو، لوگوں نے مٹی ڈالنا شروع کر دی، یہاں تک کہ وہ ان کی آندھی پنڈلیوں تک پہنچ گئی، پھر وہ باہر نکل آئے اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ سے سب سے زیادہ قریب کا زمانہ مجھے ملا ہے۔

(۲۱۰۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو نُصَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَسِيبٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحُمَى وَالطَّاعُونِ فَأَمْسَكْتُ الْحُمَى بِالْمَدِينَةِ وَأَرْسَلْتُ الطَّاعُونَ إِلَى الشَّامِ فَالطَّاعُونَ شَهَادَةً لِأُمَّتِي وَرَحْمَةً لَهُمْ وَرَحْمَةً عَلَى الْكَافِرِينَ

(۲۱۰۴۸) حضرت ابو عسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبریل بخار اور طاعون کو لے کر آئے، میں نے بخار کو تو مدینہ منورہ میں ہی روک لیا اور طاعون کو شام کی طرف بھیج دیا، اب طاعون میری امت کے لئے شہادت اور رحمت

ہے جبکہ کافروں کے لئے عذاب ہے۔

(۲۱۰۴۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حُشْرَجٌ عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ عَنْ أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَمَرَّ بِى فِدَعَانِي إِلَيْهِ فَخَرَجْتُ ثُمَّ مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ فِدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِمَعْرٍ فِدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَأَنْطَلَقَ حَتَّى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ أَطِيعْنَا بَسْرًا فَعَجَاءَ بِعِدْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلْنَا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسَلَّنَ عَنِّي هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَأَخَذَ عُمَرُ الْعِدْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتَّى تَنَازَّرَ الْبَسْرُ فَقِيلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَمَسْتَوْلُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ عَرَفَ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهُ أَوْ كَسِرَةً سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حَجَرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقُرِّ

(۲۱۰۴۹) حضرت ابو عسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت نبی ﷺ گھر سے نکلے تو میرے پاس سے گزرتے ہوئے مجھے بھی بلا لیا، میں ہمراہ ہو لیا، پھر حضرت ابو بکر رحمہ اللہ کی طرف سے گزرے تو انہیں بھی بلا لیا، وہ بھی ساتھ ہو لیے، پھر حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس سے گزرے تو انہیں بھی بلا لیا اور وہ بھی ہمراہ ہو لیے، چلتے چلتے نبی ﷺ ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، اور باغ کے مالک سے کہا کہ ہمیں کچی کھجوریں کھلاؤ، وہ ایک خوشہ لے کر آئے اور نبی ﷺ کے سامنے رکھا، نبی ﷺ اور ساتھیوں نے اسے تناول فرمایا، پھر نبی ﷺ نے ٹھنڈا پانی منگوا کر وہ نوش فرمایا اور فرمایا قیامت کے دن تم سے اس کے متعلق بھی سوال ہوگا، یہ سن کر حضرت عمر رحمہ اللہ نے وہ خوشہ پکڑا اور زمین پر دے مارا، جس سے کھجوروں کے دانے بکھر گئے اور ان میں سے کچھ نبی ﷺ کی طرف بھی چلے گئے، پھر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن ہم سے اس کے متعلق بھی پوچھا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سوائے تین چیزوں کے، ایک وہ کپڑا جس سے آدمی اپنی شرمگاہ کو چھپائے، روٹی کا وہ ٹکڑا جس سے اپنی بھوک مٹائے، یا وہ سوراخ جس میں گرمی، سردی سے بچاؤ کے لئے وہ داخل ہو جائے۔

حَدِيثُ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خشخاش عنبری رحمہ اللہ کی حدیث

(۲۱۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُخَبَّرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنٌ لِي فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ۱۹۲۴۰]

(۲۱۰۵۰) حضرت خشخاش عنبری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے کسی

جرم کا ذمہ دار تمہیں یا تمہارے کسی جرم کا ذمہ دار اسے نہیں بنایا جائے گا۔

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ تَرَوْنَ هَذَا الشَّيْخَ يَعْنِي نَفْسَهُ كَلَّمْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ وَرَأَيْتُ الْعَلَامَةَ الَّتِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهِيَ فِي طَرَفِ نَعْصِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى كَأَنَّهُ جُمُعٌ يَعْنِي الْكُفَّ الْمُجْتَمِعَ وَقَالَ بِيَدِهِ لَقَبَضَهَا عَلَيْهِ خِيَلَانٌ كَهَيْئَةِ النَّالِيلِ [صححه مسلم (۲۳۴۶)].

(۲۱۰۵۱) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ اس شیخ کو دیکھ رہے ہو، میں نے نبی ﷺ سے باتیں کی ہیں، آپ ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہربوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہربوت پر مسوں کی طرح ابھرے ہوئے تل تھے۔

(۲۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [انظر: (۲۱۰۵۳، ۲۱۰۵۴، ۲۱۰۵۷، ۲۱۰۷۴)].

(۲۱۰۵۲) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِالْكَوْفَةِ فَلَمْ أَكُنْهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يَحْدُثُ بِهِ لَعَرَفْتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: (۲۱۰۵۲)].

(۲۱۰۵۳) حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَسُوءُ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۳) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّعَاتِمَ الَّذِي بَيْنَ كَيْفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ [راجع: ۲۱۰۵۱].

(۲۱۰۵۵) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربوت دیکھی ہے جو دو کندھوں کے درمیان تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۵۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُولُنَّ أَحَدَكُمْ فِي الْجُحْرِ وَإِذَا بَمْتُمْ فَاطْفِنُوا السَّرَاجَ فَإِنَّ الْفَارَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتَحْرِقُ أَهْلَ الْهَيْبِ وَأَوْكِنُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ بِاللَّيْلِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يَكْرَهُ مِنَ الْبُولِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يَقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنَّ [صححه الحاكم (۱/۱۸۶)]. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۲۹، النسائي: ۱/۳۳).

(۲۱۰۵۷) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرے اور جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ بعض اوقات چوہا اس کا دھاگہ پکڑتا ہے تو سارے گھر والوں کو جلادیتا ہے، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، پینے کی چیزوں کو ڈھانپ دیا کرو اور رات کو دروازے بند کر لیا کرو۔

(۲۱۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ عَاصِمٌ وَقَدْ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَغَاءِ السَّفَرِ وَكَثَابَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوَرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِغْلَهَا إِلَّا اللَّهُ يَقُولُ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ [انظر: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۵۹) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۱۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ أُمِيتَ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ صَلَاتِكَ أَحْتَسِبُ بِصَلَاتِكَ وَحَدِّكَ أَوْ صَلَاتِكَ أَلْبِي صَلَّيْتُ مَعًا [صححه مسلم (۷۱۲)، وابن خزيمة: (۱۱۲۵)].

واہن حبان (۲۱۹۱)۔

(۲۱۰۵۸) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز فجر کی اقامت ہو گئی، نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ فجر کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہے، (نماز کے بعد) نبی ﷺ نے اس سے پوچھا تم نے کون سی نماز کو فجر کی نماز شمار کیا؟ جو تم نے تنہا پڑھی اسے یا جو ہمارے ساتھ پڑھی اسے؟

(۲۱۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْتُ مَعَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَقُلْتُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ أَسْتَغْفِرُ لَكَ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَالَ نَعَمْ وَلَكُمْ وَقُرْأُوا وَاسْتَغْفِرُوا لَذَنبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى نَفْصِ كَيْفِهِ الْأَيْمَنِ أَوْ كَيْفِهِ الْأَيْسَرِ شُعْبَةُ الْإِدَى يَشْكُ فَإِذَا هُوَ كَهَيْئَةِ الْجُمُعِ عَلَيْهِ النَّائِلُ [راجع: ۲۱۰۵۱]۔

(۲۱۰۵۹) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضری دی ہے، آپ ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، راوی کہتے ہیں میں نے ان سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے آپ کے لئے بھی استغفار کیا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں! اور تمہارے لیے بھی کیا تھا، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی ”اپنی لغزشات اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کی دعاء کیجئے“ پھر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مومن کی طرح ابھرے ہوئے تھے۔

(۲۱۰۶۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَمِيْسٍ أَبُو بَشِيرٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ أَنَّهُ قَالَ لَدَى رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَرْجِسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ (۲۱۰۶۰) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے، لیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(۲۱۰۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا قَتْنَا شَرِيكَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَأَكَلْتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبْتُ مِنْ شَرَابِهِ وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ قَالَ هَاشِمُ فِي نَفْصِ كَيْفِهِ الْيُسْرَى كَأَنَّهُ جُمِعَ فِيهَا خِيْلَانٌ سُوْدٌ كَأَنَّهَا النَّائِلُ [راجع: ۲۱۰۵۱]۔

(۲۱۰۶۱) حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے متعلق فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ سے باتیں کی ہیں، آپ ﷺ کے ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی، انہوں نے ہاتھ سے مٹھی بنا کر اشارہ کر کے دکھایا، اور اس مہر نبوت پر مومن کی طرح ابھرے ہوئے تھے۔

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي

السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُقْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ قَالَ وَسُئِلَ عَاصِمٌ عَنْ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ قَالَ حَارَ بَعْدَ مَا كَانَ [صححه مسلم (۱۳۴۳)، وابن خزيمة: (۲۵۳۳)]

وقال الترمذی: حسن صحيح. [راجع: ۲۱۰۵۲].

(۲۱۰۶۲) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترقی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعا اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيثُ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ فِيهَا

حضرت رجاءؓ کی حدیثیں

(۲۱۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ بَابُنِي لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَإِنَّهُ قَدْ تَوَفَّيَ لِي ثَلَاثَةً فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْنٌ أَسْلَمْتَ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّةٌ حَصِينَةٌ فَقَالَ لِي رَجُلٌ اسْمِعِي يَا رَجَاءُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۱۰۶۳) حضرت رجاءؓ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی مجلس میں تھی کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مجھ سے ایک آدمی نے کہا کہ رجاء! سن لو کہ نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟

(۲۱۰۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَأْوِيَةٌ كَانَتْ تُرْزَأُ فِي وَلَدِهَا وَاتَّيْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْمَرٍ الْقُرَشِيَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْ ذَلِكَ الرَّجُلَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابُنِي لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُبْقِيَهُ لِي لَقَدْ مَاتَ لِي قَبْلَهُ ثَلَاثَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْنٌ أَسْلَمْتَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتْ مَأْوِيَةٌ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمِعِي يَا مَأْوِيَةٌ قَالَ مُحَمَّدٌ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ ابْنِ مَعْمَرٍ فَاتَيْنَا فَحَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۱۰۶۵) محد کہتے ہیں کہ ”مأویہ“ نام کی ایک خاتون تھی جس کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، ایک مرتبہ میں عبید اللہ بن معمر کے

پاس آیا، وہاں ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا (یہ تمہارے حق میں) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مادہ یہ کہتی ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن معمر نے کہا مادہ! سن لو، پھر وہ وہاں سے نکلیں اور ہمارے پاس آ کر ہم سے یہ حدیث بیان کی۔

حَدِیْثُ بَشِیْرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

(۲۱۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمْيَرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ بِشِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِي فِي نَعْلَيْنِ بَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّيِّئَتَيْنِ الْفِهْمَا [انظر: ۲۱۰۶۸، ۲۱۰۶۹، ۲۲۲۹۹].

(۲۱۰۶۵) حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو قبرستان میں جوتیاں پہن کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اے سستی جوتیوں والے! انہیں اتار دے۔

(۲۱۰۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانٌ قَالَا لَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ قَالَ قُلْنَا لِبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ قَالَ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بِشِيرًا فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِيرًا إِنَّ لَنَا جَبْرَةَ مِنْ بَنِي تَيْمِمْ لَا تَشُدُّ لَنَا قَاصِیَةً إِلَّا ذَهَبُوا بِهَا وَإِنَّهَا تَجِیءُ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ أَشْيَاءُ أَفْنَأُهَا قَالَ لَا

(۲۱۰۶۶) بنو سدوس کے ایک آدمی ”دیسم“ کا کہنا ہے کہ ہم نے حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ ”جن کا اصل نام تو بشیر نہیں تھا، ان کا یہ نام نبی ﷺ نے رکھا تھا“ سے پوچھا کہ ہمارے کچھ نوٹیم کے مسائے ہیں، ہماری جو بکری بھی ریوڑ سے جدا ہوتی ہے، وہ اسے پکڑ کر لے جاتے ہیں، بعض اوقات ان کے مال میں سے کچھ ان کی نظروں سے چھپ کر ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کیا ہم بھی اسے پکڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۱۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ بِشِيرًا فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ (۲۱۰۶۷) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۰۶۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا اسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمْيَرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْلٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ بِشِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَخَذًا بِيَدِهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تَمَاشِي رَسُولَهُ
قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ أَخَذًا بِيَدِهِ قَالَ قُلْتُ مَا أَصْبَحْتَ أَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ
خَيْرٍ قَالَ فَاتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَتَيْنَا عَلَى قُبُورِ
الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ أَذْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ لَبِصْرُ بَرَجَلٍ يَمْشِي بَيْنَ الْمُقَابِرِ لِي
تَعْلِيهِ فَقَالَ وَيَحَكَ يَا صَاحِبَ السَّيِّئَاتِ أَلَيْسَ سَيِّئَتُكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَتَنْظُرُ الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ تَعْلِيهِ [صححه الحاكم (۳۷۳/۱)]. قال الألباني حسن (أبو داود: ۳۲۳۰، ابن ماجه:

۱۵۶۸، النسائي: ۹۶/۴). قال شعيب: [إسناده صحيح]. [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۲۱۰۶۸) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کا دست مبارک تھام کر چل رہا تھا کہ نبی ﷺ نے مجھ سے
فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض ہو، تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے
پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ
تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطا فرما رکھی ہے، پھر ہم لوگ مشرکین کی قبروں کے پاس پہنچے تو نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا، ان لوگوں سے
بہت ساری خیر آگے بڑھ گئی، پھر مسلمانوں کی قبروں کے پاس پہنچے تو تین مرتبہ فرمایا ان لوگوں نے بہت ساری خیر حاصل کر لی،
اسی دوران آپ ﷺ کی نظر ایک آدی پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتیاں پہنے چل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا ارے بھی سستی
جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو، دو تین مرتبہ یہی فرمایا، اس آدی نے مڑ کر دیکھا، جوں ہی نبی ﷺ پر نظر پڑی، اس نے اپنی
جوتیاں اتار دیں۔

(۳۱۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ نُهَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحَمُ بْنُ مَعْبِدٍ فَهَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحَمُ قَالَ لَا بَلَّ أَنْتَ بَشِيرُ فَكَانَ اسْمُهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمَاشِي رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ
تَمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو شَيْبَانَ وَهُوَ الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ أَحْسَبُهُ قَالَ أَخَذًا بِيَدِهِ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَى وَأُمَى مَا أَنْقُمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا لَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّيِّئَاتِ
أَلَيْسَ سَيِّئَتُكَ [راجع: ۲۱۰۶۵].

(۳۱۰۶۹) حضرت بشیر رضی اللہ عنہ جن کا زمانہ جاہلیت میں نام زحَم بن معبد تھا، جب انہوں نے ہجرت کی تو نبی ﷺ نے ان سے ان کا
نام پوچھا، انہوں نے بتایا زحَم، نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تمہارا نام بشیر ہے، سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کا دست
مبارک تھام کر چل رہا تھا کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ تم اللہ سے ناراض ہو،

تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے پیغمبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیر عطا فرما رکھی ہے،..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا ارے بھئی سستی جوتیوں والے! اپنی جوتیاں اتار دو۔

حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی حدیثیں

(۲۱۰۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَتَزَلَّتْ قُصْرَ بَنِي خَلْفٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ أُخْتَهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَتْ أُخْتِي غَزَوْتُ مَعَهُ سِتَّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْبَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلْتُ أُخْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ لَتَلْبِسَهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلَتَشْهَدَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَسَأَلْتُهَا أَوْ سَأَلْنَاهَا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتْ بَيِّهًا فَقَالَتْ نَعَمْ بَيِّهًا قَالَ لِيَخْرُجَ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحَيْضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَزِّلْنَ الْحَيْضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ لَأُمِّ عَطِيَّةَ الْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوَلَيْسَ يَشْهَدْنَ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا [صحيحه البخاری (۹۷۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن أبي حزم (۱۴۶۶) و (۱۴۶۷)]. [انظر: ۲۱۰۷۴]

(۲۱۰۷۰) حصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ ہم اپنی نوجوان لڑکیوں کو باہر نکلنے سے روکتے تھے، اسی زمانے میں ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں قیام پذیر ہوئی، اس نے بتایا کہ اس کی بہن نبی ﷺ کے ایک صحابی کے نکاح میں تھی، جس نے نبی ﷺ کے ساتھ بارہ غزوات میں حصہ لیا تھا، جن میں سے میری بہن کہتی ہے کہ چھ میں میں نے بھی حصہ لیا ہے، میری بہن کا کہنا ہے کہ ہم لوگ زخیوں کا علاج کرتی تھیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں، پھر ایک مرتبہ میری بہن نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا کہ کیا اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو اور وہ (نماز عید کے لئے) نہ نکل سکے تو کیا اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی سہیلی کو چاہئے کہ اسے اپنی چادر میں شریک کر لے، اور وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر حاضر ہو۔

حصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ پھر جب حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا آئیں تو ہم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو اس طرح کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کی عادت تھی کہ وہ جب بھی نبی ﷺ کا تذکرہ کرتیں تو یوں ضرور

کہتیں میرا باپ ان پر قربان ہو، چنانچہ انہوں نے اب بھی فرمایا جی ہاں! میرا باپ ان پر قربان ہو، انہوں نے فرمایا ہے کہ نوجوان پروہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، میں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے ایام والی عورت کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا یہ عورتیں عرفات میں نہیں جاتیں اور فلاں فلاں موقع پر حاضر نہیں ہوتیں۔

(۲۱۰۷۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْتَسِلُ ابْنَتَهُ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْأُجْرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَعْتُنَّ فَأَذِنِّي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَعْنَا أَذْنَاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ قَالَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَسْطَطًا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ | صححه البخاری (۱۶۵۳)، ومسلم (۹۳۹)، وابن حبان (۳۰۳۲) | قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۳۲/۴) | انظر: ۲۷۸۳۹ |

(۲۱۰۷۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں پیری کے پتے ملا لو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی ﷺ کو اطلاع کر دی، نبی ﷺ نے اپنا ایک تہنہ ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لپیٹو، ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے بالوں میں کنگھی کر کے ان کی تین چوٹیاں بنا دیں۔

(۲۱۰۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا تَنْحَنَ فَمَا وَقْتُ مَنَا غَيْرُ خُمْسٍ نِسْوَةٍ | صححه مسلم (۹۳۶) | انظر: ۲۷۸۴۸، ۲۱۰۷۹ |

(۲۱۰۷۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ہم سے بیعت لیتے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحد نہیں کرو گی، لیکن پانچ عورتوں کے علاوہ ہم میں سے کسی نے اس وعدے کو وفا نہیں کیا۔

(۲۱۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلَفَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأَقُومُ عَلَى مَرْضَاهُمْ وَأُذَوِّي جَرَاحَهُمْ | صححه مسلم (۱۸۱۲) | انظر: ۲۷۸۴۳ |

(۲۱۰۷۶) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں حصہ لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی، مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھی اور زخمیوں کا علاج کرتی تھی۔

(۲۱۰۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي وَأُمِّي أَنْ نُخْرِجَ الْفَوَاقِقَ وَذَوَاتِ الْخُلُودِ وَالْحَيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيُحْتَرَلْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ قِيلَ آرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتَلْبِسْهَا أُخْتَهَا مِنْ جِلْبَابِهَا [راجع: ۲۱۰۷۰]۔

(۲۱۰۷۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں“ نوجوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلتا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی شخص نے پوچھا یہ بتائیے کہ اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اس کی بہن اپنی چادر اوڑھادے۔

(۲۱۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِدُّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا غَضًّا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طَبِيبًا إِلَّا عِنْدَ طَهْرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طَهْرِهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ مِنْ حَيْضِهَا نَبَذَتْهُ مِنْ قُسْطٍ وَأَطْفَارٍ [صححه البخاری (۳۱۳)، ومسلم (۹۳۸)]۔ [انظر: ۲۷۸۴۷]۔

(۲۱۰۷۵) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ منائے، البتہ شوہر کی موت پر چار مہینے دس دن سوگ منائے، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، سرمہ نہ لگائے اور خوشبو نہ لگائے الا یہ کہ پاکی کے ایام آئیں تو لگالے، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہو تو تھوڑی سے قطریا اظفار نامی خوشبو لگالے۔

(۲۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَاجْعَلْنَ فِي الْخَامِسَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا غَسَلْتَهَا فَأَعْلِمْنِي قَالَتْ فَأَعْلَمْنَاهُ فَأَعْطَانَا حَقَّوهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ [صححه البخاری (۱۲۵۴)، ومسلم (۹۳۹)، وابن حبان (۲۰۳۲)]۔ [انظر: ۲۷۸۴۹، ۲۷۸۴۲]۔

(۲۱۰۷۶) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دینا اور جب ان چیزوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنانچہ ہم نے فارغ ہو کر نبی ﷺ کو اطلاع کر دی، نبی ﷺ نے اپنا ایک تہبند ہماری طرف پھینک کر فرمایا اس کے جسم پر اسے سب سے پہلے لیٹو۔

(۲۱۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ يَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكَنَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النَّيَاحَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُلَانٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بَدْلَى مِنْ أَنْ أَسْعِدَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فُلَانٍ [صححه البخارى (۴۸۹۲) ومسلم (۹۳۷) والحاكم (۳۸۳/۱)] [انظر: ۲۷۸۵۰، ۲۷۸۴۱]

(۲۱۰۷۷) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”یبايعنك على ان لا يشركن بالله شيئا“ تو اس میں نوحہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی، لہذا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں، سونبی علیہ السلام نے انہیں مستثنیٰ کر دیا۔

(۲۱۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَطِيَّةٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ فَرَدَدُوهُ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا مَرَحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَقَالَ تَبَايَعْنَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنِينَ وَلَا تَقْتُلْنَ أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتِينَ بِيَهْتَانٍ تَفْتَرِيهِنَّ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصِيَنَّهُ فِي مَعْرُوفٍ فَلَمَّا نَعَمْ فَمَدَدْنَا أَيْدِيَنَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدُهُ مِنْ خَارِجِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَأَمَرْنَا بِالْعَيْدَيْنِ أَنْ نَخْرِجَ الْعَقَّ وَالْحَيْضَ وَنَهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَا جُمُعَةٍ عَلَيْنَا وَسَأَلَتْهَا عَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ نَهَيْنَا عَنْ النَّيَاحَةِ [صححه ابن خزيمة (۱۷۲۲) و (۱۷۲۳)، وابن حبان (۳۰۴۱)]. قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ۱۱۳۹). قال شعيب: صحيح دون ذكر عمر.

[انظر: ۲۷۸۵۰۲]

(۲۱۰۷۸) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے خواتین انصار کو ایک گھر میں جمع فرمایا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھیجا، وہ آ کر اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور سلام کیا، خواتین نے جواب دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہاری طرف نبی علیہ السلام کا قاصد بن کر آیا ہوں، ہم نے کہا کہ نبی علیہ السلام اور ان کے قاصد کو خوش آمدید، انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر بیعت کرتی ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گی، بدکاری نہیں کرو گی، اپنے بچوں کو جان سے نہیں مارو گی، کوئی بہتان نہیں گھڑو گی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی علیہ السلام کی نافرمانی نہیں کرو گی؟ ہم نے اقرار کر لیا اور گھر کے اندر سے ہاتھ بڑھا دیئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے باہر سے ہاتھ بڑھایا اور کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ رہ۔

نبی علیہ السلام نے ہمیں یہ حکم بھی دیا کہ عیدین میں کنواری اور ایام والی عورتوں کو بھی لے کر نماز کے لئے نکالائیں اور جنازے کے ساتھ جانے سے ہمیں منع فرمایا اور یہ کہ ہم پر جمعہ فرض نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي

مَعْرُوفِ كَامُطَلَبِ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں ہمیں نوحہ سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنْتُ لِمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُنُوحَ وَلَا نَحْدُثُ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا مَحْرَمًا [راجع: ۲۱۰۷۲]

(۲۱۰۷۹) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے بیعت کرنے والیوں میں شامل تھی، نبی ﷺ نے ہم سے بیعت لینے وقت جو شرائط لگائی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ تم نوحہ نہیں کرو گی، اور محرم کے بغیر کسی مرد سے بات نہیں کرو گی۔
(۲۱۰۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاقِقَ وَالْحَيْضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحَيْضُ فَيَحْتَزِلُنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدُنَ الْخَيْرَ وَالذُّعْوَةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ [صححه البخاری (۳۵۱)، ومسلم (۸۹۰)، وابن خزيمة (۱۴۶۷)]

(۲۱۰۸۰) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے، نو جوان پردہ نشین لڑکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا چاہئے تاکہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر شریک ہو سکیں، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور ہیں۔

(۲۱۰۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ أَخَذَ ابْنُ سِيرِينَ غُسْلَهُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ غَسَلْنَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا بِالسُّدْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَخُمْسًا فَإِنْ أَنْجَتْ وَإِلَّا فَكَثْرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ لَمَّا رَأَيْنَا أَنْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَبَعُ

(۲۱۰۸۱) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملاؤ، ہم نے سات کا عدد مناسب سمجھا۔

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ كُنْتُ أَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تَوَلَّى إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَغْسِلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خُمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْنَا أَنْ نَجْعَلَ فِيهِ الْغُسْلَةَ الْآخِرَةَ شَيْئًا مِنْ سِدْرٍ وَكَافُورٍ [انظر: ۲۱۰۷۱]

(۲۱۰۸۲) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا، نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور غسل دینے کا حکم دیا اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) غسل دو، اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ملاؤ، اور سب سے آخر میں اس پر کافور لگا دیا۔

حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاطٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ [صحيحه مسلم (۲۹۲۳)] - [انظر: ۲۱۱۰۴، ۲۱۱۲۸، ۲۱۱۵۳، ۲۱۱۵۸، ۲۱۱۸۷، ۲۱۱۹۸، ۲۱۲۰۸، ۲۱۲۵۹، ۲۱۲۶۶، ۲۱۲۸۶، ۲۱۳۳۴، ۲۱۳۵۰]

(۲۱۰۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاطٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارِهِ مَا عَلَيْهِ رِذَاءٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَّكٍ عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكَلَّمَهُ وَمَا أَدْرَى مَا يَكَلِّمُهُ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ أَذْهَبُوا بِهِ ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ أَذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَأَنَا أَسْمَعُهُ قَالَ فَقَالَ أَكَلَّمْنَا نَفَرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ النَّبِيِّ يَمْنَحُ إِحْدَاهُمَا الْكُفَّةَ مِنَ اللَّبَنِ وَاللَّهِ لَا أَقْدِرُ عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا نَكَلْتُ بِهِ [صحيحه مسلم (۱۹۶۲)] - [انظر: ۲۱۱۴۴، ۲۱۱۵۷، ۲۱۱۹۲، ۲۱۲۰۷، ۲۱۲۴۳، ۲۱۲۸۹، ۲۱۲۹۴، ۲۱۲۹۵، ۲۱۳۵۰]

(۲۱۰۸۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو ”جو پستہ قد آدمی تھے“ ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی ﷺ ایک ٹکے پر بائیں جانب ٹیک لگائے بیٹھے تھے، نبی ﷺ نے ان سے کچھ باتیں کیں جن کے متعلق مجھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا باتیں تھیں کیونکہ میرے اور نبی ﷺ کے درمیان قوم حاکم تھی، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اسے واپس لے آؤ، اس مرتبہ نبی ﷺ نے ان سے جو باتیں کہیں وہ میں نے سنیں، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، میں نے وہ بھی سنا، نبی ﷺ نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکری جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَمَاطٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَدَّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدَّنُ ثُمَّ يُمْهَلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [انظر: ۲۱۱۳۹، ۲۱۱۴۰، ۲۱۱۴۲، ۲۱۲۰۸، ۲۱۳۱۳، ۲۱۳۳۰، ۲۱۳۳۲، ۲۱۳۳۳]

(۲۱۰۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا موزن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۰۸۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الَّذِينَ قَانِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]۔ [انظر: ۲۱۱۱۵]

(۲۱۰۸۶) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک قریش کے بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں۔

(۲۱۰۸۷) ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]۔ [انظر: ۲۱۱۱۷]

(۲۱۰۸۷) پھر قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۰۸۸) ثُمَّ تَخْرُجُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْأَبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى [صححه مسلم

(۱۸۲۲)]۔ [انظر: ۲۱۱۱۶]

(۲۱۰۸۸) پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۰۸۹) وَإِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِيهِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)] [انظر: ۲۱۱۱۸]

(۲۱۰۸۹) اور جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا

آغاز کرے۔

(۲۱۰۹۰) وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [صححه مسلم (۱۸۲۲)]، و (۲۳۰۵)۔ [انظر: ۲۱۱۱۹]

(۲۱۰۹۰) اور میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۲۱۰۹۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُطَيْبَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا وَرَاءَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ بِأَيْدِينَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهُا أَذُنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ إِلَّا يَسْكُنُ أَحَدُكُمْ وَيُنِيرُ بِيَدِهِ عَلَى فَيْحِهِ ثُمَّ

يُسَلِّمُ عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [صححه مسلم (۴۳۱)]، وابن عزيمة (۷۳۳ و ۱۷۰۸)، وابن حبان

(۶۸۸۰ و ۱۸۸۱)]۔ [انظر: ۲۱۱۲۸۱، ۲۱۱۳۴۲]

(۲۱۰۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام

پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے

کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں

بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کرلو۔

(۲۱۹۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَسُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَعْرَاتٌ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ تَتَبَيَّنْ وَإِذَا لَمْ يَدُهْنُهُ تَبَيَّنْ [انظر:]

[۲۱۳۱۰، ۲۱۳۰۳، ۲۱۲۹۹، ۲۱۲۶۰، ۲۱۱۵۶، ۲۱۱۲۹]

(۲۱۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی۔

(۲۱۹۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهَا وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم (۴۶۰)، وابن خزيمة (۵۱۰)].

(۲۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز ظہر میں سورہ اعلیٰ جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور نماز فجر میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۹۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّمِسُوا أَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ [انظر: ۲۱۲۳۷].

(۲۱۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیر میں تلاش کیا کرو۔

(۲۱۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ قُلْتُ لَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشُّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ [انظر: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۹۵) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور اپنے معاملات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤَمِّلُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي قَوْزٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِي مَرَاجِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَّى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ

لا [صححه مسلم (۳۶۰)، وابن خزيمة (۳۱)، وابن حبان (۱۱۲۴)، و ۱۱۲۵، و ۱۱۲۶]. [انظر: ۲۱۱۵۹]

[۲۱۳۵۸، ۲۱۳۲۸، ۲۱۳۲۲، ۲۱۲۹۰، ۲۱۲۸۴، ۲۱۲۶۴، ۲۱۲۶۳، ۲۱۲۶۲، ۲۱۲۳۲، ۲۱۲۱۶، ۲۱۱۶۹]

(۲۱۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!

(۲۱۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قَطْنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسِ الْعَقَبِ [صححه مسلم (۲۳۳۹)، وابن حبان (۶۲۸۹)، والحاكم (۶۰۶/۲)] . قَالَ الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۱۲۹۷، ۲۱۲۱۹]

(۲۱۰۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور مبارک پٹلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۱۰۳، ۲۱۱۷۸، ۲۱۱۷۳، ۲۱۱۷۰، ۲۱۱۶۴، ۲۱۱۶۳، ۲۱۱۵۸، ۲۱۱۵۵، ۲۱۱۳۵، ۲۱۱۳۱، ۲۱۱۲۲، ۲۱۱۰۲، ۲۱۱۷۹، ۲۱۱۶۱، ۲۱۱۵۶، ۲۱۱۵۴، ۲۱۱۵۲، ۲۱۱۳۵، ۲۱۱۲۶، ۲۱۱۹۵، ۲۱۱۹۴، ۲۱۱۹۳، ۲۱۱۹۰، ۲۱۱۷۹]

[۲۱۳۴۹، ۲۱۳۴۸، ۲۱۳۳۸، ۲۱۲۸۲، ۲۱۲۶۷]

(۲۱۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۰۹۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي حَبَّةُ الْوَدَاعِ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالَفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمُتِيَ مِنْ أُمَّتِي أَنَا عَشْرَ خَلِيفَةٍ قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱) والحاكم (۶۱۷/۳)] [انظر: ۲۱۱۷۲، ۲۱۱۷۱، ۲۱۱۳۰، ۲۱۱۰۲] . [۲۱۳۲۶، ۲۱۲۷۵، ۲۱۲۴۶، ۲۱۲۴۵، ۲۱۲۴۴، ۲۱۲۳۴، ۲۱۲۳۳، ۲۱۲۱۲، ۲۱۲۱۱]

(۲۱۰۹۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ بَيْتِ كَانُوا بِالْحَرَّةِ مُحْتَاجِينَ قَالَ فَمَاتَتْ عَنْدهُمْ نَافَةٌ لَهُمْ أَوْ لغيرِهِمْ فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا قَالَ فَعَصَمَتْهُمْ بِقِيَّةِ شَتَائِهِمْ أَوْ سَنَتِهِمْ [انظر: ۲۱۱۰۹، ۲۱۱۰۹، ۲۱۲۰۹، ۲۱۲۲۵، ۲۱۳۰۴]

(۲۱۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، تو نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے) اور اس اونٹنی نے انہیں ایک سال تک بچائے رکھا۔

(۲۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ لَمْ يَمُتْ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةُ ثُمَّ الثَّالِثَةُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَاتَ قَالَ نَحَرَ نَفْسُهُ بِمَشْقَصٍ قَلْبٍ فَلَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ [صحیح مسلم (۹۷۸) وابن حبان (۳۰۹۳ و ۳۰۹۶) قال الترمذی: حسن صحیح] | انظر: ۲۱۱۴۸، ۲۱۱۳۸

۲۱۱۵۱، ۲۱۱۸۳، ۲۱۱۸۵، ۲۱۱۸۸، ۲۱۲۱۰، ۲۱۲۱۷، ۲۱۲۸۷، ۲۱۳۴۴

(۲۱۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں ایک آدمی فوت ہو گیا، ایک آدمی نبی ﷺ کو اطلاع دینے کے لئے آیا کہ یا رسول اللہ! فلاں آدمی فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ مرا نہیں ہے، اس نے تین مرتبہ آ کر اس کی خبر دی، پھر نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کہ وہ کیسے مرا؟ اس نے بتایا کہ اس نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَازَاهُ لَا بَصْرُهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمُتَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ ثُمَّ خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَيَّ رَاحِلَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مغارت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱.۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ لَعُدَّةٍ ثُمَّ يَقُومُ

[راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۱.۳) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کس طرح خطبہ دیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور پھر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۱۱.۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابَيْنِ قَالَ سِمَاكِ سَمِعْتُ أَحْيَى يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَأَخْلَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳]

(۲۱۱.۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔ (۲۱۱.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۳۳، ۲۱۱۳۴، ۲۱۱۴۳، ۲۱۲۲۰، ۲۱۲۵۰، ۲۱۲۷۷]

(۲۱۱.۵) سنا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔

(۲۱۱.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزُ آلِ كِسْرَى الَّتِي فِي الْمَاطِيصِ [صححه مسلم (۲۹۱۹)]. [انظر: ۲۱۲۵۳، ۲۱۲۹۸، ۲۱۳۰۷]

(۲۱۱.۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱.۷) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَيْبَةً [صححه مسلم (۱۳۸۵)]، ومسلم (۳۷۲۶)]. [انظر: ۲۱۱۷۹، ۲۱۲۰۰، ۲۱۲۲۳، ۲۱۲۳۸، ۲۱۳۳۵، ۲۱۳۶۰، ۲۱۳۶۳]

(۲۱۱.۷) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طیبہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۱.۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]

(۲۱۱.۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب

آ کر رہیں گے۔

(۲۱۱۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَعْلٌ وَقَالَ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ نَأَقَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفِيهِ فَرَزَعَهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ أَذْهَبَ فَكُلْهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ نَأَقَهُ [راجع: ۲۱۱۰۰]۔

(۲۱۱۰۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۲۱۱۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الرَّكَّابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلَى فِي نَوْبِي أَلَّذِي آتَى فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا تَفْسِلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي هَذَا الْحَدِيثُ لَا يُؤْفَعُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ [قال البوصيري: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۵۴۲)، وابن حبان (۲۳۳۳)]. قال شعيب: صحيح اختلاف في رفعه ووقفه. [انظر: ۲۱۱۲۲۷، ۲۱۱۲۲۸، ۲۱۱۲۲۹]۔

(۲۱۱۱۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ”پاس“ جاتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھو لو۔

(۲۱۱۱۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَلَا يُطِيلُ فِيهَا وَلَا يُخِفُ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ [صححه مسلم (۶۴۳)]. [انظر: ۲۱۱۳۱۴]۔

(۲۱۱۱۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جب فرض نماز پڑھاتے تھے تو نہ بہت زیادہ لمبی اور نہ بہت زیادہ مختصر بلکہ درمیانی نماز پڑھاتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا موخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَطِّبُ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَاهُ يُخَطِّبُ إِلَّا قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ وَلَكِنَّهُ رَبَّمَا خَرَجَ وَرَأَى النَّاسَ فِي قُلَّةٍ فَبَجَسَ ثُمَّ يَقُومُونَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطِّبُ قَائِمًا [راجع: ۲۱۱۰۹۸]۔

(۲۱۱۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہونے کے علاوہ کسی اور صورت میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، البتہ کبھی کبھار ایسا ہوتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آتے، اور لوگوں کی تعداد کم نظر آتی تو بیٹھ جاتے، جب لوگ آ جاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔

(۲۱۱۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أَهْبْتَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ [صححه مسلم (۲۲۷۷)]. [انظر: ۲۱۱۹۹، ۲۱۳۱۸].

(۲۱۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ تَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ [صححه مسلم (۶۴۳)]. صححه ابن حبان (۱۵۲۷ و ۱۵۳۴). [انظر: ۲۱۱۷۴، ۲۱۱۹۷].

(۲۱۱۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَالِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَمَاءٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَهَّابٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رَجِمَ الْأَسْلَمِيُّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الَّذِينَ قَاتِلُنَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونُ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۸۶].

(۲۱۱۱۸) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام کے ہاتھ خط لکھ کر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث پوچھی تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ جس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلی کو رجم کیا، اس جمعہ کو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے۔

(۲۱۱۱۹) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصْبَةُ الْمُسْلِمِينَ يَقْتَتِعُونَ الْيَبْتَ الْيَبْتَ بَيْتَ كِسْرَى وَآلَ كِسْرَى [راجع: ۲۱۰۸۸]. (۲۱۱۲۰) اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۱۲۱) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابَيْنِ فَأَحْذَرُوهُمَا [راجع: ۲۱۰۸۷].

(۲۱۱۷) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔
(۲۱۱۸) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ [راجع: ۲۱۰۸۹]۔
(۲۱۱۸) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی خیر عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ سے اس کا آغاز کرنا چاہئے۔

(۲۱۱۹) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ۲۱۰۹۰]۔

(۲۱۱۹) اور میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں حوض کوثر پر تمہارا منتظر ہوں گا۔

(۲۱۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاحٍ أَبِي يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبِي سَمُرَةَ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالْفُحْشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ وَإِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ إِسْلَامًا أَحْسَنَهُمْ حَقْلًا [انظر: ۲۱۲۵۰]۔

(۲۱۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سرہ بن جابر رضی اللہ عنہ سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(۲۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْتِسْقَاءَ بِالْأَنْوَاءِ وَخَيْفَ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيبَ الْقَدَرِ

(۲۱۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا اندیشہ ہے، ستاروں سے بارش مانگنا، بادشاہوں کا ظلم کرنا اور تقدیر کی تکذیب۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مَنْبَرِهِ فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَرَاهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَلَّاجٌ عَلَى أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَتَى بِفَرَسٍ مَعْرُورٍ فَقَعَلَهُ رَجُلٌ فَرَكَبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَلَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ عِذْقِي مُعَلَّقِي أَوْ مُدَلِّي فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ قَالَ حَلَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَقْنًا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقِي مُدَلِّي لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (۹۶۵)، وابن حبان (۷۱۵۷)]. [انظر: ۲۱۲۸۶، ۲۱۲۰۰].

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابودحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش زدہ اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی ﷺ اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی ﷺ کے پیچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکے ہوئے خوشے ہیں جو ابودحداح کے لئے ہیں۔

(۲۱۱۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [انظر: ۲۱۲۴۱، ۲۱۲۸۸، ۲۱۳۱۱، ۲۱۳۴۵].

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہربوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اٹنے جتنی تھی۔

(۲۱۱۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [انظر: ۲۱۱۲۷، ۲۱۱۵۲، ۲۱۱۸۶، ۲۱۲۰۲، ۲۱۲۴۸، ۲۱۲۵۸، ۲۱۳۳۳، ۲۱۳۶۴].

(۲۱۱۳۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَّا يَخْشَى أَحَدَكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بِصُرَّةٍ [صححه مسلم (۴۲۸)]. [انظر: ۲۱۱۶۸، ۲۱۲۶۴، ۲۱۳۵۶].

(۲۱۱۳۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے

ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱۲۷) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً لَمْ أَفْهَمْهَا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه مسلم (۱۸۲۱)، وابن حبان (۶۶۶۲)]. [راجع: ۲۱۱۲۵]

(۲۱۱۲۷) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۲۸) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]

(۲۱۱۲۸) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۱۲۹) حَدَّثَنَا يَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدَّهْنَ [راجع: ۲۱۰۹۲]

(۲۱۱۲۹) حضرت جابر رحمہ اللہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ ہر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَصُرُهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمُضِيَ مِنْ أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ خَفِيَ عَلَيَّ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي أَقْرَبَ إِلَيَّ رَاحِلَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ عَلَيَّ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى إِفْهَامِ أَبِي يَأْتَى قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۳۰) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ فَمَنْ نَبَاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ [صححه مسلم (۸۶۲)].

وابن حزيمة (۵۲۶)، وابن حبان (۱۸۱۶)۔ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَوْلَاءِ قَالَ وَنَبَايَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ق وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ وَنَحْوَهَا [انظر: ۲۱۱۳۴، ۲۱۲۸۰، ۲۱۳۰۰، ۲۱۳۱۵]۔

(۲۱۱۳۲) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ہر نماز پڑھتے تھے، ان لوگوں کی طرح نہیں پڑھتے تھے، اور انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ نبی ﷺ نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَأَبُو النَّضْرِ قَالَا تَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَكُنْتُ نُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ كَثِيرَ الصَّمَاتِ فَيَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيُضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُونَ [صححه مسلم (۶۷۰)، وابن حزيمة (۷۵۷)، وابن حبان (۲۰۲۸ و ۲۰۲۹)۔ [انظر: ۲۱۳۲۳]۔ [راجع: ۲۱۱۰۵، ۱۱۰۹۵]۔

(۲۱۱۳۳) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ جس جگہ پر نماز فجر پڑھتے تھے، طلوع آفتاب تک وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج طلوع ہو جاتا تو اٹھ جاتے تھے، اور وہ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم باتیں بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنستے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۱۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعْدَةً فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵]۔ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفٍ [راجع: ۲۱۱۳۲]۔

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے اور نبی ﷺ نماز فجر میں سورۃ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۱۱۳۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّمَا قَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَلَّمَهُ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(۲۱۱۳۶) قَالَ وَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَخْطُبَتَيْنِ يَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ وَكَانَتْ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتُهُ قُصْدًا [النظر: ۲۱۱۲۵۲]۔

(۲۱۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ [صححه مسلم (۸۸۷)]۔

ابن حزم (۱۴۳۲) و ابن حبان (۲۸۱۹)۔ [النظر: ۲۱۱۴۷، ۲۱۱۸۲، ۲۱۱۹۶، ۲۱۱۳۹، ۲۱۱۴۳، ۲۱۱۴۴]۔

(۲۱۱۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ صرف ایک دو مرتبہ نہیں، کئی مرتبہ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ إِذْنٌ لَا أَصْلَى عَلَيْهِ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔

(۲۱۱۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا۔

(۲۱۱۳۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ لَا يَحْرِمُ ثُمَّ لَا يَقِيمُ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ

[صححه مسلم (۶۰۶)، و ابن حزم (۱۵۲۵)]۔ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے،

اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ نَبَايَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَدَّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے، اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَايَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِي صَلَاةٍ [النظر: ۲۱۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۱۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَصَتْ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَاهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۱۰۸۵]۔

(۲۱۱۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ زوال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے، اور اس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے، جب وہ دیکھتے کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتے۔

(۲۱۱۴۳) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ يَتَدَاكِرُونَ الشُّعْرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَرِيبًا تَبَسُّمَ مَعَهُمْ [راجع: ۲۱۱۱۳۳]۔

(۲۱۱۳۳) تاک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم ہنستے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا

کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے ہنتے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۱۴۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ فَأَقْرَعَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ [راجع: ۲۱۰۸۴]۔

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۱۱۴۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا جِئْنَا إِلَيْهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَتَّى يَنْتَهِيَ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. صححه ابن حبان

(۶۴۳۳) قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۴۸۲۵، الترمذی: ۲۷۲۵) قال شعيب: حسن] [انظر: ۲۱۲۳۶، ۲۱۳۵۴] (۲۱۱۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۱۴۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (ابن ماجه: ۲۵۵۷، الترمذی:

(۱۴۳۷) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف] [۹۲/۵] [انظر: ۲۱۱۸۱، ۲۱۲۱۳، ۲۱۲۲۲، ۲۱۳۰۵]۔ (۲۱۱۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۱۴۷) وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَدِّنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [راجع: ۲۱۱۳۷]۔ (۲۱۱۳۷) اور عیدین کی نماز میں اذان نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۴۸) وَإِنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔ (۲۱۱۳۸) اور ایک آدمی نے خودکشی کر لی، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۴۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يَقَاتِلُ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شَرِيكٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَرْبٍ قُلْتُ لِشَرِيكٍ عَمَّنْ ذَكَرَهُ هُوَ لَكُمْ أَنْتُمْ قَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ [صححه مسلم (۱۹۲۲)، والحاكم (۴/۴۴۹)]۔ [انظر: ۲۱۱۸۴،

۲۱۱۲۴، ۲۱۲۹۶، ۲۱۳۲۴، ۲۱۳۲۷، ۲۱۳۵۹]۔ (۲۱۱۳۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۱۵۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهُمْدَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَاتَّخَذَهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا أَنْتُمْ يَكُونُونَ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرَجُ [صححه ابن حبان (٦٦٦١). قال الألباني: صحيح دون ((فلما رجع)) (أبو داود: ٤٢٨١). قال شعيب: صحيح

دون (ثم يكون الهرج)].

(٢١١٥٠) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے جو سب کے سب قریش میں سے ہوں گے، یہ فرما کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر چلے گئے، قریش کے لوگ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد قتل و غارت گری ہوگی۔

(٢١١٥١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَهُ رَجُلٌ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَنْ لَا أَصْلَى عَلَيْهِ [راجع: ٢١١٠١]. (٢١١٥١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا کہ ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) ہے یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ لَا أَدْرِي مَا قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ فَقَالُوا قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢٥].

(٢١١٥٣) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابَيْنِ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ آتَا سَمِعْتُهُ [راجع: ٢١٠٨٣].

(٢١١٥٣) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔ (٢١١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢١١٠١].

(٢١١٥٣) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ جَلَسَ فَكَذَبَهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا فِي الْجُمُعَةِ رَاجِعٌ: ۱۲۱۰۹۸۔

(۲۱۱۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

نبی ﷺ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرَقِ رَأْسِهِ إِذَا هُوَ آذَنَ وَآرَاهُنَ الدَّهْنَ رَاجِعٌ: ۱۲۱۰۹۲۔

(۲۱۱۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَا عَزَّ بَيْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جُلْدًا رَاجِعٌ: ۱۲۱۰۸۴۔

(۲۱۱۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۱۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُنَبِّأُكَ سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا رَاجِعٌ: ۱۲۱۰۹۸۔

(۲۱۱۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَإِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ أَتَوْضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَقَفْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَلَّى فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَصَلَّى فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا رَاجِعٌ: ۱۲۱۰۹۶۔

(۲۱۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!

(۳۱۶۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِأَصْبَعَيْهِ وَيَقُولُ يَعْثُ أَتَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ [راجع: ۱۸۹۷۸]

(۳۱۶۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، نبی ﷺ نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۳۱۶۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه البخاری (۳۱۶۱)، ومسلم (۲۹۱۹)، وابن حبان (۶۶۹۰)] | النظر: ۲۱۲۴۷، ۲۱۳۲۵، (۹۳/۵)

(۳۱۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۳۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا قَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه البخاری (۷۲۲۲)، ومسلم (۱۸۲۱)] | النظر: ۲۱۲۲۹، ۲۱۲۳۰، ۲۱۲۳۱، ۲۱۳۵۳

(۳۱۶۲) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۳۱۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَاهُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَدْ كَذَبَ [راجع: ۲۱۰۹۸]

(۳۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

مسند البصريين ۳۳۳

(۲۱۱۶۴) قَالَ وَقَالَ سَمَاعُ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔
(۲۱۱۶۵) وَقَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ [انظر: ۲۱۱۲۵۲].

(۲۱۱۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يَحْدُثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَهُمْ قُعُودٌ [صححه مسلم (۴۳۰)]. [انظر: ۲۱۲۶۵، ۲۱۲۷۲، ۲۱۳۴۱].

(۲۱۱۶۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بنا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

(۲۱۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يَحْدُثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَبَّسَ قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوا أَذْنَابَ الْخَيْلِ الشَّمْسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ۲۱۲۶۵، ۲۱۲۷۱، ۲۱۳۴۰].

(۲۱۱۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيْبَ بْنَ رَافِعٍ يَحْدُثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ [صححه مسلم (۴۳۰)، وابن حبان (۱۸۷۸ و ۱۸۷۹)]. [راجع: ۲۱۱۲۶].

(۲۱۱۶۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَاعٍ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تَصَلَّ وَسَلِّ عَنْ

الصَّلَاةُ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ فَقَالَ صَلِّ وَسُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّأَ مِنْهُ وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأَ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَوَضَّأَ [راجع: ۲۱۰۹۶]

(۲۱۱۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو کرو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَاعٍ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قُصْدًا وَخُطْبَتُهُ قُصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتِ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السَّوَالِيُّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى النَّبِيِّ عَشْرَ خُلَيْفَةٍ قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا وَهَجَّ النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۷۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۱۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ بَعْدَ مَا قَالَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۱۷۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشَايِخِهِ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۲۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ الْوُرْكَانِيُّ مَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا يَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُولَى ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی سو سے زیادہ مجالس میں شرکت کی ہے، میں نے انہیں ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۲۱۱۱۴]۔

(۲۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء کو ذرا موخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَحَ قَائِمَةً الْجِرَاحَةُ قَدَبَتْ إِلَى مَشَافِصَ قَدَبَحَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔

وَقَالَ كُلُّ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ هَكَذَا أَتَلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ كِتَابِهِ وَلَا أَحْسَبُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلَّا مِنْ قَوْلِ شَرِيكِ قَوْلُهُ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ

(۲۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ایک صحابی زخمی ہو گیا، جب زخموں کی تکلیف بڑھی تو اس نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی)، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَلَّمُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ جُرْمُقَانِيُّ إِلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَا صَاحِبُكُمْ هَذَا الَّذِي يُزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ لَئِنْ سَأَلْتُهُ لَأَعْلَمَنَّ أَنَّهُ نَبِيٌّ أَوْ غَيْرُ نَبِيٍّ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ اقْرَأْ عَلَيَّ أَوْ قُصِّ عَلَيَّ فَتَلَا عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ هَذَا الْحَدِيثُ مُنْكَرٌ

(۲۱۷۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جرمقانی“ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ تمہارے وہ ساتھی کہاں ہیں جو اپنے آپ کو نبی سمجھتے ہیں؟ اگر میں نے ان سے کچھ سوالات پوچھ لئے تو مجھے پتہ چل جائے گا کہ وہ نبی ہیں یا نہیں، اتنی دیر میں نبی ﷺ تشریف لے آئے، جرمقانی نے کہا کہ مجھے کچھ پڑھ کر سنائیے، نبی ﷺ نے اسے کچھ

آیات پڑھ کر سنائیں، جرمقانی انہیں سن کر کہنے لگا بخدا یہ ویسا ہی کلام ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے۔

(۲۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَلِيٍّ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا رَاجِعًا: ۲۱۱۷۷ |

(۲۱۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی علیہ السلام کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۲۱۱۷۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَذْكُرُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۱۷۸) اور نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۷۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةً [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۱۷۹) اور میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۱۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَهْدِي لَهُ طَعَامٌ فِيهِ نَوْمٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَلْ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمْ يَرِ أَبُو أَيُّوبَ أَثَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَاتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ أَجْلِ رَيْحِهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ. [صححه ابن حبان (۲۰۹۴ و ۵۱۱۰).

قال الترمذی حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۸۰۷). قال شعيب: صحيح وهذا إسناد حسن |

[انظر: ۲۱۲۰۳، ۲۱۲۰۴، ۲۱۳۰۱، ۲۱۳۳۶].

(۲۱۱۸۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی علیہ السلام اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ السلام نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی علیہ السلام کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی علیہ السلام کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی علیہ السلام سے پوچھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۱۸۱-۲۱۱۹۵) حَدَّثَنَا

(۲۱۱۹۵) مسند احمد کے نسخوں میں یہاں تقریباً پندرہ احادیث مکرر ہوئی ہیں جن کا تکرار بے فائدہ ہے، لہذا ہمارے پاس موجود نسخوں میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھ کر اس کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے۔

(۲۱۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّيْ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الْمُسَبِّحِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ الْعِيدَيْنِ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَلَمْ يَقُمْ [راجع: ۲۱۱۳۷]۔

(۲۱۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے، اس میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راجع: ۲۱۱۱۴]۔

(۲۱۱۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۱۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمٍ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]۔ قَالَ سِمَاكِ وَقَالَ لِي أَخِي إِنَّهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۱۹۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجْرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أَبْعَثَ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ الْآنَ [راجع: ۲۱۱۱۳]۔

(۲۱۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۲۰۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَتَى بِفَرَسٍ عَزِيٍّ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَبَجَلَّ يَتَوَلَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقِي أَوْ مُدَلِّي فِي الْجَنَّةِ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ [راجع: ۲۱۱۲۳]۔ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلِّي لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ

(۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک خارش

زده اونٹ لایا گیا جسے ایک آدمی نے رسی سے باندھا، نبی ﷺ اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی ﷺ کے پیچھے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آدمی نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکھے ہوئے خوشے ہیں جو ابودھراح کے لئے ہیں۔

(۲۱۲۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ [راجع: ۲۱۱۲۴]۔

(۲۱۲۰۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی۔

(۲۱۲۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵]۔

(۲۱۲۰۲) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ البوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا فِيهَا نَوْمٌ فَاتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كَرِهْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ لَأَنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ [راجع: ۲۱۱۸۰]۔

(۲۱۲۰۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ﷺ اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھیجوا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی ﷺ کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ اچھا نہیں سمجھتے، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۲۰۴) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَتَّبِعُ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ أَصَابِعُهُ حَيْثُ يَرَى أَثَرَ أَصَابِعِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَحْفَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثَوْمٍ فَلَمْ يَذُقْهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرِ أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرِ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثَوْمٍ قَالَ لِمَ تَبْعَتْ إِلَيَّ مَا لَا تَذُكُلُ فَقَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

[راجع: ۲۱۱۸۰]

(۲۱۲۰۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھیجا دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۲۱۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ يَثْرَبُ وَالْمَدِينَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّاهَا طَيْبَةً [راجع: ۲۱۱۰۷]

(۲۱۲۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ مدینہ منورہ کو یثرب بھی کہا کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طیبہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَذَّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ أَوْ أَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يُعْرَஜْهُ أَبِي فِي مُسْنَدِهِ مِنْ أَجْلِ نَاصِحٍ لِأَنَّهُ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَأَمْلَاهُ عَلِيُّ فِي التَّوَادِدِ [صححه الحاكم (۲۶۳/۴)] قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی: ۱۹۵۱)۔ [النظر: ۲۱۲۷۹]

(۲۱۲۰۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھا دے، یہ اس کے لئے روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ: امام احمد کے صاحبزادے کہتے ہیں کہ یہ حدیث میرے والد نے مسند میں لکھی تھی کیونکہ اس کا ایک راوی ناصح باب

حدیث میں ضعیف ہے، یہ حدیث انہوں نے مجھے ”نوادر“ میں الملاء کرائی تھی۔

(۲۱۲.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَا عَزَا وَلَمْ يَذْكُرْ جُلْدًا [راجع: ۲۱۰.۸۴]۔

(۲۱۲.۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آن کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۲.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰.۸۳]۔

(۲۱۲.۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲.۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ بِالْحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةَ لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصْبَحَتْهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِئْ صَاحِبَهَا حَتَّى مَرَضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْحَرْهَا حَتَّى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى نَفَقَتْ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ اسْلُخْهَا حَتَّى نَقْلِدَ لَحْمَهَا وَشَحْمَهَا قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ كُلْهَا فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَلَّا نَحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ إِقَالَ الشُّوْكَانِيُّ: لَيْسَ فِي اسْنَادِهِ مَطْعَنٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ حَسَنُ الْإِسْنَادِ (أَبُو دَاوُدَ: ۳۸۱۶)۔ [راجع: ۲۱۱.۱۰]۔

(۲۱۲.۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ ”حرہ“ میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں تک کہ وہ بیمار ہو گئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کر لو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتیٰ کہ وہ اونٹنی مر گئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتار لو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کر لیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھاؤ، کچھ عرصے بعد اس کا مالک بھی آ گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کر لیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیا آئی۔

(۲۱۲.۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ [راجع: ۲۱۱.۱۱]۔

(۲۱۲۱۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّازُ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مَنْ قَارَفَهُ أَوْ خَالَفَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ۲۱۱۰۹]

(۲۱۲۱۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا بَعْدُ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۰۹۹]

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

(۲۱۲۱۴) وَأَبْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۴۵۲۹، ۲۱۱۱۶۶]

(۲۱۲۱۳-۲۱۲۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَرَاهُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتُنَّا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [صححه مسلم (۱۱۲۸) ابن خزيمة (۳۰۸۳)]. [انظر: (۲۱۳۲۱)]

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ابتداء میں دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۳۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي فَوْزٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دَمَنِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راجع: (۲۱۰۹۶)].

(۲۱۳۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے روڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: (۲۱۱۰۱)].

(۲۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ایک آدمی نے چھری سے اپنا سینہ چاک کر دیا (خودکشی کر لی) یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَى مِرْفَقِهِ [راجع: (۲۱۲۸۵)].

(۲۱۳۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کہنی سے ٹیک لگا رکھی ہے۔

(۲۱۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْعَبْرِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَشْجَلَ الْعَيْنِ صَلْبَعِ الْقَمِ مِنْهُوسَ الْعَقِبِ [راجع: (۲۱۰۹۷)].

(۲۱۳۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّازُ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵]

(۲۱۲۲۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔
(۲۱۲۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶]. يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ خَلْفٍ عَنْ شَرِيكٍ لَيْسَ فِيهِ سِمَاكَ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَلْفٌ مِنَ الْمُبَارَكِيِّ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِي كِتَابُهُ عَنْ سِمَاكَ
(۲۱۲۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفٌ أَيْضًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶].
(۲۱۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔

(۲۱۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].
(۲۱۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ سِمَاكَ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ لِي سَاقِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُهُ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْحَلٍ [راجع: ۲۱۱۳۱۷].

(۲۱۲۲۴) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا، اور ہنستے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم صرف تبسم فرماتے تھے، اور میں جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا تو یہی کہتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرگیں ہیں، خواہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرمہ نہ بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفِيهِ قَالَ فَرَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا مَا لَكَ مَا يُعْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَكُنْهَا [راجع: ۲۱۱۰۰].

(۲۱۲۲۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محتاج تھے، ان کے قریب ہی ان کی یا کسی اور کی اونٹنی مر گئی، ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا

تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہا نہیں، تو نبی ﷺ نے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ سے)۔

(۲۱۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَتَعَدُّ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا فَقَامَ فَخَطَبَ خُطْبَةً أُخْرَى قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَلِّهِ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔

(۲۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو الرَّقْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّى فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتَى فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۷) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ”پاس“ جاتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّى فِي ثَوْبِي الَّذِي آتَى فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راجع: ۲۱۱۱۰]۔

(۲۱۲۲۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے ”پاس“ جاتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اللہ یہ کہ تمہیں اس پر کوئی دھبہ نظر آئے تو اسے دھولو۔

(۲۱۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَبَا وَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲]۔

(۲۱۲۲۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَا ضَيَّأَ حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ عَنْهَا أَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲]۔

(۲۱۲۳۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مغارت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الَّذِينَ عَزِيزًا أَوْ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَيَّ اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲]۔

(۲۱۲۳۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مغارت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَوْيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي تَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَتَوَضَّؤْا وَإِنْ شِئْتُمْ لَا تَتَوَضَّؤْا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبْصَلِي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا نَبْصَلِي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۲۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا مَبِيعًا يَنْصُرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً أَصَمَّيْهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۳۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَكَبَّرَ النَّاسُ وَضَجُوا وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتُ مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹].

(۲۱۳۳۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۳۳۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبہ دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ لَوْثٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا آتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱۴۵].

(۲۱۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

نَسَعَى حَوْلَهُ [راجع: ۲۱۱۳۲]۔

(۲۱۳۳۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو دحداح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، ہم ان کے ہمراہ تھے، نبی ﷺ ایک گھوڑے پر سوار تھے جو بدکنے لگا، یہ دیکھ کر ہم نبی ﷺ کے پیچھے دوڑنے لگے۔

(۲۱۴۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ يَقُولُ

أَتَى مَا عَزَبُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي زَيْتٌ فَرَدُّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ [راجع: ۲۱۰۸۴]

(۲۱۳۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے بدکاری کی ہے، نبی ﷺ نے دوسرے نہیں واپس بھیجا، پھر انہیں رجم کر دیا۔

(۲۱۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِیْ أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ

بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ

قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا ظَاهِرًا

حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلَّهُمْ ثُمَّ لَفَظُ الْقَوْمُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ أَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ كُلِّهِمْ فَقُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتَاهُ مَا بَعْدَ

كُلِّهِمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ

[راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۳۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۴۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِیْ سَعِيدُ بْنُ يَحْیٰی بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِیْ أَبِي حَدَّثَنَا مُجَالِدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ

بْنِ سَمْرَةَ السَّوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا يَزَالَ هَذَا

الَّذِينَ ظَاهِرًا عَلَى كُلِّ مَنْ نَاوَاهُ وَلَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۳۳۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ الْقَوَارِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَيَّ مَنْ نَاوَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُومُونَ وَيَقْعُدُونَ [راجع: ۲۱۰۹۹]

(۲۱۲۶۲) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۱۱۶۱]

(۲۱۲۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانے راو خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَتَكَلَّمُ فَخَفِيَ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي أَوْ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵]

(۲۱۲۶۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجَمَانِيُّ هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْمُقَرِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِنَةً

(۲۱۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی جانور کے بدلے ادھار خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَيُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَيَّاحٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ

بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي سَمُرَةَ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالنَّفَاحُشَ لَيْسَا مِنَ الْإِسْلَامِ فِي شَيْءٍ وَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ إِسْلَامًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ رِيَّاحٍ [راجع: ۲۱۱۲۰].

(۲۱۲۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سرہ رضی اللہ عنہ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھا شخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(۲۱۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَا قُلْنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْوَجِيه عَنْ يَسَّارِ بْنِ خُوْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ قَابَتِ بْنِ الدُّحْدَاحَةِ عَلَى قَوْمٍ أَغْرَمُوا مَعْجَلًا تَحْتَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ سَرَجٌ مَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ لَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُورِعَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَعَدَ عَلَى قَرْبِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ بِسِرِّ حَوْلَهُ الرِّجَالُ [راجع: ۲۱۱۲۳].

(۲۱۲۵۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ وہ قابت بن دحاحہ کے جنازے میں اپنے ایک روشن کشادہ پیشانی والے گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے، اس پر زین کسی ہوئی نہ تھی، لوگ نبی ﷺ کے ارد گرد تھے، نبی ﷺ گھوڑے سے اترے، ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بیٹھ گئے، یہاں تک کہ تدفین سے فراغت ہو گئی، پھر کھڑے ہوئے اور اپنے گھوڑے پر بیٹھ گئے، اور روانہ ہو گئے، لوگ نبی ﷺ کے ارد گرد تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَسَّارِ بْنِ خُوْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ قَرَأَتْهُ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ قَالَ كَانَتْ قَصْدًا كَلَامًا يَعْطَى بِهِ النَّاسُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (۸۶۶)، وابن خزيمة (۱۴۴۷ و ۱۴۴۸)، وابن حبان (۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۱)، قال الترمذی: حسن

صحيح]. [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، میں نے انہیں سو سے زیادہ مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، وہ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ

دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے، وہ لوگوں کو وعظ فرماتے تھے اور قرآن کریم کی آیات پڑھتے تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمَصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عَصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَبْيَضَ آلِ كِسْرَى [راجع: ۲۱۱۰۶]۔

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵]۔

(۲۱۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔

(۲۱۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ يَعْنِي ابْنَ الْإِمْقَادِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَذْكُرُ النَّاسَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ خَفْصٍ السَّعْدِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَنَا سَلَمَةَ بْنَ خَفْصٍ وَكَانَ يُكْنَى أبا بَكْرٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ أَبِيهِ الرُّاسِ وَاللَّحِيَةِ لَعَدَنِي عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ أَصْبَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَطَاهِرَةً

(۲۱۲۵۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی انگلیاں ایک دوسرے سے جدا جدا تھیں (جڑی ہوئی نہ تھیں)

(۲۱۲۵۸) حَدَّثَنَا يَهُزُّ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيْزًا إِلَى النَّبِيِّ عَشْرَ خَلِيفَةٍ فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا قَالَ

فَقُلْتُ لَأَبَى مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵].

(۲۱۲۵۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ نے کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَقَرِّي رَأْسِهِ إِذَا أَذَقَنَ وَارَاهُنَ الدُّهْنُ [راجع: ۲۱۰۹۲].

(۲۱۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ فَقَدْ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنَ الْقُمَى صَلَاةٍ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے، اس لئے اگر تم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ہمراہ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھی ہیں۔

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ خَلَادُ بْنُ أَسْلَمٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَوْرٍ بْنَ عَكْرِمَةَ بْنَ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَاتِ الْإِبِلِ فَتَهَيَّ عَنْهُ وَسِيلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّؤُوا وَسِيلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۲۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ يَسْمَاقٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَّى فِي أُعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۲۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!

(۲۱۲۶۴) حَدَّثَنَا

(۲۱۲۶۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۱۲۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي مُسَيْبُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا تَكَانِهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شَمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۶]۔

(۲۱۲۶۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

اور ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي يَسْمَاقٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راجع: ۲۱۰۸۳]۔ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبِي وَكَانَ أَقْرَبَ مِنِّي فَأَخَذَرُوهُمْ

(۲۱۲۶۶) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے، تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِی سَمَک عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ [راجع: ۲۱۰۹۸].

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(۲۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِی سَمَک قَالَ قُلْتُ لِعَبَّادِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۳۳].

(۲۱۲۸۸) سَمَک نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ کا کیا معمول مبارک تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھ رہتے تھے۔

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السَّوَامِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مَا صَبَا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ خَفِيفَةٍ عَلَى فَمَا قَالَ أَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۲۹۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَمَک عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْقَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

[صحیحہ مسلم ۴۵۹، وابن خزيمة (۵۱۰)]۔ [انظر: ۲۱۳۶۱]

(۲۱۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں سورۃ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيَكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۷].

(۲۱۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، نماز

میں پرسکون رہا کرو۔

(۲۱۲۷۲) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَأَانَا حِلَقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راجع: ۲۱۱۶۶]۔

(۲۱۲۷۲) پھر ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(۲۱۲۷۲) ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ لَا تَصِفُونَ كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتَمَوْنَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاوُونَ فِي الصَّفِّ [صحیحہ مسلم (۴۳۰)]، وابن خزيمة (۱۵۴۴)، وابن حبان (۲۱۵۴ و ۲۱۶۲)۔ [انظر: ۲۱۲۳۷]۔

(۲۱۲۷۳) پھر ایک دن نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(۲۱۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲۶]۔

(۲۱۲۷۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۲۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي أَوْ ابْنِي قَالَ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ غَرِيزًا مَنِيْعًا يَنْصُرُونَ عَلَى مَنْ نَارَاهُمْ عَلَيْهِ إِلَى الثُّنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَصْمَتِهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي أَوْ لِابْنِي مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي أَصْمَتِهَا النَّاسُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۰۹۹]۔

(۲۱۲۷۵) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي بِسْمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ أَخِي

وَكَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۱۰۸۳].

(۲۱۲۷۶) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے تم ان سے بچنا۔

(۲۱۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵].

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۱۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۲۷۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا مدینہ منورہ کا

نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۲۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَائِبٍ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَذِّبَ الرَّجُلُ وَلَكَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَقَالَ أَبُو

عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهُ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [راجع: ۲۱۱۲۰۶].

(۲۱۲۷۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنی اولاد کو اچھا ادب سکھا دے، یہ اس کے لئے

روزانہ نصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۲۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

وَنَحْوَهَا [راجع: ۲۱۱۳۲].

(۲۱۲۸۰) سنا کہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَسَعَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْفُطَيْيَةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا

نَقُولُ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ بِشِيرٍ أَحَدُنَا بِيَدِهِ

عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ

كَأَنَّهُمْ أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ لَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِخْذِهِ ثُمَّ يَسْلَمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

[راجع: ۲۱۰۹۱].

(۲۱۲۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کر لو۔

(۲۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۲۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔
(۲۱۲۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي قُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ وَرَخَصَ أَنْ يُصَلَّى فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ [تقدم في مسند سيرة بن معبد: ۱۵۴۱۶]۔

(۲۱۲۸۳) حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے بازوؤں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور بکریوں کے ریوڑ میں اجازت دی ہے۔

(۲۱۲۸۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي قُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَأَنْ لَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي مَبَاثِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔
(۲۱۲۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے بازوؤں میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَى وَسَادَةٍ [صححه ابن حبان (۵۸۹)]، وقال الترمذی: صحيح. قال الألبانی: صحيح (أبو داود: ۱۴۳، الترمذی: ۲۷۷۱) قال شعيب: إسناده حسن. [راجع: ۲۱۲۱۸]۔

(۲۱۲۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں داخل ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکے سے ٹیک لگا رکھی ہے۔
(۲۱۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِفَرَسٍ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ فَرَكِبَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ نَمِشِي [راجع: ۲۱۱۲۳]۔

(۲۱۲۸۶) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابودھراح رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی، پھر ایک گھوڑا لایا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہو گئے، اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد چلے گئے۔

(۲۱۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔

(۲۱۲۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دورِ باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامِ وَلَوْهَا لَوْنُ جَسَدِهِ [راجع: ۲۱۱۲۴]۔

(۲۱۲۸۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر مہربوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اڑے جتنی تھی اور اس کا رنگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے ہم رنگ تھا۔

(۲۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمُسْعُوْدِيِّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزَّانَا قَالَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ قَالَ فَجَاءَ فَأَعْتَرَفَ مِرَارًا فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرَجِمَ ثُمَّ أُبِيَ فَأُخْبِرَ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَعَلَّفَ عِنْدَهُمْ أَحَدُهُمْ لَهٗ نَيْبٌ كَنَيْبِ النَّبِيِّ يَمْنَحُ إِجْدَاهُنَّ الْكُتْبَةَ لَيْنَ أَمْكِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمْ لَأَجْعَلَنَّهُمْ لَكَالًا [راجع: ۲۱۰۸۴]۔

(۲۱۲۸۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور اپنے حیل بدکاری کا اعتراف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رخ انور پھیر لیا، وہ کئی مرتبہ آئے اور اعتراف کرتے رہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگوں نے انہیں رجم کر دیا اور آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع کر دی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکری جیسی ہوتی ہے جو کسی کو گھوڑا سارو دھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَيْئًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۲۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ حَاجَّ بْنَ الشَّاعِرِ يُسْأَلُ أَبِي فَقَالَ أَتَمَّا أَحَبُّ إِلَيْكَ عُمَرُو النَّاقِدُ أَوْ الْمُعْطِيُّ فَقَالَ كَانَ عُمَرُو النَّاقِدُ يَتَحَرَّى الصَّدَقَ

(۲۱۲۹۱) عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حاج بن شاعر کو اپنے والد سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ کے نزدیک عمر و ناقد اور معطیٰ میں سے زیادہ پسندیدہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا عمر و ناقد صحیح ہونے کی کوشش اور تلاش کرتا ہے۔

(۲۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸]۔

(۲۱۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، (راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(۲۱۲۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشَبَّهَهَا [قال

الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی حسن صحیح (أبو داود: ۸۰۵، الترمذی: ۳۰۷، النسائی: ۱۶۶/۲). قال

شعیب: صحیح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ۲۱۳۳۱، ۲۱۳۶۲]۔

(۲۱۲۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں ”والسماۃ ذات البروج“ اور ”والسماۃ والطارق“ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَصَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَمَرِيهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا تَقَرُّنَا غَارَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمَا لَهْ نَبِيبٌ كَنِيْبُ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدَاهُنَّ الْكُفْبَةَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُمَكِّنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكْلَةً [راجع: ۲۱۰۸۴]۔ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

(۲۱۲۹۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو ”جو پستہ قد آدمی تھے“ ایک تہبند میں پیش کیا گیا، ان کے جسم پر تہبند کے علاوہ دوسری چادر نہ تھی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کر دو، پھر نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، اور فرمایا ہماری کوئی بھی جماعت جب بھی اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے نکلتی ہے تو ان میں سے جو شخص پیچھے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو توڑ اسادودھ دے دے، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر بھی قدرت ملی، اسے سزا ضرور دوں گا۔

(۲۱۲۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ كَرَّ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَخَلَّفَ أَحَدُهُمْ يَتَّبِعُ كَنِيْبِ التَّيْسِ قَالَ لَقَدْ نَفَّيْتُ الْحَكَمَ فَأَعْجَبَنِي وَقَالَ لِي مَا الْكُفَّةُ فَسَأَلْتُ يَسَّارًا عَنْ الْكُفَّةِ فَقَالَ اللَّيْنُ الْقَلِيلُ (۲۱۲۹۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۲۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينَ قَانِمًا يِقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹] (۲۱۲۹۶) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قیام کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۲۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ النَّفَمِ أَشْجَلَ الْعَيْنِ مِنْهُوسَ الْعَقَبِ [راجع: ۲۱۰۹۷] قُلْتُ لِيَسَّارٍ مَا ضَلِيعُ النَّفَمِ قَالَ عَظِيمُ النَّفَمِ قُلْتُ مَا أَشْجَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شُفْرِ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مِنْهُوسَ الْعَقَبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقَبِ (۲۱۲۹۷) حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا، اور مبارک پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

(۲۱۲۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْتَحَنَّ كَنُوزُ كَسْرَى الْأَبْيَضِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ الْأَبْيَضِ فِي الْأَبْيَضِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ۲۱۱۰۶] (۲۱۲۹۸) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت نکلی گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید ترانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ كَانَ إِذَا اذْهَبَ عَطَاهُنَّ [راجع: ۲۱۱۰۹۲] (۲۱۲۹۹) حضرت جابر رحمہ اللہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِقِ وَالْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفٍ [راجع: ۲۱۱۳۲] (۲۱۳۰۰) حضرت جابر رحمہ اللہ سے کسی نے نبی ﷺ کے صبح کی تلاوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ صبح کی تلاوت قرآن کریم کے بعد تھک کر کرتے تھے۔

(۲۱۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ ہلکی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی ﷺ نماز فجر میں سورہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا آمَى بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمَّا كَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِصْعَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ فَلَمْ يَذُقْهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرِ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذُقْهَا فَاتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرِ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ نَوْمٍ قَالَ فَتَبَعْتُ إِلَيَّ بِمَا لَا تَأْكُلُ قَالَ إِنِّي بِأَلْيَسِي الْمَلِكُ [راجع: ۲۱۱۸۰]۔

(۲۱۳۰۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ﷺ اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے اس میں نبی ﷺ کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے اور اس حوالے سے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۲۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ لِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عِنْدَكَ حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَأَجْوَدُ إِسْنَادًا مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَذَكَرَ هَذَا حَدِيثَ الْقَوْمِ قَالَ قُلْتُ لَهُ نَعَمْ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ فَسَكَّتْ

(۲۱۳۰۲) علی بن مدینی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے کہا کہ گذشتہ حدیث آپ کے پاس اس سے زیادہ عمدہ سند سے موجود ہے؟ میں نے ان سے حدیث پوچھی تو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ گذشتہ حدیث ذکر کی، میں نے اثبات میں جواب دیا اور اپنی سند ذکر کر دی تو وہ خاموش ہو گئے۔

(۲۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَفِيلَ لَهُ أَكَّانٌ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ وَلَا فِي لِحْيَتِهِ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا دَفَعْنَهُنَّ وَارَاهُنَّ اللَّحْنَ [راجع: ۲۱۰۹۲]۔

(۲۱۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کسی نے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ سر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ كَامِلٍ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحِجْرَةِ مَعَ أَهْلِهِ وَوَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّي أَضَلْتُ نَاقَةً لِي فَإِنِ وَجَدْتَهَا فَأَمْسِكْهَا فَوَجَدَهَا فَمَرَضَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ انْعُرْهَا فَابْتَدَأَ فَفَقَعَتْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ قَدْ دَهَا حَتَّى نَأْكُلَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَحِيمِهَا قَالَ حَتَّى اسْتَأْمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّاهَا فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ غِنَى يُغْنِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُوها قَالَ فَبَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَا كُنْتُ نَعَرْتُهَا قَالَ اسْتَحَيْتُ مِنْكَ [راجع: ۲۱۱۰۰]

(۲۱۳۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی اپنے والد کے ساتھ ”حرہ“ میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ گئی ہے، اگر تمہیں مل جائے تو اسے پکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آدمی کو وہ اونٹنی مل گئی لیکن اس کا مالک واپس نہ آیا، یہاں تک کہ وہ بیمار ہو گئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذبح کر لو تا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا حتیٰ کہ وہ اونٹنی مر گئی، اس کی بیوی نے پھر کہا کہ اس کی کھال اتار لو تا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے ٹکڑے کر لیں، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی ﷺ سے پوچھوں گا، چنانچہ اس نے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تمہیں اس اونٹنی سے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر جا کر تم اسے کھا لو، کچھ عصرے بعد اس کا مالک بھی آ گیا، سارا واقعہ سن کر اس نے کہا کہ تم نے اسے ذبح کیوں نہ کر لیا؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے تم سے حیا آئی۔

(۲۱۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ۲۱۱۴۶]

(۲۱۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔
(۲۱۳۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَيَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَتَنُحُو مِنْ صَلَاحِكُمْ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاحُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلَاحِكُمْ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنْ السُّورِ [صححه ابن خزيمة (۵۳۱) وابن حبان (۱۸۲۳)، والحاكم (۲۴۰/۱)، صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۱۳۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بھی یہی نمازیں پڑھا کرتے تھے جو آج تم پڑھتے ہو، لیکن وہ نماز میں تخفیف فرماتے تھے اور ان کی نماز تمہاری نماز سے ہلکی ہوتی تھی، اور نماز فجر میں سورۃ واقعہ اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَيْفَتَحَنَ رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كَسْرَى الَّتِي قَالَ أَبُو نَعِيمٍ الَّتِي

بِالْبَصَرِيَّيْنِ [راجع: ۲۱۱۰۶] قَالَ جَابِرٌ لَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَصَابَنِي أَلْفُ دِرْهَمٍ

(۲۱۳۰۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت لٹکے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید خزانہ نکال لیں گے۔

(۲۱۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّ سَمْعَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ ثُمَّ يُمَهِّلُ حَتَّى إِذَا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵]

(۲۱۳۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۰۹-۲۱۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّ سَمْعَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مَقْلَمَ رَأْسِهِ وَلَحِيَّتَيْهِ فَإِذَا أَذْهَنَ وَمَشَطَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَبِعَتْ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ

وَكَانَ كَثِيرَ الشَّعْرِ وَاللَّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرًا

قَالَ وَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشَبِّهُ جَسَدَهُ [صححه مسلم (۲۳۴۴)] وابن حبان

(۶۲۹۷) [راجع: ۲۱۰۹۲، ۲۱۱۲۴]

(۲۱۳۱۰-۲۱۳۰۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سر کے اگلے حصے میں چند بال سفید تھے، جب آپ ﷺ ہر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی اور نبی ﷺ کے سر اور ڈانڈھی کے بال گھنے تھے، کسی نے پوچھا کہ ان کا چہرہ تلواری طرح چمکدار تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ چاند سورج کی طرح چمکدار تھا اور گولائی میں تھا، اور میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہر نبوت دیکھی ہے، وہ کیوتری کے انڈے جتنی تھی اور ان کے جسم کے مشابہہ تھی۔

(۲۱۳۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ لَدُنْكَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۰۹۲]

(۲۱۳۱۱) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَخَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّ سَمْعَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ صَلَّى

بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَيَجْعَلُ يَهُوِي بِيَدِهِ قَالَ خَلَفَ يَهُوِي فِي الصَّلَاةِ قَدَامَهُ

فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ حِينَ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ هُوَ كَانَ يُلْقِي عَلَيَّ شَرِدَ النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنْ صَلَاتِي فَتَنَاوَلْتُهُ فَلَوْ

أَخَذْتُهُ مَا انْقَلَبْتُ مِنِّي حَتَّى يَنَاطَ إِلَيَّ سَارِيَّةٌ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَدُنْكَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ [انظر: ۲۱۳۱۹]

(۲۱۳۱۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَدِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَدِّنُ ثُمَّ يُمَهِّلُ وَلَا يَقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ۲۱۱۱۱]۔

(۲۱۳۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بھی نمازیں پڑھاتے تھے جو تم پڑھتے ہو، لیکن وہ درمیانی نماز پڑھاتے تھے، اور نماز عشاء کو ذرا مؤخر کر دیتے تھے۔

(۲۱۳۱۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقِ وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفٍ [راجع: ۲۱۱۳۲]۔

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ بلکی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی ﷺ نماز فجر میں سورۃ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۱۶) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۱۰۵]۔

(۲۱۳۱۶) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۱۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يُعْنَى ابْنُ الْقَوَامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَأَلِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكَانَ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْهَلُ وَلَيْسَ بِأَكْهَلٍ [قال الترمذی: حسن غریب صحیح. قال الألبانی: ضعیف (الترمذی):

(۲۱۳۱۷) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی مبارک پنڈلیوں میں پتلا پن تھا، اور ہستے وقت نبی ﷺ صرف جسم فرماتے تھے، اور جب بھی تم نبی ﷺ کو دیکھتے تو یہی کہتے کہ نبی ﷺ کی آنکھیں سرگیں ہیں، خواہ آپ ﷺ نے سرمہ نہ بھی لگایا ہوتا۔

(۲۱۳۱۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضُّبِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيَّ لِيَأْتِيَ بَعْثُ ابْنِي لِأَعْرِفَهُ إِذَا مَرَرْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۱۱۳]

(۲۱۳۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں مکہ مکرمہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے قبل از بخت سلام کرتا تھا، میں اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(۲۱۳۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَعَقَلَ يَنْتَهَزُ شَيْئًا قُدَّامَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلَنَاهُ فَقَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ أَتَى عَلَى قَدَمَيَّ شَرًّا مِنْ نَارٍ لَيْفَتَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ وَلَقَدْ انْتَهَزْتُهُ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَبَطَخْتُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَادِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُعْطِفَ بِهِ وَلَدَانِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [راجع: ۲۱۳۱۲]

(۲۱۳۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ہمیں فجر کی نماز پڑھا رہے تھے کہ دوران نماز اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیے، نماز سے فارغ ہو کر لوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا شیطان میرے سامنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تاکہ میری نماز خراب کر دے، میں اسے پکڑ رہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ سے اپنے آپ کو چھڑا نہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

(۲۱۳۲۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ لَا يَقِيمُ بِنَهْلٍ حَتَّى إِذَا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ [راجع: ۲۱۱۳۹]

(۲۱۳۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا مؤذن جب اذان دیتا تو کچھ دیر رک جاتا اور اس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ﷺ باہر نکل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔

(۲۱۳۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتَنُّ عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [راجع: ۲۱۲۱۵]

(۲۱۳۲۱) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمیں ابتداءً دس محرم کا روزہ رکھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم

سے اس پر عمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی عمل کروایا۔

(۲۱۳۳۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْفَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي دِمَنِ الْفَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۳۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں، بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۲۱۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَمَّاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانُوا يَتَشَاوَرُونَ الْأَشْعَارَ وَتَتَذَكَّرُونَ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ أَوْ قَالَ كُنَّا نَتَشَاوَرُ الْأَشْعَارَ وَتَذَكَّرُ أَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۳۳]۔

(۲۱۳۳۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے، نبی ﷺ زیادہ وقت خاموش رہتے، اور کم جہتے تھے، البتہ نبی ﷺ کی موجودگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم اشعار بھی کہہ لیا کرتے تھے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات ذکر کر کے جہتے بھی تھے لیکن نبی ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

(۲۱۳۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ وَخَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَمَّاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا بِقَائِلٍ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ لَيْسَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ إِنَّمَا كَانَ اسْمُ جَدِّهِ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۱۱۴۹]۔

(۲۱۳۳۴) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قیام کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۳۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُفَقَّنَ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راجع: ۲۱۱۶۱]۔

(۲۱۳۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ آ سکے گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان

ہے، تم ان دونوں کے خزانے راو خدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(۲۱۳۲۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً [راجع: ۲۱۰۹۹]۔

(۲۱۳۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس امت میں بارہ خلفاء ہوں گے۔

(۲۱۳۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَابِلُ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹]۔

(۲۱۳۲۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قیام کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ تَوَضَّأُ مِنْهُ وَإِنْ شِئْتَ لَا تَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ أَفَاتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ فَصَلَّى فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا قَالَ أَنْصَلِي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ صَلَّ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ [راجع: ۲۱۰۹۶]۔

(۲۱۳۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَخَصَتْ الشَّمْسُ [صححه مسلم (۶۱۸)]۔

(۲۱۳۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۲۱۳۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَصَتْ الشَّمْسُ [راجع: ۲۱۰۸۵]۔

(۲۱۳۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ وال کے بعد اذان دیتے تھے، اس میں کوتاہی نہیں کرتے تھے۔

(۲۱۳۳۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَنَحْوَهُمَا مِنَ السُّورِ [راجع: ۲۱۲۹۳]۔

[illegible]

(۲۱۳۳۶) حضرت جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ﷺ اس میں سے کچھ لے کر باقی سارا حضرت ابویوب انصاری رحمہ اللہ کے پاس بھیج دیتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی ﷺ نے وہ اسی طرح حضرت ابویوب رحمہ اللہ کو بھجوادیا اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابویوب رحمہ اللہ نے اس میں نبی ﷺ کے کچھ لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کر وہ نبی ﷺ کے پاس آگئے اور اس حوالے سے نبی ﷺ سے پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہسن کی بدبو کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابویوب رحمہ اللہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ پھر جس چیز کو آپ تناول نہیں فرماتے اسے میرے پاس کیوں بھیج دیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

(۱۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السَّوَامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْفُونَ كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يَتَمَمُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَأَّصُونَ فِي الصَّفِّ [راجع: ۲۱۲۷۳]

(۲۱۳۳۷) پھر ایک دن نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو ہم سے فرمایا کہ تم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے اپنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام رحمہ اللہ نے پوچھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(۱۱۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْداً وَخُطْبَتُهُ قَصْداً [راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(۱۱۳۳۹) حَدَّثَنَا

(۲۱۳۳۹) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوتا ہے۔

(۱۱۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعِي آيِدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي آيِدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ غَنَمٍ شَمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۱۶۷]

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو کچھ لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(۱۱۳۴۱) قَالَ وَدَخَلَ عَلَيْنَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راجع: ۲۱۱۶۶]

(۲۱۳۴۱) اور ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں مٹا ہوا دیکھ رہا ہوں، (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وقت اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے)۔

(۲۱۳۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَسَعَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَارَ أَحَدُنَا إِلَى أَحَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَفْعَلُ هَذَا كَأَنَّهُمَا أَذُنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ لَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ يُسَلِّمُ عَلَى أَحَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ۲۱۰۹۱]۔

(۲۱۳۴۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑوں کی دم ہو، کیا تم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ دان پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کر لو اور دائیں بائیں جانب اپنے ساتھی کو سلام کرلو۔

(۲۱۳۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَقَامُ لَهُ فِي الْعَمَلَيْنِ [راجع: ۲۱۱۳۷]۔

(۲۱۳۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے عیدین کی نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی تھی۔

(۲۱۳۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ وَحُجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ حُجَّاجٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۱۱۰۱]۔

(۲۱۳۴۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں پتہ چلا کہ ایک آدمی نے خودکشی کر لی ہے، یہ سن کر نبی ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(۲۱۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ لَوْهَا لَوْنُ جَمَلِيَّةٍ [راجع: ۲۱۱۲۴]۔

(۲۱۳۴۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی پشت مبارک پر مہربوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اڑے جتنی تھی اور اس کا رنگ نبی ﷺ کے جسم کے ہم رنگ تھا۔

(۲۱۳۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۰]۔

(۲۱۳۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ لُطَيْفٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مُؤَاتَى أَوْ مُقَارِبًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۳۳۷) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُذَكِّرُنِي خُطْبَتِهِ [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۳۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ خطبے میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۰۹۸]۔

(۲۱۳۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ [راجع: ۲۱۱۰۵]۔

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آکر رہیں گے۔

(۲۱۳۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسَنَاءَ [راجع: ۲۱۱۰۵]۔

(۲۱۳۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی ﷺ طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(۲۱۳۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ يَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا [راجع: ۲۱۲۵۲]۔

(۲۱۳۴۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور نبی ﷺ کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

(۲۱۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَأَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَلْتُ لَأَبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۶۲].

(۲۱۳۵۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا غارت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي [راجع: ۲۱۱۴۵].

(۲۱۳۵۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہو رہی ہوتی، ہم وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ وَبَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا [راجع: ۲۱۰۸۴].

(۲۱۳۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے رجم کرنے کا حکم دے دیا راوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۲۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْتَفِعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعْ إِلَيْهِمْ [راجع: ۲۱۱۲۶].

(۲۱۳۵۶) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دوران نماز سر اٹھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(۲۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راجع: ۱۸۹۷۸].

(۲۱۳۵۷) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے، راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا۔

(۲۱۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ لَقَاءً اتَّوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِي مَوَاضِعِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ فَاتَّوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَصَلَّى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ۲۱۰۹۶].

(۲۱۳۵۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہو تو کرلو، چاہو تو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے ہاڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے ہاڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں!۔

(۲۱۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ يَسَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بُكِّتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا بِقَائِلٍ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ۲۱۱۴۹].

(۲۱۳۵۹) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قائل کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(۲۱۳۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ ابْنُ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الْمَدِينَةَ طَابَةً [راجع: ۲۱۱۰۷].

(۲۱۳۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا بَقِيَ وَنَحْوُ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۱۲۷۰].

(۲۱۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورہ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے، نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۱۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهَا [راجع: ۲۱۲۹۳]. قَالَ عَفَّانُ وَنَحْوِهَا مِنَ السُّورِ

(۲۱۳۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راجع: ۲۱۱۰۷]

(۲۱۳۶۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے ”طابہ“ رکھا ہے۔

(۲۱۳۶۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو حَفْصٍ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمُ فَخَفِيَ عَلَيَّ مَا قَالَ قَالَ قَالَ فَسَأَلْتُ بَعْضَ الْقَوْمِ أَوِ الْوَلَدِ يَلِينِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۱۱۲۵]

(۲۱۳۶۳) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گزر جائیں، پھر نبی ﷺ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(۲۱۳۶۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ۲۱۱۲۵۲]

(۲۱۳۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو صرف کھڑے ہو کر ہی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی مرویات

(۲۱۳۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَابًا يَقُولُ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ شُعْبَةُ يَعْنِي فِي الظُّهْرِ [صححه مسلم (۶۱۹)، وابن حبان (۱۴۸۰)] - [انظر: ۲۱۳۷۷]

(۲۱۳۶۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں پیش کی لیکن نبی ﷺ نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(۲۱۳۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمَصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَبُو الْيَمَانِ أَنبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ أَبِيهِ خَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ

سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَاءَهُ خَبَابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتُ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتُ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلُ إِنَّهَا صَلَاةٌ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي الثَّانِي وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأَمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا غَيْرَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ لَا يَلْبِسَنَا شَيْعًا فَمَنْعَنِيهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ سَمَاعًا [صححه ابن حبان (۷۲۳۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۱۷۵، النسائی: ۲۱۶/۳). [انظر: ۲۱۳۵۹].

(۲۱۳۶۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ "جو غزوہ بدر کے شرکاء میں سے ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی ﷺ کا انتظار کر رہا تھا، نبی ﷺ نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ اس طرح کی نماز پڑھتے ہوئے پہلے میں نے آپ کو نہیں دیکھا، نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! یہ ترغیب و ترہیب والی نماز تھی، میں نے اس نماز میں اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا جن میں سے دو چیزیں اس نے مجھے دے دیں اور ایک سے انکار کر دیا، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جیسے ہم سے پہلی امتوں کو ہلاک کیا تھا، اس نے میری یہ درخواست قبول کر لی، پھر میں نے اس سے یہ درخواست کی کہ وہ ہم پر کسی بیرونی دشمن کو مسلط نہ کرے، چنانچہ میری یہ درخواست بھی اس نے قبول کر لی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کہ وہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ کرے لیکن اس نے میری یہ درخواست قبول نہیں کی۔

(۲۱۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ أَتَيْنَا خَبَابًا نَعُوذُ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتَهُ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۶۳، الترمذی: ۲۴۸۳، ۹۷۰)]. قال شعيب: صحيح وهذا إسناده ضعيف. [انظر: ۲۱۳۸۷، ۲۱۳۸۰، ۲۷۷۶۱].

(۲۱۳۶۸) حارثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۲۱۳۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ تَوَكُّلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَابٍ أَنَّ الْآرِثَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَاءَهُ خَبَابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَابِي

أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ لَذَّكَرٍ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ [راجع: ۲۱۳۶۷]

(۲۱۳۶۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ "جو غزوہ بدر کے شرکاء میں سے ہیں" کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی ﷺ کا انتظار کر رہا تھا، نبی ﷺ نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے حتیٰ کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے کہ..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمْرِوٍ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا خَبَابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ أَيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ يَتَخَرَّكُ لِحَبِيبِهِ [صححه البعاری (۷۴۶) وابن خزيمة (۵۰۵ و ۵۰۶) وابن حبان (۱۸۲۶)]۔ [انظر: ۲۱۳۷۳، ۲۱۳۷۵، ۲۱۳۷۶، ۲۱۳۸۱، ۲۱۳۹۳، ۲۱۳۹۷، ۲۱۳۹۸]

(۲۱۳۷۰) ابو معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نمازِ ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ مُتَوَسِّدًا بُرْدَةً لَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَنَا وَاسْتَصْرِهُ قَالَ فَاحْمَرَّ لَوْنُهُ أَوْ تَغَيَّرَ لَفَّاقًا لَقَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ مَا بَصُرَ لَهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا بَصُرَ لَهُ عَنْ دِينِهِ وَلَيَّمَنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّائِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللَّهَ تَعَالَى وَالذَّنْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعَجَّلُونَ [انظر: ۲۱۳۸۴، ۲۱۳۸۵، ۲۱۳۸۸، ۲۱۳۹۹]

(۲۱۳۷۱) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی ﷺ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آراء لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعا اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوفِ خدا ہو گا یا بکری پر بھیرے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا سَمِعْتُ خَبَابًا ح وَابُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَيْي وَجْهَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِمَّا مَنَ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَكْفُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْطِيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِمَّا مَنَ آيَنَتْ لَهُ لَمَرَّتُهُ فَهُوَ يَهْدِيهَا يَعْنِي يَجْتَنِيهَا [صححه البخاری (۳۹۱۴) و مسلم (۹۴۰) و ابن حبان (۷۰۱۹)].

[انظر: ۲۷۷۵۶، ۲۱۳۹۲]

(۲۱۳۷۲) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر ”اذخر“ نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۱۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَّابٍ بَأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابٍ لِحَبَّتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰] (۲۱۳۷۳) ابو معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نمازِ ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُوذُهُ وَهُوَ بَيْنِي حَانِطًا لَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُ يُوجِرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَلَا مَا يَجْعَلُ فِي هَذَا التُّرَابِ وَقَدْ اُكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [صححه البخاری (۵۶۷۲)، و مسلم (۲۶۸۱)]

[انظر: ۲۷۷۵۸، ۲۱۳۹۴، ۲۱۳۸۳] (۲۱۳۷۴) و ابن حبان (۲۹۹۹، ۳۲۴۳)]

(۲۱۳۷۴) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا۔

(۲۱۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ فِيلَ لَهُ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ بِاضْطِرَابٍ لِحُجَّتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۷۵) ابو عمر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۷۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۷۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَّوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَمَا أَشْكَاْنَا يَغْنَى فِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۱۳۶۶]. وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَمْ يُشْكِنَا

(۲۱۳۷۷) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے وقت گرمی شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں پیش کی لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں)

(۲۱۳۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْخَوَارِجِ ثُمَّ فَارَقَهُمْ قَالَ دَخَلُوا قَرْيَةً فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ ذَعْرًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَقَالُوا لَمْ تُرْعَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رُعْتُمُونِي قَالُوا أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَدَّثْنَاهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ لِقَةِ الْقَاعِدِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِيِ وَالْمَاشِيِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِيِ قَالَ لِإِنِ افْرُحْتَ ذَلِكَ فَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ الْمُقْتُولُ قَالَ أَيُّوبُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَلَا تَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ الْقَاتِلُ قَالُوا أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدَّمُوهُ عَلَى صَفَةِ النَّهْرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَالَ دَمُهُ كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مَا ابْدَقُوا وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

[اخرجه عبد الرزاق (۱۸۵۷۸). قال شعيب: رجاله ثقات]. [انظر: ۲۱۳۷۹].

(۲۱۳۷۸) عبدالقیس کا ایک آدمی "جو پہلے خوارج کے ساتھ تھا، پھر ان سے جدا ہو گیا تھا" کہتا ہے کہ خوارج ایک بستی میں داخل ہوئے تو وہاں سے حضرت عبداللہ بن خباب گھبرا کر اپنی چادر گھینٹتے ہوئے باہر نکل آئے، خوارج نے ان سے کہا کہ آپ مت گھبرائیے، انہوں نے فرمایا بخدا! تم نے مجھے ڈرا دیا، خوارج نے پوچھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عبداللہ ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! خوارج نے کہا کہ آپ نے اپنے والد سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنی ہے جو آپ ہمیں سنائیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اپنے والد کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے

سنا کہ نبی ﷺ نے قتلوں کے دور کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانے میں بیٹھے والا کھڑے ہونے والے سے، کھڑا ہونے والا چلنے والے سے، اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اگر تم اس زمانے کو پاؤ تو اللہ کا ”مقتول بندہ“ بن جانا، اللہ کا قاتل بندہ نہ بننا، خوارج نے پوچھا کیا واقعی آپ نے اپنے والد سے نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! چنانچہ وہ حضرت عبداللہ رحمہ اللہ کو پکڑ کر نہر کے کنارے لے گئے اور وہاں لے جا کر انہیں شہید کر دیا، ان کا خون اس طرح بہہ رہا تھا جیسے جوتی کا وہ تسمہ جو جھانہ ہوا ہو، پھر انہوں نے ان کی ام ولدہ (باندی) کا پیٹ چاک کر کے اس کے بچے کو بھی نکال کر مار ڈالا۔

(۲۱۳۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا أَبْدَقَرَ يَعْنِي لَمْ يَتَفَرَّقْ وَقَالَ لَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ وَكَذَلِكَ قَالَ بِهِزٌ أَيْضًا [راجع: ۲۱۰۳۷۸]۔

(۲۱۳۷۹) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ اُكْتُوَى فَقَالَ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا لَقِيَ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي فِي نَاحِيَةِ بَنِي هَذَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَتَمَتَّى الْمَوْتَ لَتَمَتَّيْتُمْ [راجع: ۲۱۳۶۸]۔

(۲۱۳۸۰) حارثہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رحمہ اللہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو ڈھانکا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

(۲۱۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ قَالَ قُلْتُ لِيَخَبَّابُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ [راجع: ۲۱۳۷۰]۔

(۲۱۳۸۱) حدیث نمبر (۲۱۳۷۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْآرَتِ كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَعْمَلُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَاجْتَمَعْتُ لِي عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَبِجَنْتُ اتِّقَاضَهُ فَقَالَ لَا أَقْبِضُكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبَعْتُ قَالَ لَمَّا دَا بَعْتُ كَانَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَفْرَأَيْتَ الْإِنْدَى كَفَرًا بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْتِينَ مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى بَلَغَ قَرْدًا [صححه البخاری (۲۰۹۱)، ومسلم (۲۷۹۵)]، ولین

(۲۱۳۸۲) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (ﷺ) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو عمر رضی اللہ عنہ کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر دو بارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ”کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا.....“

(۲۱۳۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ الْأَرْتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَعُوذُهُ وَقَدْ اُكْتُوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَذْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ فَقَدْ طَالَ بِي مَرَضِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَقَالَ كَانَ يَنْبِي حَانِطًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُوجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي شَيْءٍ يُجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ [راجع: ۲۱۳۷۴]

(۲۱۳۸۳) قیس بن سبیح کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، ہمیں دیکھ کر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو وہ اس مٹی میں لگا رہا ہے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر دھنسنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعاء مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعاء ضرور کرتا کیونکہ میری بیماری لمبی ہو گئی ہے، پھر فرمایا ہمارے وہ ساتھی جو دنیا سے چلے گئے، دنیا ان کا کچھ ثواب کم نہ کر سکی، اور ہمیں ان کے بعد جو کچھ ملا ہم نے اس کے لئے مٹی کے علاوہ کوئی جگہ نہ پائی۔

(۲۱۳۸۴) قَالَ وَشَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بَرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا تَسْتَصِيرُ اللَّهُ تَعَالَى لَنَا فَنَجْلِسَ مُحَمَّرًا وَجْهَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ يُوْعَدُ فَجُعِلَ الْمُنَاصِيرُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُفَرَّقُ بَيْنَ قَتْلَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلِيَحْمَنَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّائِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالذُّنْبَ عَلَى غَنَمِهِ [راجع: ۲۱۳۷۱]

(۲۱۳۸۴) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی ﷺ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آ رہے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی کنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ

تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء اور کھرموت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بیٹھنے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَمْ تَنْقِصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَتُمْسِطُ بِأَمْسَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظِيمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ لَا يَضُرُّهُ عَنْ دِينِهِ شَيْءٌ [راجع: ۲۱۳۷۱]۔
(۲۱۳۸۵) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۱۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ الْفَائِشِيِّ عَنْ بَنَاتِ لِحَبَابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَابٌ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحْلُبُ عَنَّا لَنَا فَكَانَ يَحْلُبُنَا فِي جَفْنَةٍ لَنَا فَكَانَتْ تَمْتَلِيءُ حَتَّى تَطْفَحَ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمَ خَبَابٌ حَلَبَهَا فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ قَالَ فَقُلْنَا لِحَبَابٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلُبُنَا حَتَّى تَمْتَلِءَ جَفْنُنَا فَلَمَّا حَلَبَتْهَا نَقَصَ حِلَابُهَا [انظر: ۲۷۶۳۷]۔

(۲۱۳۸۶) حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے، ان کے پیچھے نبی ﷺ ہمارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دودھ بھی دودھ دیتے تھے، نبی ﷺ ایک بڑے پیالے میں دودھ دوہتے تھے جس سے وہ پیالہ لباب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب رضی اللہ عنہ واپس آئے اور انہوں نے اسے دوہا تو اس میں سے حسب معمول دودھ نکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نبی ﷺ اس کا دودھ دوہتے تھے تو پیالہ لباب بھر جاتا تھا اور آپ نے دوہا تو اس کا دودھ کم کر دیا۔

(۲۱۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَابٍ وَقَدْ اُكْتُوَى سَهًا فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لَتَمَتَّتَهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنِّي فِي جَانِبِ نَبِيِّ الْآنَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ ثُمَّ أُنَبِّئُ بِكَفَنِيهِ فَلَمَّا رَأَاهُ بَكَى قَالَ لَكِنَّ حِمْرَةَ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بِرَدَّةٍ مَلْعَاءٍ إِذَا جُعِلْتُ عَلَى رَأْسِهِ فَلَصْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلْتُ عَلَى قَدَمَيْهِ فَلَصْتُ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مَدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ [راجع: ۲۱۳۶۸]۔

(۲۱۳۸۷) حارثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سمجھتا کہ کسی کو اتنی تکلیف ہوئی ہوگی، نبی ﷺ کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اسی گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں، اگر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے

ہوئے نہ سنا ہوتا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور اس کی تمنا کر لیتا۔

پھر ان کے پاس کفن لایا گیا جسے دیکھ کر وہ رونے لگے، اور فرمایا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو تو یہ کفن بھی نہ ملا تھا، ایک سادہ چادر تھی جو اگر ان کے سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالی جاتی تو سر کھل جاتا، چنانچہ اس سے سر کو ڈھانپ دیا گیا اور پاؤں پر اوڑھ لیا اس کا ڈال دی گئی۔

(۲۱۳۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمِنَا مَتَوَسِّدٌ بَرْدَةً فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَوْ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَمَنَ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيَجَاءُ بِالْمِنْشَارِ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ يَنْصِفِينَ لَمَّا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمَشِّطُ بِالْمِنْشَارِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَّا يَصُدُّهُ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَيَحْمَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّكِيبُ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى حَضَرِ مَوْتٍ لَا يَعَاثُ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَالذَّنْبُ عَلَى غَنِيهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ [راجع: (۲۱۳۷۱)]

(۲۱۳۸۸) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجئے اور مدد مانگیے، یہ سن کر نبی ﷺ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فرمایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں گڑھے کھودے جاتے تھے اور آ رہے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سر کو چیر دیا جاتا تھا لیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اسی طرح لوہے کی تنگھیاں لے کر جسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت، پٹھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے برگشتہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا، یہاں تک کہ ایک سوار منعاف اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہو گا یا بکری پر بھیلے کے حملے کا، لیکن تم لوگ جلد باز ہو۔

(۲۱۳۸۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَّابٍ بْنِ الْأَرْتِ حَدَّثَنِي أَبِي خُبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ قَالَ إِنَّا لَقَعُودٌ عَلَى بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَظِرُ أَنْ يَخْرُجَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا ثُمَّ قَالَ اسْمَعُوا فَقُلْنَا سَمِعْنَا فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءٌ فَلَا يُعِينُونَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ [صححه ابن حبان (۲۸۴)]

والحاكم (۷۸/۱)، قال ابن حجر: فيه انقطاع. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد رجاله موثقون ولكن فيه انقطاعا. [انظر: (۲۷۷۶۰)]

(۲۱۳۸۹) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے دروازے پر بیٹھے نماز ظہر کے لئے نبی ﷺ کے

باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ باہر تشریف لائے تو فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے لبیک کہا، نبی ﷺ نے پھر فرمایا میری بات سنو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پھر حسب سابق جواب دیا، نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب تم پر کچھ حکمران آئیں گے، تم ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا، وہ میرے پاس حوض کوثر پر ہرگز نہیں آ سکے گا۔

(۲۱۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خُبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاتَّبَعْتُهُ اتِّفَاضًا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبِعْتُ قَالَ فَإِنِّي إِذَا مِتُّ ثُمَّ بَعَثْتُ جَنَّتِي وَلِي ثُمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ فَانْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْوَرَاثَةَ الَّتِي كَفَرُ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْتِينَ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَأْتِينَا فَرْدًا [راجع: ۲۱۳۸۲]۔

(۲۱۳۹۰) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (ﷺ) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد (ﷺ) کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا.....

(۲۱۳۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خُبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاتَّبَعْتُهُ اتِّفَاضًا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبِعْتُ قَالَ فَضَحِكْتُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ لِي ثُمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْوَرَاثَةَ الَّتِي كَفَرُ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأَوْتِينَ مَالًا وَوَلَدًا أَطْلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا الْآيَةُ [راجع: ۲۱۳۸۲]۔

(۲۱۳۹۱) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں مکہ مکرمہ میں لوہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے کام کرتا تھا، ایک مرتبہ اس کے ذمے میرے کچھ درہم اکٹھے ہو گئے، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کہنے لگا کہ میں تمہارا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا جب تک تم محمد (ﷺ) کا انکار نہ کر دو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد (ﷺ) کا انکار اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مر کر دوبارہ زندہ بھی ہو جائے، اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و اولاد ہوگی، (اس وقت تمہارا قرض چکا دوں گا) میں نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ”کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد سے نوازا جائے گا.....“

(۲۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِي عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خُبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمْرَةً إِذَا غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطُّنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْتَعَ الثَّمَارَ فَهَوَّ يَهْدِيهَا [راجع: ۲۱۳۷۲].

(۲۱۳۹۲) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ہمراہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کی تھی لہذا ہمارا اجر اللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے کچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجر و ثواب میں سے کچھ نہ کھا سکے، ان ہی افراد میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو غزوہ احد کے موقع پر شہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی، صرف ایک چادر تھی جس سے اگر ہم ان کا سر ڈھانچتے تو پاؤں کھلے رہتے اور پاؤں ڈھانچتے تو سر کھلا رہ جاتا، نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر ڈھانچ دیں اور پاؤں پر "اذخر" نامی گھاس ڈال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اور وہ اسے چن رہے ہیں۔

(۲۱۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْصَرٍ قَالَ قُلْنَا لِعُبَّابٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْنَا لِبَابِئِ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ بِاضْطِرَابٍ لِحُجَّتِهِ [راجع: ۲۱۳۷۰].

(۲۱۳۹۳) ابو عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی ﷺ نماز ظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے پتہ چلا؟ فرمایا نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ہلنے کی وجہ سے۔

(۲۱۳۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خُبَّابًا أَعُوذُ وَقَدْ انْحَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَانَا أَنْ نَدْعُو بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [راجع: ۲۱۳۷۴].

(۲۱۳۹۴) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوا، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں مصروف تھے، انہوں نے سات مرتبہ اپنے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہہ رہے تھے کہ اگر نبی ﷺ نے ہمیں موت کی دعا مانگنے سے منع نہ فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعا ضرور کرتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ذی الغرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرِ النَّاقِلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ الصُّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسِیرُ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ تُدْرِکُنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ فِی اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَنُصَلِّیْ فِیْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ اَتَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَتَنُصَلِّیْ فِی مَرَابِضِ النَّمِیْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ اَتَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ لَا [راجع: ۱۶۷۴۶]

(۲۱۳۹۵) حضرت ذی العزہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیہ السلام اس وقت چہل قدمی فرما رہے تھے، اس نے پوچھا یا رسول اللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے بازوے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو کیا ہم وہیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں، اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا ہم بکریوں کے بازوے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد ہم نیا وضو کریں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں۔

حَدِیْثُ ضَمِیْرَةَ بْنِ سَعْدِ السَّلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۱۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو عُسْمَانَ سَعِيدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ سَمِعْتُ زَیَادَ بْنَ ضَمْرَةَ بْنَ سَعْدِ السَّلَمِیِّ یُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ وَجَدَیْ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حَتِیْنًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ ثُمَّ جَلَسَ اِلٰی ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَامَ اِلَیْهِ الْاَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُصَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرِ یَطْلُبُ بَدْمَ الْاَشْجَعِیِّ عَامِرِ بْنِ الْاَضْبَطِ وَهُوَ یَوْمَئِذٍ سَیِّدُ قَیْسٍ وَالْاَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ یَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جُثَامَةَ لِیُخْدِفَ لَا یُخْتَصِمَا بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ تَأْخُذُونَ الدِّیَةَ خَمْسِیْنَ فِی سَفَرِنَا هَذَا وَخَمْسِیْنَ اِذَا رَجَعْنَا قَالَ یَقُولُ عُیْنَةُ وَاللّٰهِ یَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا اَدْعُهُ حَتّٰی اُذِیْقَ نِسَانَهُ مِنَ الْحُزْنِ مَا اَذَاقَ نِسَانِیْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَلْ تَأْخُذُونَ الدِّیَةَ فَاَبِیْ عُیْنَةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ لَیْثٍ یَقَالُ لَهُ مُكْبِلٌ رَجُلٌ قَصِیْرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتْلِ شَبِیْہًا فِی غَرَّةِ الْاِسْلَامِ اِلَّا كَفَنِمُ وَرَدَّتْ فَرُمِیْ اَوَّلُهَا فَتَفَرَّ اَخْرَعَهَا اَسْنُ الْیَوْمِ وَغَمْرٌ غَدًا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَقْبَلُونَ الدِّیَةَ فِی سَفَرِنَا هَذَا خَمْسِیْنَ وَخَمْسِیْنَ اِذَا رَجَعْنَا فَلَمْ یَزَلْ بِالْقَوْمِ حَتّٰی قَبِلُوا الدِّیَةَ قَالَ فَلَمَّا قَبِلُوا الدِّیَةَ قَالَ قَالُوا اَبِیْنِ صَاحِبِكُمْ یَسْتَفِیْرُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ اَدَمٌ طَوِیْلٌ ضَرَبَ عَلَیْهِ حُلَّةٌ كَانَ تَهْمًا لِلْقَتْلِ حَتّٰی جَلَسَ

بَيْنَ يَدَي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ
 قَالَ اَنَا مُحَلَّمٌ بِنُ جَثَامَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلَّمٍ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلَّمٍ
 ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَامَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَهُوَ يَتَلَقَّى دَمْعُهُ بِفَضْلِ رِذَائِهِ فَاَمَّا نَحْنُ بَيْنَنَا لَنَقُوْلَ قَدْ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ
 اَظْهَرَ مَا اَظْهَرَ لِيَدْعَ النَّاسَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ [قال الألبانى: ضعيف (أبو داود: ٤٥٠٣، ابن ماجه: ٢٦٢٥)].

[وسبانی فی مسند ضمیمہ بن سعد: ۲۴۳۷۶].

(۲۱۳۹۶) زیاد بن ضمرہ نے عروہ بن زبیر کو اپنے والد اور دادا سے یہ حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا ”جو کہ غزوہ حنین میں
 نبی ﷺ کے ہمراہ شریک تھے“ کہ نبی ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے، اقرع بن حابس
 اور عیینہ بن حصین انھ کو نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عیینہ اس وقت عامر بن اضبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کر رہا تھا جو کہ
 قبیلہ قیس کا سردار تھا، اور اقرع بن حابس حدف کی وجہ سے محکم بن جثامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی ﷺ کے سامنے
 جھگڑنے لگے، ہم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم سفر میں دیت کے پچاس اونٹ ہم سے لو اور پچاس واپس پہنچ کر لے
 لینا، عیینہ نے جواب دیا نہیں، اللہ کی قسم میں دیت نہیں لوں گا جس وقت تک کہ میں اس شخص کی عورتوں کو وہی تکلیف اور غم نہ
 پہنچاؤں جو میری عورتوں کو پہنچا ہے، پھر صدائیں بلند ہوئیں اور خوب لڑائی اور شور و غل برپا ہوا حضرت رسول کریم ﷺ نے
 فرمایا اے عیینہ تم دیت قبول نہیں کرتے؟ عیینہ نے پھر اسی طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کہ ایک شخص قبیلہ بنی لیث میں سے
 کھڑا ہوا کہ جس کو مکجیل کہا کرتے تھے وہ شخص اسلحہ باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تکوار کی) ڈھال لئے ہوئے تھا۔ اس نے
 عرض کیا یا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے شخص کے یعنی محکم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں دیکھتا ہوں
 جس طرح کچھ بکریاں کسی چشمہ پر پانی پینے کے لئے پہنچیں تو کسی نے پہلی بکری کو تومار دیا کہ جس کی وجہ سے آخری بکری بھی
 بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اور کل اس کو ختم کر دیجئے، حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا پچاس
 اونٹ اب ادا کرے اور پچاس اونٹ اس وقت ادا کرے جب ہم لوگ مدینہ منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چنانچہ آپ نے اس
 شخص سے دیت ادا کرائی) اور یہ واقعہ دورانِ سفر پیش آیا تھا محکم ایک طویل قد گندی رنگ کا شخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا
 تھا لوگ بیٹھے تھے کہ وہ بچتے بچاتے آنحضرت ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھا، اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور اس نے عرض
 کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے گناہ کیا ہے جس کی آپ کو اطلاع ملی ہے، اب میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں آپ میرے لیے
 دعائے مغفرت فرما دیجئے، حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم نے اسلام کے شروع زمانہ میں اس شخص کو اپنے اسلحہ
 سے قتل کیا ہے؟ اے اللہ! محکم کی مغفرت نہ کرنا آپ نے یہ بات با واز بلند تین مرتبہ فرمائی (راوی) ابوسلمہ نے یہ اضافہ کیا محکم
 یہ بات سن کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی چادر کے کونے سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا (راوی) ابن اسحاق نے بیان کیا کہ محکم کی قوم نے
 کہا کہ پھر آنحضرت ﷺ نے اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی لیکن ظاہر وہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تا کہ لوگ ایک
 دوسرے سے تعرض نہ کریں۔

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ کی حدیث

(۲۳۹۷) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَسَنِ الْجَارِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلا وَلَا يَحِلُّ لِمَرِيءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا يَطِيبُ نَفْسِي مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي اجْتَزَرُ مِنْهَا شاةً فَقَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَأَزْنَادًا بَخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَهْجُهَا قَالَ يَعْنِي خَبْتِ الْجَمِيشِ أَرْضًا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْجَارِ لَيْسَ بِهَا أُنَيْسٌ [راجع: ۱۰۵۶۹]

(۲۳۹۷) حضرت عمرو بن یثربی ضری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی ﷺ نے میدان منیٰ میں دیا تھا، آپ ﷺ نے مجملہ دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچا زاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چھماق کا قتل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاتا۔

(۲۳۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الْجَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِي الضَّمِرِيُّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَكَانَ فِيمَا خُطِبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِمَرِيءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهَا شاةً فَاجْتَزَرْتُهَا عَلَى فِئِي ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ إِنْ لَقِيتَهَا نَعَجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَأَزْنَادًا فَلَا تَمْسَسَهَا

(۲۳۹۸) حضرت عمرو بن یثربی ضری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی ﷺ نے میدان منیٰ میں دیا تھا، آپ ﷺ نے مجملہ دیگر باتوں کے اس خطبے میں یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا مال اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوشی سے اس کی اجازت نہ دے، میں نے یہ سن کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یہ بتائیے کہ اگر مجھے اپنے چچا زاد بھائی کی بکریوں کا ریوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بکری لے کر چلا جاؤں تو کیا اس میں مجھے گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں ایسی بھیڑ ملے جو چھری اور چھماق کا قتل کر سکتی ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاتا۔

هَذَا آخِرُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

